Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

بس !اِک لمحہ

اجالاناز

مکمل ناول

یہ صبح کے نو بجے کا وقت ہے جب اسلام آباد شہر کی اس مصروف ترین سڑک جہاں کئی گاڑیاں، موٹر سائیکلز اور رکشہ وغیرہ تیزی سے اپنی اپنی منزلوں کی جانب رواں ہیں۔۔وہیں ایک نیلی کرولا بھی معمول سے زیادہ تیزی سے آگے کی جانب بڑھ رہی ہے۔۔اس کے اندر کی جانب کے منظر کو اگر دیکھا جائے تو آگے اپنے وائیٹ یونیفارم میں ملبوس ڈرائیور چہرے پر سنجیدہ تاثر لئے سڑک کی جانب مکمل طور پر متوجہ ہے جبکہ اس کے پیچھے ہی وائیٹ ٹاپ، بلیک ڈراوزر، کاندھے پر بلیک دوپٹہ، کھلے کمر تک پہنچتے کالے بال، ماتھے سے اوپر بلیک چشمہ لگائے، میک۔اپ کے نام پر آنکھوں میں کاجل اور ہونٹوں پر گلابی لپ سٹک، صاف رنگت، کانوں میں وائیٹ ٹاپس، گلے میں سلور لاکٹ، دائیں کلائی میں ایک نازک سی گھڑی پہنے، کھڑکی سے باہر نظر ٹکائے اس نے اپنا ہاتھ کان کے قریب کیا۔۔

"یس؟" ہاتھ واپس گود میں رکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

""میم کلائینٹ آچکے ہیں۔۔آپ کہاں ہیں ؟"" ائیر فون پر اس کی سیکریٹری کی پریشان آواز گونجی۔۔۔

""اوکے۔۔انہیں ویٹ کرواؤ میں دس منٹ میں پہنچ رہی ہوں"" کہتے ساتھ ہی اس نے جواب سنے بغیر ہی کال کٹ کر دی۔۔

""بی فاسٹ"" دھیمی آواز ڈرائیور کے کانوں تک پہنچی اور اسی کے ساتھ اس نے سپیٹ مزید تیز کی۔۔

اسی گاڑی کے تھوڑا آگے اس موٹر سائیکل میں روانہ شخص کی جانب آؤ تو عام سی سکائی بلو کلر کی پرانی شرٹ اور بلیک جینس پہنے بھورے ماتھے پر بکھرے بال جو کہ بائیک پر لگنے والی ہوا کی مہربانی سے مزید بکھر گئے ہیں، چہرے پر بے انتہاہ سنجیدگی، آنکھوں میں گہری سوچ لئے، صاف رنگت، ہلکی براؤن آنکھیں، قدرے بڑھی ہوئی داڑھی جس کی بناوٹ پر کوئی خاص توجہ نہیں دی گئی تھی۔۔ماتھے پر پریشانی کی لکیر لئے اپنی پرانی سی موٹر سائیکل پر وہ عام سی سپیٹ میں اپنی منزل کی جانب رواں ہے۔۔

جب اچانک۔۔ پیچھے آتی گاڑی کو نا دیکھتے ہوئے اس نے دائیں جانب بائیک موڑی اور اگلے ہی پل وہ اس گاڑی سے ٹکرا کر نیچے گرا۔۔ شکر کہ گاڑی ڈرائیو کرنے والے شخص نے صحیح وقت پر بریک لگادی۔۔

""نو۔۔"" کھڑے ہوتے ہوئے اس نے خود پر ایک نظر ڈالی۔۔اس کے کپڑے گندے ہو چکے تھے۔۔

""میری فائیل"" اس نے فوراً اپنی فائیل اٹھائی جس کی حالت بھی اب کچھ خاص اچھی نہیں رہی تھی۔۔

""اب کیا ہوگا۔۔ایسے کیسے جاؤنگا انٹریوں دینے ؟"" اسے اب ایک نئی پریشانی لگی۔۔آج اس کا ایک جگہ انٹرویو تھا ۔۔ پچھلے چھ مہینے سے وہ نوکری کے لئے خوار ہو رہا تھا۔۔ جانے کتنی ہی جگہ اسنے انٹرویو دیا اور جانے کتنی ہی جگہ سے اسے مایوس ہونا پڑا۔۔ تعلیم کی کوئی کمی نہیں تھی۔۔ہاں۔۔ کمی تھی تو بس سفارش کی۔۔سفارش کے بغیر

Posted On Kitab Nagri

نوکری ملنا اب ناممکن ہو گیا ہے۔۔ مگر اس نے پھر بھی اپنی کوشش روکی نہیں۔۔اور آج بھی وہ یہی کوشش کرنے نکلا تھا۔۔ مگر اب ؟ان میلے کپڑوں اور فائل کو دیکھ کر کون اسے اپائیٹ کرے گا۔۔

"آپ ٹھیک ہیں ؟" ایک مردانہ آواز پر اس نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا۔۔گاڑی کا ڈرائیور اس کے سامنے کھڑا تھا ۔۔

"دیکھ کر نہیں چلا سکتے گاڑی۔۔ میرے سارے کپڑے خراب کر دیئے" یہ جانتے ہوئے کہ غلطی اس کی اپنی ہے وہ پھر بھی اپنا غصہ اس معصوم ڈرائیور پر نکالنے سے باز نہیں آیا۔۔

"میں تو صحیح جا رہا تھا۔۔آپ ہی نے اچانک کٹ لیا"

"میں نے ؟میری غلطی ہے ؟" جانے اسے اتنا غصہ کیوں آرہا تھا۔۔شاید ایک بار پھر نوکری ملنے کی ناکامی کی وجہ سے۔۔

"جی۔۔" معصومیت سے کہتا ڈرائیور پلٹا۔۔

"یہی تو مسئلہ ہے تم گاڑی والوں کا۔۔ سڑک پر بائیک چلاتے انسان تو کیڑے مکوڑے لگتے ہیں تم کو۔۔ جس کو دل چاہے مار دو اور کہو کہ اسکی غلطی تھی۔۔ ہم نے تو کچھ نہیں کیا" وہ اب برسنے کو تیار تھا۔

"سر۔۔آپ بات کو بڑھا رہے ہیں۔۔ ہمیں دیر ہو رہی ہے اپنی بائیک ہٹائیں پلیز "

"تم سے زیادہ دیر مجھے ہو رہی ہے۔۔۔انٹرویو دینا ہے میں نے بتاؤ اب اس حالت اور اس فائیل کے ساتھ کیسے دونگا۔۔ہاں ؟" یہ اسکا مزاج نہیں تھا مگر نوکری میں ایک اور ناکامی اسے چڑچڑا بنا رہی تھی۔۔

"اگر یہ نا بھی ہوا ہوتا تو اس پرانی شرٹ پینٹ، اور ایسے بکھرے حلیے میں کسی نے تمہیں اپائینٹ کرنا بھی نہیں تھا" ایک نسوانی آواز پر اسکی نظر گاڑی سے نکلتی اس شخصیت پر پڑی۔۔آنکھوں میں کالا چشمہ لگائے وہ ہائی ہیل

Posted On Kitab Nagri

پہنے پورے کانفیڈنس سے اسکی جانب بڑھی۔۔ایک پل۔۔بس ایک پل کے لئے وہ رکا تھا۔۔اور دوسرے پل چشمے میں چھپی اسکی آنکھیں دیکھنے کا تجسس دل میں ابھرا۔۔

"تمہیں تو ہمارا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔۔ایک ناکام انٹرویو دینے سے بچا لیا ہم نے تمہیں "اور تیسرے ہی پل اس کے الفاظ اسے ہوش میں لائے۔۔ناکام انٹرویو؟

"کیا مطلب ہے اس بات کا؟"غصے سے کہتا ایک قدم آگے بڑھا۔۔

"میرے پاس تم سے بحث کرنے کا وقت نہیں ہے۔۔ہاں مگر۔۔یہ ہم دونوں جانتے ہیں کہ تمہارے باقی انٹرویوز کی طرح یہ بھی ناکام ہی ہونا تھا۔۔لیکن اس بار تمہیں اپنی ناکامی کا ذمہ کسی اور پر ڈالنے کا موقع مل گیا ہے ۔۔لیکن پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔"اس نے اب اپنے بیگ سے کچھ نکالا۔۔

"یہ میرا کارڈ ہے۔۔انٹرویو میں "ہم آپکو کال کرکے بتا دینگے "ٹائپ کا جواب سننے کے بعد چاہو تو مجھ سے کانٹیکٹ کرلینا۔۔کیا پتہ مجھے تم پر رحم آجائے؟"کاندھے اچکا کر کہتی وہ مغرور انداز سے اپنی گاڑی کی جانب بڑھی ۔۔

"ڈرائیور"پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولتے ہوئے اس نے ڈرائیور کو پکارا جس پر وہ تیزی سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا ۔۔اور اگلے ہی پل وہ گاڑی تیز رفتاری سے سڑک پار کر گئی۔۔

"امپاسیبل۔۔ایسی مغرور لڑکی سے کبھی کانٹیکٹ نہیں کرونگا۔۔ سمجھتی کیا ہے اپنے آپ کو"کارڈ زمین پر پھینکتے ہوئے وہ اپنی بائیک پر بیٹھا اور اسے سٹارٹ کیا۔۔بائیک تھوڑی ہی آگے بڑھائی تھی کہ جانے کس خیال پر بائیک دوبارہ روکی۔۔اور پیچھے کی جانب آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"انٹرویو کامیاب ہو یاناکام۔۔لیٹ تو میں اسی کی وجہ سے ہوا ہوں نا؟"خود سے کہتے اس نے زمین سے وہ کارڈ اٹھایااور بائیک آگے بڑھادی۔۔

یہ شہرِ کراچی میں موجود ڈیفنس میں ایک بنگلے کا منظر ہے۔۔جہاں لاؤنج میں چار افراد چہرے پر سنجیدگی لئے بیٹھے ہیں۔۔

اب اگر ان چاروں کی جانب دیکھا جائے تو بڑے صوفے پر ایک بزرگ جن کی عمر تقریباً پچاس کے قریب ہے سفید داڑھی،صاف رنگت،آنکھوں میں پریشانی لئے سامنے بیٹھے اپنے پوتے کی جانب دیکھ رہے ہیں۔۔جو گرے سوٹ میں ملبوس،سٹائیلش براؤن بال بنائے،اپنی صاف رنگت،چوڑے کاندھے،کالی آنکھیں،کلین شیو اور ہاتھ میں گھڑی پہنے چہرے پر دنیا جہاں کی اداسی اور پریشانی کے ساتھ سر جھکائے بیٹھا ہے۔۔

اسی کے دائیں جانب دیکھا جائے تو ایک درمیانی عمر کی خاتون لان کا ہلکا ہرا سوٹ پہنے،بالوں کا جوڑا بنائے،صاف رنگت اور چہرے پر پریشانی لئے کبھی سامنے بیٹھے بزرگ تو کبھی اس نوجوان کو دیکھتی۔۔جبکہ بائیں جانب آؤ تو یہاں ایک لڑکی رائیل بلو کلر کے جدید لباس میں ملبوس،دوپٹے سے بے نیاز،چہرے پر ہلکا میک۔اپ،بڑی بڑی گہری براؤن آنکھیں،گلابی ہونٹ،کھلے ڈائی کئے ہوئے بال اور اپنے پرکشش چہرے پر غصے اور پریشانی کے ملے جلے تاثرات لئے اسی نوجوان کی جانب دیکھ رہی ہے۔۔

"تو آخر کار اپنے باپ کی کمپنی کو برباد کرنے میں کامیاب ہو ہی گئے تم؟"لاؤنج کی خاموشی کو دادا کی سخت آواز نے توڑا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''ایسے تو نا کہیں بابا۔۔ عمر نے اپنی پوری کوشش کی'' درمیانی عمر کی اس خاتون نے اپنے بیٹے کی حمایت میں کہا

۔۔

''ٹھیک کہا تم نے۔۔اس نے اپنی پوری کوشش کی ناجائز طریقے سے پیسہ کمانے کی۔۔ مگر یہ بھول گیا کہ حرام ہمیشہ کے لئے نہیں ہوتا ''

''میں نے ایسا کچھ نہیں کیا گرینڈ پا۔۔ مجھے تو اس بارے میں کچھ معلوم ہی نہیں تھا'' کمزور لہجے سے خود کو بچانے کی ناکام کوشش کی۔۔

''تمہاری کمپنی جالی میڈیسنز بیچ رہی تھی اور تمہیں پتہ ہی نہیں لگا۔۔۔بے وقوف سمجھ رکھا ہے مجھے ؟'' اب کی بار وہ دھاڑے۔۔

''بابا۔۔آپ پریشان نہ ہوں آپکی طبیعت خراب ہو جائے گی'' بائیں جانب موجود لڑکی نے ان کے پاس آکر کہا

۔۔

''ایسی اولاد کے ہوتے ہوئے کیسے پریشان نہ ہوں میں۔۔ کتنی محنت سے میرے بیٹے نے یہ کمپنی کھڑی کی۔۔اور اس نے؟ چار سال۔۔ صرف چار سال میں اس نے اس کمپنی کو تباہ کر دیا۔۔ کیا کرینگے اب ہم؟ کیسے نکلے گیں اس مصیبت سے'' اپنا سر تھامتے ہوئے کہا۔۔ جبکہ اس لڑکی نے ایک غصیلی نگاہ سامنے بیٹھے عمر پر ڈالی۔۔

''آپ۔۔آپ پریشان نا ہو گرینڈ پا۔۔ یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے نا۔۔ میں سب ٹھیک کر دونگا'' فوراً دادا کے سامنے گٹنے کے بل بیٹھتے ہوئے کہا۔۔

''کیا ٹھیک کرو گے تم ہاں؟ جب سے ہماری زندگیوں میں واپس آئے ہو۔۔ تم نے سب برباد کرنے کے علاوہ کیا ہی کیا ہے ؟'' اسے جھٹکتے ہوئے وہ اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہے بابا۔۔میں مانتی ہوں اس سے غلطی ہوئی ہے مگر اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ آپ سارے الزامات اس پر لگادیں۔۔" وہ خاتون ایک بار پھر بیٹے کی حمایت میں بولیں۔۔

"ٹھیک کہہ رہاہوں میں۔۔جس دن سے یہ واپس آیا اس نے ایک کے بعد ایک زخم دیا۔۔پہلے گھر۔۔اور پھر کمپنی۔۔سب برباد کر دیا اس نے" وہ آج سب کہہ دینے کو تیار تھے۔۔کتنے ہی عرصے سے وہ اپنے پوتے کی حرکتوں کو دیکھ رہے تھے۔۔اور کتنی ہی بار انہوں نے نفیسہ بیگم کو سمجھایا۔۔مگر وہ بیٹے کی محبت میں اسکی ہر صحیح اور غلط حرکت میں اس کا ساتھ دیتی رہیں۔۔اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ کمپنی جالی میٹسزن مارکیٹ میں پہنچانے کے جرم میں سیل کر دی گئی۔۔وہ کمپنی جسے ان کے بیٹے الیاس نے کتنی محنت سے بنایا۔۔اور آج۔۔آج سب برباد ہو گیا۔۔

"گھر؟اس گھر میں ایسی کونسی بربادی ہوئی ہے گرینڈ پا کہ آپ مجھ سے اتنی نفرت کرتے ہیں" وہ اب انکے سامنے کھڑا انہیں کے انداز میں ان سے مخاطب ہوا۔۔۔

"کونسی بربادی۔۔کیا تمہیں نہیں یاد کہ تم نے کونسی بربادی کی تھی اس گھر میں؟ کیا تم بھول گئے کہ اس خاندان کو کیسے بکھیر دیا تم نے؟ کیسے ایک معصوم زندگی کو اندھیروں میں دھکیلا؟" انکی آواز اب پہلے سے زیادہ بلند ہوئی۔۔ماضی کب بھولے تھے وہ۔۔اور ماضی کب وہ کسی کو بھولنے دیتے؟

"بس کر دیں بابا۔۔وہ اپنی مرضی سے گئی تھی۔۔اسے کسی نے اس گھر سے نہیں نکالا۔۔آپ کب تک عمر کو اسکا ذمہ دار سمجھتے رہیں گے؟" اب کی بار جواب اس لڑکی کی جانب سے آیا تھا۔۔

"ٹھیک کہا تم نے۔۔" دادا نے اسکی جانب دیکھا۔۔ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ آئی۔۔تکلیف دہ مسکراہٹ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ اپنی مرضی سے گئی۔۔اور کیوں نہ جاتی۔۔اسکی ذات کو جس طرح رسوا کیا گیا۔۔اس کے بعد اس گھر میں رہ بھی نہیں سکتی تھی وہ۔۔"اب کی بار آواز دھیمی اور آنکھوں میں نمی تھی۔۔

"میں نے اس ظلم پر تمہیں کچھ نہیں کہا عمر الیاس۔۔"ایک بار پھر لہجے میں سختی آئی۔۔

"کیونکہ وہ مجھ سے آخری بات یہی منوا کر گئی تھی کہ میں تمہیں کچھ نہ کہوں۔۔مگر اب۔۔۔اب تم نے حد کر دی ہے۔۔اس بار میں تمہیں معاف نہیں کرونگا" وہ اب فیصلہ کر چکے تھے۔۔ایسا فیصلہ جو شاید کسی کو بھی پسند نہیں آنے والا تھا۔۔اور ایسا فیصلہ جو وہ چار سال پہلے بھی کرنا چاہتے تھے۔۔

"تمہاری اب اس گھر میں کوئی جگہ نہیں۔۔اپنا سامان اٹھاؤ اور جاؤ یہاں سے "فیصلہ بم کی طرح سب پر گرا۔۔

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں بابا۔۔عمر کو کیسے نکال سکتے ہیں آپ؟"نفیسہ بیگم نے عمر کا بازو پکڑتے ہوئے کہا۔۔

"صحیح کہہ رہا ہوں میں۔۔اس جیسی اولاد کی اس گھر میں کوئی جگہ نہیں۔۔۔اور اگر کسی کو میرے فیصلے پر اعتراض ہے تو وہ بھی اسکے ساتھ جا سکتا ہے" وہ اپنا فیصلہ سنا کر اب سیڑھیوں کی جانب بڑھنے لگے۔۔

"بابا۔۔پلیز ایسامت کریں۔۔"وہ لڑکی اب بھاگتے ہوئے دادا کے سامنے آکھڑی ہوئی۔۔

"تمہیں اگر اعتراض ہے تو تم اسکے ساتھ جا سکتی ہو ماہم۔۔ویسے بھی وہ تمہارا منگیتر ہے۔۔جاؤ۔۔جا کر کر لو اس ناکام انسان سے نکاح۔۔یہی تو چاہتی تھی نا تم؟"سچ کا ایک اور تیر انکی زبان سے نکلا۔۔جس پر ماہم نے پیچھے کھڑے عمر پر نظر ڈالی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"مم۔۔میں کہیں نہیں جاؤنگی" دھیمی آواز پر کہہ کر سر جھکایا۔۔جبکہ عمر کے چہرے پر حیرانگی آئی۔۔

"یہ تم کیا کہہ رہی ہو؟"نفیسہ بیگم نے اسکا بازو پکڑتے ہوئے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''وہ اپنا فیصلہ سناچکی ہے۔۔اگر تمہیں اتنی ہی پریشانی ہے تو اسکے ساتھ جاسکتی ہو تم۔۔۔مگر یہ اب اس وقت تک اس گھر میں قدم نہیں رکھ سکتا جب تک یہ وہ سب لوٹا نہیں دیتا جو برباد کیا ہے۔۔''دادا اپنا فیصلہ سنا کر وہاں سے جا چکے تھے۔۔۔

''تو تم میرے ساتھ نہیں جاؤ گی ؟''عمر نے اسکی جانب دیکھتے امید سے کہا۔۔

''تمہیں خود بھی معلوم ہے کہ تم کہاں جاؤ گے ؟ کیسے رہو گے ؟اور کیا کرو گے ؟اپنا تمہیں کچھ نہیں معلوم اور چاہتے ہو کہ میں تمہارے ساتھ چلی جاؤ۔۔خوار ہونے کے لئے ؟'' سینے پر ہاتھ باندھے اس نے اونچی آواز میں جواب دیا۔۔

''ماہم ! یہ تم کس طرح بات کر رہی ہو اس سے ؟''نفیسہ بیگم نے ٹوکا۔۔۔

''بلکل ٹھیک انداز میں بات کر رہی ہوں۔۔کتنا منع کیا تھا میں نے اسے۔۔کتنی بار سمجھایا تھا کہ آنکھیں کھول کر رکھے۔۔دھیان سے چلے مگر نہیں۔۔اپنی جلد بازی میں اس نے سب ختم کر دیا۔۔بنا بنایا بزنس برباد کر دیا۔۔اور اب چاہتا ہے کہ میں بھی اس کے ساتھ بے گھر ہو جاؤ؟ بلکل نہیں۔۔'' صاف انکار ہوا۔۔

''تم سے چھپا کر کچھ نہیں کیا میں نے۔۔سب جانتی تھی تم۔۔اور تم نے کہا تھا کہ تم میرے ساتھ ہو۔۔پھر اب ؟اب کیا ہوا؟میرے پیسے کی وجہ سے تھی تم میرے ساتھ ؟''اسکا بازو پکڑے ہوئے وہ گرجا۔۔جس پر ماہم گڑبڑائی۔۔

''نہیں نہیں عمر۔۔ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔تم سے محبت کرتی ہوں میں۔۔تمہارا پیسے سے نہیں'' اچانک ہی اسکا انداز بدلا۔۔

''تو پھر چلو میرے ساتھ۔۔'' وہ اسے لے کر آگے بڑھنے لگا مگر ماہم اپنی جگہ سے نہیں ہلی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم سمجھ نہیں رہے عمر۔۔دیکھو ٹھنڈے دماغ سے سوچو۔۔" وہ اب اس کے قریب آئی۔۔

"اگر آج ہم دونوں یہاں سے چلے گئے تو واپسی کا کوئی راستہ نہیں ہو گا۔۔اور اگر وہ واپس آگئی تو؟ دادا سب کچھ اسکے نام کر دیں گے۔۔۔پھر ہم کیا کرینگے؟؟" وہ اب اسے ایک نیا رخ دکھانے لگی جو نفیسہ بیگم بھی سمجھ گئیں۔۔

"مجھے اس گھر سے کچھ نہیں چاہئے اب۔۔اتنا ٹیلینٹ ہے مجھ میں کہ اس سے بڑی کمپنی کھڑی کر سکوں" وہ اب بھی غصے میں تھا۔۔

"ٹھیک کہہ رہے ہو تم۔۔مجھے پورا یقین ہے کہ تم ایسا ہی کرو گے۔۔ مگر میں اس سے ہار نہیں سکتی عمر۔۔وہ واپس آکر یہ سب حاصل کر لے۔۔اس گھر میں قابض ہو جائے اور ہم باہر؟ میں یہ برداشت نہیں کر سکتی۔۔اس لئے میں یہی رہونگی۔۔تمہارے انتظار میں۔۔"اس نے اپنی ہتھیلی اس کے چہرے کے دائیں جانب رکھی۔۔

"کہ تم ایک دن کامیاب ہو کر آؤ گے۔۔اور مجھے رخصت کر کے لے جاؤ گے" دھیمی انداز میں کہتی ہوئی وہ مسکرائی۔۔یہ اسکی جادوئی مسکراہٹ ہی تو تھی جو اس سے سب منوا لیتی تھی۔۔جو اسکا غصہ اک دم ہی غائب کر دیتی تھی۔۔

"ماہم ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔تم جاؤ۔۔اور ایک نئی شروعات کرو۔۔ہم تمہارے ساتھ ہیں" نفیسہ بیگم کے کہنے پر اس نے اپنا سر ہلایا۔۔

"اپنا خیال رکھنا۔۔" ماہم کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔۔

"تم بھی" وہ مسکرائی۔۔اور اسی کے ساتھ وہ پلٹ کر وہاں سے چلا گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم واقعی ایک سمجھدار اور چالاک لڑکی ہو۔۔ لیکن یاد رکھنا۔۔ تم پر نظر ہے میری۔۔ میرے بیٹے کو دھوکا دینے کے بارے میں سوچنا بھی مت" نفیسہ بیگم کی دھمکی اسکے کانوں پر پڑی۔۔ جس پر ایک معنی خیز مسکراہٹ اس کے ہونٹوں پر بکھری۔۔

"تھینکس فار یور ایڈوائس" اور اسی کے ساتھ وہ اپنے روم کی جانب مڑی۔۔

"لگتا ہے تمہارا جھوٹی محبت سے پردہ اٹھنے کا وقت بہت قریب آرہا ہے" خود سے کہتے ہوئے نفیسہ بیگم نے ایک گہری سانس لی۔۔

☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اس نے گھر میں قدم رکھا ہی کہ نظر سامنے چار پائی پر بیٹھی اپنی ماں پر پڑی جو کہ سلائی مشین پر کپڑے سینے میں مصروف تھیں۔۔

"آگیا میرا بیٹا۔۔"مشین روکتے ہوئے انہوں نے کہا جبکہ وہ اب اپنے سامنے موجود کرسی پر بیٹھا۔۔

"جی آگیا۔۔ایک بار پھر ناکام ہو کر"مزاق اڑانے جیسا انداز تھا۔۔

"کوئی بات نہیں۔۔اللہ ایک در بند کرتا ہے تو سو کھول بھی دیتا ہے۔۔پریشان مت ہو۔۔فرح بیٹا بھائی کے لئے پانی تو لانا "

"آئی امی"کچن میں موجود فرح نے چولہا بند کرتے کہا۔۔

"سادیہ کہاں ہے؟"اس نے آس پاس نظر دوڑاتے پوچھا۔۔

"اس کے سکول میں کوئی فنکشن ہے اس لئے آج لنچ کے بعد ہی آئے گی وہ"کچن سے پانی کا ڈھنڈا گلاس لاتی فرح کی جانب سے جواب آیا۔۔

"اچھا۔۔"گلاس لے کر اس نے دو گھونٹ لئے۔۔جبکہ امی نے دوبارہ سلائی مشین چلانا شروع کی۔۔

"کھانا؟"وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھا جب فرح نے پوچھا۔۔

"مجھے بھوک نہیں ہے"مختصر جواب دے کر وہ اپنے کمرے میں آیا۔۔ایک نظر اس کمرے پر ڈالوں تو یہ ایک چھوٹا سا کمرہ ہے۔۔۔دیواروں پر جگہ جگہ سے اترا ہوا رنگ۔۔ بائیں جانب ایک چھوٹا سا پرانہ پلنگ اور دائیں جانب الماری اور ڈریسنگ ٹیبل ہے۔۔اسی کے ساتھ ایک اٹیچ واش روم۔۔اس نے اپنی فائیل،وائیلٹ اور موبائیل بیڈ پر پھینکا اور خود بھی بیڈ پر گر گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

نظر چھت پر ہے جہاں پرانہ سا پنکھا تیز آواز کے ساتھ چل رہا ہے۔۔ مگر سوچیں۔۔ وہ اب اپنے مسئلوں کی جانب ہیں۔۔

وہ ایک مڈل کلاس علاقے میں ایک چھوٹے سے مگر اپنے گھر میں رہتا ہے۔۔ اسکی دو بہنیں۔۔ جن میں فرح اس سے بڑی اور سادیہ اس سے چھوٹی ہے۔۔ فرح کی بات اسکے ماموں کے بیٹے سے تہہ کر دی گئی تھی مگر شادی حالات بہتر نہ ہونے کی وجہ سے مسلسل آگے ہو رہی ہے۔۔ جبکہ فرح ایف۔ ایس۔ سی کرنے کے بعد علاقے کے ہی ایک چھوٹے سے سکول میں ٹیچنگ کر رہی تھی۔۔ جہاں تنخواہ نہ ہونے کے برابر تھی۔۔ امی محلے کے کپڑے سی کر گھر کا خرچ چلا رہی تھی۔۔ اور جہاں تک اسکی بات ہے۔۔ تو ابا کے انتقال کے بعد امی نے ہی محنت کر کے اسے اتنا پڑھایا کہ وہ ایک اچھی جاب حاصل کر کے اس گھر کے حالات بدلتا۔۔ اور اب۔۔ دو سال سے وہ ایم۔ بی۔ اے مکمل کرنے کے بعد نوکری کی تلاش میں در در کی ٹھوکریں کھا رہا تھا۔۔ مگر آج کے دور میں تعلیم سے زیادہ سفارش چلتی ہے۔۔ جو کہ اس کے پاس نہیں تھی۔۔ اور یہ اسی کا انجام تھا کہ وہ اتنا تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود بے روزگار رہا۔۔ اور اسے سب سے زیادہ افسوس اپنی امی اور فرح کے لئے ہوتا تھا۔۔ اسکے ہوتے ہوئے اسکی ماں کو محنت کرنی پڑ رہی تھی۔۔ وہ اپنی بہن کو رخصت تک نہیں کر پا رہا تھا۔۔ آج وہ خود کو بے حد بے بس محسوس کر رہا تھا۔۔ پیسہ کمانا مشکل نہیں ہوتا۔۔ وہ چاہتا تو کئی طریقوں سے اپنے مسائل حل کر سکتا تھا مگر یہ اسکی تربیت نہ تھی۔۔ وہ جب بھی اس طرح ناکام ہو کر واپس آتا۔۔ تو اسکی ماں اسے اسی طرح حوصلہ دیتی تھیں۔۔ اللہ پر یقین رکھنے کی نصیحت کرتی تھیں۔۔۔ وہ ہمیشہ ایک ہی لائن کہتی ہیں۔۔

"اللہ ایک در بند کرتا ہے تو سو کھول بھی دیتا ہے" اور اسی کے ساتھ اسکے ہونٹوں پر ایک تلخ مسکراہٹ آئی۔۔ وہ سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔ نظر سامنے ڈریسنگ ٹیبل کے مرر میں واضح اپنے وجود پر پڑی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے لگتا ہے کہ اس نے سو کے سو در بند دیئے ہیں۔۔"اس نے دھیمی آواز میں کہا۔۔ بلکل ویسے ہی جیسے وہ اکثر مایوسی کے عالم میں امی سے کہا کرتا تھا۔۔

"اگر سو بند کر دیئے تو انتظار کرو۔۔ وہ ایک در کھولے گا۔۔اور وہ ایک در سب بدل دے گا"امی کا جواب اسکے کانوں میں گونجا۔۔ مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

"ایک در؟ کیا سو کے بعد بھی کوئی ایک در ہے؟اور اگر ہے۔۔ تو کیا وہ اسے کھولنا بھول گیا؟"اس نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔ نظر اب بھی اپنے عکس پر تھی۔۔

"بلکل ہے۔۔ایک تو ہمیشہ باقی رہتا ہے۔۔اللہ کی صورت۔۔جب کوئی نہیں ہوتا تو وہ ایک ہوتا ہے۔۔اور جب تک وہ ایک ہے ہم زیرو پر کیسے جا سکتے ہیں؟"ماما کا جواب اسے لاجواب کر گیا تھا۔۔ایک گہری سانس لے کر وہ آئینے کے قریب آیا۔۔اس کے چہرے پر چھائی مایوسی کچھ کم ہوئی۔۔

"مجھے ڈر ہے کہ میں اس ایک در کے کھلنے تک تھک نا جاؤ۔۔ بھٹک نا جاؤں؟"اس اپنا ڈر بیان کیا۔۔

"تم اس ایک پر یقین رکھ کر آگے بڑھو اور دیکھنا۔۔جب تم تھکنے لگو گے، جب تم تھک کر گرنے لگو گے تو وہ ایک لمحہ ہو گا جب وہ در کھول دے گا۔۔ بس اک لمحہ۔۔۔اور سب بدل جائے گا"ماما کی آواز رکی۔۔اور اسی کے ساتھ شاید اسکے سوال بھی رک گئے۔۔اب کوئی سوال بچا بھی نہیں تھا۔۔

"میں تھک رہا ہوں۔۔"ڈریسنگ ٹیبل پر دونوں تھلیاں ٹکائے وہ آئینے کی جانب جھک کر خود سے مخاطب ہوا۔۔

"میں تھک رہا ہوں میرے اللہ۔۔ میرے لئے وہ ایک در کھول دے میرے اللہ۔۔ مجھے وہ ایک لمحہ نواز دے۔۔بس۔۔اور کچھ نہیں چاہئے۔۔ صرف وہ ایک لمحہ"نم آنکھوں سے اس نے دعا کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ اسکا نیک بندہ تھکنے لگے اور وہ اسکی تھکن دور نا کرے ؟

ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ رو کر اس سے کچھ مانگے اور وہ عطا نا کرے ؟

بس ایک لمحہ۔۔

بس اِک لمحہ ہی تو لگتا ہے۔۔وہ کن کہے۔۔اور وہ جائے۔۔

اور بس ایک لمحہ ہی تو لگا تھا۔۔جب نظریں آئینے میں موجود اپنے عکس سے پیچھے بیڈ پر رکھی فائیل سے نکلے اس کارڈ پر گئی۔۔

اور بس ایک لمحہ ہی تو لگا تھا۔۔جب وہ تیزی سے بیڈ پر آیا اور وہ کارڈ اٹھایا۔۔

"رائل فائیننس" بلیک کارڈ پر گولڈن حروف چمک رہے تھے۔۔

"یہ میرا کارڈ ہے۔۔انٹرویو میں "ہم آپکو کال کر کے بتا دینگے" ٹائیپ کا جواب سننے کے بعد چاہو تو مجھ سے کانٹیکٹ کر لینا۔۔ہو سکتا ہے مجھے تم پر رحم آجائے "

اور بس ایک لمحہ ہی تو تھا۔۔جب ایک مغرور آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"یہ کیا ہے ؟" بلو کلر کی فائیل میز پر پھینکتے ہوئے وہ گرجی۔۔جبکہ سامنے کھڑی لڑکی اسکی آواز کی سختی پر مزید سہمی۔۔

"کچھ پوچھا ہے میں نے۔۔۔یہ سب کیا ہے ؟" اس نے ایک بار پھر اپنا سوال دہرایا۔

"وہ۔۔وہ۔۔مم۔۔میم یہ پریزنٹیشن ہے کل کی میٹنگ کی" سر جھکا کر دھیمی مگر کپکپاتی آواز میں اس نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پریزنٹیشن ؟"میز پر ہاتھ مارتے ہوئے وہ کھڑی ہوئی۔۔غصے کی شدت کی وجہ سے اسکے گال لال ہورہے تھے

۔۔

" اسے تم پریزنٹیشن کہتی ہو؟اتنی مسٹیکس ؟جانتی ہو کہ کل کے کلائینٹ کتنے امپارٹنٹ ہیں۔۔ذراسی غلطی پر ہماراکانڈٹریکٹ کینسل ہوسکتاہے۔۔اور تم نے توکانٹریکٹ ختم کروانے کی پوری تیاری کرر کھی ہے "

"سس۔۔سوری میم "

"سوری !تمہاراسوری نہیں چاہئے مجھے۔۔ایک گھنٹہ۔۔صرف ایک گھنٹہ ہے تمہارے پاس۔۔اگر تم نے یہ سب مسٹیکس ٹھیک نہیں کیں۔۔تویوآرفائر"اوراسکی دھمکی پر وہ لڑکی کرنٹ کی رفتار سے آگے بڑھی اور میز پر چھینکی فائل اٹھائی۔۔

"نونومیم۔۔مم میں ابھی ٹھیک کردیتی ہوں۔۔سوری"جلدی سے کہتی وہ اسکے آفس سے تقریباًبھاگتی ہوئی باہر نکلی۔۔اوراپنی سیٹ کی جانب آئی۔

"کیاکردیاتم نے اب؟"ساتھ بیٹھی اسکی کولیگ نے پوچھا۔۔

"پریزنٹیشن میں مسٹیکس ہیں"فائل کھولتے ہوئے اس نے میم کے لگائے ہوئے مارکس دیکھے۔۔۔اتنی غلطیاں کیسے ہوگئی اس سے ؟

"بیڈلک۔۔تمہیں معلوم ہے میم کے غصے کاپھر بھی تم نے اتنی مسٹیکس کرلیں؟یعنی تمہاراایک غلطی کرنے کا چانس چلاگیا۔۔اب اگر تم فائر نہیں ہوناچاہتی ہوتودھیان سے کام کرنا"اسی کے ساتھ وہ دونوں اپنے اپنے کام کی جانب متوجہ ہوئیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اب اگر میم کی جانب واپس آؤ تو وہ کرسی پر ٹیک لگائے گہرے سانس لے رہی ہے۔۔۔یہ اسکی پرانی عادت تھی۔۔ اپنا غصہ ختم کرنے اور خود ریلیکس کرنے کے لئے وہ اسی طرح گہرے گہرے سانس لیتی تھی۔۔فرق بس اتنا تھا کہ پہلے وہ غصہ کرنے سے پہلے ہی خود کو ریلیکس کر دیا کر دیتی تھی۔۔مگر اب۔۔اب وہ غصہ اتار دینے کے بعد ایسا کرتی تھی۔۔لیکن اس میں اسکا بھی کوئی قصور نہیں تھا۔۔ایک کمپنی اکیلے ہینڈل کرنا اتنا آسان نہیں ہے۔۔کوئی ایک چھوٹی سی غلطی بھی آپکو برباد کر سکتی ہے۔۔اور یہ وہ کسی بھی قیمت پر ہونے نہیں دینا چاہتی تھی۔۔اس کی زندگی کا واحد حاصل یہ کمپنی ہی تو ہے۔۔جو اس نے آج سے چار سال پہلے اپنی ایک دوست نور کی مدد سے شروع کی۔۔ان دونوں نے مل کر اس کمپنی کی بنیاد رکھی۔۔اسے آگے بڑھایا۔۔پھر اپنی شادی کے بعد وہ آؤٹ آف کنٹری چلی گئ۔۔اور اس نے اسکے شئیرز خرید لئے۔۔۔اب دو سال سے وہ اس کمپنی کی اکیلی مالک تھی۔۔اور ان دو سالوں میں اس نے اپنی دن اور رات لگا کر اس کمپنی کو اس شہر کی بیسٹ فائیننسنگ کمپنی کے مقام تک پہچانا ۔۔اور اس مقام کے ساتھ ہی اسکا کام اور محنت مزید بڑھی۔۔شہر میں اور شہر سے باہر کئی جگہ سے الگ الگ طرح کے پراجیکٹس کے لئے اس کے پاس جانے دن میں کتنے ہی کلائینٹس کی آفرز آتی۔۔فائیننسنگ کے لئے آؤٹ آف کنٹریس میں موجود جانے کتنے ہی انوسٹرز اس کے ساتھ کام کرنا چاہتے ہیں۔۔اور یہ سب وہ ہی جانتی تھی کہ اس مقام تک آنے کے لئے اس نے کتنی محنت کی۔۔اور اب بھی وہ اتنی ہی محنت کر رہی ہے۔۔زندگی بس اس کمپنی میں ہی تو تھی۔۔زندگی بس اس کمپنی میں ہی تو ہے۔۔اور ہے ہی کیا اس کے علاوہ اس کے پاس؟

دروازے پر ہونے والی دستک پر اسکی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا۔۔

"کم ان" کرسی پر سیدھے ہو کر بیٹھتے اس نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپکی کافی میم" تئیس سال کی عمر کے ایک نوجوان نے اسکی میز پر کافی کا کپ رکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔ بلو شرٹ اور جینس پہنے۔۔ کلین شیو، چمکتی براؤن آنکھیں۔۔ ہونٹوں پر مسکراہٹ لئے وہ اس سے بلکل بھی خوفزدہ نہیں لگ رہا تھا۔۔

"تمہیں کیسے معلوم ہو جاتا ہے کہ مجھے کب کس چیز کی ضرورت ہے؟" ایک تھکی تھکی مسکراہٹ کے ساتھ کافی کا کپ اٹھاتے ہوئے کہا۔۔

"مجھے نہیں معلوم ہو گا تو اور کسے ہو گا؟" سامنے کرسی پر بیٹھتے ہوئے اس نے مسکرا کر کہا۔۔

"ہاں یہ بھی ہے۔۔" کافی کا کپ رکھتے ہوئے اس نے اپنا لیپ ٹاپ آن کیا۔۔

"نو نو نو۔۔۔ آنلی کافی۔۔ نو ورک" اسکا لیپ ٹاپ بند کیا۔۔

"ارسلان؟" مصنوعی غصے سے اسے آنکھیں دکھائیں۔۔

"یس میم۔۔" اسکی جانب تھوڑا جھکتے ہوئے اس نے شرارتی انداز میں کہا۔

"تم بہت فارغ رہنے لگے ہو۔۔ لگتا ہے کوئی کام دیکھنا ہو گا تمہارے لئے" کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے وہ کہتے مسکرائی۔۔

"نہیں نہیں۔۔ میرے پاس آلریڈی بہت کام ہے۔۔ اور انہیں بہت سے کاموں میں سے ایک کام آپنی باس کو کافی پلانا ہے۔۔" وہ بھی کہاں سننے والا تھا۔۔

"اچھا ٹھیک ہے۔۔ اب تم جاؤ میں پی لونگی یہ "

"نو۔۔ اسے میرے سامنے ختم کرینگی آپ۔۔ ورنہ میرے جانے کے بعد یہ لیپ ٹاپ آن ہو جانا ہے اور کافی نے ٹھنڈہ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"نہیں ہو گی ٹھنڈی۔۔۔تم جاؤ،اس سے پہلے کہ کچھ ورکرز تم سے جیلس ہوں" معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ اس نے کہا۔۔

"ہائے۔۔یہی مومنٹ تو سب سے زیادہ مزیدار ہوتا ہے۔۔جب میں اس شاندار آفس سے اپنی پیاری سی باس کو کافی پلا کر دیر سے مسکراتے ہوئے نکلتا ہوں۔۔اور باہر موجود کچھ لوگ مجھے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہیں ۔۔جیلسی کی تپش مجھے جلاتی ہے۔۔بس۔۔مت پوچھیں۔۔کتنا سکون ہے اس تپش میں" دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے اس نے ڈرامائی انداز میں کہا۔۔جبکہ اسکے انداز پر اس نے اپنی پھیلتی مسکراہٹ بہت مشکل سے روکی۔۔

"لگتا ہے آج انکی جیلسی ختم کرنے کے لئے سیکیورٹی بلا ہی لینی چاہئے" انٹر کام کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے اس نے کہا۔۔

"نہیں نہیں۔۔جا رہا ہوں۔۔پر آپ کافی پوری پیئینگی" وہ فوراً کھڑے ہوتے ہوئے بولا۔۔

"اوک۔۔گو" اسی کے ساتھ وہ آفس سے باہر نکلا جبکہ اپنی روکی ہوئی مسکراہٹ اب اسکے ہونٹوں پر پھیلی۔۔

نور کے بعد بس ایک یہی تو تھا۔۔اسکا خیال رکھنے والا دوست۔۔اور اس کمپنی کا سب سے پہلا امپلائی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ ایک ریسٹورانٹ کے اندر کا منظر ہے جہاں ایک میز کے قریب دائیں جانب رکھی کرسی پر عمر اپنے مخصوص مغرور انداز میں بیٹھا سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ رہا ہے جو کہ اپنے سامنے ایک فائل کھولے اسے پڑھنے میں مصروف ہے۔۔

"اوک۔۔" فائل پر سے نظر اٹھا کر عمر کی جانب دیکھتے اس شخص نے مسکرا کر کہا۔۔

"تو پھر۔۔کام ختم کریں؟" پین اسکی جانب بڑھاتے ہوئے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ضرور۔۔نیک کام میں دیری نہیں کرنی چاہیئے" اسکے ہاتھ سے پین لیتے ہی اس شخص نے اب اس فائل پر سائن کیا۔۔اور پھر پین اور فائل اسکی جانب گمائی۔۔

"پہلے میرا چیک؟" معنی خیز مسکراہٹ اسکی جانب اچھالتے ہوئے کہا۔۔

"فکر مت کریں۔۔پوری تیاری کے ساتھ آیا ہوں میں" اس شخص نے اب فائل کے پاس ایک چیک رکھا۔۔ جس پر لکھی رقم پر عمر نے ایک نظر ڈالی اور اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

"آئی لائیک اٹ" اور اسی کے ساتھ اس نے قلم اٹھایا اور اس فائل پر دستخط کیئے۔۔

"اوک پھر۔۔آج سے ہمارے راستے جدا" چیک اٹھا کر کھڑا ہوا۔۔

"جیسا آپ چاہیں" اپنا ہاتھ عمر کی جانب بڑھاتے ہوئے کہا۔۔

"اللہ حافظ" اور اسکے بڑھے ہوئے ہاتھ اگنور کرتے وہ اپنے اسی مغرور انداز میں وہاں سے باہر نکلا۔۔ جبکہ پیچھے کھڑے شخص کے ہونٹوں پر ایک معنی خیز مسکراہٹ بکھری۔۔

☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"پتہ نہیں کہاں ہو گا بیٹا؟آپ نے اسکے ساتھ بلکل بھی اچھا نہیں کیا بابا" کھانے کی میز پر بیٹھی نفیسہ بیگم نے اداس لہجے میں کہا۔۔جسے دادا نے اگنور کرنا ہی ٹھیک سمجھا۔۔

"کیا تھا اگر آپ اسے ایک موقع دے دیتے؟" انکی جانب سے مسلسل خاموشی سے اکتاتے ہوئے اب انہوں نے چڑ کر پوچھا۔۔مگر اس بار بھی انکی جانب سے کوئی جواب نہ آیا۔۔

"آنٹی۔۔"ماہم نے دھیمی آواز سے کہتے انہیں خاموش کروانے کی ناکام کوشش کی۔۔

"تم تو چپ ہی رہو۔۔یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا۔۔تم نے اسے ایسا بنایا۔۔ورنہ وہ ایسا تھا نہیں" وہ ایک بار پھر اس پر برسنے کو تیار تھیں۔۔

"میں نے؟آخر میں نے ایسا کیا کیا ہے؟" میدان میں ماہم بھی اتر چکی تھی۔۔

"تم۔۔"اور اس سے پہلے کے نفیسہ بیگم اپنی بات پوری کرتی۔۔دادا کے موبائل پر بجلے والی کال نے انکی توجہ اپنی جانب کھینچی۔۔

"ہاں۔۔بولو" کال ریسیو کرتے ہی سنجیدگی سے کہا۔۔

"واٹ" جانے دوسری جانب سے ایسا کیا گیا کہ وہ ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں پورا یقین ہے ؟ "

"ایسا کیسے کر سکتا ہے وہ؟ کہاں ہے وہ؟" اب کی بار انکی آواز اونچی ہوئی۔۔ساتھ بیٹھی ماہم اور نفیسہ بیگم نے بھی گھبرا کر انکی جانب دیکھا اور اپنی جگہ سے کھڑی ہوئیں۔۔

"اوک" موبائل کان سے ہٹا کر ڈائیننگ ٹیبل پر پھینکا۔۔

"کیا ہوا؟ سب ٹھیک ہے نا؟ عمر۔۔ عمر تو ٹھیک ہے نا" نفیسہ بیگم نے پریشانی کے عالم میں پوچھا۔۔

"مبارک ہو۔۔ تمہارا بیٹا کمپنی بیچ کر شہر سے بھاگ گیا ہے۔۔ جشن مناؤ اب ہماری بربادی کا" ان پر الفاظ کے تیر برسا کر وہ وہاں سے چلے گئے جبکہ ماہم اور نفیسہ بیگم اپنی اپنی جگہ پتھر بن چکی تھیں۔۔

"یہ۔۔ یہ اس نے کیا کیا آنٹی؟" ماہم نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

"پتہ نہیں۔۔ ایسا کیسے کر سکتا ہے وہ" انہیں خود بھی ان سب کی کوئی وجہ سمجھ نہ آئی۔۔

اسی وقت ماہم کے موبائل پر مسیج ٹیون بجی۔۔ اس نے دیکھا۔۔ عمر کا میسج تھا۔۔

"میں نے کمپنی بیچ دی ہے۔۔ اور اب میں اسی کمپنی کی نئی بنیاد ایک دوسرے شہر میں ڈالنے جا رہا ہوں۔۔ اس بار میں کامیاب ہو کر لوٹونگا۔۔ میرا انتظار کرنا"

اور اسی کے ساتھ اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔ جو نفیسہ بیگم سے چھپ نہ سکی۔۔

جبکہ یہاں سے دور ائیر پورٹ کی جانب آؤ تو عمر ہاتھ میں بیگ لئے بلو پینٹ کوٹ پہنے اپنی مکمل مردانہ وجاہت اور مغرور انداز کے ساتھ ائیر پورٹ کے اندر آکر رکا۔۔ ایک نظر آس پاس ڈالی۔۔ ماہم سے ملے بنا جانے کا اسے بے حد افسوس ہو رہا تھا۔۔ مگر یہ کرنا بھی ضروری تھا۔۔ وہ ماہم کو ساتھ لا کر واپسی کے سارے دروازے بند نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔ اسے بیک اپ بھی رکھنا تھا۔۔ پانچ سال۔۔ پانچ سال پہلے وہ اسی ائیر پورٹ سے ایک بار باہر

Posted On Kitab Nagri

نکلا تھا۔۔اسے آج بھی وہ دن یاد تھا جب باہر سے اپنی سٹڈیز مکمل کر کے وہ پاکستان آیا۔۔کتنا خوش تھا وہ اس دن ۔۔اپنے دادا سے ایک بار پھر ملنے کی خوشی۔۔ماما سے ملنے کی خوشی۔۔اور۔۔اور ایک خوشگوار تجسس بھی تو تھا؟ کسی سے ملنے کا۔۔کسی کو دیکھنے کا۔۔کسی کو جاننے کا۔۔

یاد یہاں آکر رکی۔۔اسکی آنکھوں میں اچانک ہی جانے کیوں ہلکا ہلکا غصہ ظاہر ہونے لگا۔۔اور کیوں نا ہوتا؟

اسے آج بھی یاد تھا کہ وہ اس ایک انسان کو دیکھنے۔۔اس سے ملنے کے تجسس میں کتنی بے چینی سے ماما اور دادا کے ساتھ گھر کے اندر داخل ہوا۔۔وہ جسے سالوں سے نہ دیکھا تھا۔۔وہ۔۔جو اسکے نام پر بیٹھی تھی۔۔وہ۔۔جس کا نام وہ بچپن سے اپنے نام کے ساتھ سنتا آیا تھا۔۔نا جانے اتنے سال باہر اس نے کتنی ہی بار اسے تصور کیا تھا۔۔کتنی ہی بار سوچا تھا اسے۔۔اسے دیکھنا چاہا تھا۔۔اور اس دن اس کا تجسس ختم ہونے والا تھا۔۔کتنا خوش تھا وہ۔۔اور پھر۔۔۔!!

اگلی فلائیٹ کی اناؤنسمنٹ اسے ماضی سے باہر لائی۔۔چہرے کے تاثرات اب سنجیدہ تھے۔۔۔بے حد سنجیدہ۔۔

"یہ وقت ماضی کو یاد کرنے کا نہیں۔۔بلکہ آگے بڑھنے کا ہے عمر"خود سے کہتا وہ اپنے قدم آگے بڑھانے لگا۔۔

"جاؤ۔۔جاؤ عمر الیاس اپنی منزل۔۔اپنی محبت کے راستے پر۔۔جتنا آگے جاسکتے ہو جاؤ۔۔کیونکہ اختتام میں تمہیں جو ملے گا وہ ہے پچھتاوہ۔۔اور جانتے ہو تمہارا پچھتاوہ کون ہے؟"ماضی سے آتی ایک آواز نے جیسے اسکے بڑھتے قدم جکڑے۔۔اک لمحے کے لئے۔۔بس۔۔ایک لمحے کے لئے۔۔وہ رک سا گیا۔۔۔

"کبھی نہیں۔۔عمر الیاس کبھی نہیں پچھتائے گا۔۔کبھی نہیں"مضبوط لہجے کہتا وہ قدم آگے بڑھا گیا۔۔اس شہر سے باہر۔۔۔نئے سفر کی جانب۔۔۔نئے راستے کے جانب۔۔

یا شاید۔۔اپنے پچھتاوے کی جانب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ رات کے ایک بجے کا وقت ہے جب وہ اپنے کمرے کے بیڈ پر گود میں لیپ ٹاپ اور سائیڈ ٹیبل پر کافی کا کپ رکھے مسلسل کچھ ٹائپ کرنے میں مصروف تھی۔۔یہ اسکا روزانہ کا معمول تھا۔پورا دن کمپنی۔۔پھر آدھی آدھی رات تک کام مشکل سے دو یا تین گھنٹے آرام کرنے کے بعد دوبارہ کمپنی۔۔اور جن دنوں کوئی خاص پراجیکٹ ہوتو وہ اپنے فلیٹ آنے کے بجائے کمپنی میں ہی پوری رات کام کرتی رہتی تھی۔۔جس کی وجہ سے اسے نور اور ارسلان سے بہت نصیحتیں سننی پڑتی مگر وہ کرتی اپنی ہی تھی۔۔۔اور روز کی طرح آج بھی وہ کل ہونے والی میٹنگ کے امپارٹنٹ پوائینٹس ہائیلائیٹ کرنے مصروف تھی جب اسکا موبائل بجا۔۔ایک نظر گھڑی پر ڈالی جو ایک بج کر پندرہ منٹ کا وقت بتا رہی تھی۔۔اس وقت کسی کی کال آنا اس کے لئے حیرانگی کی بات نہیں تھی۔۔ کیونکہ سب ہی جانتے تھے کہ وہ اس وقت بھی کام کر رہی ہوگی۔۔اس لئے اگر کوئی ضروری بات ہوتی تو کوئی بھی صبح کا انتظار نہیں کرتا۔۔اور کرتا بھی کیسے ؟اس نے کسی کو اجازت ہی نہیں دی۔۔

"یس"موبائل کان سے لگائے نظریں لیپ ٹاپ سے ٹکائے اس نے کہا۔۔اور جانے دوسری جانب ایسا کیا کہا گیا کہ ایک پل۔۔بس ایک پل کے لئے اسکی آنکھوں میں حیرانی اور پھر۔۔ایک معنی خیز چمک ظاہر ہوئی۔۔

"ویل ڈن۔۔مجھے آپ سے ایسی ہی پرفارمنس کی امید تھی"مسکراتے ہوئے کہا۔۔

"گڈ۔۔اب آپ اپنا مستقبل سنوارنے کی تیاری کریں۔۔اور باقی فکریں میرے لئے چھوڑدیں"اس نے لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھتے بیڈ سے ٹیک لگاتے کہا۔۔وہ اب جانے کیوں اتنی ریلیکس لگ رہی تھی؟ جیسے کوئی بہت بڑا بوجھ اترا ہو۔۔

"اور کوئی اپڈیٹ ملے تو آپ مجھے انفارم کرینگے اوک ؟ "

Posted On Kitab Nagri

"گڈ۔۔اللہ حافظ"اوراسی کے ساتھ اس نے گہری مسکراہٹ ہونٹوں پر سجائے موبائل سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور کافی کا ٹھنڈا کپ اٹھا کر ایک گھونٹ لیا۔۔

"انسان کا موڈ اچھا ہو تو کڑوی ٹھنڈی کافی بھی کسی شہد سے کم نہیں لگتی" مسکرا کر خود سے کہتے اس نے ایک اور گھونٹ لیا۔۔۔اور کچھ دیر بعد۔۔وہ دوبارہ لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہو چکی تھی۔۔

حسبِ معمول تین گھنٹے کی نیند کے بعد تیار ہو کر وہ سات بجے اپنی کمپنی کے اندر داخل ہوتی نظر آئی۔۔اپنی پرائیویٹ لفٹ کے اندر آتے ہی اس نے ٹاپ فلور کا بٹن پریس کرنا ہی چاہا تھا کہ اچانک کوئی بھاگتا ہوا لفٹ کے اندر آتا اور تھرڈ فلو کا بٹن پریس کیا۔۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے؟" ساتھ کھڑے شخص کو گھورتے ہوئے کہا۔۔

"کوئی بدتمیزی نہیں ہے۔۔مجھے بھی جانا ہے" کاندھے اچکا کر جواب دیا گیا۔۔

"تم بھول رہے ہو کہ میں تمہاری باس ہوں۔۔اور علاوہ کسی کو بھی اس لفٹ میں آنے کی اجازت نہیں ہے" اس نے اسے یاد دلانا ضروری سمجھا۔

"یاد ہے مجھے کہ آپ میری باس ہیں۔۔اس لئے تو میں یہاں آیا ہوں۔۔آپکی سیکیورٹی بھی تو میری ہی ذمہ داری ہے نا؟" مسکرا کر کہتا ارسلان اب لفٹ کے رکتے ہی اس سے باہر نکلا۔۔

"میں نے تمہیں ایسی کوئی ذمہ داری نہیں سونپی"

"مگر میں نے لے لی ہے" اور اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتی۔۔لفٹ کا دروازہ بند ہو چکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ سب نور کا قصور ہے" وہ بڑبڑائی۔۔یہ نور ہی تو تھی جس نے ارسلان کو اسکا خاص خیال رکھنے اور اسکے ساتھ ساتھ رہنے کی ڈیوٹی دی۔۔اور ارسلان کو تو اس کام میں بہت ہی مزا آرہا تھا۔۔کیوں نا آتا؟ایک بس وہی تو ہے اس پوری کمپنی میں جو اس کے سامنے بنا کسی خوف کے بات کر سکتا ہے۔۔

اب اگر یہاں سے دور اس کچے علاقے کے چھوٹے سے گھر میں آؤ تو وہ بلیک شرٹ پینٹ پہنے، ہلکے گیلے ماتھے پر بکھرے بال، بڑھی ہوئی داڑھی، چہرے پر سنجیدگی اور ہاتھ میں وہی بلو فائل لئے اپنے کمرے سے باہر نکلا اور صحن میں ناشتہ کرتی اپنی ماں کے پاس آکر بیٹھا۔۔

"اتنی صبح صبح اٹھ گئے آج؟ کہیں جانا ہے؟" اسکے لئے ایک کپ میں چائے ڈالتے ہوئے انہوں نے پوچھا۔۔

"ہاں۔۔ایک بار پھر اپنی قسمت آزمانے جارہا ہوں۔۔" ہلکی مگر اداس مسکراہٹ سے جواب دیتے چائے کا کپ اٹھایا۔۔

"بھائی کے لئے ناشتہ لاؤ فرح" امی نے کچن میں ناشتہ بناتی فرح کو آواز دے کر کہا۔۔

"نہیں نہیں۔۔میں بس چائے پی کر نکلونگا۔۔ "

"انٹرویوں جلدی ہے کیا؟ "

"نہیں۔۔آج کوئی انٹرویو نہیں ہے" چائے کا ایک اور گھونٹ بھرتے ہوئے کہا۔

"تو پھر؟ کہاں جارہے ہو اتنی صبح صبح؟" امی نے ناسمجھی سے پوچھا۔۔

"ایک بار پھر اپنی قسمت آزمانے۔۔مگر بنا انٹرویوں کے" چائے کا کپ واپس رکھتے ہوئے وہ کھڑا ہوا۔۔

"چائے تو پی لو؟ "

Posted On Kitab Nagri

"بس پی لی۔۔دعا کیجیئے گا" مسکراکہتا وہ صحن کے کونے میں کھڑی اپنی اس پرانی بائیک کی جانب آیا۔اپنی فائل آگے لگا کر بائیک گھر سے نکالی اور اس پر بیٹھ کر اسے سٹارٹ کیا۔۔

"ہم آپکو کال کرکے بتادینگے ٹائپ کا جواب سننے کے بعد اگر چاہو تو مجھ سے کانٹیکٹ کرلینا۔۔ہو سکتا ہے مجھے تم پر رحم آجائے۔۔" ایک مغرور آوز اس کے کانوں میں گونجی۔۔

"کاش کے قسمت کو رحم آجائے" اور ایک گہری سانس لے کر اس نے بائیک آگے بڑھادی۔۔

تقریباًآدھے گھنٹے بعد دیکھو۔۔تو اس وقت وہ اس چار منزلہ شیشے کی عمارت کے سامنے کھڑا ہے۔۔جس کے ٹاپ پر "رائل فائینس" سلور رنگ میں چمک رہا ہے۔۔کل کارڈ دیکھ کر وہ بے حد حیران ہوا۔۔رائل فائینس اس شہر کی سب سے کامیاب فائیننسنگ کمپنی رہی ہے۔۔ناصرف اس شہر بلکہ اس سے باہر بھی اس کمپنی کے کئی کلائینٹس ہیں۔۔اور سب کامیاب ہی رہے۔۔

"ایسی کمپنی میں اچھی پوسٹ پر جاب ہونے کے بعد تمہارا مغرور ہونا تو بنتا ہے" اس نے خود سے کہا۔۔یقیناًوہ مغرور لڑکی اس کمپنی میں کسی اچھی پوسٹ پر ہے تب ہی تو اتنی آسانی سے اسے کارڈ دے کر آنے کا کہا۔۔ورنہ ایسی کمپنیز کے رولز کے مطابق کوئی عام امپلائی کسی کو بھی اس طرح کمپنی میں بلا نہیں سکتا۔۔

وہ بھی یہاں آنا نہیں چاہتا تھا۔۔مگر مجبوریاں۔۔یہ مجبوریاں انسان سے وہی سب کرواتی ہیں تو وہ کرنا نہیں چاہتا ۔۔اسے اس وقت جاب کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔۔اور اس کے لئے وہ کسی بھی انا یا ضد سے باہر ہر طرح کی کوشش کرنے کو تیار تھا۔۔اور انہیں میں سے ایک کوشش کرنے وہ یہاں آیا۔۔مگر اب۔۔اب اسے لگ رہا تھا کہ آج بھی وہ ناکام ہی ہونے والا ہے۔۔اس نے جانے کتنی کی کمپنیز میں انٹرویوں دیا۔۔مگر کہیں سے بھی اسے کوئی رسپانس نہیں ملا۔۔تو پھر اب۔۔اب اس کمپنی میں؟ جو شہر کی کامیاب ترین کمپنی ہے۔۔یہاں جاب ملنا تو

Posted On Kitab Nagri

ناممکن تھا۔۔ضرور اس لڑکی نے اسے یہی جتانے کے لئے کارڈ دیا ہو گا۔۔اور اسے دیکھو۔۔وہ یہاں آ بھی گیا۔۔ اس امید پر کہ شاید۔۔شاید قسمت کو اس پر رحم آجائے۔۔۔

"اب یہاں تک آ ہی گئے ہو تو آگے بھی بڑھو۔۔جہاں اتنی ناکامیاں ہوئیں۔۔ایک ناکامی اور صحیح"اس کے اندر سے ایک آواز آئی۔۔اور اسی کے ساتھ اس نے اپنے قدم آگے بڑھائے۔۔رائل فائیننس کی جانب۔۔۔نئ امید کی جانب۔۔اور شاید۔۔ایک نئے آغاز کی جانب۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رائل فائیننس کی عمارت کے اندر قدم رکھتے ہی اس نے نظر چاروں طرف دوڑائی۔۔ نظر ریسپشن پر جا کر رکی۔۔ اب وہ اسکی جانب بڑھا۔۔

"ایکسکیوز می؟"ریسپشن پر بیٹھی لڑکی جو سامنے رکھے لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ تھی نے اسکی آواز پر اسکی جانب دیکھا۔۔

"یس۔۔واٹ کین آئی ڈو فار یو؟"پرافیشنل انداز میں پوچھا گیا۔۔

"مجھے کسی سے ملنا ہے "

"کس سے ملنا ہے آپکو؟ "

"وہ۔۔؟"اور اسے اب خیال آیا کہ اس لڑکی کا نام تو وہ جانتا ہی نہیں۔۔

"کس سے ملنا ہے سر آپکو؟"اسے مسلسل الجھا دیکھ کر ریسپشنسٹ نے اپنا سوال دوبارہ دہرایا۔۔

"وہ۔۔مجھے انکا نام یاد نہیں آرہا"ماتھے پر بکھرے بالوں کو پیچھے کرتے ہوئے اس نے الجھ کر کہا۔۔اسے یہ خیال پہلے کیوں نہیں آیا؟جب کہ اس کے جواب پر ریسپشنسٹ نے اسے عجیب نظروں سے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے اپائیٹمنٹ لی ہے کوئی ؟" ایک اور سوال ہوا۔۔

"اوہ۔۔۔نہیں نہیں۔۔ "

"تو پھر آپ مجھے نام بتا دیں میں ان سے پوچھ لیتی ہوں "

"نام۔۔۔میرے پاس انکا کارڈ ہے۔۔" اب اپنی پینٹ کی جیب سے اس نے ایک بلیک کارڈ نکال کر اسکی جانب بڑھایا۔۔

"مگر اس میں انکے نام کی جگہ ایف۔ایم لکھا ہے اور نمبر بھی نہیں ہے" کارڈ ریسپشنسٹ کے جانب بڑھاتے ہوئے اس نے کہا۔۔اور جانے ایسا کیا تھا کہ اسکی بات پر اسکی آنکھوں میں حیرت ابھری۔۔کارڈ لے کر دیکھا۔۔ اور چہرے پر حیرانگی واضح ہوئی۔۔کچھ دیر بعد کارڈ سے نظر ہٹا کر اسکی جانب دیکھا۔۔سر سے پاؤں تک۔۔

"یہ کارڈ آپکو کہاں سے ملا؟" ایک عجیب سوال ہوا۔۔

"یہ مجھے ایک مس نے دیا۔۔اور انہوں نے ہی مجھے بلایا تھا یہاں" اسے ریسپشنسٹ کے چہرے کے تاثرات کچھ عجیب لگے۔آخر ایسا کیا تھا اس کارڈ میں جو وہ اتنی حیران لگ رہی ہے۔۔

"آپ ان سے نہیں مل سکتے" کارڈ اپنے پاس رکھتے ہوئے اس نے سختی سے کہا۔۔

"کیوں؟" اب حیران ہونے کی باری اسکی تھی۔۔

"کیونکہ مجھے نہیں معلوم یہ کارڈ آپنے کیسے حاصل کیا۔۔مگر ان سے اس طرح بنا اپائینٹمنٹ کے کوئی بھی نہیں مل سکتا "

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مجھے یہ کارڈ ایک لڑکی نے دیا ہے۔۔اور میں اس سے مل کر ہی جاؤنگا یہاں سے" اسے بھی اب غصہ آنے لگا۔۔ کیا وہ اسے بے وقوف بنا گئی تھی۔۔ کیا اسکا مزاق اڑا رہی تھی وہ؟ اس لئے اسے ایسی جگہ دھوکے سے بھیجا۔۔ وہ ایسا کیسے کر سکتی تھی؟ کچھ بھی ہو۔۔ وہ اب اس سے ملے بنا نہیں جائیگا۔۔

"سوری سر مگر آپ یہاں سے چلے جائیں۔۔ "

"میں اس سے ملے بنا نہیں جاؤنگا" ریسپشن پر زور سے ہاتھ مارتے ہوئے اس نے کہا جس سے آس پاس کے کچھ لوگ انکی جانب متوجہ ہوئے اور پھر دوبارہ اپنے کاموں میں لگ گئے۔۔ ایسے جیسے یہ کوئی عام سی بات ہو ۔۔

"دیکھیں سر۔۔ اگر آپ دومنٹ میں یہاں سے نہیں گئے تو میں گارڈز بلاؤنگی" وہ بھی اب اسکے انداز پر تپی۔۔

"جس کو بلوانا ہے بلوا لو۔۔ میں اس سے ملے بنا نہیں جاؤنگا۔۔" وہ بھی اپنی ضد کا پکا تھا۔۔ اور یہ کوئی نئی بات نہیں تھی۔۔ وہ ہمیشہ سے ایسا ہی تھا۔۔ ضدی۔۔ ڈٹ جانے والا۔۔

"گارڈز کو بھیجیں" ریسپشنسٹ نے اب انٹر کام پر کہا۔۔ اور اسی کے ساتھ تھوڑی ہی دیر میں دو گارڈز اسکی جانب آئے۔۔

"چلیں سر یہاں سے "

"کہیں نہیں جاؤنگا میں۔۔" وہ اب بھی اپنی جگہ کھڑا رہا۔۔

اسکی بات سنتے ہی ایک گارڈ آگے بڑھا اور اسے بازو سے پکڑ کر کھینچنے کی ناکام کوشش کی۔۔ اسے اپنی جگہ سے ہلتا نہ دیکھ کر دوسرا گارڈ بھی اب اسکی جانب آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اگر یہاں سے اوپر ٹاپ فلور کے اس آفس میں آؤ۔۔تو وہ مسلسل لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتی ہوئی رکی۔۔ جیسے کچھ الجھی ہو۔۔شاید کسی پوائینٹ پر۔۔لیپ ٹاپ سے نظر ہٹائے بنا اسکا ہاتھ انٹر کام کی جانب بڑھا۔۔

"مس مریم کو میرے آفس بھیجیں" کہتے ساتھ اس نے انٹر کام رکھا اور کرسی سے ٹیک لگا کر بیٹھی۔۔ نظر اچانک ہی لیپ ٹاپ سے ہٹ کر سامنے وال میں لگی ایل۔ای۔ڈی کی جانب گئی۔۔ جہاں کمپنی کے تمام کیمراز کی فوٹیج چل رہی تھی۔۔ہر فوٹیج پر ایک نظر ڈالتے ہوئے اچانک وہ چونک کر سیدھی ہوئی۔۔ ٹیبل کا پہلا دراز کھول کر ایک ریموٹ نکالا اور کوئی بٹن پریس کیا۔۔اب ساری فوٹیج میں سے ایک ہی فوٹیج پوری سکرین پر ظاہر ہوئی۔۔ یہ گراونڈ فلور کے ریسپشن ایریا کی فوٹیج تھی جہاں دو گارڈز کسی کو دھکیل کر باہر نکالنے کی کوشش کر رہے تھے ۔۔ مگر مخالف جیسے باہر جانے کو تیار نہیں تھا۔۔وہ مسلسل خود کو انکی گرفت سے آزاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا ۔۔

وہ آگے کی جانب جھکی۔۔ریموٹ اٹھا کر کچھ بٹن پریس کئے جس پر فوٹیج زوم ہوئی۔۔اب وہ ان گارڈز اور اس شخص دونوں کے چہرے صاف دیکھ سکتی تھی۔۔

"یہ۔۔۔یہ تو وہی ہے" ایک جھٹکے سے وہ کھڑی ہوئی۔۔جیسے شاک ہوئی ہو۔۔

"یہ یہاں آگیا؟ آئی کانٹ بیلیو دِس" حیرت سے کہتی وہ چلتی ہوئی ایل۔ای۔ڈی کے پاس آئی۔۔

اس نے دیکھا وہ گارڈز اب اسے مین گیٹ سے باہر دھکیلنے لگے تھے۔۔اور اس سے پہلے کہ وہ اسے باہر دھکیلتے۔۔ ریسپشن پر موجود انٹر کام بجا۔۔

"یس میم" ریسپشنسٹ فوراً الرٹ ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جج۔۔جی میم۔۔۔اوک۔۔اوک میم" اچانک ہی جیسے اسکے چہرے کا رنگ بدلا۔۔چہرے پر خوف اور حیرت کے ملے جلے تاثر لئے وہ جلدی سے گارڈز کی جانب آئی۔۔

"رکیں۔۔انہیں چھوڑدیں" گھبراتے ہوئے کہا۔

"لیکن کیوں؟" ایک گارڈ نے پوچھا۔۔

"وہ۔۔۔یہ میم کے گیسٹ ہیں" اور جہاں ان الفاظ پر دونوں گارڈز ایک جھٹکے سے اس سے دور ہوئے۔۔وہیں وہ حیرت سے اپنی جگہ جم گیا۔۔ایسی دہشت؟ وہ بھی ایک لڑکی کی؟

"سس۔۔سوری سر۔۔یہ ایک مس انڈرسٹینڈ نگ تھی۔۔سوسوری" اسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔ وہ اس سے معافی مانگ رہی تھی۔۔اچانک سے؟ کیسے؟

"آپ ٹاپ فلور پر چلے جائیں۔۔میم آپکا ویٹ کررہی ہیں" اسے کہتے ساتھ وہ دوبارہ اپنی جگہ پر جاکر بیٹھی۔۔ چہرے پر اب بھی پریشان کن تصورات تھے۔۔۔

جبکہ وہ پہلے تو کچھ پل کچھ سمجھ نہ پایا۔۔پھر جب سمجھ آیا تو لفٹ کی جانب قدم بڑھائے۔۔

جبکہ وہ اب فوٹیج کو نارمل کرتی۔۔اپنی کرسی پر آکر بیٹھی۔۔چہرے پر ایک عجیب سی مسکراہٹ اور چمک لئے۔۔

"کم ان" دروازے پر ہونے والی دستک پر اس نے کہا۔۔مریم آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی اسکے سامنے آکھڑی ہوئی ۔۔

"آپ نے بلایا میم"

"یس مس مریم۔۔آپکی پریزنٹیشن میں اب بھی تین غلطیاں ہیں" کرسی سے ٹیک لگائے اس نے کہا۔۔جبکہ مریم کے چہرے کا رنگ اب سفید پڑا۔۔یعنی اب وہ فائر ہونے والی ہے؟

Posted On Kitab Nagri

"میں نے انہیں ہائیلائیٹ کر کے آپکو میل کر دیا ہے۔۔اسے ٹھیک کر کے سب ریڈی کریں۔۔ایک گھنٹے بعد پریزنٹیشن ہے"اور اب اس نے حیرانگی سے اپنی میم کی جانب دیکھا۔۔جو چہرے پر عجیب سے تاثر لئے اسے کہہ رہی تھی۔۔

"آ۔۔آپ مجھے فائر نہیں کرینگی ؟ "

"اگر تم کہتی ہو تو کر دیتی ہوں ؟"اس نے ہنس کر کہا۔۔جبکہ اب مریم کا منہ حیرانگی سے کھلا۔۔میم ہنس رہی ہیں ؟ کہیں وہ خواب تو نہیں دیکھ رہی ؟

وہ لفٹ سے باہر نکلا اور ریسپشنسٹ کے بتانے پر میم ایف۔ایم کے آفس کے سامنے پہنچا ہی تھا کہ اسکے قدم جیسے کسی چیز نے روک لئے۔۔آنکھوں میں حیرانی لئے وہ ڈور کے اوپر درمیان میں سلور کلر سے لکھے اس نام کو دیکھ رہا تھا۔۔

"سی ای او۔۔ایف۔ایم "وہ اس کمپنی کی پریزیڈنٹ ہے ؟رائل فائینس !شہر کی سب سے کامیاب فائیننسنگ کمپنی کی اونر ایک لڑکی ہے ؟اسے لگا جیسے اسکی نظر کو دھوکا ہوا ہو۔۔آنکھیں بند کر کے ایک بار پھر کھولیں۔۔مگر اب بھی سامنے وہی لکھا تھا۔۔

"آئی کانٹ بلیو دِس "جیسے خود سے کہا۔۔۔بے یقینی سے۔۔

اسے اب سمجھ آیا کہ وہ ریسیپشنٹ اسے کیوں روک رہی تھی۔۔ظاہر ہے۔۔کوئی بھی پریزیڈنٹ سے ایسے نہیں مل سکتا۔۔وہ بھی اس جیسا معمولی انسان۔۔اور وہ بھی ایک ایسے پریزیڈنٹ سے جس کی شناخت واضح نا ہو۔۔ ہاں۔۔رائل فائیننس کے اونر کے بارے میں کوئی کچھ نہیں جانتا۔۔ کمپنی کو ریپریزنٹ ہمیشہ کوئی اور کرتا تھا۔۔ کون ؟یہ بس کلائینٹ اور کمپنی کا سیکریٹ ہوتا ہے۔۔ کمپنی کے بہت سے رولز میں سے ایک اہم رول۔۔کوئی بھی

Posted On Kitab Nagri

کلائیٹ اس انفارمیشن کو باہر نہیں نکال سکتا تھا۔۔ایسا کیوں تھا یہ آج تک کوئی سمجھ نہیں پایا۔۔ مگر اہم یہ تھا کہ ایسا ہونے کے باوجود یہ کمپنی سب سے زیادہ قابلِ اعتبار ہے۔۔اور کون سوچ سکتا ہے کہ ایک کامیاب اور قابلِ اعتبار کمپنی۔۔۔ایک لڑکی۔۔ نہیں۔۔ایک مغرور لڑکی کے ہاتھوں چل رہی ہے ؟وہ خود بھی اپنی حیرت پر قابو نہیں کر پا رہا تھا۔۔اور جانے کب تک ؟کب تک وہ اسی حیرت میں یہاں کھڑا رہتا۔۔جب آفس کا دروازہ کھلا اور ایک لڑکی ہاتھ میں فائل پکڑے باہر آئی۔۔

"آپ میم سے ملنے آئے ہیں ؟" اسے راستے میں کھڑا دیکھ کر پوچھا۔۔

"یس "

"اوک۔۔ چلیں جائیں آپ" اسے جانے کا کہہ کر وہ وہاں سے چلی گئی جبکہ اب وہ ایک گہری سانس لے کر آگے بڑھا۔۔

دروازے پر ہونے والی دستک پر وہ سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔اپنی مسکراہٹ دبائی۔۔لیپ ٹاپ آن کیا۔۔ چہرے پر مکمل سنجیدگی لئے "کم ان" کہا۔۔

وہ دروازہ کھول کر اندر آیا۔۔اپنے پیچھے دروازہ بند کیا۔۔اب وہ اسکے ٹیبل کی جانب بڑھا۔۔ جہاں وہ مغرور لڑکی ۔۔سیاہ بالوں کو کاندھوں پر پھیلائے، سی گرین کلر کی ٹاپ پہنے ،دائیں کاندھے پر دوپٹہ لٹکائے ،میک۔اپ کے نام پر کاجل اور لپ سٹک لگائے۔۔ گہری براؤن آنکھیں سنجیدگی سے لیپ ٹاپ پر ٹکائے۔۔اپنی لمبی انگلیاں تیزی سے لیپ ٹاپ کے کی۔بورڈ پر چلاتے۔۔۔بے حد سنجیدہ نظر آرہی تھی۔۔اس نے ایک نظر اس کے آفس پر ڈالی ۔۔جہاں بلیک اینڈ وائیٹ انٹیریئر ،قیمتی فرنیچر۔۔ میز کی بیک پر مرروال۔۔دائیں جانب فائلز کے لئے شیلف۔۔

Posted On Kitab Nagri

بائیں جانب ایک چھوٹا صوفہ سیٹ اور درمیان میں کانچ کی میز۔۔سامنے ایل۔ای۔ڈی۔۔جس پر پورے آفس کی فوٹیج چل رہی ہے۔۔

"اسکا مطلب وہ اسے لڑتا دیکھ چکی ہے؟"اور اس خیال کے آتے ہی اسکے ماتھے پر پسینے کے چند قطرے نمودار ہوئے۔۔اس نے سامنے وال پر لگے اے۔سی کو دیکھا جو اچھی خاصی کولنگ دے رہا تھا۔۔مگر اسے کچھ محسوس کیوں نہیں ہو رہا؟ نظر دوبارہ اسکی جانب گئی جواب بھی اپنے کام میں مصروف تھی۔۔جیسے کسی کی موجودگی کا احساس ہی نا ہو؟

"اہمم"اسے متوجہ کرنے کا یہی طریقہ سوجا۔۔اور وہ کامیاب ہو بھی گیا۔۔لیپ ٹاپ پر سے نظر ہٹا کر اس نے اپنی گہری آنکھوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔سر سے پاؤں تک۔۔اور جانے کیوں اسے الجھن ہوئی۔۔اپنا آپ اس مغرور لڑکی کے سامنے بہت چھوٹا لگا۔۔

"اوہ۔۔تو آپ ہیں۔۔پلیز سٹ"اپنے مخصوص انداز میں کہتے اس نے اسے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

"جی۔۔آپ دیکھ تو چکی ہیں مجھے"بیٹھتے ہی خود کو نارمل کرتے ہوئے اس نے کہا۔۔وہ اس لڑکی کے سامنے کوئی کمزوری نہیں دکھانا چاہتا تھا۔۔

"بلکل۔۔آپ کس طرح میرے امپلائیز کے ساتھ لڑے۔۔میں سب دیکھ چکی ہوں۔۔"معنی خیز مسکراہٹ سے کہتی وہ مکمل اسکی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"آپکے امپلائی مجھے آپ سے ملنے سے روک رہے تھے۔۔اور میں رکنا نہیں چاہتا تھا"سنجیدگی سے کہتا وہ آگے کی جانب جھکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اندازہ نہیں تھا کہ آپ مجھ سے ملنے کے لئے اتنے بے چین ہونگے" وہ بھی جھکی۔۔دونوں ایک دوسرے کی جانب دیکھ رہے تھے۔۔بس فرق یہ تھا کہ ایک کی نظر میں مکمل سنجیدگی۔۔اور دوسرے کی نظر میں مسکراہٹ تھی۔۔ معنی خیز مسکراہٹ۔۔

"کیوں نا ہوتی مجھے بے چینی۔۔آخر مجھ پر رحم کرنے کا وعدہ کیا تھا آپ نے۔۔سوچا آج دیکھ ہی لوں کوئی کسی پر رحم کرتا ہے تو کیسا لگتا ہے؟ "

"کون؟رحم کرنے والا۔۔یا رحم مانگنے والا؟" لہجے میں غرور واضح تھا۔۔

"رحم کرنے والا۔۔کیونکہ مانگنے کا ارادہ میرا بلکل نہیں ہے"اس نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے کہا۔۔اب اسکا کانفیڈنس جیسے بحال ہوا۔۔

"تو پھر یہاں آپکی موجودگی کو کیا سمجھا جائے؟رحم مانگنا؟یا رحم کی امید کرنا؟" جانے کیوں؟مگر اپنے سامنے بیٹھے اس شخص سے۔۔جسکا وہ نام تک نہیں جانتی تھی۔۔بات کرنا۔۔اور باتوں میں لانے میں اسے بہت مزا آرہا تھا۔۔

"رحم ریجکٹ کرنا" اور اسکے الفاظ پر وہ تھوڑا الجھی۔۔اسے تو لگا تھا کہ وہ یہاں اسکی مدد کے لئے آیا ہے۔۔مگر وہ یہاں اسکی آفر ریجیکٹ کرنے آیا ہے؟مگر اس کے لئے اسے یہاں آنے کی کیا ضرورت تھی؟

"مطلب؟ "

"مطلب یہ۔۔" وہ ایک بار پھر آگے کی جانب جھکا۔۔

"کہ آپکے کہنے کے مطابق مجھے "ہم آپکو کال کرکے بتادینگے" ٹائپ کا ہی جواب ملا۔۔اور کیونکہ آپ اپنا یہ کارڈ" اس نے وہ بلیک کارڈ میز پر رکھا۔۔"مجھے دے گئیں تھیں۔۔اس لئے میں نے سوچا کہ کیوں نہ ایک اور ناکام

Posted On Kitab Nagri

انٹرویو دے دیا جائے“اس نے ایک فائل اسکے سامنے رکھی۔۔۔یہ اس دن والی فائل ہی تھی۔۔اور وہ جانتی تھی کہ اس میں کیا۔۔

”یہ میرے ڈاکومنٹس ہیں۔۔میں یہاں اپنی صلاحیت کے مطابق کسی پوزیشن کے لئے اپلائی کرنے آیا ہوں۔۔

“وہ کہتے ساتھ دوبارہ کرسی کی پشت پر ٹیک لگا بیٹھا۔۔انداز ایسا تھا جیسے وہ امپلائی نہیں۔۔باس بننے والا ہو۔۔

اور اس کی بات مکمل ہوتے ہی اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔تو وہ یہاں جاب مانگنے نہیں۔۔۔بلکہ جاب کے لئے اپلائی کرنے آیا تھا؟انٹرسٹنگ۔۔

”سو۔۔“اس نے اسکی فائل اٹھائی اور خود بھی کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے اسے کھولا۔۔نظر سب سے پہلے اسکے نام پر گئی۔۔

”مسٹر روحان ملک۔۔نائس نیم“مسکرا کر کہتے اسکی جانب دیکھا۔۔جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔بے تاثر۔۔

”ایم۔بی۔اے دو سال پہلے کیا۔۔مگر کوئی ایکسپیریئنس نہیں۔۔پوچھ سکتی ہوں کہ ان دو سالوں میں کیا کیا آپنے؟“اسکی فائل واپس رکھتے ہوئے اس نے پرافیشنل انداز میں پہلا سوال کیا۔۔

”جاب کی تلاش۔۔“مختصر جواب آیا۔۔جس پر اسے حیرت ہوئی اور افسوس بھی۔۔یعنی وہ دو سال سے جاب ڈھونڈ رہا ہے۔۔

”گھر میں کون کون ہے؟“ایک اور سوال ہوا۔۔

”دو بہنیں۔۔ایک ماں“ایک اور مختصر جواب آیا۔۔

”گھر کا خرچہ اب تک کون چلا رہا؟ “

”میری مدر کپڑے سیتی ہے اور بہن سکول پڑھاتی ہے۔۔“

Posted On Kitab Nagri

"پاپا؟ "

"انکا چار سال پہلے انتقال ہو چکا ہے۔۔گورنمنٹ ملازم نہیں تھے اس لئے کوئی پینشن نہیں" وہ جتنی سنجیدگی سے ہر جواب دے رہا تھا۔۔اس کا افسوس مزید بڑھ رہا تھا۔۔

"تو دو سال میں آپنے کوئی چھوٹی موٹی نوکری کیوں نہیں کی؟ "

"کی ہیں۔۔ابھی بھی ٹیوشن دینے جاتا ہوں "

"آپ جانتے ہیں کہ آپ کس کمپنی میں ہیں اس وقت؟"میز پر دونوں ہاتھ ٹکا کر اسکی جانب جھکتے ہوئے اس نے پوچھا۔۔

"یس۔۔میں اس شہر کی سب سے مشہور اور کامیاب فائینسنگ کمپنی "رائل فائینس" میں اسکی پریزیڈنٹ ایف۔ایم کے سامنے بیٹھا انٹریوں دے رہا ہوں "اور جس کانفیڈنس سے اس نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیا۔۔وہ امپریس ہو گئی تھی۔۔ہاں۔۔وہ پہلی بار۔۔۔۔نہیں۔۔شاید دوسری بار کسی سے امپریس ہوئی تھی۔۔

"خود کو پروف کرنے کے لئے کیا کر سکتے ہو؟"ایک عجیب سوال ہوا۔۔جس پر روحان تھوڑا الجھا۔۔

"آپ کیا کروانا چاہتی ہیں؟"سوال کے جواب میں سوال۔۔اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

وہ اسے الجھے ہوئے انداز سے دیکھ رہا تھا۔۔جبکہ سامنے بیٹھی پریزیڈنٹ ایف۔ایم اسے مسکراتی نظروں سے دیکھتی اپنا دایاں ہاتھ انٹرکام تک لے کر گئیں اور سپیکر آن کیا۔۔

"یس میم "

Posted On Kitab Nagri

"مس مریم کو اندر بھیجیں" اور اسی کے ساتھ اسکے آنکھوں کی چمک مزید بڑھی۔۔ جبکہ روحان کو جانے کیوں خطرے کی گھنٹی اپنے سر پر بجتی محسوس ہوئی۔۔

بس ایک منٹ ہی گزرا ہو گا کہ دروازے پر دستک ہوئی۔۔اور اجازت ملتے ہی وہی لڑکی۔۔ جو اسے باہر ملی تھی ۔۔۔ایک فائل ہاتھ میں پکڑے اندر آئی۔۔

"میم" اس نے فائل میم کی جانب بڑھائی۔۔

"تھیکس۔۔آپکا کام پورا ہو چکا ہے۔۔۔یو کین گو ٹو یور ہوم ناؤ" مسکرا کر کہا۔۔۔ جس پر وہ فوراً سر ہلاتی باہر کی چلی گئی۔۔ جبکہ اب وہ ایک بار پھر مکمل طور پر اسکی جانب متوجہ ہوئی۔۔اور فائل اسکے سامنے رکھی۔۔

"آدھے گھنٹے بعد میٹنگ ہے۔۔یعنی آپ کے پاس بھی آدھا گھنٹہ ہے "

"کس لئے ؟ "

"پریزنٹیشن کی پریپریشن کے لئے" اور اس پر دھماکہ کر کے وہ فوراً ہی اپنے لیپ ٹاپ کی جاب متوجہ ہوئی۔۔ جیسے بات ختم ہو گئی ہو۔۔ جسے اب وہ دوبارہ اکیلی ہو اس آفس میں۔۔

"واٹ !" روحان نے ایک جھٹکے سے سیدھے ہوتے کہا۔

"پروف یور سیلف مسٹر روحان۔۔" ایک مسکراہٹ اسکی جانب اچھال کر وہ دوبارہ اپنے لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوئی۔۔اسے بلکل اگنور کرتی۔۔ جبکہ وہ دو منٹ اسے ایسے ہی حیرانگی سے دیکھتا رہا۔۔اور پھر۔۔ جب وقت کی کمی کا احساس ہوا تو فائل لے کر کھڑا ہوا اور صوفے کی جانب بڑھنے لگا۔۔

"بائی داوے۔۔۔" اسکی آواز پر وہ پلٹا۔۔سوالیاں نظروں سے اسے دیکھا۔۔جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

''میں ایف۔ایم انکے لئے ہوں جو مجھے جانتے نہ ہوں۔۔اور تم تو مجھے جاننا شروع کر چکے ہو،اس لئے۔۔مائی نیم از فلک مراد۔۔پریزیڈنٹ آف رائل فائیننس۔۔مس فلک مراد ''

''فلک مراد''اس نے بے ساختہ اسکا نام دہرایا۔۔مگر اتنا دھیما کہ کسی اور کو محسوس نا ہو سکے۔۔

''اوک۔۔میم فلک مراد'' چبا چبا کر کہتا صوفے پر جا بیٹھا۔۔وہ بچے ہوئے پچیس منٹ ضائع نہیں کرنا چاہتا تھا ۔۔

موبائیل پر آنی والی کال اسکی نیند خراب کرنے میں کامیاب ہو گئی تھی۔۔سائیڈ ٹیبل پر سے موبائل اٹھا کر کان سے لگایا۔۔

''ہیلو''بھاری آواز میں کہا۔۔

''باس۔۔ہمیں ایک گھنٹے میں اونر سے ملنا ہے۔۔آپ تیار ہیں؟''اس کے اسسٹنٹ کی آواز آئی۔۔

''ہمم۔۔۔پہنچتا ہوں میں''اٹھتے ہوئے اس نے کہا اور کال بند کی۔۔

آج اسے اپنی کمپنی کے لئے بک کی گئی جگہ کے اونر سے مل کر پیپرز سائن کرنے تھے۔۔وہ اس وقت جگہ خریدنے کی پوزیشن میں نہیں تھا اس لئے ایک جگہ کرائے پر لینے کا فیصلہ کیا۔۔اب ایک نئے شہر میں آکر کاروبار چلانا اتنا آسان بھی نہیں۔۔اور پھر جن حالات میں وہ یہاں آیا تھا۔۔اسے جلد از جلد اپنا کام سیٹ کرنا تھا۔۔دادا کو غلط ثابت کرنا تھا۔۔اور ماہم سے شادی بھی تو کرنی تھی۔۔اس کا خیال آتے ہی اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔

موبائل میں اسکا نمبر ملایا۔۔کافی دیر کال جاتی رہی مگر دوسری جانب سے کوئی جواب نہ آیا۔۔

''پتہ نہیں کہاں گم رہتی ہے یہ''موبائل ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ کر اب وہ واش روم کی جانب بڑھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تقریباً ایک گھنٹے بعد وہ ایک عمارت کے دوسرے فلور پر ایک آفس کے میٹنگ روم میں ایک درمیانی عمر کے آدمی کے سامنے بیٹھا تھا۔۔ساتھ ہی اسکا سیکرٹری بھی۔۔

"تو کیسی لگی آپکو یہ جگہ ؟"اس شخص کی جانب سے سوال ہوا۔۔اس نے نظر ایک بار پھر آس پاس دوڑائی۔۔یہ فلور بہت بڑا نہیں مگر اتنا چھوٹا بھی نہیں تھا۔۔سٹاف کیبن،چار آفسز،ایک میٹنگ روم،کچن،واشرومز۔۔براؤن اینڈ گولڈ انٹیریئر اور فرنیچر۔۔ضرورت کے ہر چیز تیار۔۔لوکیشن بھی مین روڈ اور بلڈنگ بھی اچھی تھی۔۔یہ سچ تھا کہ اسکے پاپا کی اپنی کمپنی کے سامنے یہ چھوٹا سا آفس کچھ بھی نہیں۔۔مگر یہ بھی سچ ہے کہ وہ اس سے زیادہ اس وقت کچھ کر بھی نہیں سکتا تھا۔۔اور پھر جب ترقی ملے گی تو جو اس سے بڑی عمارت کھڑی کر دے گا۔۔

"اچھی ہے۔۔میں چھ مہینے کا کرایہ ایک ساتھ دینے کے لئے تیار ہوں "

"یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔پھر دیر کس بات کی ہے۔۔"اسکی جانب پین بڑھایا۔۔

اور پھر۔۔۔ایک گہری سانس لے کر اس نے فائل پر سائن کیے۔۔چھ مہینے کے لئے یہ جگہ اب اسکی اپنی تھی۔۔

اور ان چھ مہینوں میں اس نے آگے کے لئے بہت کچھ کرنا تھا۔۔پلیننگ وہ کر کے آیا تھا۔۔بس اب سب سے پہلے سٹاف کا انتظام کرنا تھا۔۔

تقریباً آدھے گھنٹے بعد ان کی میٹنگ ختم ہوئی۔۔اور وہ میٹنگ روم سے باہر نکلا۔۔ایک نظر چاروں جانب دوڑائی۔ جہاں سب ریڈی تھا۔۔کمپیوٹر سے لے کر ایک پین تک۔۔ہر چیز مکمل تھی۔۔بس اب ضرورت تھی تو سٹاف کی ۔۔اور ایک فائینسنگ کمپنی کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جلد از جلد سٹاف کے لئے انٹرویوز کے ایڈ دو۔۔ تین دن میں بہترین سٹاف اس آفس میں ہونا چاہئے۔۔انٹرویو میں خود لونگا۔۔اس کے بعد شہر کی تمام قابلِ اعتبار فائیننسنگ کمپنیز کے نیمز اور ڈیلیز معلوم کرو۔۔ ہمیں اس وقت انوسٹرز کی ضرورت ہے۔۔"سنجیدگی سے کہتا وہ اپنے آفس کی جانب بڑھا۔۔

"ایڈ میں نے کل ہی لگوا لئے تھے۔۔کافی اپلائیز نے اپلائی کیا ہے۔۔"اسکا سیکرٹری اسکے پیچھے پیچھے آتے کہنے لگا۔۔

"گڈ۔۔بس پھر آج سے ہی ہم انٹرویوں سٹارٹ کرینگے۔۔کالز سٹارٹ کردو"اپنی کرسی پر بیٹھتے اس نے کہا۔۔ سیکرٹری سر ہلا کر آفس سے باہر نکلا۔۔ جبکہ وہ اب لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوا۔۔اسے اپنے برانڈ کے لئے انوسٹر چاہئے تھے۔۔اسے لیب کو اپنا پلین بھیجنا تھا۔۔اسے سب سے پہلے ایک بہترین پلین ریڈی کرنا تھا۔۔

"اندر آؤ"انٹر کام پر کہا۔۔۔اور اگلے ہی پل اسکا سیکرٹری دوبارہ اسکے سامنے تھا۔۔

"لیب کا کیا ہوا؟ "

"جی سر میں نے اس نے کانٹیکٹ کیا تھا۔۔وہ سیمپلز کا ٹیسٹ کرنا چاہتے ہیں "

"اور سیمپلز کب ریڈی ہونگے ؟ "

"سر وہ۔۔"وہ تھوڑا ہچکچایا۔۔

"وہ کیا؟ "

"سیمپلز کراچی سے آگئے ہیں۔۔ مگر آپ جانتے ہیں کہ ان میں گڑبڑ ہے۔۔تو۔۔"اور اسکی بات بیچ میں کاٹ دی گئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

''اچھا اچھا ٹھیک ہے۔۔پہلے سٹاف اور انوسٹرز کا مسئلہ حل کرو۔۔اس کے بعد ہم سیمپلز پر بھی نئے سرے سے کام کرینگے۔۔اور تب تک تم کراچی سے میرے بھروسے مند امپلائیز کو یہاں لانے کا انتظام کرو''مزید آرڈرز پاس کرتا وہ ایک بار پھر لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوا۔۔جبکہ سیکرٹری ایک بار پھر آفس سے باہر نکلا۔۔

''میں اکیلا اتنا سب کیسے کرونگا؟'' باہر نکلتے ہی وہ بڑابڑایا۔۔

''جلدی جلدی سٹاف پورا کرعامر۔۔ورنہ سارا کام تجھے ہی کرنا پڑے گا''خود سے کہتا اب وہ انٹرویوز کے لئے کالز ملانے لگا۔۔اسے بہت سے انٹرویوز ارینج کرنے تھے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ میٹنگ روم میں داخل ہوئی تو وہاں بیٹھے تمام لوگ اسے دیکھ کر اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے۔۔جبکہ پیچھے آتے روحان نے ایک نظر اس روم کے چاروں جانب دوڑائی۔۔جو اے۔سی کی ٹھنڈک سے لپٹا۔۔بلیک اینڈ گرے انٹیریر سے بنا۔۔وائینٹ لائیٹس سے روشن۔۔۔سامنے ہی سکرین، بڑی سی میز جس کے چاروں اطراف میں آرام دہ کرسیاں، ہر کرسی کے سامنے پانی کی چھوٹی بوتل، ایک فائیل، اور پین سلیقے سے رکھا ہوا۔۔درمیان میں ایک چھوٹا سا وائیٹ روسز کا گلدان اور شاید انہیں پھولوں کا روم سپرے۔۔جس سے میٹنگ روم مہک رہا تھا۔۔

''ہیلو مس فلک مراد۔۔''تقریباً نیتس سال کے قریب عمر کے شخص نے اسکی جانب ہاتھ بڑھایا۔۔خود روحان کی نظر اب اس پر پڑی جو اپنی پرکشش مردانہ وجاہت کے ساتھ چہرے پر مسکراہٹ سجائے اسکی جانب ہاتھ بڑھائے کھڑا ہے۔۔اسے جانے کیوں وہ شخص پہلی ہی نظر میں برا لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اسلام وعلیکم مسٹر سہیل۔۔ پلیز سٹ۔" اسکا ہاتھ اگنور کرتے اس نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔ جس پر اپنا ہاتھ مایوسی سے پیچھے کرتا وہ اپنی کرسی پر بیٹھا۔۔ ساتھ ہی باقی لوگ بھی۔۔۔اور جانے کیوں۔۔ مگر روحان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑی۔۔۔بے وجہ۔۔

"یہ مسٹر روحان ہیں۔۔ ہماری رپورٹ آج یہ پریزنٹ کرینگے" فلک مراد نے اسکی جانب اشارہ کرتے کہا۔۔ جس پر وہاں موجود کئی لوگوں کے چہرے پر حیرت ابھری۔۔

"لیکن۔۔۔" انہیں میں بیٹھے ایک شخص نے کچھ کہنا چاہا۔۔

"یو کین سٹارٹ" اسے سٹارٹ کرنے کا کہتی وہ اپنی مین سیٹ پر بیٹھی۔۔۔روحان اب سامنے سکرین کی جانب گیا ۔۔ جہاں پر اجیکٹر پہلے سے ہی سیٹ تھا۔۔اسے بس پریزنٹیشن سٹارٹ کرنی تھی۔۔وہ پریزنٹیشن جس کے لئے اسے صرف آدھا گھنٹہ ملا۔۔

"یہ آپ کیا کر رہی ہیں؟" ارسلان نے اسکی جانب جھک کر کان میں سر گوشی کی۔۔

"ایسا کیا کر دیا میں نے؟" انجان بنتی وہ بھی اسکی جانب جھکی۔۔

"وہ یہاں کا اپلائی نہیں ہے۔۔اور ایک انجان شخص پر بھروسہ کیسے کرسکتی ہیں آپ؟ اگر یہ سکیم ہوئی تو؟" ارسلان کی بات پر اسکے ہونٹ مسکرائے۔۔

"سکیم تو ہے۔۔" وہ تھوڑا اور اسکی جانب جھکی۔۔

"پر اسکی نہیں۔۔۔میری" ایک آنکھ دبا کر کہتی وہ ارسلان کو حیران کر گئی۔۔ فلک مراد۔۔ جس کے ساتھ وہ چار سال سے تھا۔۔آج پہلی بار اسکا یہ روپ دیکھا تھا اس نے۔۔ایسا غیر سنجیدہ روپ۔۔ایسا شرارتی روپ۔۔ایسا مشکوک روپ۔۔ایسی مسکراہٹ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آئی ایم روحان ملک "ایک اونچی آواز پر وہ دونوں ایک جھٹکے سے سیدھے ہوئے۔۔

فلک مراد نے دیکھا۔۔سامنے کھڑے روحان ملک کے چہرے پر عجیب سے تاثر تھے۔۔شاید ضبط کے۔۔شاید غصے کے۔۔پر کس بات کا غصہ ؟

"اسے کیا ہوا؟"سوچتے ہوئے وہ اب اسے دیکھنے لگی۔۔جو مکمل سنجیدگی چہرے پر سجائے اپنی پریزنٹیشن سٹارٹ کر چکا تھا۔۔

اب اگر دو گھنٹے بعد اس میٹنگ روم میں دوبارہ دیکھیں۔۔تو روحان اپنی پریزنٹیشن ختم کر کے سامنے بیٹھی فلک مراد اور مسٹر سہیل کے درمیان اس بارے میں ہونے والی بات چیت سن رہا ہے۔۔اور مسٹر سہیل کے خوشگوار موڈ سے اس بات کا اندازہ اسے ہو چکا تھا کہ اس ریپورٹ سے وہ بلکل مطمئن تھے۔۔اب تک اسے جو معلوم ہوا وہ یہ تھا کہ مسٹر سہیل اس کمپنی کے بہت پرانے اور سب سے بڑے اور سب سے پہلے انوسٹر ہیں۔۔اور میم ایف۔ایم کے فین بھی۔۔اس کے اندر ایک بار پھر بے چینی دوڑی۔۔۔اور یہ وہ بھی نہیں جانتا تھا کہ یہ بے چینی کس بات کی ہے۔۔

"اوک مس فلک۔۔آپکے ساتھ کام کرنا میرے لئے واقعی خوش قسمتی کی بات ہے"ایک بار پھر کھڑے ہو کر فلک کی جانب ہاتھ بڑھاتے ہوئے اس نے کہا۔۔باقی سب بھی اب اپنی جگہ سے کھڑے ہو چکے تھے۔۔

"میرے لئے بھی۔۔امید ہے کہ آگے بھی ہم ساتھ کام کرینگے"ایک بار پھر اسکا ہاتھ اگنور کرتے ہوئے اس نے مسکرا کر کہا۔۔مگر اس بار سہیل کے چہرے پر کوئی مایوسی نہیں آئی۔۔بلکہ اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی

۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بلکل۔۔ ہم نے بہت آگے تک ساتھ ہی جانا ہے" معنی خیز انداز میں اس نے کہا۔۔ جو روحان کو مزید تپا گیا ۔۔

"چلیں" اور جانے کیسے۔۔ مگر بے ساختہ ہی روحان کی زبان سے یہ لفظ نکلے۔۔ جس وہاں موجود ہر شخص نے اسکی جانب حیرانگی سے دیکھا۔۔۔ جس میں خود فلک مراد بھی شامل تھی۔۔

"اچھا لگا آپ سے مل کر مسٹر سہیل۔۔ پلیز" ماحول میں چھائی خاموشی کو توڑتے ہوئے فلک مراد نے کہا۔۔ اور اسی کے ساتھ وہ دونوں ایک ساتھ میٹنگ روم سے باہر نکلے۔۔ اور ان کے پیچھے سٹاف میمبرز بھی۔۔ روحان نے آگے بڑھنے کے لئے قدم بڑھائے ہی تھے کہ کسی نے اسکا راستہ روکا۔۔

"ایکسکیوز می!" نا سمجھی سے کہا۔۔ جبکہ سامنے کھڑے ارسلان نے اسے سر سے پیر تک دیکھا۔۔

"پتہ نہیں وہ کیا سوچ کر تمہیں یہاں لے کر آئیں۔۔۔ مگر" وہ ایک قدم اسکے قریب ہوا۔۔ چہرے پر سنجیدگی لئے۔۔

"اگر تم نے انہیں یا انکی اس کمپنی کو نقصان پہنچانے کی کوشش بھی کی۔۔ تو میں تمہیں چھوڑونگا نہیں" بے حد سنجیدگی سے اسے دھمکی دیتا وہ وہاں سے جا چکا تھا۔۔ جبکہ روحان اپنی جگہ حیران اور پریشان کھڑا رہا۔۔

"میں اسے نقصان پہنچاؤنگا! اور یہ۔۔۔ اسے اتنی فکر کیوں ہے اپنی میم کی" اس نے لفظ میم کو کھینچا۔۔ اور پھر ایک گہری سانس لے کر وہ میٹنگ روم سے باہر نکلا۔۔ اسے اب میم ایف۔ ایم سے بھی تو ملنا تھا۔۔

وہ اس وقت اپنے کمرے میں ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی بالوں پر برش پھیر رہی تھی جب سفینہ بیگم آئیں۔۔

"کہیں جا رہی ہو؟" اسے تیار ہوتے دیکھ کر پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

''جی۔۔آپ کو کوئی کام تھا؟''مصروف انداز میں پوچھا۔۔

''تمہاری اس سے بات ہوئی؟ ''

''نہیں۔۔''مختصر جواب آیا۔۔

''میں نے کال کی مگر اسکا نمبر بند جا رہا ہے''وہ پریشان لگ رہی تھیں۔۔

''جی۔۔اس نے اپنا نمبر بدل دیا ہے ''

''تو تم مجھے اسکا نمبر دے دو ''

''میرے پاس اسکا نمبر نہیں ہے آنٹی۔۔اگر میری اس سے بات ہوئی تو میں آپکو دے دونگی''بیڈ سے اپنا بیگ اٹھاتے اس نے کہا۔۔

''کہاں جا رہی ہو تم؟ ''

''ایک یونیورسٹی فیلو سے ملنے''مسکرا کر کہتی وہ دروازے کی جانب بڑھی۔۔

''تمہیں اس کی ذرا بھی فکر نہیں ہے؟''انہیں اب اس پر غصہ آیا۔۔ایک تو میرا بیٹا اس کی خواہشات پوری کرنے کے لئے اتنا کچھ کر رہا ہے اور یہ؟اسے کوئی فکر ہی نہیں۔۔

''وہ کوئی بچہ نہیں آنٹی جو میں اسکی فکر کروں۔۔بزی ہوگا۔۔ظاہر ہے کاروبار سیٹل کرنا ہے اس نے۔۔فری ہوکر کرلیگا کال۔۔آپ پلیز پریشان نہ ہوں۔۔اوک''مشینی انداز میں کہتی وہ کمرے سے جا چکی تھی۔۔

''دس منٹ اوپر ہوگئے۔۔وہ ابھی تک گھر نہیں آئے آنٹی۔۔آپ انہیں کال کرکے پوچھیں نا۔۔۔میری تو کال ہی نہیں اٹھاتے وہ''کسی کی معصوم آواز انکے کانوں میں اتری۔۔

''کوئلے کی کان کا ہیرا کھو دیا تم نے عمر۔۔افسوس''گہری سانس لے کر انہوں نے افسوس کہا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اگر یہاں سے دور۔۔اس دوسرے شہر میں عمر کے اس چھوٹے سے آفس کی جانب آؤ تو آفس کے باہر ویٹنگ ایریا میں کئی لڑکے اور لڑکیاں اپنے ہاتھ میں فائیلز لئے بیٹھے ہیں۔۔ایک کے بعد ایک انٹرویوں وہ بھی الگ الگ پوزیشنز کے لئے۔۔یہ کام واقعی مشکل تھا۔۔

"بس۔۔آگے کے انٹرویوں تم خود لوگے" اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے اس نے کہا۔۔

"مم۔۔مگر باس میں کیسے کرونگا یہ؟ "

"مجھے تمہاری قابلیت پر پورا یقین ہے۔۔تم یقیناً کمپنی کے لئے بہت انٹیلیجنٹ سیلکشن کروگے۔۔بائے" اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔اور اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتا۔۔عمر آفس سے نکل چکا تھا۔۔

"کیا ہے یار۔۔۔" اکتا کر کہتے اس نے کرسی کی پشت سے پر سر رکھا۔۔اسے اب باہر موجود تمام لوگوں کا انٹرویوں بھی لینا تھا اور سیلیکشن بھی کرنی تھی۔۔اور اس کام میں یقیناً وہ بہت تھکنے والا تھا۔۔

اب اگر اس عمارت کے باہر آؤ تو اپنی گاڑی میں آتے ہی عمر نے سب سے پہلے ماہم کا نمبر ڈائل کیا۔۔بیل مسلسل جا رہی تھی مگر آگے سے کوئی رسپانس نہیں آیا۔۔

"آخر یہ کال کیوں نہیں ریسیو کر رہی۔۔کوئی مسئلہ تو نہیں ہو گیا" اسے اب اسکی فکر ہوئی۔۔ایک بار پھر کال ملائی۔۔اور اس بار بھی کال ریسیو نہیں کی گئی۔۔وہ چاہتا تو ماما سے بھی بات کر سکتا تھا مگر وہ اپنی کامیابی سے پہلے ان سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔وہ خود کو پروف کر کے انکے سامنے جانا چاہتا تھا۔۔موبائل دوسری سیٹ پر رکھ کر اس نے گاڑی اپنے فلیٹ کی جانب بڑھائی۔۔اسے اپنی بھوک۔۔اور پھر نیند پوری کرنی تھی۔۔۔ویسے بھی باقی کا کام سنبھالنے کے لئے عامر تھا نا۔۔اس کا سب سے پرانا اور قابل بھروسہ امپلائی۔۔جو کہ پاپا کے دوست کا بیٹا بھی تھا۔۔اور یہ انہیں کی بدولت تھا کہ اسے اتنی جلدی یہاں کاروبار سیٹ کرنے کے لئے جگہ اور رجسٹریشن

Posted On Kitab Nagri

میں آسانی ہوئی۔۔اس لئے عامر کے ہوتے ہوئے اسے کمپنی کی کوئی فکر نہیں تھی۔۔وہ یقیناً اچھی سیلکشن ہی کرے گا۔۔

وہ مرر وال کے سامنے کھڑی باہر سڑکوں پر چلنے والی گاڑیوں کو دیکھ رہی تھی جب دروازہ ناک ہوا۔۔

''کم ان'' بنا پلٹے کیا۔۔قدموں کی آواز اسے اپنی جانب بڑھتی محسوس ہوئی۔۔

''میں نے اپنا ٹاسک پورا کیا'' اس کے پیچھے کچھ فاصلے پر رک کر اس نے کہا۔۔

''یس۔۔اینڈ آئی ایم ویری امپریسڈ'' وہ پلٹی نہیں تھی۔۔مگر وال پر نظر آنے والے اس کے ہلکے سے عکس پر وہ دیکھ سکتا تھا۔۔اسکے ہونٹوں کی مسکراہٹ۔۔

''تو پھر اب کیا فیصلہ کیا آپ نے ؟'' اسکی جانب سے ایک سوال ہوا۔۔جو فلک کی مسکراہٹ کو مزید گہرا کر گیا۔۔ اور جانے کیوں مگر اسکی یہ مسکراہٹ روحان کو مشکوک لگی۔۔

''آپکی پرفارمنس واقعی بہت اچھی تھی مسٹر روحان۔۔ایکسپیرئینس نا ہونے کے باوجود آپ بہت کانفیڈنٹ رہے ۔۔'' اب کی بار اس نے پلٹ کر اپنی کرسی کے جانب آتے ہوئے پرافیشنل انداز میں کہا جبکہ وہ وہی کھڑا اسکے آگے کہنے کا انتظار کرنے لگا۔۔

''ہم آپ کو کال کر کے بتا دینگے۔۔اب آپ جا سکتے ہیں'' سنجیدگی سے کہتی وہ لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوئی۔۔ جبکہ روحان کو لگا جیسے کسی نے ابلتا پانی اس پر انڈیل دیا ہو۔۔

''ایکسکیوز می؟؟سوری۔۔کیا کہا آپ نے ؟ میں نے ٹھیک سے سنا نہیں'' دو قدم آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔۔اسے لگا شاید واقعی اس سے سننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اپنی بات دہرانے کی عادت تو نہیں ہے۔۔ مگر آپ کی آج کی محنت کی وجہ سے دہرا دیتی ہوں۔۔" لیپ ٹاپ سے نظر اٹھا کر روحان کے سرخ پڑتے چہرے کی جانب دیکھا۔۔

"مسٹر روحان آپکی سی۔وی اور پرفارمنس ہم نے دیکھ لی ہے۔۔ ہم آپکو کال کرکے بتا دینگے" آنکھوں میں چمک لئے اسے دیکھتے فلک مراد نے کہا۔۔ اسے روحان کا سرخ پڑتا چہرہ۔۔ ہتھیلی کی ضبط سے بنتی مٹھی۔۔ شعلہ برساتی آنکھیں مسکرانے پر مجبور کر رہی تھیں۔۔ اور کہیں نہ کہیں اسکی یہ حالت دیکھ کر اسے مزا آرہا تھا۔۔۔

"تم۔۔۔ تم سمجھتی کیا ہو اپنے آپ کو؟" میز پر دونوں ہاتھ رکھے اسکی جانب جھکتے ہوئے اس نے کہا۔۔ آواز دبی دبی مگر غصے سے بھرپور تھی۔۔۔

"رائل فائیننس کی مالک" مغرور انداز میں جواب دیتی وہ اب کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کر بیٹھی۔۔۔

"بہت مزا آتا ہے تمہیں کسی غریب کا مزاق اڑا کر۔۔ اسکے جزبات سے کھیل کر۔۔ کس بات کا غرور ہے تمہیں ؟اس دولت کا؟اس شہرت کا؟ یا اس شخصیت کا؟" وہ رکا۔۔ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھتے ہوئے مزید جھکا۔۔ جبکہ وہ اپنی جگہ ساکن رہی۔۔ یہ پہلا شخص تھا۔۔۔ نہیں۔۔ شاید یہ دوسرا شخص ہے جس نے اس سے اس طرح،اس انداز میں بات کی۔۔۔ مگر ہاں۔۔ یہ پہلا شخص ہے۔۔ جس کا یہ انداز اسے برا نہیں لگ رہا تھا۔۔۔

"دھواں بن کر اڑ جائے گا۔۔ یہ سب مایا ہے۔۔ اور اس نے ہمیشہ نہیں رہنا۔۔ تمہارا یہ غرور بھی نہیں رہے گا۔۔ دیکھ لینا تم فلک مراد۔۔ دھواں بن جاؤ گی تم۔۔ بس دھواں۔۔" اپنے الفاظ کے تیر اس پر مار کر وہ پلٹا اور لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا۔۔

جبکہ اپنی کرسی پر ساکن بیٹھی فلک مراد کی نظریں اس دروازے پر ٹکی رہیں۔۔ جہاں سے وہ گزرا۔۔ اور پھر۔۔۔ کہیں دور سے۔۔۔ ایک دھیمی آواز اسکے کانوں تک پہنچی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ حسن اور یہ دولت۔۔۔یہ سب مایا ہے۔۔مایا کو غرور بنا کر بہت بڑی غلطی کر دی تم نے۔۔دیکھ لینا۔۔ ایک دن۔۔یہ غرور مٹی ہو جائے گا۔۔دولت کو آگ لگ جائے گی۔۔ حسن دھواں ہو جائے گا۔۔اور اس دن۔۔تم پر ترس تک نہیں آئے گا مجھے "

آواز رکی۔۔ایک بار پھر اس آفس میں خاموشی چھا گئی۔۔ نظریں اب بھی دروازے پر تھیں۔۔ مگر ہونٹ؟اسکے ہونٹ آہستہ آہستہ پھیلنے لگے۔۔آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک ابھری۔۔وہ مسکرائی۔۔۔جانے ایسا کیا تھا جس نے اسے مسکرانے پر مجبور کیا۔۔

"ارسلان کو بھیجیں"انٹر کام پر کہہ کر اس نے کرسی کی پشت پر ٹیک لگائی اور کرسی کا رخ مرروال کی جانب گما دیا

۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

یہ نومبر کا مہینہ تھا اس لئے گرمی کی شدت میں بھی کافی حد تک کمی اور موسم خوشگوار تھا۔۔یا۔۔اسے آج ہی موسم کی خوشگواری کا احساس ہوا؟

دروازے پر ناک کرکے اس کے جواب کا انتظار کئے بغیر ہی ارسلان اندر آیا۔۔

"آپ نے مجھے بلایا؟"

"مجھے رات تک مسٹر روحان ملک کے بارے میں مکمل معلومات چاہیئے۔۔پرسنل سے لے کر پرافیشنل تک۔۔سب !" نظر آسمان پر ٹکائے روشن آنکھوں سے اس نے کہا۔۔

"دیکھا۔۔میں نے کہا تھا کہ اس طرح کسی کو بھی اتنی اہم میٹنگ میں نہیں بلانا چاہیئے تھا۔۔آپ فکر مت کریں ۔۔میں اس کی ساری معلومات نکلواتا ہوں۔۔اور اگر ضرورت پڑی تو اسکا منہ بھی بند کروادونگا" اور ارسلان کو تو لڑنے کا جیسے موقع ہی مل گیا تھا۔۔

"ارسلان" فلک کی سنجیدہ آواز پر وہ سیدھا ہوا۔۔

"اوکے میم۔۔رات تک آپکو ساری معلومات مل جائے گی" کچھ دیر فلک کے کچھ کہنے کا انتظار کیا۔۔اور پھر جب خاموشی نہیں ٹوٹی تو وہ آفس سے باہر نکلا۔۔دروازہ بند کیا اور ایک گہری سانس لی۔۔

"یہ خطرناک ہے۔۔مجھے نور میم کو بتانا ہی پڑے گا" خود سے کہتے اس نے جلدی سے جیب سے موبائل نکالا ہی تھا کہ کسی نے اسکا موبائل چھینا۔۔وہ پلٹا اور حیران رہ گیا۔۔۔یہ کب یہاں آئیں؟

"آپ۔۔آپ باہر کب آئیں؟" فلک کو اچانک اتنی جلدی اپنے سامنے دیکھ کر وہ گھبرا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کسے کال کرنے لگے تھے تم؟" وہ ایک قدم اسکی جانب بڑھی۔۔

"کک۔۔کسی کو نہیں" وہ ایک قدم پیچھے ہوا۔۔

"نہیں۔۔میں نے خود تمہیں کہتے سنا۔۔کچھ بہت خطرناک ہے اور تمہیں کسی میم کو بتانا ہے" اسکی جانب دو مزید قدم لئے گئے۔۔

"اررے۔۔وہ۔۔۔" ماتھے پر آتا اپنا پسینہ صاف کیا۔۔ "وہ تو۔۔۔وہ تو میں ایک ڈیٹیکٹیو کی بات کر رہا تھا۔۔ روحان ملک کی انفارمیشن نکالنی ہے نا۔۔تو میں نے سوچا وہ جلدی کام کروادینگی" اس سے زیادہ اچھا بہانہ وہ اس وقت کوئی نہیں بنا سکتا تھا۔۔

"یہ ایک سیکریٹ ہے۔۔کوئی بھی تیسرا انسان۔۔" اسکا موبائل ہاتھ میں پکڑے اس نے اسکی جانب انگلی اٹھائی ۔۔

"کوئی بھی اس بارے میں کچھ نہیں جان سکے گا۔۔اور اگر کسی کو کچھ بھی پتہ لگا" وہ ایک قدم اور اسکی جانب بڑھی۔۔جبکہ ارسلان گھبرا کر ایک قدم مزید پیچھے ہوا۔۔ "تو تم اپنی پوری زندگی بے روزگاری میں گزاروگے ۔۔" اور جہاں اسکے الفاظ پر ارسلان ڈرا۔۔وہیں فلک کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ابھری۔۔

"اور میں بلکل نہیں چاہتی کہ تمہارے ساتھ ایسا کچھ بھی ہوں۔۔تم بھی نہیں چاہتے نا؟" چہرے پر معصومیت سجائے اس نے پوچھا۔۔جبکہ اسکی معصومیت پر ارسلان کا خون کھولنے لگا۔۔

"بلکل نہیں۔۔آپ بلکل فکر مت کریں۔۔۔آپکا سیکریٹ میرا سیکریٹ ہے۔۔میرے فرشتے بھی اسے لکھ نہیں پائینگے" اب بیچارہ موت کا فرشتہ سامنے دیکھ کر اور کہہ بھی کیا سکتا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

''گڈ بوائے''موبائل اسکے گالوں پر لگاتے کہا۔۔ارسلان نے موبائل پکڑااور اسی کے ساتھ وہ اپنے آفس میں چلی گئی۔۔

جبکہ ارسلان نے اپنا موبائل جیب میں رکھا۔۔ٹشو نکالااور ماتھے پر آیا پسینہ صاف کیا۔۔

''یہ تو میری سوچ سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔۔اور میں اس خطرناک جگہ اکیلا ہوں۔۔اب میرا کیا ہوگا؟''

اسے سوچ سوچ کر پریشانی ہو رہی تھی۔۔جبکہ آفس کے اندر دروازے کے پار کھڑی فلک مراد ہنس دی۔۔

ارسلان کو قابو کرنا اسکے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے بائک سڑک کے کنارے روکی۔۔بائیک سے اترا اور سامنے اپنی جگہ ٹھہرے دریا کی جانب دیکھا۔۔شام کے سائے چاروں اطراف میں پھیل رہے ہیں۔۔سورج غروب ہونے کے بے حد قریب ہے۔۔آسمان پر چھائی سرخی جہاں اس دریا کو اپنے گھیرے میں لے رہی ہے۔۔وہیں سامنے کھڑا وہ اس سرخی کو اپنی آنکھوں میں اتارے۔۔جانے کس سوچ میں گم ہے۔۔

وہ دو سال سے نوکری کی تلاش میں در در کی ٹھوکریں کھا رہا تھا۔۔اور ہر بار اسے مایوسی ہی کا سامنا بھی کرنا پڑا۔۔ایسا کئی بار ہوا کہ وہ پریشان ہوا۔۔اسے غصہ آتا۔۔کبھی کبھی ناامید بھی ہو جاتا۔۔مگر وہ بس چند لمحے کے لئے ہی ہوتا۔۔اور پھر وہ دوبارہ نوکری کی تلاش میں نکل پڑتا۔۔دل اداس ضرور ہوتا۔۔مگر دکھی کبھی نہیں ہوا۔۔جزباتی کبھی نہیں ہوا۔۔کبھی ہار محسوس نہیں ہوئی۔۔

مگر آج۔۔۔آج کچھ الگ تھا۔۔آج جانے کیوں۔۔مگر دل دکھی ہوا۔۔

آج جانے کیوں۔۔مگر وہ جزبات کو قابو نہیں کر پا رہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج جانے کیوں۔۔ مگر اسے اپنی ہار محسوس ہوئی۔۔

آج جانے کیوں۔۔ مگر اسکا دل چاہ رہا تھا کہ ہر طرف آگ لگا دے۔۔

دل چاہ رہا تھا کہ اسے پکڑ کر یہاں لائے اور اس سمندر میں پھینک دے۔۔

سمجھتی کیا ہے وہ اپنے آپ کو؟ امیر ہے تو جو چاہے کرے گی۔۔ جب چاہے امید دے گی۔۔ جب چاہے دل جلائے گی۔۔

"مگر اس نے تمہیں کب کوئی امید دی؟" اسکے اندر سے ایک آواز آئی۔۔

"پر مجھے اسی نے وہاں بلایا تھا۔۔اپنی مرضی سے نہیں گیا تھا میں" اپنا دفاع کیا۔۔

"گئے تو تم اپنی مرضی سے ہی تھے۔۔ورنہ اس سے ملنے کے لئے گارڈز سے لڑتے نہیں" کسی نے جیسے اس پر طنز کیا۔۔

"اس سے ملنے کا کوئی شوق نہیں تھا مجھے۔۔ میں بس نوکری کی ایک اور کوشش کرنا چاہتا تھا" کمزور لہجہ تھا۔۔

"نوکری کی کوشش تو پہلے بھی بہت کی تم نے۔۔اور ایسا جواب بھی پہلے کئی بار نہیں سنا تم نے۔۔اس بار ایسا کیا خاص ہے کہ تم اتنے جزباتی ہو رہے ہو؟" اس سے ایک سوال ہوا۔۔

"نوکری نہیں دینی تھی تو انٹرویو لے کر منع کر دیتی۔۔اتنی محنت کروا کر منع کر دیا۔۔مزاق اڑایا ہے اس نے میرا۔۔کیوں نہ ہوں میں جزباتی؟" جیسے اس نے احتجاج کیا ہو۔۔

"چلو مان لیا۔۔ مگر تم بھی تو اسے کڑوے الفاظ سنا کر آئے ہو۔۔اپنا حساب برابر کرنے کے بعد۔۔اب کس بات کی بے چینی ہے تمہیں؟" ایک اور سوال ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں پتہ۔۔یہ بے چینی کیوں ہے۔۔کچھ نہیں پتہ۔۔پر جو بھی ہے۔۔سب اسکی غلطی ہے۔۔سب اس مغرور لڑکی کی غلطی ہے۔۔آئی ہیٹ ہر" آخری تین الفاظ اونچی آواز میں کہتے اس نے تمام سوالوں کو روکنے کی کوشش کی۔۔وہ مزید کوئی سوال نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔سب جواب یہاں ختم ہو گئے تھے۔۔

"کیا سچ میں؟ سچ میں نفرت کرتے ہو اس سے؟" ایک بار پھر آواز آئی۔۔ایک بار پھر سوال ہوا۔۔

"ہاں۔۔وہ نفرت ہی کے قابل ہے۔۔اس جیسی امیر مغرور لڑکیاں نفرت ہی کے لئے ہوتی ہیں۔۔آئی ہیٹ ہر ۔۔آئی ہیٹ ہر ویری مچ" مضبوط لہجے میں کہتا وہ بائیک پر بیٹھا۔۔اور تیزی سے آگے سڑک پر روانہ ہوا۔۔سمندر سے دور۔۔مگر سرخی۔۔وہ اب بھی آنکھوں میں واضح ہے۔۔

وہ گھر پہنچی تو رات کے دس بج رہے تھے۔۔بابا تو اب تک سو چکے ہوتے ہیں۔۔رہی بات نفیسہ بیگم کی۔۔تو انہوں نے بھی اسے کچھ بھی کہنا چھوڑ دیا تھا۔۔جب عمر کو کوئی مسئلہ نہیں تو کوئی اور کیوں کچھ کہے؟

اپنے کمرے میں آتے ہی وہ فوراً فریش ہونے چلی گئی۔۔تقریباً آدھے گھنٹے بعد وہ چینج کر کے باہر نکلی۔۔ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑی مسکراتے ہوئے بالوں پر برش کر رہی تھی جب اسکا موبائل بجا۔۔

"ہیلو" موبائل کا سپیکر آن کرتے وہ بالوں پر برش پھیرتی بولی۔۔

"کہاں ہو تم صبح سے۔۔جانتی ہو کتنی کالز کیں میں نے تمہیں؟" عمر کی پریشان آواز سپیکر پر گونجی۔۔

"سوری عمر۔۔وہ ایکچولی فرینڈز کے ساتھ وقت گزرنے کا پتہ ہی نہیں چلا۔۔اوپر سے موبائل سائیلنٹ پر تھا تو آواز بھی نہیں آئی کال کی" لوشن لے کر بیڈ پر بیٹھتے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پورادن گزر گیاماہم۔۔اور تم نے ایک بار بھی مجھ سے نہیں پوچھاکہ میں کیساہوں۔۔کیا کر رہاہوں؟" وہ اس سے شکوہ کر رہا تھا۔ جس پر ماہم نے اکتا کر اپنی آنکھیں گمائیں۔۔

"وہ اس لئے کہ میں جانتی ہوں۔۔اس وقت تمہیں اپنے آپ کو سیٹ کرنے کے لئے مکمل ٹائم چاہیئے۔۔میں چاہتی ہوں کہ جب اپنی پوری توجہ وہاں دو۔۔اور پھر کسی گڈ نیوز کے ساتھ مجھ سے بات کرو۔۔ بلکل پہلے کی طرح۔۔ مسکراتے ہوئے۔۔ہر پریشانی سے آزاد"اور اس جواب پر عمر کے ہونٹ مسکرائے۔۔

"تم سے بات کرتاہوں توساری پریشانی دور ہو جاتی ہے۔۔یہ سب تمہارے لئے ہی تو کر رہاہوں ماہم۔۔ تمہیں ویسی زندگی دینے کے لئے جیسی تم چاہتی ہو۔۔" وہ دل سے کہہ رہا تھا۔۔

"جانتی ہوں۔۔یہ بتاؤ کیا چل رہاوہاں ؟ "

"کمپنی سٹارٹ کرنے کے لئے جگہ رینٹ پر لے لی ہے۔۔عامر نے کچھ امپلائیز بھی ہائر کر دیئے ہیں۔۔بس کراچی سے ہمارے کچھ امپلائیز آنے ہیں پھر لیب میں ہم نے اپنا فار مولا دینا ہے۔۔ "

"فارمولا۔۔تم وہی فارمولا استعمال کروگے ؟" سنجیدگی سے پوچھا۔۔

"بلکل نہیں۔۔میں کمپنی کو بہت اچھا سٹارٹ دینا چاہتا ہوں۔۔اس لئے پرانی غلطیاں نہیں دہراؤ نگا میں۔۔ ہمیں بس انوسٹرز کی ضرورت ہے۔۔اور اسکے لئے مجھے پورا لیگل کام کرنا ہے۔۔اور بہترین" اس نے اپنا پلین بتایا جس پر ماہم نے ایک گہری سانس لی۔۔

"ان سب میں کتنا وقت لگے گا عمر۔۔ تمہیں سیٹ ہونے میں ؟ واپس آنے میں ؟ ہماری شادی میں ؟" وہ اس سے ایسے سوال کر رہی تھی جس کے جواب دونوں ہی جانتے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تھوڑا وقت اور ماہم۔۔مجھے بس ایک سال کا وقت دے دو۔۔میں ایک سال میں اس کمپنی کو اس مقام تک لے آؤنگا کہ دادا جی کے سامنے سر اٹھا کر کھڑا ہو سکوں۔۔اور جہاں تک بات ہماری شادی کی ہے تو۔۔۔" وہ رکا ۔۔جیسے کچھ یاد آیا ہو۔۔اور ماہم جانتی تھی کہ اسے کیا یاد آیا ہے۔۔

"وہ اپنی ضد پر آج بھی قائم ہیں عمر۔۔آخر ہم کب تک انتظار کرینگے ؟ "

"مزید نہیں۔۔ایک بار میں سیٹیل ہو جاؤں۔۔پھر میں کسی بھی چیز کی پرواہ نہیں کرونگا میں۔۔ہم سب چھوڑ کر یہاں آجائینگے" وہ جیسے پکا ارادہ کر بیٹھا تھا جبکہ دوسری جانب ماہم گڑبڑائی۔۔

"کیا مطلب ہے تمہارا۔۔ہم یہ سب ایسے ہی چھوڑ دینگے ؟ یہ سب میرا ہے عمر۔۔میں اسے نہیں چھوڑونگی "

"تمہاری خواہشات پوری کرنے کے لئے میں ہوں ماہم۔۔میں تمہارے لئے اتنا سب کر رہا ہوں۔۔کیا تم میرے لئے اتنا بھی نہیں کر سکتی ؟"اس کے سوال پر دوسری جانب خاموشی چھا گئی۔۔

"ماہم ؟"کوئی جواب نہ پا کر اس نے پکارا۔۔مگر اس بار بھی کوئی جواب نہ آیا۔۔

"ماہم ؟"اس نے ایک اور بار پکارا۔۔اور دوسری جانب بیٹھی ماہم جیسے کسی ٹرانس سے باہر آئی۔۔

"عمر۔۔مجھے نیند آرہی ہے۔۔ہم کل بات کرتے ہیں اوکے۔۔اللہ حافظ "اور عمر کا جواب سنے بغیر ہی اس نے کال کٹ کر دی۔۔

"یہ سب چھوڑ دوں ؟"اس نے اپنے کمرے میں نظر دوڑاتے ہوئے خود کلامی کی۔۔

"یہ ساری جائیداد میری ہے۔۔یہ گھر میرا ہے۔۔میرے اکیلے کا۔۔اتنا سب چھوڑ کر میں تمہارے پاس آجاؤ؟ کیا میں ایسا کر سکتی ہوں ؟"اس نے جیسے خود سے سوال کیا۔۔اور جواب۔۔وہ بھی فوراً ہی ملا تھا۔۔۔

"امپاسیبل "

Posted On Kitab Nagri

اس نے کچن میں رکھے اوون سے ایک باؤل نکال کر شیلف پر رکھا۔۔آج وہ آفس کی کچھ فائلز لے کر جلدی اپنے اپارٹمنٹ آگئی تھی۔۔وجہ کوئی اور نہیں۔۔بس آج ہونے والا واقعہ تھا۔۔اسے وہاں بار بار اسی شخص کا خیال آرہا تھا جو دو گھنٹے اسکے آفس میں گزار کر گیا۔۔جس نے صرف آدھے گھنٹے کی تیاری پر اتنی بہترین پریزنٹیشن دی۔۔جیسے اس نے کئی دنوں تک اس پر محنت کی ہو۔۔

"اگر آدھے گھنٹے میں اتنی اچھی پرفارمنس ہے تو کچھ دنوں میں وہ کیا کرتا؟" خود سے سوچتے ہوئے وہ مسکرائی۔۔

پلیٹ میں بریانی نکال اور چمچ لے کر وہ اپنے چھوٹے سے ڈائننگ ٹیبل پر آکر بیٹھی۔۔اسکے اپارٹمنٹ میں دو بیڈ رومز۔۔جن میں سے ایک گیسٹ روم اور ایک اسکا اپنا روم۔۔ڈرائینگ روم، سٹڈی روم، ٹی۔وی لاؤنج، امیر کن اوپن کچن اور دونوں کمروں کے ساتھ اٹیچ بالکنی تھی۔۔مکمل انٹیریئر پرپل اینڈ گرے کلرز کا تھا۔۔اسکا فیورٹ۔۔ اور کیونکہ وہ ایک کامیاب کمپنی کی مالک ہے۔۔تو یقیناً یہاں موجود ایک ایک چیز بے حد قیمتی بھی ہے۔۔۔

اب اگر اس ڈائننگ ٹیبل کی جانب واپس آؤ تو ایک ہاتھ میں موبائل پکڑے اور دوسرے ہاتھ سے وقفے وقفے سے بریانی کا ایک ایک چمچ منہ میں ڈالے وہ خاصی مصروف نظر آرہی ہے۔۔مگر اگر نظر موبائل پر ڈالی جائے تو سامنے کچھ تصاویر اور ایک پی۔ڈی۔ایف فائل ہے۔۔جو کچھ دیر پہلے ہی اسے ارسلان نے ای۔میل کی۔۔اور یقیناً یہ اسی شخص کی ڈیٹیلز تھیں جسے سوچ کر وہ کچھ دیر پہلے مسکرا رہی تھی۔۔

تمام تصاویر اور پی۔ڈی۔ایف دیکھنے اور فائل ریڈ کرنے کے بعد اسکے ہونٹ مسکرائے۔۔

"انٹرسٹنگ" دھیمی آواز میں خود سے کہتے اس نے ایک کال ملائی۔۔جو کہ دوسری ہی بیل کر اٹھالی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"گڈ جاب۔۔" مسکرا کر کہتی وہ اپنی خالی پلیٹ لے کر اٹھی اور کچن کی جانب آئی۔۔

"تھینک یو۔۔اگلا آرڈر کیا ہے ؟" ارسلان کی چہکتی آواز سپیکر پر گونجی جبکہ وہ اب واش بیسن کے پاس آئی۔۔

"میں اپنے آفس کے آس پاس کچھ تبدیلی کروانا چاہتی ہوں" مسکرا کر کہتی وہ پلیٹ دھونے لگی۔۔

"کیسی تبدیلی؟" ارسلان الجھا۔۔

جبکہ اسکے ہونٹ مسکرائے۔۔ایک معنی خیز مسکراہٹ۔۔ایک شرارتی مسکراہٹ۔۔

یہ صبح کے ساڑھے چھ بجے کا وقت ہے۔۔جہاں اس گھر کے سارے افراد اپنے کمروں میں سوئے ہیں۔۔وہیں کچن میں سادیہ اپنے لئے ناشتہ بنانے میں مصروف نظر آرہی ہے۔۔۔کیونکہ اسے سکول جانا ہوتا ہے اس لئے وہ سب سے پہلے اٹھ جایا کرتی ہے۔۔جبکہ فرح اور امی ہمیشہ نو بجے۔۔جبکہ روحان بھائی کسی انٹرویو کے لئے جانا ہو تو ٹھیک۔۔ورنہ وہ بھی دس بجے سے پہلے نہیں اٹھتے۔۔اس وقت بھی وہ کچن میں اپنے لئے ناشتہ بنارہی ہے۔۔جبکہ اگر روحان کے کمرے کی جانب آؤ تو منہ پر کمبل لئے وہ نیند کی وادی میں گم تھا کہ اچانک موبائل پر آنی والی کال نے اسکی نیند خراب کرنے کا آغاز کیا۔۔

بیل مسلسل بجنے کی وجہ سے اس نے جانے کتنی ہی مشکل سے اپنی آنکھ کھولی۔۔۔رات گھر وہ سب کے سو جانے کے بعد آیا۔۔اور جانے آنکھ کب لگی ؟اور اب صبح صبح یہ موبائل۔۔

اکتا کر سامنے لگی گھڑی کی جانب دیکھا۔۔جو ساڑھے چھ کا وقت بتارہی ہے۔۔

"کیا مسئلہ ہے یار ؟" نیند میں بڑبڑاتے ہوئے اس نے سائیڈ ٹیبل پر رکھے موبائل کی جانب ہاتھ بڑھایا۔۔اور ہاتھ پہنچتے ہی کال رک گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اف "آنکھیں دوبارہ بند کیں ہی تھیں کہ موبائل ایک بار پھر بج اٹھا۔۔اوراس بار وہ ایک جھٹکے سے سیدھا ہوا

۔۔

"اتنی صبح صبح کس کو درد اٹھ رہا ہے ؟"غصے سے کہتے اس نے موبائل اٹھایا۔۔

"ہیلو۔۔"اور چاہ کر بھی وہ اپنے لہجے پر قابو نہیں کر پایا۔۔اپنی نیند خراب ہو جانے پر اسے کتنا غصہ آیا۔۔یہ دوسری جانب موجود فلک مراد اسکے لہجے سے سمجھ چکی تھی۔۔

"کنٹرول یور ٹون مسٹر روحان ملک۔۔۔میرے امپلائیز کو مجھ سے اس لہجے میں بات کرنے کی اجازت نہیں ہے"ایک بے حد سنجیدہ آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔اور یہ آواز ؟اسے وہ لاکھوں میں پہچان سکتا تھا۔۔اس مغرور لہجے کو وہ لاکھوں میں پہچان سکتا تھا۔۔اور کیوں نہ پہچانتا۔۔اسی مغرور شخص نے تو اسکا سکون تباہ کیا تھا۔۔

"تو یہ آپ اور آپکے امپلائز کا مسئلہ ہے مس فلک مراد۔۔ڈونٹ ٹیل می کہ اتنی صبح صبح آپ نے مجھے یہ بتانے کے لئے کال کی ہے ؟"وہ اس سے اسی کے انداز سے مخاطب ہوا۔۔جس پر دوسری جانب موجود فلک مراد کے ہونٹ مسکرائے۔۔صرف یہی شخص اسے اس طرح کے جواب دے سکتا تھا۔۔یا پھر۔۔۔صرف اسی شخص کا اس طرح کا انداز اسے برا نہیں لگتا تھا۔۔

" بلکل نہیں۔۔بلکہ میں نے تو آپکو یہ بتانے کے لئے کال کی ہے کہ آپکے پاس صرف ایک گھنٹہ ہے۔۔" مصروف انداز میں کہا گیا جس پر روحان کچھ الجھا۔۔

"ایک گھنٹہ ؟ مگر کس لئے ؟ "

"ٹھیک آٹھ بجے میری ایک بہت امپارٹنٹ کلائینٹ کے ساتھ میٹنگ ہے اور میرے چیف سیکرٹری ہونے کی حیثیت سے آپکو ساڑھے سات تک یہاں پہنچ کر میٹنگ کی ساری ڈیٹیلز مجھے دینی ہیں۔۔سو۔۔بی فاسٹ۔۔اور

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔مجھے اپنے امپلائیز کا لیٹ ہونا بلکل بھی نہیں پسند۔۔"اور اسی کے ساتھ کال کٹ کر کے وہ مسکراتے ہوئے اپنے فلیٹ کے سامنے پارک اپنی گاڑی کی جانب بڑھی۔۔

"کتنی حسین صبح ہے آج کی"خود سے کہتی وہ بھرپور مسکراہٹ کے ساتھ گاڑی میں بیٹھی اور گاڑی آگے بڑھادی

۔۔

جبکہ دوسری جانب موجود روحان ملک جیسے کسی سکتے کی سی حالت میں موبائل کان سے لگائے بیٹھا رہا۔۔کانوں میں بس ایک ہی آواز گونج رہی تھی۔۔

"چیف سیکرٹری۔۔۔۔چیف سیکرٹری۔۔۔"

"چیف سیکرٹری!"اور روحان کے کمرے سے آتی بلند آواز پر کچن میں کام کرتی سادیہ ڈر کر اچھلی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ٹھیک ساڑھے سات بجے وہ اس عمارت کے اندر داخل ہوا۔۔ نظر سب سے پہلے ریسیپشنسٹ کی جانب گئی جس نے اسے ایک نظر دیکھا اور دوبارہ اپنے کام کی جانب متوجہ ہو گئی۔۔

"تو آج یہ مجھے روکے گی نہیں۔۔ہاں"سوچتے ہوئے وہ مسکرایا اور اسکی جانب بڑھا۔۔

"اسلام و علیکم۔۔مجھے میم ایف۔ایم نے بلایا ہے"نارمل انداز میں کہا جس پر ریسیپشنسٹ نے سر آٹھا کر اسے دیکھا۔۔حیرانی سے۔۔مگر حیرانی کیوں ؟اسے یہ سمجھ نہیں آیا۔۔

"جی سر وہ آپکا اپنے آفس میں ویٹ کر رہی ہیں۔۔اس لفٹ سے ٹاپ فلور میں چلے جائیں پلیز"پرافیشنل انداز میں کہتی وہ ایک بار پھر اپنے کام کی جانب متوجہ ہوئی جبکہ وہ اب لفٹ کی جانب بڑھا۔۔

جبکہ اپنے آفس میں بیٹھی سکرین پر چلتے اس منظر کو دیکھ کر وہ مسکرائی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ نے اسے اپائینٹ کرلیا۔۔وہ بھی چیف سیکرٹری کی پوسٹ پر؟ یہ آپ کیا کر رہی ہیں؟" ارسلان نے پریشانی سے پوچھا۔۔ایسا پہلی بار ہوا تھا کہ کوئی اتنی آسانی سے یہاں اپائینٹ ہوا ہو۔۔ورنہ وہ تو معمولی سی پوسٹ کے لئے بھی دو تین انٹرویوز اور پریکٹیکل ٹیسٹ لیا کرتی تھی۔۔ہاں یہ سچ ہے کہ اسکا پریکٹیکل ٹیسٹ وہ کل لے چکی تھی۔۔مگر پھر بھی اتنی جلدی کسی کو اپائینٹ کرنا وہ بھی ایک ان ایکسپیرئینس بندے کو۔۔یہ فلک مراد کی ڈکشنری میں نہیں تھا۔۔تو پھر آج ایسا کیوں ہوا؟ یہی بات ارسلان کی سمجھ سے باہر تھی۔۔

"وہ ڈیزرو کرتا ہے ارسلان۔۔میں نے کل اسکا کام دیکھا ہے۔۔اس شخص میں بہت ٹیلنٹ ہے۔۔اور تم جانتے ہو میں ٹیلینٹڈ لوگوں کی قدر کرتی ہوں" سکرین پر نظر ٹکاتے ہوئے اسے جواب دیا۔۔جہاں وہ لفٹ سے باہر نکل کر اسے آفس کی جانب آتا نظر آرہا ہے۔۔

"آپکی مسکراہٹ دیکھ کر تو ایسا نہیں لگتا۔۔۔مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ دال میں کچھ کالا ہے؟" اسے غور سے دیکھتے اس نے مشکوک انداز میں کہا جبکہ فلک مراد کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

"پوری دال ہی کالی ہے۔۔۔تھری۔۔۔ٹو۔۔۔ون" اور اسی کے ساتھ دروازے پر ناک ہوا۔۔

ارسلان نے دیکھا اسکی مسکراہٹ فوراً غائب ہوئی۔۔چہرے سنجیدگی لئے اس نے لیپ ٹاپ کے ساتھ رکھی فائل کھولی اور مصروف انداز میں "کم ان" کہا۔۔۔

"واٹ آ یوٹرن" بڑبڑاتے ہوئے وہ دروازے کی جانب متوجہ ہوا جہاں سے روحان ملک اندر داخل ہوتا دکھا

۔۔

"اسلام و علیکم" اس کے سامنے کھڑے ہوتے اس نے دونوں کو سلام کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وعلیکم اسلام۔۔ بیٹھیں۔۔"فائل نے نظر اٹھائے بنا اس نے مصروف انداز میں اسے سامنے بیٹھنے کا اشارہ کیا ۔۔انداز میں بے نیازی تھی۔۔جہاں اس کی بے نیازی پر روحان کو غصہ آیا۔۔وہیں ارسلان نے اپنی آنکھیں گمائی ۔۔واٹ آ گریٹ ایکٹر !

"تھینکس فار دس ارسلان۔۔۔یو کین گو ناؤ"ارسلان کی جانب دیکھتے اس نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔ایسی مسکراہٹ جس کے پیچھے کی دھمکی بس وہی سمجھ سکتا تھا۔۔

"اوکے میم"اور اسی کے ساتھ وہ مسکرا کر کہتا آفس سے باہر نکلا۔۔

"لگتا ہے مجھے نور میم کو انفارم کرنا ہی ہو گا۔۔ورنہ وہ اس کالی دال میں مجھے بھی پکا دینگی۔۔۔"بڑبڑاتے ہوئے اس نے موبائل نکالا مگر نور کو کال ملانے سے پہلے ہی فلک کا مسیج اسکی سکرین پر جگمگایا۔۔

"اسے سب بتانے کے بعد ایچ آر سے ہوتے ہوئے جانا۔۔بیکوز۔۔یو آر فائر !"اور مسیج پڑتے ہی اسکے جسم پر جیسے کرنٹ کی لہر دوڑی۔۔

"فائر ہونے سے اچھا ہے میں کالی دال میں ہی پک جاؤ"مسکین صورت بنائے موبائل دوبارہ جیب میں رکھا ۔۔

جبکہ آفس کے اندر آؤ تو وہ دونوں ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔۔۔فلک مراد نے اپنے اسسٹنٹ کو مسیج کر کے موبائل میز پر رکھا اور اسکی جانب دیکھا۔۔جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔پرانی بے رنگ نیلی شرٹ پینٹ پہنے، سلیکے سے بنائے بال، بڑھی ہوئی داڑھی، تھکی ہوئی بھوری آنکھیں جن کے نیچے ہلکے پڑے ہیں۔۔صاف رنگت ہونے کے باوجود وہ اس وقت اپنی عمر سے بہت بڑا لگ رہا تھا۔۔وجہ وقت اور حالات تھے۔۔وجہ ختم بھی وقت اور حالات ہی کرنے والے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اپنے امپلائیز کا لیٹ آنا پسند نہیں۔۔اس لئے مجھے امید ہے کہ آپ ہمیشہ اسی طرح ٹائم پر آفس میں موجود ہونگے"پرافیشنل انداز میں اس نے کہنا شروع کیا۔۔

"آفکورس۔۔"مختصر جواب آیا۔۔

"ابھی کچھ دیر پہلے آپ نے جسے دیکھا وہ میری اسسٹنٹ ہیں۔۔ مسٹر ارسلان۔۔اسکے ہوتے ہوئے مجھے کبھی کسی اور ورکر کی ضرورت نہیں پڑی۔۔۔ مگر آنے والے دنوں میں ہمیں بہت اہم کام کرنے ہیں۔۔ جس کے لئے مجھے ایک سٹرانگ ٹیم چاہیئے۔۔اس لئے میں نے آپکا ڈیمو لینے کے بعد آپکو چیف سیکرٹری کی پوسٹ کے لئے یہاں بلایا ہے۔۔ کیا آپکو اس پر کوئی آبجکشن ؟"میز پر دونوں ہاتھ ٹکائے اسکی جانب تھوڑا جھکتے ہوئے اس نے سوال کیا ۔۔

"مجھے تو اس جاب کی بھی امید نہیں تھی۔۔ مگر آپ نے مجھے سیلیکٹ کیا ہے تو میں اپنے کام اور اس کمپنی کے ساتھ مکمل طور پر سنسئیر رہونگا۔۔اور مجھے یہ موقع دینے کے لئے آپکا شکر گزار بھی" یہ بات اس نے واقعی دل سے کہی تھی۔۔ بھلے ہی سامنے بیٹھی یہ لڑکی اسے ذاتی طور پر کتنی ہی ناپسند کیوں نہ ہو۔۔ مگر ان مشکل حالات میں اسے خدا نے اسکا وسیلہ بنایا تھا۔۔اور وہ اللہ کے بنائے وسیلے کی ناشکری کرنے والوں میں سے نہیں تھا۔۔۔

"گڈ۔۔ مگر اپائیٹمنٹ لیٹر سے پہلے آپکو ہمارے ساتھ ایک کانٹریکٹ سائن کرنا ہوگا"پہلا دراز کھول کر اس نے ایک نیلی رنگ کی فائل باہر نکالی۔۔

"کیسا کانٹریکٹ ؟ "

"آپکی سنسئیرٹی کا۔۔"کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا جبکہ روحان نے سوالیاں نظروں سے پہلے سامنے رکھی فائل پھر اسکی جانب دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''اس کانٹریکٹ کے مطابق آپ کم از کم دو سال تک اس کمپنی کے امپلائی رہینگے۔۔اس ڈوریشن سے پہلے آپ ریزائن نہیں کر سکتے۔۔اور اگر ایسا کرنا ہوا تو آپ کو کم از کم تین مہینے پہلے کمپنی کو انفارم کرنا ہو گا ''

''اور اگر میں اچانک ریزائن کرنا چاہوں تو؟''سوال ہوا۔۔جس پر فلک مراد کے ہونٹ بس ایک پل کے لئے پھیلے۔۔جسے اس کے نوٹ کرنے سے پہلے ہی روک دیا گیا۔۔

''توآپکو اپنی دو سال کی سیلری ہمیں کمپنسیٹ کرنی ہو گی۔۔''اب کی بار وہ چونکا۔۔

''دو سال؟ ''

''یس۔۔یعنی۔۔۔''وہ اب دوبارہ میز پر جھکی۔۔''لاکھوں روپے''

''لیکن اسکی کیا ضرورت ہے؟''اسے واقعی اس کانٹریکٹ کی وجہ سمجھ نہیں آئی۔۔

''ضرورت تو بہت ہے۔۔جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ میں ہمیشہ بیک پر رہ کر کام کرتی ہوں۔۔رائل فائینینس اس شہر کی کامیاب ترین کمپنی ہے۔۔بہت سی کمپنیز اور فیکٹریز اس شہر اور دوسرے شہروں میں ایسی ہیں جن پر ہم نے پچاس سے اسی فیصد انوسٹمنٹ کی ہے۔۔ان شارٹ۔۔ہم انہیں اون بھی کرتے ہیں۔۔۔''وہ اب اپنی کرسی سے کھڑی ہو کر مرروال کی جانب گئی۔۔اب اسکی پشت روحان کی جانب تھی۔۔

''بہت سے لوگ اور کمپنیز ہمارے ساتھ کام کرنا چاہتی ہیں۔۔اور بہت سی ہمارے کام کو برباد کرنا چاہتی ہیں۔۔لیکن ہمیں ان سب سے فرق نہیں پڑتا۔۔بزنس میں یہ کامن ہے۔۔دوست کم اور دشمن زیادہ۔۔''وہ رکی۔۔نظریں سامنے سڑک کی جانب تھیں جہاں گاڑیاں اپنی اپنی منزل کی جانب رواں دواں تھیں۔۔

''تو پھر فرق کس چیز سے پڑتا ہے؟''روحان کی جانب سے سوال آیا۔۔

''آئیڈنٹٹی۔۔''وہ کہہ کر پلٹی۔۔اسکا الجھا تاثر لئے چہرہ دیکھ کر وہ مسکرائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میری آئیڈنٹٹی۔۔" وہ اب اسکی جانب آئی۔۔میز کے قریب پہنچ کر ایک ہاتھ میز کی سطح پر رکھ کر اسکی جانب تھوڑا جھکی۔۔

"چار سال۔۔چار سال میں میں نے اس کمپنی کو زمین سے آسمان تک پہنچایا ہے۔۔اور کوئی آج تک یہ جان نہیں پایا کہ اس کمپنی کی آنر ایک لیڈی ہے۔۔کوئی نہیں جان پایا کہ ایف۔ایم فلک مراد ہے۔۔یہاں تک اس کمپنی کے آدھے امپلائیز بھی" اور اس کی آخری بات نے روحان کو مزید حیران کیا۔۔ایسا کیسے ممکن ہے کہ کمپنی میں کام کرنے والے امپلائیز بھی اپنے باس کو نہ جانتے ہوں۔۔اور شاید وہ اسکی حیرانگی نوٹ کر گئی تھی اس لئے مسکراتی ہوئی دوبارہ اپنی کرسی کی جانب آئی۔۔

"اس کمپنی کے منیجر مسٹر سعد مجھے ریپریزنٹ کرتے ہیں۔۔انٹرویوز سے لے کر ریزیگنیشن تک۔۔ہر امپلائی انکے انڈر کام کرتا ہے۔۔اس لئے مجھ تک آنے کی کبھی کسی کو ضرورت ہی نہیں پڑی۔۔۔مجھے بس وہ امپلائیز جانتے ہیں جو میرے انڈر کام کرتے ہیں اور انہیں میں خود اپائینٹ کرتی ہوں۔۔ان کے علاوہ کسی کو بھی اس فلور میں آنے یا میرے آفس میں آنے کی اجازت نہیں چاہے وہ کتنا ہی اہم شخص کیوں نہ ہو۔۔" اسے اب سمجھ آیا کہ اس دن ریسپشنٹ اسے کیوں اندر نہیں آنے دے رہی تھی۔۔

"ویل۔۔" اس نے ایک تھکی ہوئی سانس لی۔۔

"ان شارٹ۔۔جو امپلائی میری آئیڈنٹٹی جانتے ہیں وہ اس کانٹریکٹ کی بیس پر یہاں کام کرتے ہیں۔۔اور اس کانٹریکٹ کے مطابق اگر آپ کی وجہ سے میری آئیڈنٹٹی کا کسی کو علم ہوا تو آپکو نا صرف دو سال کی سیلری دینی ہوگی بلکہ آپکو فائر کرتے ساتھ ہی کمپنی یہ نوٹیفکیشن اشو کر دیتی ہے کہ تقریباً چار سال تک آپکو کوئی کمپنی اپائینٹ نہیں کرے گی" آخری بات پر جیسے اسکی سانسیں رکیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

''تو مسٹر روحان ملک۔۔''اس نے اب فائل کے اوپر پین رکھا۔۔

''آپ کے پاس تین منٹ ہیں۔۔ فیصلے کے لیئے۔۔۔یا تو یہ کانٹریکٹ سائن کر کے آفیشلی میرے امپلائی بن جائیں۔۔یا پھر۔۔واپس چلے جائیں''آخری بات کہہ کر اب اس نے اپنی کرسی کی پشت سے ٹیک لگایا،اسے گما کر رخ مرروال کی جانب کیا اور آنکھیں بند کر دیں۔۔جبکہ روحان اب پریشان بیٹھا سامنے رکھی فائل اور قلم کو دیکھتا رہا۔۔اسے نوکری کی اس وقت بہت شدید ضرورت تھی۔۔ مگر اتنا بڑا خطرہ وہ کیسے لے سکتا تھا؟اسے حالات کا کچھ معلوم نہیں تھا۔۔کل کو اگر کوئی غلطی ہو گئی تو کہاں سے لائے گا وہ لاکھوں روپے۔۔؟اور کیسے رہے گا دوبارہ سالوں تک بے روزگار۔۔۔؟

وہ جانتی تھی کہ وہ یہ کانٹریکٹ ضرور سائن کرے گا۔۔ مگر اسی کے سات ساتھ اسے ڈر بھی تھا۔۔اگر اس نے منع کر دیا تو؟آخر یہ کانٹریکٹ اتنا آسان نہیں ہے۔۔

نہیں۔۔وہ اس کے لیئے انکار کے سارے راستے بند کر دینا چاہتی تھی۔۔اسے ہر حال میں اس کانٹریکٹ پر اسکے سائن چاہیئے تھے۔۔اسے ہر حال میں روحان ملک اپنی کمپنی میں چاہیئے۔۔ہر حال میں۔۔۔

''ایک اور بات'' وہ جو الجھا بیٹھا تھا اس کی آواز پر کرسی کی پشت کی جانب دیکھا۔۔

''آفیشلی کمپنی جوائن کرنے کے بعد تین مہینے میں اچھی پرفارمنس پر آپکو کمپنی کی جانب سے لان (قرض) کی سہولت دی جائے گی۔۔چھ مہینے بعد گاڑی۔۔اور ایک سال میں اگر بنا کسی غلطی اور چھٹی کے ساتھ ساتھ اچھی پرفارمنس رہی تو کمپنی کی جانب سے ایک نارمل فلیٹ اچھی لوکیشن پر دیا جائے گا۔۔اور دو سال کا ٹائم کامیابی سے گزار لینے پر۔۔ کمپنی کی جانب سے نئے کانٹریکٹ کے ساتھ پروموشن بھی دی جاسکتی ہے''اور اپنی بات مکمل

Posted On Kitab Nagri

کرتے ہی ایک جاندار مسکراہٹ اسکے ہونٹوں پر بکھری۔۔۔فرار کے سارے راستے اس نے بند کر دیئے تھے۔۔ اب کامیابی یقینی تھی۔۔

اور اسے کامیابی کے لئے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا۔۔فائل پر سائن کرنے کی آواز پر اس نے کرسی دوبارہ اسکی جانب گمائی وہ سائن کر کے پین واپس فائل پر رکھ چکا تھا۔۔فلک نے فائل اٹھا کر اس کا سائن دیکھا اور پھر فائل دوبارہ میز پر رکھ کر اسکی جانب دیکھ کر مسکرائی۔۔

"ویلکم ٹو رائل فائینسن مسٹر روحان ملک "اور اس پورے عرصے میں پہلی بار وہ مسکرایا۔۔دلی مسکراہٹ۔۔

"تھینکس "اور اسی کے ساتھ وہ انٹر کام کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"کم ٹو مائی آفس" کہتے ساتھ ہی وہ ایک بار پھر اپنے لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوئی۔۔جبکہ روحان نے اب اس آفس کی جانب اپنی نظریں دوڑائی۔۔ہر چیز کو تعریفی نگاہوں سے دیکھنے کے بعد اسکی نظر اس دروازے پر ٹکی جو اس آفس کے اندر موجود تھا۔۔جانے اس دروازے کے پیچھے کیا ہے ؟اسے تجسس ہوا۔۔

"آپ نے بلایا باس "کسی کی طنزیہ آواز نے اسے اس تجسس سے باہر نکالا۔۔جبکہ فلک نے لیپ ٹاپ سے نظر ہٹا کرناگواری سے سامنے کھڑے اس لڑکے کی جانب دیکھا۔۔جو شاید ارسلان تھا۔۔نہیں۔۔وہ یقیناً ارسلان ہی ہے۔۔۔

"تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ دروازہ ناک کر کے اندر آیا کرو "

"اور میں نے کتنی بار آپکی بات مانی ہے ؟"اس نے اسی کے انداز میں جواب دیا جس پر روحان نے حیران ہو کر اس نوجوان کی جانب دیکھا۔۔جو کہ عمر میں اس سے چھوٹا مگر بہادری میں اس سے بہت بڑا تھا۔۔۔اب اس جیسی

Posted On Kitab Nagri

مغرور باس کو اس انداز میں جواب دینے کی ہمت کوئی بہادر انسان ہی کر سکتا ہے نا؟ بنا نوکری جانے کے ڈر کے ؟

"کیا کہا تم نے۔۔۔" وہ کہتے ساتھ اپنے کرسی سے کھڑی ہوئی۔۔

"میں نے سنا نہیں۔۔ ذرا ریپیٹ کرنا" ایک ایک قدم ارسلان کی جانب بڑھاتے ہوئے اس نے کہا جبکہ اسکا انداز ہی کسی خطرے کی گھنٹی سے کم نہیں تھا۔۔۔ اور اسی کے ساتھ ارسلان کے چہرے کا رنگ بدلا۔۔

"مم۔۔۔ سوری باس۔۔ آئیندہ ایسا نہیں ہوگا" سر جھکا کر کہا گیا۔۔ جس پر روحان نے گہری سانس لی۔۔

"میں اپنی سوچ بدلتا ہوں" خود کلامی کی۔۔

"گڈ۔۔ ان سے ملو" فلک نے روحان کی جانب اشارہ کیا۔۔۔ وہ بھی اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔

"یہ اس کمپنی کے چیف سیکرٹری مسٹر روحان ملک ہیں۔۔ جو کہ آج سے اس کمپنی کو آفیشلی جوائن کر رہے ہیں ۔۔ مجھے ایک دو میٹنگز اٹینڈ کرنی ہے اس لئے آج کے لئے یہ تمہارے حوالے ہیں۔۔ کل سے میری میٹنگس کی ذمہ داری انکی ہوگی۔۔ انہیں کمپنی کا وزٹ کرواؤ۔ انکا آفس دکھاؤ۔۔ ریسنٹ پراجیکٹس کی ڈیٹیلز دو اور۔۔" اس نے ایک نظر روحان کو سر سے پیر تک تنقیدی نظروں سے دیکھا۔ اور روحان کو اسکی نظر اس وقت بے حد بری لگی تھی۔۔

"اور۔۔۔ میں سمجھ گیا۔۔ ڈونٹ وری باس۔۔ میں سب سنبھال لونگا" آخری الفاظ اس نے ایک آنکھ دبا کر کہے ۔۔ جس پر جہاں روحان الجھا۔۔ وہیں فلک مسکرائی۔۔ اپنا بیگ اٹھایا۔۔ اور ارسلان کے پاس آکر اسکے پاؤں پر اپنی ہیل رکھ کر زور دیا۔۔ جس پر ارسلان کی دبی دبی چیخ نکلی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارے ہوتے ہوئے کیسے "فکر" ہو سکتی ہے مجھے "لفظ فکر کو چبا کر کہتے اس نے دباؤ بڑھایا۔۔ جس پر ارسلان کی ایک اور آہ نکلی۔۔اور پھر ایک آخری وار کر کے وہ آفس سے باہر نکلی۔۔ جبکہ روحان نے اپنی مکمل ہمدردی کے ساتھ ارسلان کی جانب دیکھا جسکا چہرہ اسکی تکلیف چیخ چیخ کر بتا رہا تھا۔۔

"وہ۔۔۔میرے اور باس کے درمیان یہ سب چلتا رہتا ہے۔۔ ہم دوست ہیں نا۔۔یو نو۔۔" وہ اب اسکے قریب آیا۔

"بیسٹ فرینڈز۔۔" سرگوشی کی۔۔

"ہاں۔۔وہ تو میں دیکھ ہی چکا ہوں" اس کے زخمی پاؤں کی جانب دیکھتے ہوئے روحان نے معنی خیزی سے کہا جبکہ ارسلان اب مکمل سنجیدہ ہوا۔۔

"ابھی تم نے کچھ نہیں دیکھا۔۔آؤ دکھاتا ہوں تمہیں۔۔۔رائل فائینس !" اور اسی کے ساتھ وہ دونوں بھی آفس سے باہر نکلے۔۔

☆☆☆☆☆☆

اسے تقریباً یہاں آئے دس دن ہو چکے تھے۔۔اور اس ایک ہفتے کے دوران اس کی ماہم سے مشکل سے ہی دو تین بار بات ہوئی۔۔ جانے وہ آج کل اتنی کہاں مصروف رہتی تھی ؟ اسے اس پر اتنا سوچنے کا موقع بھی نہیں ملا۔۔ کیونکہ ایک نئے شہر میں کمپنی سیٹ کرنا مشکل ترین کام تھا۔۔آفس کا سامان اور باقی تمام ضروریات اس نے مکمل کر لی تھیں۔۔ سٹاف بھی تقریباً مکمل ہو چکا تھا۔۔ مگر اس وقت سب سے بڑا مسئلہ انوسٹر کا تھا۔۔ جس کی اسے جلد از جلد ضرورت تھی۔۔

"یہ اس شہر کی تمام انوسٹمنٹ کمپنیز کی لسٹ ہے۔۔" پیپر اسکی جانب بڑھاتے ہوئے عامر نے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"اور سیمپلز کا کیا بنا؟" پیپر پر نظر پھیرتے ہوئے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

"میں نے لیب سے کانٹیکٹ کیا تھا۔۔ ہمارے پرانے سارے فارمولے ناکام ہو گئے ہیں۔۔ ہمیں نئے فارمولے کی نیڈ ہے "

"اور نیا فارمولا بنانے میں ہمیں بہت وقت لگ جائے گا۔۔" پیپر میز پر رکھتے ہوئے پریشانی سے کہا۔

"یس باس۔۔ مگر اس سے بھی بڑا مسئلہ یہ ہے کہ نئے سرے سے سب شروع کرنے کے لئے ہمیں انوسٹرز کی بہت ضرورت ہے۔۔اور کوئی بھی کمپنی بنا کسی پلین کے انوسٹ نہیں کرتی۔۔ فارمولا بننے اور پاس ہونے تک ہم امپلائیز کو سیلریز کیسے دینگے باس؟" اس نے ایک اہم مسئلہ بتایا۔۔

"تمہیں کیا لگتا ہے عامر۔۔ میں ایسے ہی اس کمپنی کو اس شہر میں لایا ہوں؟" اپنی کرسی سے کھڑے ہوتے ہوئے اس نے سوال کیا۔۔

"کیا مطلب؟ "

"مجھے سب تین منٹ میں میٹنگ روم میں چاہیے" آرڈر ملتے ہی عامر تیزی سے آفس سے باہر نکلا جبکہ عمر نے اپنی میز کے دوسرے دراز سے ایک فائل نکالی۔۔

"عمر الیاس نے کب کوئی قدم بنا کسی پلین کے اٹھایا ہے؟" خود سے کہتا وہ مسکرایا۔۔

جبکہ یہاں سے کچھ دور اگر رائل فائیننس کی جانب واپس آؤ تو روحان اس وقت اپنے آفس میں ایک فائل لئے بیٹھا ہے جب دروازہ ناک کر کے ارسلان کچھ فائلز ہاتھ میں پکڑے اندر آیا۔۔

"یہ لو" میز پر فائلز رکھتے ہوئے اس نے کہا۔۔ جبکہ روحان نے پہلے سامنے رکھی فائلز اور پھر ارسلان کی جانب سوالیاں نظروں سے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا ہے؟ "

"امپارٹنٹ ڈیٹا ہے اب تک کے ہمارے تمام کلائینٹس کا "

"اور میں اسکا کیا کرو؟ "

"باس نے کہا ہے کہ تمہیں یہ سب کچھ یاد رکھنا ہے۔۔ہر کلائینٹ کی ہر انفارمیشن اور ہر پراجیکٹ کی ڈیٹیلز "

"اتنی ساری فائلز؟"حیرت سے ان فائلز کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

"یس۔۔اور اس کے لئے تمہارے پاس آج کی پوری رات ہے۔۔کل صبح جب تم آؤ تو یہ سب تمہیں معلوم ہونا چاہئے"معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ اس نے فائلز کے اس بنڈل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔۔

"لیکن چار سال کا ڈیٹا یاد کرنے کی مجھے کیا ضرورت ہے؟ "

"یہ تو مجھے بھی نہیں معلوم۔۔پتہ نہیں باس کو کیا ہو گیا ہے۔۔آج سے پہلے تو کبھی انہوں نے کبھی کسی کو اتنی امپارٹنٹ فائیلز نہیں دیں"وہ واقعی اس بات کو سمجھا نہیں تھا۔۔اسے فلک مراد کے ساتھ کام کرتے چار سال ہو گئے تھے۔۔اور ان چار سالوں میں فلک مراد نے اس کے علاوہ کمپنی کے معاملے میں کسی پر بھی اعتبار نہیں کیا تھا۔۔کمپنی کے ایک ایک امپلائی پر اسکی نظر رہتی ہے۔۔مگر ایسا پہلی بار ہوا کہ ایک نئے امپلائی کو پہلے ہی دن اس نے کمپنی کی اتنی اہم فائلز یاد کرنے کے لئے دے دیں۔۔وہ اس شخص پر اتنا اعتبار کیسے کر سکتی ہیں؟اسے اب یہ بات پریشان کرنے لگی تھی۔۔ضرور کچھ ہے۔۔کچھ ایسا جو فلک مراد اس سے چھپا رہی ہے۔۔اور وہ سب معلوم کرنے کے بے چین تھا۔۔

"اچھی طرح جانتا ہوں کہ اتنی مہربانی مجھ پر کیوں ہو رہی ہے"طنزیہ انداز میں کہتے روحان نے غصے سے پہلی فائل کھولی۔۔آخر اس نے سوچ ہی کیسے لیا کہ یہ لڑکی اتنے آرام سے اسے بیٹھنے دے گی؟

Posted On Kitab Nagri

"سچ میں۔۔۔" وہ ایکسائیٹڈ ہو کر میز پر دونوں ہاتھ جمائے اسکی جانب جھکا۔

"مجھے بھی بتاؤ۔۔اتنی مہربانی وہ تم پر آخر ہو کیوں کر رہی ہیں؟" پر تجسس انداز تھا۔۔

"کیونکہ مزا آتا ہے تمہاری اس مغرور باس کو ہم جیسے مجبور لوگوں کو تنگ کرنے میں" دل اور دماغ نے چیخ کر کہا ۔۔مگر یہ الفاظ وہ اپنی باس کے اسسٹنٹ سے کہنے کی بے وقوفی نہیں کر سکتا تھا۔۔

"یہ بات تم ان سے خود کیوں نہیں پوچھ لیتے؟" فائل کی جانب متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔۔

"اگر وہ اس وقت آفس میں ہوتیں تو یقیناً میں انکے سر پر کھڑا یہی سوال ان سے بار بار کرتا جب تک وہ مجھے جواب نہ دے دیتیں" سیدھے ہوتے ہوئے ارسلان نے اکتا کر کہا۔۔

"کیا تم واقعی صرف انکے اسسٹنٹ ہو؟" اس نے مشکوک انداز میں اسے دیکھتے پوچھا۔۔

"آفکورس ناٹ" کاندھے اچکاتے ہوئے وہ دوبارہ اسکی جانب جھکا اور رازداری سے کہا۔۔

"میں انکا سب سے کلوز امپلائی ہوں۔۔یونو۔۔۔ویری کلوز" ایک آنکھ دباتے ہوئے شرارتی انداز میں آئے ارسلان کے جواب پر جانے کیوں۔۔ مگر روحان کو فوراً ہی غصہ آیا۔۔

"یو کین گو ناؤ" جیسے آرڈر دیا ہو۔۔

"جا رہا ہوں۔۔" اسکی غصیلی آنکھیں خود پر جمی دیکھ کر وہ فوراً اس کے آفس سے باہر نکلا۔۔

"اتنی خطرناک آنکھیں !! بلکل باس جیسی۔۔" ان آنکھوں کا سوچتے ہی ارسلان کو جھرجھری ہوئی۔۔

"کلوز اسسٹنٹ۔۔۔ہو" جبکہ بڑبڑاتے ہوئے روحان اب دوبارہ سامنے رکھی فائلز کی جانب متوجہ ہوا۔۔

☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

یہ شام کے چھ بجے کا وقت ہے۔۔جب وہ اپنے گھر کے لان میں اخبار لیئے۔۔آنکھوں میں گلاسس لگائے۔۔بیٹھے ہیں۔۔انکے سامنے رکھی کرسی پر نفیسہ بیگم چہرے پر پریشانی لئے کبھی انکی جانب تو کبھی درمیان میں رکھی چائے کی جانب دیکھ رہی ہیں۔۔۔بات کیسے شروع کرے یہ انہیں بھی سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

"بابا۔۔چائے پی لیں" کچھ دیر بعد دھیمی آواز میں کہا۔۔جس پر انہوں نے اپنی نظریں انکے چہرے کی جانب کیں۔۔

اخبار لپیٹ کر رکھا۔۔اور چائے کا کپ اٹھایا۔۔

"ایک وقت تھا جب ہم سب مل کر روز اس وقت شام کی چائے ساتھ پیتے تھے۔۔" سامنے درخت کی جانب دیکھتے انہوں نے کہا۔۔جس پر نفیسہ بیگم کے چہرے کے زاویے بدلے۔۔۔وہ جانتی تھیں کہ بات اب کہاں جانے والی ہے۔۔

"میں۔۔میرے بیٹے۔۔میری ماہم۔۔اور۔۔۔۔۔۔" وہ رکے۔۔آنکھوں میں نمی ظاہر ہوئی۔۔جبکہ نفیسہ بیگم کے تاثر بھی کچھ ایسے ہی تھے۔۔

"اسے معاف کردیں بابا۔۔۔میرے عمر کو گھر بلالیں" وہ بس اتنا ہی کہہ سکیں۔۔

"کس کس بات کے لئے نفیسہ۔۔۔یہ گھر دیکھ رہی ہو۔۔" انہوں نے گھر کی جانب اشارہ کیا۔۔

"یہاں کبھی میرے بیٹے رہا کرتے تھے۔۔۔یہاں کبھی میری ایک بہو گھر کے کاموں میں مصروف۔۔تو کبھی میری ماہم کے پیچھے پیچھے بھاگتے نظر آتی تھی۔۔" دادا کے الفاظ انکے دل پر لگے۔۔ماضی کی خوبصورت جھلک ایک بار پھر نظروں کے سامنے گومنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں یاد تو ہو گا نا نفیسہ وہ دن۔۔جب عمر پیدا ہوا تھا۔۔۔کتنا خوش تھا میرا الیاس۔۔اس گھر کا پہلا بچہ تھا وہ۔۔ اور اس گھر کا واحد لڑکا۔۔ "

"اور پھر کچھ سال بعد جب ماہم پیدا ہوئی۔۔۔میر امرادا اپنی خوبصورت پری کو دیکھ کر کیسے جھوم اٹھا تھا۔۔۔ بیٹیاں کتنی پسند تھی اسے۔۔اور اللہ نے اسے اتنی پیاری بیٹی سے نوازہ۔۔۔"آنکھوں سے آنسو اب چہرے کو بھگونے لگے تھے۔۔انہوں نے اپنا چشمہ اتار کر میز پر رکھا۔۔اور رومال نے چہرہ صاف کیا۔۔

"پھر اللہ نے سب سے پہلے میرے الیاس کو مجھ سے جدا کیا۔۔لیکن جانتی ہو۔۔میں اتنا دکھی نہیں تھا۔۔مجھے عمر میں ہمیشہ وہ زندہ نظر آیا۔۔جب تم نے عمر کو صرف بارہ سال کی عمر میں اپنی بہن کے پاس امریکہ پڑھائی کے لئے بھیجا۔۔تب بھی مجھے اتنا دکھ نہیں ہوا تھا۔۔۔ہمیشہ یہ احساس میرے پاس رہتا تھا کہ میرا الیاس کہیں نہ کہیں اس دنیا کے کسی کونے میں موجود ہے۔۔وہ واپس آئے گا میرے پاس۔۔"وہ مسکرائے۔۔دھیمی مسکراہٹ۔۔ جبکہ نفیسہ بیگم کا سر اب جھکا۔۔۔

"پھر میری بہو اپنے ہونے والے بیٹے کے ساتھ ہی اس دنیا سے چلی گئی۔۔۔ماہم کی ماں کے جانے کا دکھ سب سے زیادہ تھا۔۔اس بچی کو اتنی کم عمر میں بنا ماں کے دیکھنا۔۔۔میرے دل کو جلاتا تھا نفیسہ۔۔ لیکن تم نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔تمہاری اس کے لئے محبت دیکھ کر مجھے سکون آجاتا تھا۔۔۔"وہ رکے۔۔نفیسہ بیگم کا سر ایک بار پھر اٹھا۔۔

"اور پھر ایک دن۔۔۔وہ آئی" چہرے کے تاثر ایک بار پھر بدلے۔۔۔دادا کے چہرے پر جیسے اچانک ہی روشنی آگئی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنی مکمل روشنی کے ساتھ۔۔۔ایک معصوم اور نازک پھول کی طرح وہ پہلی بار اپنے چھوٹے چھوٹے قدموں کے ساتھ اس لان میں آئی تھی نفیسہ۔۔۔یاد ہے نا تمہیں۔۔ایسی ہی شام تھی وہ بھی۔۔یہی لان تھا۔۔اور وہ ۔۔۔اسی گیٹ سے مراد کا ہاتھ تھامے اندر آئی تھی۔۔وہ چھ سال کی معصوم بچی۔۔"انہوں نے گیٹ کی جانب اشارہ کر کے کہا۔۔جیسے ابھی دروازہ کھلے گا اور وہ اندر آئے گی۔۔۔

"کیسا سمیٹا تھا اس نے ہم سب کو نفیسہ۔۔اپنی ہنسی سے۔۔اپنی شرارتوں سے۔۔اپنے سادگی سے۔۔اپنی خوبصورتی سے۔۔کیسے اس نے اس گھر کو ایک بار پھر زندہ کر دیا تھا۔۔اس لان میں کتنے ہی پودے اس کے ہاتھوں کے لگے ہیں۔۔کتنے ہی پھولوں سے اسکی خوشبوں آتی ہے۔۔۔اس گھر کے کتنے ہی کونوں کو اس نے سجایا ۔۔کیا یاد ہے تمہیں؟ کیا بھول گی ٔتم اس معصوم کا۔۔جسے تم اپنی بیٹی کہتی تھی۔۔جسے تم اپنی آنکھوں کا تارہ کہتی تھی۔۔جو تمہیں۔۔ماما کہتی تھی۔۔۔کیا وہ ماما کہیں ختم ہو گئی؟" یہ الفاظ نہیں تھے۔۔یہ سوال نہیں تھے۔۔یہ تیر تھے۔۔یہ آگ تھی۔۔جو انکو جلا گئی۔۔۔جو انکا دل زخمی کر گئی۔۔جو انکوں تڑپا گئی۔۔

"مجھے بتاؤ نفیسہ۔۔۔میں کیسے معاف کر دوں؟ کیسے معاف کر دوں میں تمہارے بیٹے عمر کو۔۔

جس نے میرے الیاس کو ایک بار پھر مار دیا تھا۔۔

جو میرے مراد کی موت کی وجہ بنا۔۔۔

جس نے اس گھر سے اس روشنی کو چھین لیا۔۔

جس نے اس معصوم کو برباد کر دیا۔۔

اور اب۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اس نے میرے بیٹے کی آخری نشانی کو بھی بیچ ڈالا" وہ اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے۔۔اب کی بار چہرہ کسی بھی تاثر سے بے نیاز تھا۔۔بس ایک سختی تھی۔۔پتھر کی سی سختی۔۔

"کبھی نہیں۔۔اب یہ ناممکن ہے۔۔"اور اسی کے ساتھ نفیسہ بیگم کے آنسوؤں میں روانی آئی۔۔وہ چہرہ جھکا کر رودیں۔۔

جبکہ وہ انکے آنسوؤں کو اگنور کرتے تیزی سے اندر کی جانب بڑھے۔۔

"دد۔۔۔دادا جی"ابھی وہ لاؤنج سے گزر ہی رہے تھے کہ ایک ملازم کی آواز پر انکے قدم رکے۔۔۔پلٹ کر دیکھا ۔۔انکا پرانا ڈرائیور سامنے کھڑا تھا۔۔

"کیا ہوا؟"ایک سوال ہوا۔۔

"یہ۔۔۔یہ ایک آدمی دے کر گیا ہے۔۔کہہ رہا تھا کہ کل آپکا انتظار کرے گا وہ"ایک مالا انکی جانب بڑھاتے ہوئے اس نے ہچکچاتے ہوئے کہا۔۔اور بس اِک لمحہ ہی لگا تھا۔۔انہیں وہ مالا پہچاننے میں۔۔

وہ تیزی سے آگے بڑھے اور وہ مالا اسکے ہاتھ سے لی۔۔

"کہاں ہے وہ؟ یہ اس کے پاس کیسے آئی؟"بے چینی سے سوال ہوا۔۔

"وہ چلا گیا ہے۔۔کہہ رہا تھا آپکو سارے جواب کل مل جائیں گے۔۔اسی وقت "

انہوں نے ہاتھ میں پکڑی مالا کی جانب دیکھا۔۔پھر اسے ہونٹوں سے لگایا۔۔

"اس بارے میں کسی کو کچھ معلوم نہیں ہونا چاہیے۔۔"سخت لہجے میں وان کیا۔۔

"جی صاحب۔۔"وہ کہہ کر باہر نکلا جبکہ دادا اب مالا ہونٹوں سے لگائے اپنے کمرے کی جانب بڑھے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

میٹنگ روم میں سب اپنی اپنی جگہ پر بیٹھے تھے جب وہ اندر آیا۔۔اسے دیکھتے ہی تمام امپلائیز اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے۔۔

"گڈ ایوننگ ٹو آل۔۔" وہ کہہ کر اپنی کرسی پر بیٹھا جبکہ باقی سب نے بھی اسے فالو کیا۔۔

"جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں کہ ایک نئے شہر میں کمپنی کو نئے سرے سے کھڑا کرنا مشکل ترین کام ہے۔۔ مگر یہ کام بہت آسان ہو سکتا ہے اگر ہم سب مل کر ایک بہترین ٹیم کی طرح دن رات محنت کریں۔۔ کیونکہ کوئی بھی کمپنی اپنے سٹاف کی محنت کے بغیر کامیاب نہیں ہو سکتی" وہ رکا جبکہ تمام افراد نے حامی میں سر ہلایا۔۔

"اس وقت ہمیں ضرورت ہے انوسٹرز کی۔۔اور انوسٹرز کے لئے ہمیں ضرورت ہے ایک بہترین پراجیکٹ کی ۔۔ایک پلین کی۔۔ایسا پلین کہ جسے دیکھنے کے بعد وہ آسانی سے ہماری کمپنی میں انوسٹمنٹ کریں۔۔ "

"لیکن اس وقت ہمارے ہاتھ میں پرانے فارمولاز کے علاوہ کچھ نہیں۔۔اور آپ جانتے ہیں کہ پرانے فارمولاز اب کسی کام کے نہیں" دائیں جانب بیٹھے کمپنی کے منیجر نے کہا۔۔

"ماضی میں رہنے کے بجائے ماضی سے سیکھ کر آگے بڑھنے کو عقلمندی کہتے ہیں۔۔" وہ اپنی چیئر سے کھڑا ہوا۔۔

"پہلے کیا تھا۔۔کیا نہیں۔۔وہ سب ہم کراچی چھوڑ آئے ہیں۔۔اب یہاں ہم نئے سرے سے ایک نیا فارمولا بنائینگے۔۔۔اور اس بار۔۔ہمارا کام نائینٹی نائین پرسنٹ لیگل ہوگا۔۔ "

"مگر ہمیں نیا فارمولا بنانے کے لئے ایک پلین کی ضرورت ہے۔۔جو کہ ہم نے سوچنا بھی شروع نہیں کیا" تیسری چیئر پر بیٹھے درمیانی عمر کے شخص نے کہا۔۔

"کس نے کہا کہ ہمارے پاس کوئی پلین نہیں ہے؟" عمر نے مسکرا کر معنی خیز انداز میں کہا جبکہ وہاں موجود ہر شخص نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ رہا پلین" میز پر سے فائل اٹھا کر لہراتے ہوئے اس نے کہا۔۔

"اس ملک میں کوئی ایسا فرد نہیں جو کہ ذہنی سکون میں ہو۔۔پریشانی اور کام کے بوجھ کی وجہ سے ہر کوئی تھکا ہوا رہتا ہے۔۔اور میری ریسرچ کے مطابق اس ملک میں تین طرح کی میڈیسنز سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔۔" وہ میز کے گرد چلتے ہوئے کہنے لگا۔۔ جبکہ سب اسے توجہ سے سن رہے تھے۔۔

"سر درد کی۔۔۔" ایک انگلی اٹھا کر کہا۔۔

"بخار کی۔۔" دوسری انگلی اٹھائی۔۔

"اور وائیٹیمنز کی۔۔" تیسری انگلی اٹھائی۔۔

"یہ وہ میڈیسنز ہیں جو کہ تقریباً ہر لوور کلاس سے لے کر مڈل۔۔اور مڈل کلاس سے لے کر اپر کلاس کے لوگوں کے گھروں میں ہر وقت موجود رہتی ہیں۔۔اور تقریباً اسی فیصد لوگ ایک دن میں استعمال کرتے ہیں" وہ اپنی کرسی کے قریب آکر کھڑا ہوا۔۔

"میں نے جب اپنی سٹڈی کے لئے یہ سبجیکٹ سیلیکٹ کیا۔۔تو اس وقت میرے ذہن میں دو گول تھے۔۔ ایک۔۔مجھے اپنے فیملی بزنس کو آگے بڑھانا ہے۔۔" وہ رکا۔۔ماضی کی کچھ جھلکیاں اس کی نظروں کے سامنے لہرائیں۔

"جس میں میں مکمل طور پر ناکام رہا" دھیمی آواز میں کہتے وہ سر جھکا گیا۔۔ مگر اس کے الفاظ وہاں موجود ہر انسان کے کانوں تک پہنچے۔۔اور وہاں موجود کچھ لوگ اس کے مطلب سے بھی واقف تھے۔۔

"مگر۔۔میرا دوسرا گول اب بھی باقی ہے" سر ایک بار پھر اٹھا۔۔اس بار آنکھوں میں امید تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اپنی محنت سے اپنی کمپنی کو کامیاب کرنا۔۔ایک ایسی میڈیسن بنایا جس کی قیمت کم مگر اثر زیادہ ہو۔۔ہر کلاس کے لوگ جس پر اعتبار کریں۔۔یہاں تک کے ڈاکٹرز بھی اسے سیجسٹ کریں۔۔اور لوگ۔۔لوگوں کو اس کے بعد بخار اور سر درد یا ڈپریشن کے لئے کوئی اور میڈیسن نہ لینی پڑے۔۔" وہ ایک بار پھر رکا اور میز پر رکھی وہ فائل کھول کر سامنے رکھی۔۔

"میں اکثر اپنے فری ٹائم میں ریسرچ کرتا تھا۔۔میرے تین سال کی ریسرچ کے بعد میں نے یہ پلین تیار کیا۔۔ اگر ہم اس ریسرچ کو پریکٹیکلی آگے بڑھائیں۔۔تو ایک ایسی میڈیسن بنانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔۔جو کہ سر اور جسم کے درد، بخار کے ساتھ ساتھ نیند کی کمی اور ذہنی سکون کے لئے بھی موثر ہو گی۔۔اور سب سے اچھی بات یہ ہے کہ اس کی قیمت اتنی مناسب ہو گی کہ ہر لیول کا انسان باآسانی اسے خرید سکے گا۔۔مگر۔۔۔" وہ رکا ۔۔

"مگر؟" منیجر کی جانب سے پوچھا گیا۔۔

"مگر اس کے سائیڈ افیکٹس کیا ہونگے۔۔اور ان پر کیسے قابو پانا ہے۔۔اس پر ریسرچ کرنا باقی ہے۔۔اور آج سے ۔۔ہم سب اس فارمولے پر کام کرینگے۔۔عامر۔۔"

"یس باس" نوٹ بک پر کچھ لکھتے عامر کے ہاتھ رکے۔۔

"ریسرچ ٹیم کے پاس یہ فارمولا بھیجو۔۔اس کے سائیڈ افیکٹس پر فوراً کام شروع ہونا چاہیئے۔۔اور اس کے انچارج ثاقب صاحب ہونگے" اس نے دائیں جانب پہلی کرسی پر بیٹھے درمیانی عمر کے شخص کی جانب دیکھ کر کہا جس نے حامی میں سر ہلایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"باقی سب اس کے تمام سیمپلز پر کام شروع کرینگے۔۔ریسرچ کے ساتھ ساتھ پراسیجر اور بجٹ کے لئے بھی ہمیں بہت دھیان سے کام کرنا ہے۔۔یہ سب مینیجر کے انڈر ہوگا" مینیجر نے حامی میں سر ہلایا۔۔

"لیب کا سارا کام میرے انڈر ہوگا۔۔ جس میں عامر میرے ساتھ ہوگا" عامر نے سر ہلایا۔۔

"اور۔۔ مسٹر حامد" بائیں جانب بیٹھے اٹھائیس سالہ نوجوان کی جانب دیکھا جو اسی کی جانب متوجہ تھا۔۔

"مجھے تمام بیسٹ میڈ سیسن کے نام کے ساتھ ساتھ انکی سیمپلز اور پراڈکٹ کی مکمل ڈیٹیلز آپ دینگے۔۔اس کے لئے دو امپلائی آپکو دے دیئے جائینگے۔۔ ہمیں یہ میڈیسن سب سے مختلف بنانی ہے۔۔اور اس کے لئے ہمیں معلوم ہونا چاہئے کہ باقی میڈیسنز میں کس چیز کی کمی ہے۔۔ جسے ہم پورا کرینگے "

"اوکے باس۔۔ میں آج سے ہی اس پر کام شروع کرتا ہوں" حامد کی جانب سے جواب آیا۔۔

"اور آخر میں۔۔ مجھے امید ہے کہ ہم ایک بہترین ٹیم بن کر کام کرینگے۔۔ یہ دن مشکل ہیں ہوسکتا ہے ہمیں اوور ٹائم بھی کام کرنا پڑے۔۔ مگر ایک بار ہم اس میں کامیاب ہوگئے تو آگے بہت آسانی ہوگی۔۔ بیسٹ آف لک ٹو آل "اور اسی کے ساتھ سب اپنی جگہ سے مسکراتے ہوئے کھڑے ہوئے۔۔ جبکہ عمراب میٹنگ روم سے تیزی سے باہر نکلا اور موبائل جیب سے نکال کر کسی کو کال ملائی۔۔

"ہیلو" ماہم کی آواز کانوں میں پڑتے ہی وہ مسکرایا۔۔

"کیا کر رہی ہو؟" آفس میں داخل ہوا۔۔

"تمہیں یاد" شیری لہجہ لئے کہا۔۔ جس پر اسکے ہونٹوں کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

"تو پھر کال کیوں نہیں کی؟" اپنی چیئر پر بیٹھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''تم اس وقت آفس میں ہوتے ہو نا۔۔سوچا تمہیں ڈسٹرب نہ کرو'' مسکرا کر کہتی وہ کچن کی شیلف سے جوس کا گلاس اٹھائے لاؤنج کی جانب آئی۔۔

''تمہاری کال مجھے کبھی ڈسٹرب نہیں کر سکتی ''

''اور کیسا چل رہا سب وہاں ؟'' صوفے پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔۔

''بس انوسٹرز کی ضرورت ہے۔۔اور ہم نے نئے پلین پر کام شروع کر دیا ہے۔۔تم بتاؤ۔۔ گرینڈ پا کا غصہ کچھ کم ہوا؟ ''

''تمہیں تو معلوم ہے نا انکا عمر۔۔ کمپنی کے نام پر انہیں ایک اور بہانہ مل گیا ہمارے خلاف ہونے کا'' جوس کا ایک گھونٹ لیتے کہا۔۔

''ہم یہاں اپنی نئی زندگی آرام سے شروع کر سکتے ہیں ماہم۔۔ایک بار مجھے انوسٹرز مل گئے تو دیکھنا میں اس کمپنی کو کتنا اوپر لے کر جاتا ہوں۔۔ تمہیں کسی چیز کی کمی نہیں ہونے دونگا میں'' وہ اسے اپنے پاس بلانا چاہتا تھا۔۔اور اسی کے لئے وہ اسے منانے کی کوشش کر رہا تھا۔۔ناکام کوشش۔۔

''میں ایسے تمہارے پاس نہیں آسکتی عمر۔۔اس طرح اس گھر کو چھوڑنے کا مطلب اس سے ہارنا ہوگا۔۔اور میں اس سے ہار نہیں سکتی۔۔میں چاہتی ہوں کہ تم سیٹل ہو کر مجھے یہاں سے پوری شان و شوکت کے ساتھ لے کر جاؤ۔۔تاکہ وہ ایک بار پھر ہار جائے'' لہجہ فوراً ہی بدلہ۔۔

''چار سال ماہم۔۔چار سال سے اسکا کچھ پتہ نہیں تو اب کیسے ہوگا؟ ''

''کچھ بھی کہو۔۔۔میں اس گھر کو اسکا نہیں ہونے دونگا۔۔یہ میرے بابا کا گھر ہے۔۔یعنی میرا ''

Posted On Kitab Nagri

"ہم نے بہت انتظار کرلیا ہے ماہم۔۔۔ایک بار میں سیٹل ہوگیا۔۔تو ہم فوراً شادی کرلینگے۔۔چاہے گرینڈ پا کی مرضی ہو یا نہیں۔۔"اس نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔۔

"اوکے بس۔۔میں اب شاپنگ پر جارہی ہوں۔۔بائے"وہ فوراً ہی جوس کا گلاس میز پر رکھتے ہوئے کھڑی ہوئی ۔۔

"اوکے۔۔اپنا خیال رکھنا۔۔بائے"اور اسی کے ساتھ اس نے کال بند کی۔۔جبکہ دوسری جانب ماہم نے کسی کا نمبر ڈائل کیا۔۔

"تم نے کال کی تھی۔۔"اپنے روم کی جانب بڑھتے ہوئے کہا۔۔

"نہیں تمہیں پک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔میں خود ڈرائیو کرکے آجاؤنگی۔۔"

"اوکے اوکے۔۔میں بس آدھے گھنٹے میں پہنچ رہی ہوں"دوسری جانب سے جواب سن کر اس نے مسکرا کر کال کٹ کی اور اپنے روم کے اندر داخل ہوئی۔۔۔جبکہ اسکے اندر جاتے ہی بائیں جانب کھڑی نفیسہ بیگم نے افسوس سے سر ہلایا۔۔

"کس کوئلے کا انتخاب کیا ہے تم نے عمر۔۔افسوس ہے تم پر"خود سے کہتیں وہ دوسری جانب چل دی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اس نے آخری فائل ریڈ کرکے رکھی تو نظر سیدھا وال کلاک پر گئی۔۔جو رات کے دس بجا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اتنی دیر ہوگئی" اسے کام میں وقت کا اندازہ ہی نہ ہوا۔۔آج کا پورا دن اس نے کمپنی کا ٹوور لگانے کے بعد اس آفس میں ڈھیروفائلز اور ڈیٹا ریڈ کرنے میں گزارا۔۔کچھ امپارٹنٹ پوائینٹس اس نے اپنے لیپ ٹاپ جو کہ اسے کمپنی کی جانب سے ملا میں سیو کئے۔۔

"اف۔۔" کرسی سے تھک کر ٹیک لگاتے اس نے اپنی آنکھیں موندیں۔۔جب ایک بار پھر دروازہ ناک ہوا اور کوئی اندر آیا۔۔

"تم تو پہلے ہی دن تھک گئے۔۔ابھی تو بہت وقت باقی ہے" ارسلان کی طنزیہ آواز پر اس نے آنکھیں کھول کر اسے دیکھا۔۔جو اسکا تھکا تھکا چہرہ دیکھ کر معنی خیزی سے مسکرایا۔۔

"مجھے لگا باقی سب کے ساتھ تم بھی چلے گئے ہوگے اب تک" میز سے اپنا موبائل اور وائیلٹ اٹھاتے ہوئے اس نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔

"نہیں۔۔میں ہمیشہ اس کمپنی کے آخری فرد کے نکل جانے کے بعد یہاں سے جاتا ہوں۔۔اور بدقسمتی سے آج وہ آخری شخص تم ہو" پتہ نہیں اسے اس سے کیا مسئلہ ہے؟اور اس وقت وہ اس بارے میں سوچنا بھی نہیں چاہتا تھا۔۔

"اچھا۔۔مجھے تو لگا تم اپنی باس کے ساتھ جاتے ہوگے" اس بار طنز اسکی جانب سے ہوا۔۔جس پر ارسلان کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

"ایسا بھی کئی بار ہوتا ہے۔۔بلکہ کبھی کبھی تو مجھے باس کے ساتھ یہاں پوری رات بھی رکنا پڑ جاتا ہے۔۔" کاندھے اچکا کے بے نیازی سے کہتا وہ آگے بڑھا جبکہ اسکے قدم اسی جگہ رک گئے۔۔دبے دبے غصے کی ایک لہر اس کے جسم میں دوڑی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا مطلب ہے اس بات کا؟" اب کی بار اسکا انداز روب لیا ہوا تھا۔۔

"مطلب یہ کہ باس کئی بار یہاں پوری پوری رات رک کر کام کرتی ہیں۔۔اور کیونکہ مجھے انکا اکیلا یہاں رکنا سیو نہیں لگتا تو میں بھی ان کے ساتھ یہی رک جاتا ہوں۔۔زبردستی" ایک آنکھ دبا کر کہتا وہ اس کے آفس سے باہر نکلا ۔۔جبکہ تیز تیز قدم لئے وہ بھی اسکے پیچھے آیا۔۔

"تو پھر آج کہاں ہے تمہاری باس؟" لفظ تمہاری باس پر اس نے زور دیتے کہا۔۔

"آج انہوں نے تین میٹنگز اٹینڈ کرنی تھی۔۔اور اس کے بعد وہ ڈائیرکٹ گھر چلی گئیں ہیں۔۔" وہ آفس کا مین ڈور لاک کر کے پلٹا۔۔اب وہ دونوں لفٹ کے اندر داخل ہوئے۔۔ارسلان نے گراؤنڈ فلور کا بٹن پش کیا۔۔

"مجھے ایک بات سمجھ نہیں آئی" اس نے الجھے انداز میں کہا۔۔

"کچھ باتیں مجھے بھی سمجھ نہیں آئیں" الجھن کے جواب میں الجھے الفاظ ہی آئے۔۔

"کیا بات؟ "

"کچھ نہیں۔۔تم بتاؤ۔۔تمہیں کیا سمجھ نہیں آیا؟ "

"وہ میٹنگز کیسے اٹینڈ کرتی ہیں؟ جبکہ کوئی یہ تک نہیں جانتا کہ یہ کمپنی ایک لیڈی چلا رہی ہے" صبح سے دماغ چلنے والا سوال اس نے پوچھ ہی لیا۔۔وہ واقعی یہ سجھ نہیں پایا کہ روز کمپنی آتے ہوئے بھی۔۔میٹنگز اٹینڈ کرتے ہوئے بھی۔۔کوئی یہ جان کیوں نہیں پایا کہ وہ کون ہے؟ یہ راز کیسے رکھا گیا ہے؟ وہ بھی اتنے سال سے؟

"یہ بھی ایک راز ہے۔۔" لفٹ کا دروازہ کھلا اور ارسلان باہر نکلا۔۔

"مگر فکر مت کرو۔۔تمہیں جلد سب سمجھ آجائیگی" ایک اور معنی خیز مسکراہٹ اسکی جانب اچھال کر وہ وہاں سے چلا گیا۔۔جبکہ اسے جانے کیوں اب اس ماحول سے عجیب سا خطرہ محسوس ہونے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مسٹیریئس لیڈی باس" خود کلامی کرتے وہ اپنی بائیک کی جانب بڑھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ڈائننگ ٹیبل پر لیپ ٹاپ لئے بیٹھی مسلسل کی۔بورڈ پر تیزی سے انگلیاں چلا رہی تھی۔۔ساتھ ہی پلیٹ میں پاستا رکھا تھا جسکا وہ ہر تھوڑی دیر بعد ایک ایک چمچ لیتی رہتی۔۔اور جو اس کے انتظار میں ٹھنڈہ بھی ہو چکا تھا۔۔ موبائل پر بجنے والی ٹیون پر اس نے اپنی مصروف نظر دائیں جانب رکھے موبائل کی سکرین پر ڈالی جس پر ایک نمبر چمک رہا تھا۔۔اس کے چلتے ہاتھ فوراً ہی رکے۔۔چہرے کا بدلتا تاثر یہ بتانے کے لئے کافی تھا کہ وہ کال کرنے والے شخص سے انجان نہیں ہے۔۔۔

"بولو" موبائل کا سپیکر آن کر کے وہ دوبارہ لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوئی۔۔انگلیاں ایک بار پھر تیزی سے چلنے لگیں۔۔

"پلین شروع ہو گیا ہے۔۔" ایک مردانہ آواز نے اس ماحول کی خاموشی کو توڑا۔۔

"کوئی رکاوٹ؟" مصروف انداز میں سوال ہوا۔۔

"نہیں۔۔رکاوٹیں بھی آپکے آرڈر کی منتظر ہیں" شریر لہجے میں کہے یہ الفاظ اس کے ہونٹوں پر دھیمی سی مسکراہٹ لائے۔۔بہت دھیمی۔۔

"کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئے۔۔۔اسے جو چاہئے جیسا چاہئے۔۔اسے سب ملنا چاہئے۔۔پھر اس کے لئے تمہیں کتنا ہی پیسہ کیوں نہ لگانا ہو۔۔۔" انگلیاں اب بھی مسلسل کی۔بورڈ پر چل رہی ہیں۔۔

"آپ بلکل فکر مت کریں میم۔۔سب کچھ آپکی مرضی کے مطابق ہو گا"

"گڈ" وہ کہہ کر لیپ ٹاپ کی جانب مکمل طور پر متوجہ ہوئی۔۔مگر دوسری جانب سے کال کٹ نہیں کی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی اور بات ؟ "

"میں سمجھ نہیں پا رہا میم ۔۔آپ اس کے لئے اتنی آسانیاں کیوں کر رہی ہیں ؟" پر تجسس انداز میں پوچھا گیا۔۔ جس پر اسکی انگلیاں رکی ۔۔

"تو کیا اب مجھے تمہارے سوالوں کے جواب بھی دینے ہونگے ؟" اس کے انداز میں موجود سختی دوسری جانب موجود انداز کی ساری ہمت پانی کر دینے کے لئے کافی تھی ۔۔

"سس ۔۔ سوری میم " اور اگلے ہی لمحے کال کٹ کر دی گئی ۔۔ جب کے پتھریلا انداز لئے اس نے تیزی سے لیپ ٹاپ بند کیا ۔۔ اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر وہ ٹیرس کی جانب آئی جہاں چلتی ٹھنڈی ہوا نے اسکا استقبال کیا ۔۔ کالے آسمان تلے وہ بالوں کو ربر بینڈ کی قید میں دیئے ۔۔ ٹیرس پر کھڑی دور اندھیروں کی جانب دیکھنے لگی ۔۔ یہاں چاروں جانب سب ایک ہی آواز تھی ۔۔ چلتی ہوا کی ۔۔ درختوں سے ٹکراتی ہوا کی ۔۔ دور سڑک پر چلتی گاڑیوں کی ۔۔ اور پھر ۔۔ کہیں دور اندھیروں سے کچھ آوازیں آنے لگی ۔۔ کچھ بہت ہلکی ہلکی آوازیں ۔۔ جیسی کوئی سرگوشی ہو رہی ہو ۔۔ جیسی کچھ لوگ سرگوشیاں کر رہے ہوں ۔۔۔

"کیا سوچ رہی ہو ؟" ایک مردانہ سرگوشی ہوئی ۔۔

"کچھ نہیں ۔۔ آپ کب آئے ؟" اسے ایک مانوس آواز سنائی دی ۔۔ بلکل اس جیسی آواز ۔۔

"جب تم اپنے خیالوں کی دنیا میں کہیں دور گم تھی ۔۔۔ اتنی کہ میری آہٹ تک محسوس نہ کر سکی " کوئی اس کے برابر کھڑا کہہ رہا تھا ۔۔

"آپ آتے بھی تو بنا آہٹ کے ہیں نا ۔۔ کبھی محسوس ہی نہیں کرنے دیا آپ نے مجھے کچھ " اسے محسوس ہوا جیسے اسکے ہونٹوں نے یہ الفاظ مسکرا کر ادا کئے ہوں ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے اچھالگتا ہے۔۔ تمہیں تمہارے خیالوں کی دنیا میں گم دیکھنا۔۔" اسے محسوس ہوا جیسے کسی نے اسکا دایاں ہاتھ تھاما ہو۔۔

"مجھے اچھالگتا ہے۔۔ بلکل خاموشی سے۔۔ بنا آہٹ کیئے۔۔ تمہاری دنیا میں آنا" گمبیر انداز میں اسکی سر گوشیاں اسکی دھڑکن تیز کرنے کے لئے کافی تھیں۔۔

"اور مجھے اچھالگتا ہے۔۔ تمہاری دنیا میں آکر سب بدل دینا۔۔ ایسے کہ تم میرے علاوہ کچھ نہ دیکھ سکو۔۔۔ ایسے ۔۔ کہ تم میری آہٹوں۔۔ میرے الفاظوں۔۔ مجھے پوری عمر یادر کھو۔۔" سر گوشی اسی کے ساتھ رکی۔۔ دھڑکن بھی اسی کے ساتھ رکی تھی۔۔

اسے محسوس ہوا۔۔ ایک بار پھر ماحول میں صرف چلتی ہوا کی آواز آرہی ہے۔۔ باقی ساری آوازیں کہیں گم سی گئیں تھیں۔۔ اسے محسوس ہوا۔۔ کہ سامنے کا منظر واضح نہیں ہے۔۔ کچھ دھندھلا رہا ہے۔۔

اسے محسوس ہوا۔۔ اسکی آنکھوں میں نمی ہے۔۔

اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی سے اس نے اپنی آنکھوں کے کنارے سے آنسو کا قطرہ چنا۔۔

بس ایک قطرہ۔۔ اور منظر دوبارہ صاف ہو گیا تھا۔۔ اور اس نے دیکھا۔۔ سامنے اندھیرا ہے۔۔ گہری رات کا اندھیرا۔۔

"کیونکہ مجھے بنا آہٹ کے چلنا آگیا ہے" کچھ دیر پہلے پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے وہ مسکرائی۔۔۔ ایک عجیب ۔۔ ایک مشکوک مسکراہٹ۔۔

☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

وہ مٹھائی کا ڈبہ ہاتھ میں لیئے اپنے اس چھوٹے سے گھر میں داخل ہوا۔۔ جہاں اس وقت صحن میں اسکی ماں اسکے انتظار میں بیٹھی ہے۔۔

"بہت دیر لگا دی آنے میں ؟" اسے اندر آتا دیکھ کر انہوں نے کہا۔۔ لہجے میں فکر مندی واضح تھی۔۔

"اس کی عادت ڈال لیں اب۔۔آپ کے بیٹے کی ایک اچھی جگہ نوکری لگ گئی ہے۔۔اب وہ دیر سے ہی آیا کرے گا" ان کے ساتھ چار پائی میں بیٹھتے کہا۔۔

"مبارک ہو بہت بہت۔۔۔ کہا تھا نہ میں نے۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا" اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔۔ وہ اب انکی گود میں سر رکھ کر لیٹا۔۔

"ٹھیک کہا تھا آپ نے۔۔ لیکن آپ اب رات دیر تک میرا انتظار نہیں کیا کریں۔۔ مجھے کبھی کبھی زیادہ دیر ہو جایا کرے گی۔۔آپ سو جایا کریں"

"جب تک اولاد خیریت سے گھر نہ آجائے کوئی ماں کیسے سو سکتی ہے ؟" اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتے کہا۔۔

"میں آپکو کال کر کے اپنی خیریت بتا دیا کرونگا۔۔آپ بس میری وجہ سے جاگنا مت۔۔ ورنہ میں ٹھیک طرح کام نہیں کر پاؤنگا۔۔اور پھر میری اس مغرور باس کو مجھے نوکری سے نکالنے کا موقع مل جائے گا" اپنی باس کے ذکر پر اس کا لہجہ بدلا۔۔

"مغرور باس ؟" امی نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

"ہاں۔۔ بہت مغرور ہے وہ۔۔ اسکا ایک ایک لفظ۔۔ اسکا لہجہ۔۔ اسکا انداز۔۔ اسکی ادا۔۔۔ ہر چیز میں غرور ہے ۔۔اپنی دولت کا۔۔۔اپنے مقام کا۔۔اور شاید۔۔اپنی خوبصورتی کا۔۔" وہ تصور میں اسے دیکھتا کہہ رہا تھا۔۔ جبکہ اسکے بالوں پر چلتی اسکے امی کی انگلیاں رکیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"روحان" دھیمی پکار پر اس نے اپنی ماں کی جانب دیکھا۔۔جو اسے ہی دیکھ رہی تھیں۔۔بہت غور سے۔۔

"جی۔۔۔"

"تم میں کچھ بدلا ہے" وہ مسکرائیں۔۔ایک معنی خیز مسکراہٹ۔۔جو اسے ڈرا گئی۔۔وہ فوراً اٹھ کر بیٹھا۔۔

"کیا بدلا ہے مجھ میں۔۔ بلکل ویسا ہی ہوں میں تو" تیزی سے کہا جس پر امی کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

"یہ پہلی بار ہے جب تم نے کسی لڑکی کو خوبصورت کہا۔۔"

"میں نے اسے مغرور کہا ہے امی۔۔"اس نے لفظ مغرور پر زور دیتے کہا۔۔

"تم نے اسے بہت غور سے جانچا ہے"

"پتہ نہیں آپ کیا کہہ رہی ہیں۔۔میں سونے جا رہا ہوں۔۔ صبح جانا بھی ہے میں نے" وہ فوراً ہی کھڑا ہوا۔۔

"کھانا تو کھا لو"

"میں نے چائے کے ساتھ سینڈوچ کھا لیا تھا۔۔آپ سو جائیں میں بھی جا رہا ہوں" اور اسی کے ساتھ وہ اپنے کمرے میں گیا۔۔

"پہلے دن اتنی تبدیلی آئی ہے۔۔پتہ نہیں آگے کتنی آئے گی" خود سے کہتیں وہ اپنے کمرے کی جانب چل دیں

--

جبکہ اندر کمرے میں آتے ہی اس نے جلدی سے دروازہ بند کیا اور بالوں میں ہاتھ پھیرتا دائیں بائیں چکرانے لگا

--

"آئی کانٹ بیلیو دِس" بیڈ پر گرنے کے سے انداز میں بیٹھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں نے۔۔۔روحان ملک نے اس مغرور لڑکی کو خوبصورت کہا؟ سچ میں؟" اسے اپنی ہی بات پر جیسے یقین نہیں آرہا تھا۔۔

"نو نو۔۔۔ضرور زبان سے سلپ ہو گیا ہو گا۔۔میں نے اتنے غور سے اسے دیکھا تک نہیں" بیڈ پر آدھا لیٹتے چھت کی جانب دیکھتے اس نے خود سے کہا۔۔اچانک کی اسکا چہرہ اسکی نظروں کے سامنے ظاہر ہوا۔۔

"ویسے خوبصورت تو ہے وہ" جانے کیسے۔۔ مگر ایک بار پھر یہ الفاظ اسکی زبان سے نکلے۔۔

"اف۔۔۔کیا ہو گیا ہے مجھے۔۔۔لگتا ہے تھکن کی وجہ سے بہکی بہکی باتیں کرنے لگا ہوں۔۔" دوبارہ اٹھتے کہا ۔۔۔

"شاور لے کر سو جانا ہی بہتر ہے۔۔" اور اپنے مسئلے کا حل نکالتے وہ شاور لے کر سونے کے لئے اٹھا۔۔

☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

وہ اپنے مخصوص ٹائم پر لفٹ سے باہر نکل کر اپنے آفس کے جانب بڑھی۔۔جب اسکے ساتھ موجود آفس میں اسے وہ اپنی سیٹ پر بیٹھا لیپ ٹاپ میں مگن نظر آیا۔۔اسے وقت پر یہاں موجود دیکھ کر وہ مسکرائی۔۔اور اپنے آفس کے اندر داخل ہوئی۔۔

وہ لیپ ٹاپ کی جانب مکمل متوجہ تھا جب انٹر کام بجا۔۔

"کم ٹو مائی آفس" اس کے کچھ بھی کہنے سے پہلے دوسری جانب سے مصروف انداز میں ایک آرڈر پاس ہوا۔۔اور اگلے ہی لمحے کال کٹ کر دی گئی۔۔

"کیا ایٹیٹیوڈ ہے" بڑبڑاتے ہوئے وہ اٹھا اور ایک فائل ہاتھ میں لئے اسکے آفس کی جانب گیا۔۔جو کہ اسکے آفس کے ساتھ ہی تھا۔۔

"کم ان" دروازہ ناک کرتے ہی جواب آیا۔۔وہ اندر داخل ہوا تو نظر سیدھا سامنے اپنے لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتی اپنی نئی باس پر پڑی۔۔ایک گہری سانس لے کر وہ اسکے ٹیبل کے سامنے آ کھڑا ہوا۔۔

"یس میم" پرافیشنل انداز میں کہا گیا۔۔

"سٹ" اسکی جانب دیکھے بنا کہا۔۔جس پر وہ فوراً ہی چیئر پر اسکے بلکل سامنے بیٹھا۔۔اور اسکے اگلے آرڈر کا انتظار کرنے لگا۔۔مگر انتظار لمبا ہی ہوتا گیا۔۔۔وہ مسلسل لیپ ٹاپ کی جانب مصروف رہی۔۔جبکہ وہ کبھی گھڑی۔۔تو

Posted On Kitab Nagri

کبھی اسے دیکھتا۔۔ ہر گزرتے منٹ کے ساتھ اسکا غصہ بھی بڑھتا جارہا تھا۔۔ وہ جان بوجھ کر اسکا وقت ضائع کر رہی ہے۔۔۔ مگر روحان یہ افورڈ نہیں کر سکتا تھا۔۔ اسے بہت کام کرنے تھے۔۔

"واٹ کین آئی ڈو فار یو میم ؟" تقریباً پندرہ منٹ کے مشکل ترین انتظار کے بعد اس نے اپنے لہجے کو مکمل پرافیشل بناتے کہا۔۔ جبکہ فلک مراد نے اب لیپ ٹاپ کی سکرین سے نظر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا۔۔۔ اور اس کے پرافیشنل انداز کے پیچھے چھپا دبہ دبہ غصہ وہ اسکی آنکھوں میں دیکھ سکتی تھی۔۔ ہونٹ پھیلنے کو بے تاب ہوئے ۔۔ مگر وہ اس کے سامنے یہ غلطی نہیں کر سکتی تھی۔۔ اس انسان پر اپنا قابو اسے برقرار رکھنا تھا۔۔

"میرا آج کا کیا شیڈیول ہے ؟" کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے ہوئے اس نے پوچھا۔۔

"بارہ بجے ڈیفنس شوروم سے مسٹر شامیر کے ساتھ لنچ میٹنگ ہے۔۔ اس کے بعد دبئی میں ویڈیو میٹنگ۔۔۔ شام کو آپ نے دو کمپنیز کا سروے کرنا ہے وہاں کچھ مسئلہ ہے شاید۔۔ اور۔۔۔" وہ رکا۔۔۔

"اور؟ "

"مسٹر سہیل نے آپکو ایک آفیشل ڈنر پر انوائیٹ کیا ہے" اس نے بات مکمل کر کے اپنی باس کی جانب دیکھا۔۔ جس نے اسکی آخری بات پر اسے الجھ کر دیکھا۔۔

"کیسا ڈنر؟ "

"انہوں نے کہا کہ آپ کے ساتھ کام کرنا انکے لئے خوش نصیبی کی بات ہے۔۔ اور اس کانٹریکٹ کو سیلیبریٹ کرنا چاہتے ہیں آپکے ساتھ ایک آفیشل ڈنر کر کے" اس نے سہیل کے کہے الفاظ اس کے سامنے دہرائے۔۔ اس امید کے ساتھ کہ وہ اس ڈنر کو ایکسیپٹ نہیں کرے گی۔۔ آفکورس ارسلان اسے بتا چکا تھا کہ فلک مراد کو بزنس ڈنرز یا پارٹیز میں جانا پسند نہیں۔۔ اور انکی آئیڈنٹٹی چھپانے کے لئے یہ ضروری بھی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اوک۔۔ہم جائینگے" اور فلک مراد کے منہ سے نکلے ان الفاظ پر اس نے حیران ہو کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"سس۔۔سوری میم؟" اسے لگا کہ شاید اسے سننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔۔

"مجھے اپنے الفاظ بار بار دہرانا پسند نہیں مسٹر روحان۔۔مسٹر شامیر کے ساتھ ہونے والی میٹنگ کی فائیلز ریڈی کریں۔۔اور ہم ٹھیک گیارہ پینتالیس پر یہاں سے نکلیں گے" وہ کہہ کر اپنے کام کی جانب متوجہ ہو چکی تھی۔۔

جبکہ وہ کچھ پل کھڑا اسے حیرانی اور غصے سے دیکھتا رہا اور پھر تیز قدم اٹھاتا وہاں سے نکلا۔۔

"آئی کانٹ بیلیو دِس" اپنی میز پر فائل پھینکتے ہوئے اس نے کہا۔۔

"کیسے ایکسیپٹ کر سکتی ہے وہ اس سہیل کا ڈنر؟ جبکہ وہ اچھے سے جانتی ہے کہ کام کی کوئی بات نہیں۔۔وہ بس اسکے کلوز ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔۔۔پھر بھی۔۔۔پھر بھی اسے اس ڈنر پر جانا ہے؟ کیوں؟" دائیں بائیں چکر لگاتے ہوئے وہ بڑبڑا رہا تھا۔۔اسے خود بھی نہیں معلوم تھا کہ اسے غصہ کس بات کا ہے؟

"جانا ہے تو اکیلے جائے۔۔مجھے ساتھ لے جانے کی کیا ضرورت ہے؟" اپنی کرسی پر بیٹھتے کہا۔۔

"اب مجھے وہاں بیٹھ کر انکا فلرٹ بھی دیکھنا ہوگا؟؟؟" میز پر زور سے ہاتھ مارا کی وجہ سے ساتھ رکھا پین باکس نیچے گرا۔۔

www.kitabnagri.com

اور اس سے پہلے کہ وہ پین باکس اٹھاتا۔۔انٹر کام بجا۔۔

"بیہیو یور سیلف مسٹر روحان ملک۔۔یہ میرا آفس ہے۔۔آپکا گھر نہیں" ایک بار پھر اسے کچھ کہنے کا موقع دیئے بغیر وہ کال کٹ کر چکی تھی۔۔جبکہ اب وہ اپنی جگہ سے اچھلا۔۔

"یہ۔۔اسے کیسے پتہ چلا؟" اپنے چاروں جانب نظر دوڑاتے ہوئے اس نے حیرانی سے کہا۔۔

جبکہ اپنے آفس میں لگی ایل۔ای۔ڈی میں اسکا یہ انداز۔۔یہ حال دیکھ کر فلک مراد کے ہونٹ مسکرائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔اس نے سب سے چھپا کر روحان ملک کے آفس میں کیمرہ لگوایا تھا۔۔آفکورس وجہ اسکی بے اعتباری نہیں تھی۔۔اگراسے اس پر ذرا بھی شک ہوتا تو وہ کبھی اسے اپائینٹ نہیں کرتی۔۔مگر یہ کیمرہ۔۔جس کے بارے میں اسکے اور ارسلان کے سوا کوئی نہیں جانتا تھا۔۔۔اس کی وجہ شک نہیں۔۔اور کوئی اور وجہ کیا ہے۔۔یہ وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔۔بس جانتی تھی تو یہ۔۔کہ روحان ملک وہ واحد شخص ہے جسکا غصہ بھی اسے مسکرانے پر مجبور کر دیتا ہے۔۔

یہ شخص اس کی زندگی کی واحد انٹر ٹینمنٹ بن چکا ہے۔۔۔

ٹھیک گیارہ بج کر پینتالیس منٹ پر وہ اپنی فائل لے کر آفس سے باہر نکلا۔۔ٹھیک اسی وقت اسے وہ بھی آفس سے نکل کر لفٹ کی جانب جاتے نظر آئی۔۔۔وہ اسکے پیچھے آیا۔۔

"سب ریڈی ہے؟" لفٹ کے اندر آتے ہی سوال ہوا۔۔

"یس" وہ اس کے ساتھ اندر آنے لگا جب اپنا ہاتھ اٹھا کر فلک نے اسے آگے بڑھنے سے روکا۔۔جبکہ روحان نے سوالیاں تاثر لئے اسکی جانب دیکھا۔۔

"یہ میری پرائیویٹ لفٹ ہے۔۔۔اور کوئی بھی میرے ساتھ اسے شئیر نہیں کرتا۔۔آپ دوسری لفٹ سے آسکتے ہیں۔۔" اور اسکی بات مکمل ہوتے ساتھ ہی لفٹ کا دروازہ بند ہوا۔۔جہاں فلک مراد کے چہرے پر مسکراہٹ بکھری۔۔وہیں دوسری جانب کھڑے روحان کے تو مانو سر سے دھواں اٹھنے لگا۔۔

"کنٹرول۔۔۔کنٹرول روحان کنٹرول۔۔۔اس جاب کے لئے۔۔کنٹرول" گہری گہری سانس لیتے۔۔ہاتھوں کی مٹھیاں بنائے اس نے خود کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی۔۔آخر سمجھتی کیا ہے یہ اپنے آپ کو۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

"کنٹرول۔۔۔"خود کو کچھ بھی کہنے سے روکتے وہ جلدی سے دوسری لفٹ کی جانب بڑھا اور گراونڈ فلور کا بٹن پریس کیا۔۔

ٹھیک بارہ بجے انکی گاڑی ایک ریسٹورانٹ کے سامنے رکی۔۔گاڑی رکتے ہی روحان دروازہ کھول کر باہر نکلنے لگا جب اس نے روکا۔۔

"ویٹ"وہ کہہ کر اپنے پرس سے کچھ نکالنے لگی جبکہ روحان اسکے آگے کہنے کا انتظار کرنے لگا۔۔

"یہ لو"ایک ائیر فون اسکی جانب بڑھاتے کہا۔۔

"یہ کیا ہے؟"اس نے الجھ کر پوچھا۔۔

"تمہیں سچ میں نہیں معلوم کہ یہ کیا ہے؟ "

"میرا مطلب ہے کہ۔۔یہ کس لئے؟ "

"تم جانتے ہو کہ میری آئیڈنٹٹی سیکرٹ ہے۔۔ مگر کچھ میٹنگز اٹینڈ کرنا میرے لئے ضروری ہوتا ہے۔۔اور ان میٹنگز میں میری جگہ ہمیشہ کوئی اور چہرہ ہوتا ہے۔۔پر الفاظ میرے ہوتے ہیں۔۔۔باقی تم سمجھ گئے ہو کہ اس بار چہرہ تمہارا ہے۔۔اور الفاظ۔۔۔"اس نے اسکے ہاتھ میں پکڑے ائیر فون کی جانب اشارہ کیا۔۔۔"میرے ہونگے "

"اور یہ بھی۔۔"اب فلک نے ایک پین اسکی جانب بڑھایا۔۔

"یہ کیوں؟"پین لیتے پوچھا۔۔

"اس میں کیمرہ لگا ہے۔۔مجھے فائلز اور لیپ ٹاپ کے ساتھ سامنے بیٹھا شخص بھی نظر آئے گا۔۔ تمہیں بس میرے الفاظ دہرانے ہیں"اپنا لیپ ٹاپ آن کرتے اس نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے" وہ کہہ کر گاڑی سے باہر نکلا جبکہ فلک مراد ایک اور ائیر فون اپنے دائیں کان میں لگایا۔۔

"یعنی اب مجھے اسکا طوطا بننا پڑے گا۔۔؟؟" وہ چڑتے ہوئے بڑبڑایا۔۔

"واٹ آکلیور لیڈی" ریسٹورانٹ کے اندر داخل ہوتے روحان نے اپنے دائیں کان میں ائیر فون لگا کر کہا۔۔

"تھینک یو" ائیر سے آئی فلک مراد کی آواز پر وہ فوراً گڑ بڑایا۔۔

"یہ کال کب کنکٹ ہوئی؟" اس نے حیرت سے سوچا۔۔

"جب تم میری تعریف کرنے میں مصروف تھے" اس کے ناپوچھے گئے سوال کا جواب دیتی وہ مسکرائی۔۔یہ شخص آج کل اسے بار بار مسکرانے پر مجبور کر رہا تھا۔۔

جبکہ دوسری جانب روحان کا دل چاہا کے اپنا سر پیٹ ڈالے۔۔

تقریباً آدھے گھنٹے کی میٹنگ کے بعد وہ دونوں اپنی گاڑی میں موجود واپس آفس کی جانب جا رہے تھے۔۔

ابھی گاڑی رائل فائینس کے سامنے رکی ہی تھی کہ فلک مراد کے موبائل پر ایک مسیج آیا۔۔

اس نے دیکھا۔۔دبئی کے ایک کلائینٹ کی جانب سے ای۔میل آئی تھی۔۔

جسے کھول کر دیکھتے ہی اسکے چہرے کے تاثر بدلے۔۔

"میری آج کی تمام میٹنگس کینسل کر دو۔۔اور ارسلان سے کہو کہ ایک گھنٹے میں ائیر پورٹ پہنچے۔۔ہم دبئی جا رہے ہیں" موبائل میں تیزی سے ہاتھ چلاتے اس نے ایک آرڈر پاس کیا۔۔

"سب ٹھیک ہے؟" اسکی پریشانی محسوس کرتے روحان نے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔وہاں ہمارے ایک کلائینٹ اچانک غائب ہو گئے ہیں۔۔وہ بھی رقم کے ساتھ۔۔ہمیں فوراً وہاں پہنچنا ہے۔۔"اسے جواب دیتے اس نے موبائل کان سے لگایا اور دوسری جانب سے کال ریسیو ہونے کا انتظار کرنے لگی۔۔

"فوراً دبئی کی دو ٹکٹس بک کرو۔۔مجھے رات سے پہلے وہاں پہنچنا ہے۔۔ارسلان سے کہو دبئی کے کلائینٹس کی پوری ڈیٹیلز لے کر ائیر پورٹ پہنچے۔۔ہو سکتا ہے ہمیں ایک ویک سے زیادہ وہاں رکنا پڑ جائے۔۔میری غیر موجودگی میں مسٹر جنید اور روحان سب سنبھالینگے۔۔مجھ سے کانٹیکٹ صرف ضرورت کے وقت ارسلان کے تھرو ہوگا۔۔کلئیر؟"روانی سے سب کہتے اس نے پوچھا۔۔

"اوکے میم"دوسری جانب موجود مریم نے اسکا ایک ایک لفظ نوٹ بک میں لکھتے کہا۔۔

"گڈ"کال بند کر کے اس نے آگے بیٹھے روحان کی جانب دیکھا۔۔جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔بے حد سنجیدگی اور پریشانی سے۔۔

"یو کین گو ناؤ مسٹر روحان۔۔آئی ہوپ کہ میری غیر موجودگی میں تم سب سنبھال لوگے۔۔"

"یس میم۔۔ڈونٹ وری"پرافیشنل انداز میں کہا۔۔

"گڈ۔۔صرف ضرورت پڑنے پر آپ مجھ سے کانٹیکٹ کر سکتے ہیں۔۔منیجر جنید آپ کے ساتھ ہونگے۔۔بائے "اور یہ روحان کے گاڑی سے اتر جانے کا اشارہ تھا۔۔جسے سمجھتے ہی وہ فوراً گاڑی سے اترا۔۔اور اسکے اترتے ہی گاڑی آگے بڑھا دی گئی۔۔۔

"بیسٹ آف لک"دھیمی آواز سے اسکی گاڑی کو دور جاتا دیکھ کر کہا۔۔اور ایک گہری سانس لے کر وہ عمارت کے اندر گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆

"سب کیسا چل رہا ہے ؟" لیپ ٹاپ کی جانب دیکھتے ہوئے مصروف انداز میں پوچھا۔۔

"بہت اچھا۔۔مجھے یقین نہیں آرہا مگر۔۔لیب کے مطابق اس فارمولے کی کامیابی کے چانسز ایٹی پرسنٹ ہے۔۔ اگر ایسا ہی ہوا۔۔تو ہمارے لئے انوسٹرز کو منانا بہت آسان ہو جائے گا" عامر کی بات پر اسکے ہونٹ مسکرائے۔۔

"یہ میرے سالوں کی محنت ہے عامر۔۔یہ فارمولہ میں نے امریکہ میں ریسرچ کر کے بنایا ہے۔۔اسکا پاس ہونا تو یقینی ہے۔۔تم بس مجھے اس شہر کی سب سے بہترین فائیننسنگ کمپنیز کی ڈیٹیلز لا کر دو۔۔" کرسی سے ٹیک لگاتے ہوئے اس نے کہا۔۔

"میں نے اس پر کام مکمل کر دیا ہے۔۔یہ اس شہر کی ٹاپ تھری فائیننسنگ کمپنیز ہیں۔۔جن کے انوسٹرز آؤٹ آف کنٹریز بھی ہیں۔۔" عامر نے اب ایک پیپر اسکی جانب بڑھایا جسے اس نے ہاتھ بڑھا کر تھاما۔۔

"اس شہر کی سب سے بہترین اور قابلِ اعتبار فائیننس کمپنی "رائل فائیننس" ہے۔۔میں سے اسکا پورا ریکارڈ چیک کیا ہے۔۔آپ یقین نہیں کرینگے کہ اس کمپنی نے صرف چار سال۔۔صرف چار سال میں اتنی کامیابی حاصل کی ہے کہ اسکے انوسٹرز نا صرف پاکستان بلکہ ملک سے باہر بھی دو تین کنٹریز میں ہیں۔۔اور اب تک جس جس کمپنی پر اس نے انوسٹ کیا وہ کامیاب ترین رہی ہے۔۔قابلِ اعتبار اور اس شہر کی سب سے بیسٹ فائیننسنگ کمپنی میں اسکا پہلا نمبر ہے۔۔اگر اس کمپنی کا صرف نام ہی کسی کمپنی کے ساتھ لگ جائے۔۔تو لوگ اس کمپنی پر آنکھ بند کر کے اعتبار کرتے ہیں۔۔۔" وہ ایکسائیٹڈ ہو کر اب کرسی کھینچ کر بیٹھا۔۔

"باس۔۔اگر ہم اس کمپنی کے ساتھ کام کرنے میں کامیاب ہو گئے نا۔۔تو میں لکھ کر دے سکتا ہوں۔۔بہت کم عرصے میں ہماری کمپنی پچھلی کمپنی سے زیادہ کامیاب ہو گی۔۔آسمان کی بلندی پر پہنچ جائینگے ہم۔۔اف مجھے تو

Posted On Kitab Nagri

سوچ کر ہی اتنی ایکسائیٹمنٹ ہو رہی ہے" وہ واقعی خوابوں کی دنیا میں اتنا کھو چکا تھا۔۔کہ اب پل کے لئے بھول ہی گیا کہ سامنے اسکا باس بیٹھا ہے۔۔۔

"ویل۔۔۔تو پھر ہمیں بس اسی کمپنی کی ضرورت ہے" کرسی سے ٹیک لگا کر پیپر میز پر رکھتے ہوئے اس نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔۔

"مگر باس۔۔۔" اب کی بار عامر سنجیدہ ہوا۔۔

"کیا؟ "

"اتنی بڑی کمپنی کا اعتبار حاصل کرنا۔۔اور اسے اپنے ساتھ کام کرنے کے لئے منانا بہت مشکل کام ہے۔۔میں نے سنا ہی اس کمپنی کا باس۔۔وہ بہت مشکل سے ہی کسی کے ساتھ کام کرنے پر راضی ہوتا ہے۔۔آپ تو جانتے ہیں۔۔جتنی بڑی کمپنی پراسس بھی اتنا ہی سٹرک"

"ہمارا افارمولہ ہمیں کامیاب کرے گا عامر۔۔یقین مانو۔۔ایک بار لیب سے پازیٹیو ریپورٹ آگئی۔۔ہمارے لئے یہ پراجیکٹ سکسسفل بنانا مشکل نہیں ہو گا۔۔تم بس اس کمپنی سے کانٹیکٹ کرو۔۔میں لیب کو دیکھتا ہوں" وہ کہتے ساتھ کھڑا ہوا۔۔۔

"اوکے۔۔میں ابھی جا کر پروپوزل میل بھیجتا ہوں۔۔آئی وش کہ وہاں سے کوئی رسپانس بھی آجائے" ایک گہری سانس لیتے عامر نے کہا۔۔

"جب تک وہاں سے کوئی رسپانس نہ آئے۔۔۔تم ای۔میلز اور کالز کرتے رہو گے۔۔کچھ بھی کر کے۔۔" میز پر دونوں ہاتھ رکھ کر وہ آگے جھکا۔۔اور اپنے مخصوص سنجیدہ انداز میں اس سے مخاطب ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''کچھ بھی کر کے عامر۔۔۔اس کمپنی کے ساتھ میٹنگ ارینج کرنی ہو گی تمہیں۔۔۔آگے میں سنبھال لو نگا''اور اسی کے ساتھ وہ تیزی سے آفس سے نکلا جب کے عامر کے ماتھے پر اب پسینہ آنے لگا۔۔

''اتنی بڑی کمپنی کے ساتھ ایک نئ اور معمولی کمپنی کی حیثیت سے میٹنگ ارینج کرنا۔۔۔بہت مشکل کام ہے باس۔۔''اور اپنی اس نئ پریشانی کو ساتھ لیئے۔۔وہ بھی آفس سے باہر نکلا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

وہ آفس میں بیٹھا لیپ ٹاپ میں مسلس کچھ ٹائپ کر رہا تھا جب اسکا دروازہ کسی نے ناک کیا۔۔

''کم ان''مصروف انداز میں جواب دیا۔۔

''مسٹر روحان۔۔''مریم کی آواز پر اس نے سر اٹھا کر دیکھا جو کہ ایک پیپر لیئے اس کے سامنے کھڑی تھی۔۔

''یس۔۔ ''

''میم کو گئے ایک ہفتہ ہو گیا ہے۔۔اور میرا ان سے کوئی رابطہ نہیں ہو پا رہا۔۔ارسلان کو کال کی میں نے مگر اس نے کہا کہ یہاں کے مسئلے میں منیجر اور آپ کے سامنے رکھو۔۔تو۔۔''اب اس نے وہ پیپر اس کے سامنے رکھا ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

''یہ ان کمپنیز کی لسٹ ہے جس نے ہمیں اس ایک ہفتے کے دوران ریکوسٹ میل بھیجی ہے۔۔وہ میٹنگ کرنا چاہتی ہیں اپنی کمپنی میں فائیننسنگ کے لیئے۔۔۔''اس نے پیپر اسکی جانب بڑھایا جسے اس نے لیا۔۔

''ٹوٹل چار کمپنیز ہیں۔۔ایک کسی سافٹوئیر ہاؤس کی ہے۔۔دو کنسٹرکشنز اور ایک کمپنی میڈیسن کی ہے''اس نے مختصر کہا۔۔

''یہ تم نے میڈیسن کمپنی کو مارک کیوں کیا ہے ؟ ''

Posted On Kitab Nagri

"وہ ایکچولی اس کمپنی کے اسسٹنٹ مسٹر عامر بہت ایکٹیو ہیں۔۔یقین کریں اس بندے نے اتنی میلز اور کالز کی ہیں کہ میں تنگ آگئی ہوں۔۔میں نے بتایا کہ ہمارے باس آوٹ آف کنٹری گئے ہیں۔۔اور تب سے اب تک روز کال کر کے انکے آنے اور میٹنگ ارینج کرنے کا پوچھتا ہے۔۔۔اس لئے میں نے اسے مارک کیا ہے کہ آپ اور منیجر اس سے سب سے پہلے نپٹ لیں۔۔تانکہ میرے ٹیلیفون اور میلز کو سکون ملے" وہ روانی سے کہتی اپنی اکتاہٹ بھی نکال رہی تھی جس پر روحان کے ہونٹ مسکرائے۔۔

"اوک۔۔میں منیجر سے ڈسکس کر کے بتاتا ہو تمہیں"

"اوک۔۔"اسی کے ساتھ وہ آفس سے باہر نکلی جبکہ اب اس نے ایک نظر دوبارہ ان کمپنیز کی لسٹ پر ڈالی۔۔

"رول کے مطابق۔۔۔دو کمپنیز سیلیکٹ کر کے ایک توڈن کرنا ہوگا۔۔۔اتنا مشکل کام ہم باس کے بغیر کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔"اسے اب فکر ہوئی۔۔

"اتنے دن ہوگئے دونوں کو گئے ہوئے۔۔۔اور کچھ پتہ نہیں کہ کیا ہو رہا ہاں؟آخر ایسا بھی کیا کہ دونوں ایک کال کر کے انفارم نہیں کر سکتے؟"اسے اب شکایت بھی ہونے لگی۔۔

"کیا مجھے کال کرنی چاہیے؟" پاس رکھے موبائل کی جانب دیکھتے سوچا۔۔

"پر انہوں نے منع کیا تھا"اسے فلک کی کہی بات یاد آئی۔۔

"مگر یہ کام ضروری ہی تو ہے۔۔۔میں اسی بہانے کال کر سکتا ہوں نا؟"خود کو تسلی دیتے اس نے موبائل اٹھایا

۔۔

Posted On Kitab Nagri

"واٹ ! بہانہ۔۔۔مجھے بہانہ بنانے کی کیا ضرورت ہے ؟کام ہے مجھے اس لئے کال کر رہا ہوں۔۔اسکی آواز سننے کا شوق تھوڑی ہے۔۔۔"اپنی ہی کہی بات پر اب اسے غصہ آیا۔۔پتہ نہیں آج کل اسے اپنی ہی باتوں پر خود ہی اتنا غصہ کیوں آنے لگا تھا۔۔۔

جبکہ یہاں سے دور دبئ میں موجود ایک ہوٹل کے کمرے میں وہ گود میں لیپ ٹاپ رکھے۔۔سامنے بیٹھے ارسلان کی بات سن رہی ہے۔۔۔مکمل توجہ سے۔۔

"پولیس نے اسے ڈھونڈ لیا ہے۔۔۔اب بس انوسٹیگیشن اور منی کا مسئلہ دو دن میں سالو ہو جائے گا۔۔پھر اگر آپ چاہیں تو ہم واپس جا سکتے ہیں "

"یہ بہت اچھا ہو گا۔۔جیسے ہی یہ مسئلہ حل ہو فوراً واپسی کے ٹکٹ کرواؤ۔۔"سنجیدگی سے کہا۔۔

"اوک۔۔ہمیں ویسے بھی وہاں جلدی جانے کی ضرورت ہے"وہ کہہ کر کھڑا ہوا۔۔جبکہ اسکی بات پر وہ الجھی ۔

"کیوں ؟کیا وہاں بھی کچھ ہو گیا اب ؟"

"نہیں۔۔وہاں سب سیٹ ہے۔۔بس وہ مریم کی کال آئی تھی۔۔کہہ رہی ہے ایک کمپنی کا اسسٹنٹ مسلسل ایک ہفتے سے اسے بار بار میلز اور کالز کر کے پکار رہا ہے "

"مجھے یقین ہے کہ مریم نے ایسے الفاظ استعمال نہیں کئے ہونگے"لیپ ٹاپ میز پر رکھتے ہوئے اس نے ٹانگ پر ٹانگ ٹکاتے کہا۔۔

"آفکورس نہیں۔۔میں تو آپکو اس کے جزبات بتا رہا ہوں"اس نے سامنے دوبارہ بیٹھتے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کام کی بات بتاؤ۔۔کیوں پکا۔۔۔میرا مطلب ہے کیوں بار بار کالز کر رہا ہے وہ؟""اسے اپنی زبان کہتے کہتے رکتا دیکھ کر ارسلان مسکرا کر آگے کی جانب جھکا۔۔

"دیکھ لیں۔۔آپ کے اندر بھی کہیں نا کہیں۔۔ایک خالص پاکستانی عورت چھپی ہے۔۔۔سامنے لائیں۔۔ شرمائیں مت""ایک آنکھ دباتے ہوئے اسے شرارتی انداز میں کہا جبکہ فلک نے بس اسے گھورنا ہی ٹھیک سمجھا۔۔

"اوک اوک۔۔بتارہا ہوں""اسے مسلسل گھورتا پا کر اس نے دونوں ہاتھ اوپر کرتے کہا۔۔

"ایک میڈیسن کمپنی کو انوسٹرز کی ضرورت ہے۔۔اور اس کے باس کا اسسٹنٹ ایک ہفتے سے مسلسل میلز اور کال کر رہا ہے کہ وہ ایک میٹنگ کرنا چاہتا ہے۔۔میں نے مریم سے کہہ دیا کہ ہمارے آنے تک منیجر اور روحان سے یہ مسئلے سالو کروائے""اس نے مریم سے ہونے والی بات بتائی۔۔

"ٹھیک کہا تم نے۔۔ایسی کمپنی جس کے امپلائیز نان پرافیشنل ہوں۔۔ان کے ساتھ کام کرنے میں مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں""وہ کہہ کر اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔۔رخ کھڑکی کی جانب تھا۔۔

"ٹھیک کہا آپ نے۔۔مگر ایک اسسٹنٹ ہوتے ہوئے دوسرے اسسٹنٹ کا درد میں اچھے سے سمجھ سکتا ہوں ۔۔ضرور اسکا باس بھی آپکی طرح ظالم ہوگا۔۔""دل پر دکھی انداز میں ہاتھ رکھتے کہا۔۔

"اور تم جیسے اسسٹنٹ ایسے ہی بیہیوئیر کی وجہ سے فائر ہوتے ہو""سنجیدگی سے کہتی وہ کھڑکی سے سامنے رکی

۔۔

"ٹھیک کہا۔۔۔سو یو آر گوئینگ ٹو فائر مسٹر اسسٹنٹ عامر""اس نے خیالی دنیا میں اس اسسٹنٹ سے کہا۔۔جبکہ جانے اس لائن میں ایسا کیا تھا کہ فلک مراد فوراً پلٹی۔۔چہرے پر حیرت لئے۔۔

"کیا نام لیا تم نے ابھی؟""اس نے ارسلان سے سوال کیا۔۔جو اسکے تاثرات دیکھ کر الجھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اس میڈیسن کمپنی کا اسسٹنٹ۔۔۔ مسٹر عامر" اس نے نام دہرایا۔۔

اور فلک مراد جانے کتنی ہی دیر اسے حیرانگی سے دیکھتی رہی اور پھر۔۔رخ دوبارہ کھڑکی کی جانب کیا۔۔۔

اس نے اپنی آنکھیں بند کر کے گہری سانس لی۔۔

"آر یو اوکے باس؟" ارسلان نے فکرمندی سے اسکے پاس آکر کہا۔۔

"ہمم۔۔آئی ایم" مسکرا کر جواب دیا۔۔ پھیکی مسکراہٹ۔۔

°☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کیا ہو رہا ہے عامر؟" وہ جو ایک فائل کی جانب متوجہ تھا اپنے پیچھے سے آتی آواز پر چونکا۔۔

"گیا کام سے" بالوں پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بڑبڑایا اور فوراً کھڑا ہوا۔۔

"کچھ فائلز چیک کر رہا تھا۔۔آپ مجھے بلا لیتے۔۔ کوئی کام تھا کیا؟" پرافیشنل انداز میں مسکراتے کہا۔۔

"تمہیں میں نے تقریباً تیرہ دن پہلے ایک کام دیا تھا عامر۔۔اب تک کوئی رپورٹ نہیں ملی مجھے تمہاری طرف سے؟" پینٹ کی دونوں جیبوں میں ہاتھ ڈالے وہ سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھے کہہ رہا تھا۔۔

"وہ باس۔۔ میری بات ہو رہی ہے انکی سیکرٹری سے۔۔ ایکچولی انکے باس آؤٹ آف کنٹری گئے ہیں۔۔ جیسے ہی وہ آتے ہیں تو میں میٹنگ ارینج کرتا ہوں"

"یہ تم مجھے پچھلے تیرہ دن سے کہہ رہے ہو۔۔۔"

"میں تیرہ دن تمہیں دے چکا ہوں۔۔۔اب۔۔" وہ ایک قدم آگے بڑھا۔۔

"تمہارے پاس صرف تین دن ہے اس میٹنگ کے لئے۔۔" تین انگلیاں اسکے چہرے کے سامنے کی۔۔

"اونلی تھری ڈیز" اسے دھمکا کر وہ دوبارہ اپنے آفس کی جانب بڑھا۔۔ جبکہ عامر کے ماتھے پر اب پسینہ آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''میری سالوں کی نوکری مجھے جاتی کیوں نظر آرہی ہے ؟؟ نہیں۔۔۔مجھے دوبارہ اسے کال کرنی چاہئے'' اور اسی کے ساتھ وہ اپنی کرسی پر بیٹھا۔۔ ٹیلیفون اٹھایا اور ایک نمبر ڈائل کیا۔۔وہی جو وہ تیرہ دن سے کر رہا تھا۔۔

''ہیلو مس مریم سپیکنگ فرام رائل فائیننس۔۔واٹ کین آئی ڈو فار یو ''

''کین یو پلیز ارینج می آ گریٹ میٹنگ وتھ یور باس مس مریم'' ایک بار پھر وہی آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔

''ناٹ اگین'' اس نے آنکھ بند کر کے ایک گہرا سانس لیا۔۔

''ہیلو۔۔مس مریم ؟'' دوسری جانب سے مسلسل خاموشی ہونے کر اس نے پکارا۔۔

''یس مسٹر عامر۔۔میں نے آپکا مسیج دے دیا ہے۔۔جیسے ہی باس آتے ہیں تو میں آپکو میل کر دونگی'' اس نے اپنا مخصوص جواب دیا۔۔

''مس مریم پلیز۔۔میرے پاس صرف تین دن ہے اگر میں یہ میٹنگ ارینج کرنے میں کامیاب نہ ہوا تو باس مجھے فائر کر دینگے۔۔پلیز اپنے باس سے کہیں کہ جلدی آجائیں'' وہ تو مانو اب رونے کو تیار تھا۔۔جبکہ دوسری جانب موجود مریم نے ایک بار پر گہری سانس لی۔۔

''اوکے مسٹر عامر۔۔آئی ول کانٹیکٹ یو سون'' کہتے ساتھ اس نے کال بند کی۔۔جبکہ دوسری جانب موجود عامر اپنا سر تھام کر رہ گیا۔۔۔

''پلیز۔۔پلیز کم بیک سون'' دھیمی آواز میں اب وہ دعائیں کرنے لگا۔۔

جبکہ یہاں سے دور اگر ائیر پورٹ کی جانب آؤ تو ارسلان اور فلک مراد باہر آکر اپنی گاڑی میں بیٹھے۔۔

''شکر ہے سب خیریت سے ہو گیا۔۔۔سو۔۔پہلے لنچ کرتے ہیں پھر میں آپکو گھر ڈراپ کر لونگا'' ڈرائیونگ سیٹ سنبھالتے ہوئے اس نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔ہم لنچ کے بعد آفس جائینگے" حتمی آواز میں کہا۔۔

"بلکل نہیں۔۔اتنے دن آپ دن رات کام کرتی رہی ہیں اگر ایک دن ریسٹ کر لینگی تو کمپنی کو کوئی نقصان نہیں ہو گا۔۔"وہ جیسے اسے ڈانٹنے کو تیار تھا۔۔

"مجھے بہت کچھ دیکھنا ہے ارسلان۔۔اور پھر میری وجہ سے ان کمپنیز کو کوئی ریسپانس نہیں دیا گیا۔۔میں انہیں چیک کرنا چاہتی ہوں "

"یہ کام کل بھی تو ہو سکتا ہے نا۔۔آپ کل چیک کر لینا۔۔۔ابھی میں لنچ کے بعد آپکو گھر ڈراپ کر رہا ہوں۔۔ بس"اس نے حتمی انداز میں کہتے ایک ریسٹورانٹ کے سامنے گاڑی روکی۔۔

"تم دن بہ دن میرے امپلائی سے میرے باس نہیں بنتے جا رہے ؟"اسے گھورا۔۔

"کیونکہ آپ ایک انسان سے ایک مشین بنتی جا رہی ہیں۔۔"جواب بھی فوراً آیا۔۔

"اوکے۔۔میں گھر جاؤنگی مگر۔۔میری ایک شرط ہے "

"کیا؟ "

"تم روحان کے ہاتھ مجھے ان کمپنیز کی ڈیٹیلز بھیجو گے شام کو۔۔مجھے ہر حال میں انہیں آج دیکھنا ہے۔۔"جس سنجیدگی سے اس نے کہا۔۔۔ارسلان نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"آج سے پہلے آپ نے کبھی ان معاملات میں جلدی نہیں کی۔۔آج کیوں ؟ "

"بس۔۔یہ سمجھو کہ اس بار بات الگ ہے۔۔"سامنے دیکھتے کہا۔۔

"ایسا کیا الگ ہے اس بار ؟ "

"معلوم ہو جائے گا تمہیں۔۔جلد۔۔"اسی کے ساتھ وہ گاڑی سے باہر نکلی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ دال میں کچھ کالا ہے ؟"خود سے کہتے وہ بھی گاڑی سے باہر نکلا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

وہ منیجر کے آفس سے نکل کر اپنے آفس کی جانب جا رہا تھا جب مریم اسکی جانب آئی۔۔

"آپ نے منیجر سے بات کرلی ؟ "

"ہاں۔۔لیکن ہم میم کے آنے سے پہلے۔۔کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے۔۔ "

"لیکن کوئی آئیڈیا۔۔؟ "

"تم اتنی بے چین کیوں ہو رہی ہو ؟"روحان نے اسے مشکوک نظروں سے دیکھتے پوچھا۔۔

"کیونکہ آج صبح پھر اسکی کال آئی تھی۔۔یقین مانے تنگ کر کے رکھ دیا ہے مجھے۔۔ کہہ رہا تھا کہ تین دن میں میٹنگ ارینج نہ کروائی تو باس فائر کر دینگے "

"کسے فائر کر رہی ہیں باس ؟"روحان کے کچھ کہنے سے پہلے ہی انکی جانب آتے ارسلان نے کہا۔۔جس پر دونوں نے حیرانی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"تم۔۔تم واپس آگئے ؟ میم کہاں ہیں ؟"ارسلان کے پیچھے دیکھتے ہوئے مریم نے کہا۔۔جبکہ روحان نے بھی بے ساختہ اسکی تلاش میں نظریں گمائیں۔۔

"انہیں میں گھر چھوڑ آیا ہوں۔۔وہ کل آئینگی"اسے جواب دیتے اس نے روحان کی جانب دیکھا۔۔

"اور سنائیں روحان صاحب کیسا چل رہا ہے سب ؟ "

"سب ٹھیک ہے۔۔بس مسٹر عامر کے علاوہ"مریم کی جانب اشارہ کرتے کہا۔۔جس پر ارسلان نے بھی اسکی جانب دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سنا ہے کوئی بے چارہ اسسٹنٹ ہاتھ دھو کر تمہارے پیچھے پڑ گیا ہے۔۔۔ویسے چار سالوں میں پہلی بار میں نے کسی کمپنی کو اتنا بے تاب دیکھا ہے۔۔سچ بتاؤ۔۔وجہ ہماری کمپنی ہے کہ تم؟"اسکی جانب جھکتے ہوئے شرارتی انداز میں کہا۔۔جب پر جہاں روحان مسکرایا۔۔وہیں مریم فوراً گھبرائی۔۔

"یہ۔۔یہ کیسی باتیں کر رہے ہو تم۔۔مم۔۔میرا کیا تعلق اس سے۔۔میں نے تو اسے دیکھا تک نہیں "

"اوہو۔۔تو تم اسے دیکھنا چاہتی ہو"اب کی بار روحان کی جانب سے کہا گیا۔۔۔جس پر وہ مزید گڑ بڑائی۔۔

"آپ بھی اس کے ساتھ مل گئے۔۔میں نے بیچ میں کچھ نہیں کیا۔۔وہ تو اسکا باس اسے پریشرائیز کر رہا ہے اس لئے وہ روز کال کرتا ہے "

"اچھا اچھا۔۔ریلیکس۔۔۔مزاق کر رہے ہیں ہم۔۔میں جانتا ہوں تم میرے علاوہ کسی کے بارے میں نہیں سوچ سکتی"ارسلان نے ایک آنکھ دباتے ہوئے کہا۔۔جس پر مریم تپی۔۔

"تم ذرا کل میم کو آنے دو۔۔میں تمہاری کلاس لگواتی ہوں"اسے دھمکی دیتی وہ وہاں سے چلی گئی۔۔جبکہ ارسلان نے اب روحان کی جانب مڑا۔۔

"مجھے اس عامر کا اتنا بے چین ہونا مشکوک لگ رہا ہے۔۔آخر اسکی کمپنی اتنا انٹرسٹ کیوں لے رہی ہے کہ تھوڑا انتظار بھی نہیں کر سکتی۔۔"اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔جس پر روحان نے سر ہلایا۔۔

"بلکل۔۔جب مجھے مریم نے اسکے بار بار کال کرنے اور میٹنگ کے لئے فورس کرنے کا بتایا تو مجھے بھی شک ہوا ۔۔اس لئے میں نے اس کمپنی کی ڈیٹیلز نکلوائیں"اپنے آفس کی جانب بڑھتے روحان نے کہا۔۔جبکہ ارسلان بھی اسکے ساتھ اندر آیا۔۔

"پھر۔۔کیا معلوم ہوا؟"روحان کرسی پر بیٹھا اور ارسلان اسکے سامنے۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے فلیٹ کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔۔لائیٹس آن کی اور لاؤنج کی جانب بڑھا۔۔

"کچھ خاص نہیں۔۔ایک نئی میڈیسن کمپنی ہے جو کہ دو مہینے پہلے اوپن ہوئی ہے۔۔سنا ہے اس کے آنر کراچی سے بیلانگ کرتے ہیں ابھی کچھ عرصہ پہلے ہی یہاں شفٹ ہوئے ہیں۔۔اور اسی لئے انہیں ارجنٹلی انوسٹرز کی ضرورت ہے"

اس نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے اپنا موبائل جیب سے نکالا۔۔

"اور لیب؟اتنی جلدی لیب کیسے مل گئی انہیں ؟ "

"سورس۔۔۔اس کمپنی کا مالک کراچی میں بھی اپنا یہی فیملی بزنس چلاتا رہا ہے۔۔اور اب اپنی پرسنل کمپنی یہاں اسلام آباد میں اوپن کی ہے۔۔اسکی سورس اور جان پہچان نے لیب کا کام بھی آسانی سے کیا۔۔"کرسی سے ٹیک لگاتے روحان نے پر سکون انداز میں کہا۔۔جبکہ ارسلان رکا۔۔جانے کیوں۔۔مگر اسے کچھ کھٹک رہا تھا۔۔لیکن کیا؟یہ وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔۔

وہ اب اپنے کانٹیکٹس میں کسی کا نمبر ڈھونڈنے لگا۔۔شاید کسی بہت پرانے دوست کا۔۔یا جاننے والے کا۔۔اسے لئے تو نمبر ڈھونڈنے میں وقت لگ رہا تھا۔۔

"پتہ نہیں کیوں۔۔مجھے اب بھی کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا"اس نے اپنی سوچ کا اظہار کیا۔۔

"بظاہر مجھے نہیں لگتا کہ ایک معمولی سی اور نئی کمپنی رائل فائینس کے لئے کوئی خطرہ ہو سکتی ہے"روحان کی بات بھی ٹھیک تھی۔۔

اسے شاید اپنا مطلوبہ کانٹیکٹ نمبر مل گیا۔۔اور اس نے فوراً کال ملائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مگر اس طرح بار بار کالز اور ای۔میلز کوئی بھی کمپنی نہیں کرتی۔۔ہمیشہ ریسپانس کا ویٹ کیا جاتا ہے اور ویک میں ایک بار اپڈیٹ لی جاتی ہے۔۔آخر اس طرح روز روز یاد دلانے کا کیا مقصد ہے؟ جبکہ تمہارے مطابق اس کمپنی کا باس فیملی بزنس چلاتا رہا ہے۔۔تو وہ ایک ان پرافیشنل اسسٹنٹ کیسے رکھ سکتا ہے؟" ارسلان کی بات پر روحان کے ہونٹ مسکرائے۔۔

"ہمیں اب مزید دیر نہیں کرنی چاہئے۔۔وقت آگیا ہے۔۔اگلا قدم اٹھانے کا" اس نے صوفے کی پشت سے ٹیک لگاتے کہا۔۔اب وہ دوسری جانب سے آیا جواب سننے لگا۔۔

"ہو سکتا ہے۔۔اس بیچارے کے باس 'مسٹر عمر الیاس' بھی ہماری باس 'میم فلک مراد' کی طرح خطرناک ہو۔۔ اس لئے بس وہ بھی اپنی جاب بچانے کی کوشش میں ہاتھ پاؤں مار رہا ہو" روحان نے آگے کی جانب جھک کر کہا۔۔ جبکہ اسکی بات پر ارسلان کے تاثرات میں کچھ عجیب تبدیلی آئی۔۔

"کیا۔۔۔کیا نام لیا تم نے ابھی؟" اب کی بار وہ بھی جھکا۔۔جیسے اسکی آواز صاف سننا چاہتا ہو۔۔

"گریٹ۔۔تو فائنلی۔۔ہم ملنے والے ہیں" معنی خیز مسکراہٹ نے اسکے ہونٹوں کو چھوا۔۔

"عمر الیاس۔۔میڈیسن کمپنی کا مالک"

"فکر مت کریں۔۔۔کسی کو شک نہیں ہو گا۔۔" وہ کہتے ساتھ صوفے سے کھڑا ہوا۔۔اور کچن کی جانب بڑھا ۔۔

اور روحان نے دیکھا۔۔

ارسلان کی آنکھیں حیرت سے پھیلی۔۔

اس نے دیکھا۔۔ارسلان نے ہاتھ کی مٹھیاں بنائیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

''اپنا خیال رکھیئے گا'' کہتے ساتھ ہی اس نے کال کٹ کی۔۔اور فرج کھول کر پانی کی بوتل نکالی۔۔

روحان نے دیکھا۔اسکا جسم کانپنے لگا۔۔۔غصے سے؟ حیرانگی سے۔۔یا ضبط سے؟ وہ سمجھ نہیں پایا۔۔

اور ابھی وہ اس سے پوچھنے ہی والا تھا کہ۔۔اگلے ہی پل۔۔

''لیٹس پلے'' معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ کہتے اس نے بوتل کا کیپ کھولا اور اس کے گھونٹ بھرنے لگا۔۔

اس نے ارسلان کو برق رفتاری سے بھاگتے دیکھا۔۔وہ بھی اسکے پیچھے بھاگا۔۔

''گیم آن۔۔'' بوتل کچن شیلف پر رکھ کر وہ وہاں سے چلا گیا۔۔۔

مگر ارسلان کی رفتار تیز تھی۔۔وہ لفٹ کے بجائے سیڑھیوں کی جانب بڑھا اور تیزی سے اترنے لگا۔۔ جبکہ اسے بھاگتا دیکھ کر مریم بھی پریشانی سے کھڑی ہوئی۔۔

''اسے کیا ہوا؟ ''

''پتہ نہیں'' سیڑھیوں کی جانب دیکھتے روحان نے کہا۔۔۔

اب اگر ارسلان کی جانب دیکھو۔۔تو وہ اپنی پھولتی سانس کی پرواہ کئے بغیر گاڑی میں بیٹھا اور اگلے ہی پل تیزی سے دوڑا دی۔۔

وہ ٹی۔وی لاؤنج میں بیٹھی ہاتھ میں چائے کا کپ لئے ٹی۔وی دیکھنے میں مصروف تھی جب ڈور بیل بجنا شروع ہوئی۔۔اور رکی نہیں۔۔۔کوئی مسلسل۔۔۔بار بار اسے بجا رہا تھا۔۔

''کیا ہو گیا'' اکتا کر کہتے اس نے کپ میز پر رکھا اور دروازے کی جانب آکر جلدی سے دروازہ کھولا۔۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی ارسلان ماتھے پر پسینہ لئے۔۔پھولتی ہوئی سانس۔۔آنکھوں میں حیرانگی۔۔سوالات۔۔اور جانے کیا کیااحساسات لئے۔۔لال سرخ چہرے کے ساتھ اس کے سامنے کھڑا تھا۔۔وہ اسکی حالت دیکھ کر رک سی گئی۔۔کچھ کہاں نہیں۔۔کچھ پوچھا نہیں۔۔۔جیسے سمجھ گئی ہو؟

"ڈونٹ ڈیل می۔۔"وہ ایک قدم اسکی جانب بڑھا۔۔جبکہ وہ دروازے پر ہی کھڑی رہی۔۔

"دِس اس ناٹ ٹرو۔۔آئی مِس انڈرسٹینڈیو۔۔۔رائٹ؟"اس نے جیسے سوال کم۔۔ تسلی زیادہ دی۔۔خود کو۔۔

اور پھر۔۔۔

ارسلان نے دیکھا۔۔

فلک مراد کے ہونٹوں کو پھیلتے۔۔

فلک مراد کی آنکھوں میں چمک ابھرتے۔۔

اسکے ہونٹ ہلتے۔۔

"شطرنج کی بساط پر خوش آمدید۔۔۔مائی ڈئیر ارسلان"

اور یہ الفاظ ارسلان کو پتھر کر گئے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگرآپ ہماری ویب پراپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اورای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"کبھی کبھی۔۔زندگی کو پلٹنے میں بس اک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے۔۔ جیتی جاتی زندگی اک پل میں مردہ ہو جاتی ہے ۔۔اور۔۔کسی کی مردہ زندگی میں اک پل میں جان آجاتی ہے۔۔۔"آواز رکی تھی ۔۔اور ایک بار پھر خاموشی ہوئی ۔۔گہری خاموشی۔۔

"مگر پتہ ہے کیا؟اس میں قصور زندگی کا نہیں ہوتا۔۔ان لوگوں کا ہوتا ہے جنہیں ہم اپنی زندگی کا حصہ بنا لیتے ہیں۔۔۔کیونکہ وہ اس قابل نہیں ہوتے اور ہم۔۔ ہم کبھی انکی قابلیت پہچان ہی نہیں پاتے۔۔"ایک بار پھر آواز رکی۔۔۔

"اور جانتے ہو۔۔اصل میں انکی کیا قابلیت ہوتی ہے ؟ "

"جیتی جاتی زندگی کو۔۔ مردہ کر دیتا"اور پھر خاموشی۔۔ مگر اس بار کی خاموشی کسی شور سے کم نہیں تھی۔۔ یہ خاموشی چیخ رہی تھی۔۔اور اسکی چیز وہ دونوں ہی سن سکتے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اور جانتے ہو۔۔ ہمیں ایسے لوگوں کے ساتھ کیا کرنا چاہئے ؟" ایک سوال ہوا۔۔ جس کا جواب اس کے پاس نہیں تھا۔۔ مگر شاید سوال پوچھنے والے کے پاس تھا۔۔

"یا تو انہیں انکے حال پر چھوڑ دینا چاہیئے۔۔ یا پھر۔۔۔ انکی زندگی کا وہ پل بن جانا چاہیئے کہ جب انکی آنکھیں کھل جائیں۔۔ وقت پلٹ جائے۔۔ اور وہ اپنے آپ کو مردہ ہوتا محسوس کریں۔۔ بس ایک یہی طریقہ ہے۔۔ جو انہیں سدھار سکتا ہے۔۔ کیونکہ" ایک وقفہ اور آیا تھا۔۔

"گولی کی تکلیف صرف تب ہی سمجھ آتی ہے۔۔ جب گولی خود کو لگے۔۔ ورنہ دوسروں کو مارنا تو بچوں کا کام ہے ۔۔ اصل مزہ تو سہنے میں ہے "

"اور آپ دوسرا آپشن سیلیکٹ کرنے والی ہیں نا؟" وہ جو کافی دیر سے اسے سن رہا تھا۔۔ جیسے سب سمجھ کر بولا ۔۔

"نہیں۔۔" اسکا جواب حیران کن تھا۔۔

"کرنے والی نہیں۔۔ میں سیلیکٹ کر چکی ہوں"

آوازیں یہاں رک گئیں تھیں۔۔ اس نے ایک گہری سانس لے کر اپنی آنکھیں کھولی۔۔ نظر اب سامنے وال کلاک کر پڑی جو رات کے تین بجا رہی تھی۔۔ وہ جب سے فلک سے مل کر آیا تھا۔۔ مسلسل اسکے کانوں میں اسکے کہے الفاظ گونج رہے تھے۔۔

آج اسے پہلی بار احساس ہوا۔۔ کہ جس فلک میم کے ساتھ وہ چار سال سے کام کر رہا ہے۔۔ اسے وہ چار سالوں میں بھی جان نہیں سکا۔۔ شاید فلک مراد کو جاننے کے لئے چار سال کا عرصہ بہت کم پڑ گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر ایک بات وہ جانتا تھا۔۔کہ فلک کے جواب نے کہیں نا کہیں اسے مطمئن کیا تھا۔۔شاید اس لئے کہ وہ فلک مراد سے اسی جواب کی امید کرتا تھا۔۔کیونکہ وہ اپنی میم کے بارے اور کچھ جانتا ہو یا نہ ہو۔۔اتنا ضرور جانتا ہے کہ فلک مراد کبھی کسی کو اسکے حال پر نہیں چھوڑتی۔۔۔

جسمانی تھکن کے باوجود نیند اسکی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔کیونکہ دل۔۔دل اور دماغ آج بار بار جانے کیوں بے چین تھے۔۔ماضی کی جانب۔۔اس دن کی جانب۔۔جب وہ فلک مراد سے پہلی بار ملا تھا۔۔

"کیا کر رہے ہو؟" وہ جو اپنے موبائل میں یوٹیوب میں کوئی ویڈیوں دیکھنے میں مصروف تھا۔۔اپنے پیچھے سے آتی ایک نسوانی آواز پر چونک کر پلٹا۔۔

"آپ؟" کھلے ڈائی کئے بال، اور پیلے کاٹن کے لباس میں کاندھے پر ایک بیگ لٹکائے شاید اس سے عمر میں تھوڑی بڑی۔۔ایک لڑکی اسکے سامنے کھڑی مسکرا رہی تھی۔۔

"فلک۔۔فلک مراد۔۔نور کی فرینڈ ہو میں۔۔کچھ دنوں سے روز یہاں آ رہی ہوں۔۔اور روز تمہیں یہاں اس لان میں بیٹھا دیکھتی ہوں۔۔آج سوچا پوچھ ہی لوں۔۔کون ہو تم؟"

"وہ۔۔میں نور میم کے ڈرائیور کا بیٹا ہوں۔۔ارسلان" بالوں پر ہاتھ پھیرتے شرمیلے انداز میں کہا۔۔

"اوک۔۔سو ارسلان۔۔کیا تم بھی یہاں کام کرتے ہو؟" وہ اب پاس رکھی بینچ پر بیٹھی جہاں کچھ دیر پہلے ارسلان بیٹھا تھا۔۔

"جی۔۔آج کل ابا بیمار رہتے ہیں تو میں انکی جگہ ڈرائیونگ کرتا ہوں" سر جھکاتے ہوئے اس نے کہا۔۔جبکہ فلک اسکے سر جھکانے پر مسکرائی۔۔

"پڑھائی نہیں کی؟"

Posted On Kitab Nagri

"کی ہے۔۔انٹر کے امتحان پاس کیئے ہیں پچھلے سال۔۔وہ بھی اے گریٹ سے "اس نے فوراََ ہی ایکسائیٹڈ ہوتے ہوئے بتایا۔۔

"واؤ پھر تو تم بہت انٹیلیجنٹ ہو۔۔آگے ایڈمیشن نہیں لیا؟" وہ جیسے اب اسکا انٹرویو لینے لگی۔۔

"نہیں۔۔" اچانک ہی ارسلان کی مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔آنکھوں میں اداسی فلک سے چھپ نہیں سکی۔۔

"کیوں؟ "

"میں یونیورسٹی کی فیس افورڈ نہیں کر سکتا میم " اور جس انداز میں اس بار ارسلان کی جانب سے جواب آیا۔۔

فلک مراد کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

" صحیح کہا تم نے" وہ کھڑی ہوئی۔۔

"تم فیس افورڈ نہیں کر سکتے۔۔فوکس آن یور ڈرائیو نگ" مسکرا کر کہتی وہ وہاں سے چلی گئی۔۔جبکہ ارسلان اس کے جانے تک وہی کھڑا اس عجیب سی لڑکی کے بارے میں سوچتا رہا۔۔۔

ماضی کی اس ملاقات کے یاد آنے پر اسکے ہونٹ مسکرائے۔۔چار سال۔۔چار سال گزر گئے۔۔لیکن بات تو جیسے کل کی ہی لگتی ہے۔۔

"عمر الیاس۔۔۔" اس نے دھیمی آواز میں جیسے پکارا۔۔اور پھر بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر رکھی ایک فائل اٹھائی۔۔

"۔آنکھیں کھلنے کا۔۔گولی لگنے کا۔۔درد محسوس کرنے کا۔۔اور تمہارا وقت پلٹنے کا وقت آگیا ہے۔۔عمر الیاس "

اور بس ایک ہی پل لگا تھا۔۔اسے فیصلہ لینے میں۔۔۔

کہ شطرنج کی اس بساط پر۔۔اس نے کس جانب کھڑا ہونا ہے۔۔اور کسے مات دینی ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆

انہوں نے فجر کی ادائیگی کے بعد تسبیح لینے کے لئے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل کا پہلا درواز کھولا۔۔ تسبیح اٹھاتے ہوئے نظر اسکے نیچے رکھی ایک کالے رنگ کی فائل پر گئی۔۔اور جانے کس خیال سے انکے ہونٹ مسکرائے۔۔

وہ بیڈ پر بیٹھے۔۔فائل نکالی۔۔اوراس کی سطح پر ہاتھ پھیرنے لگے۔۔۔ایسے جیسے کسی خزانے سے دھول صاف کر رہے ہوں۔۔

"کون ہو تم ؟"سامنے بیٹھے درمیانی عمر کے شخص سے انہوں نے پوچھا۔۔وہ دونوں اس وقت ایک ریسٹورانٹ میں بیٹھے تھے۔۔جہاں اس شخص نے انہیں بلایا تھا۔۔

"یہ اہم نہیں ہے۔۔اہم یہ ہے کہ میں کوئی براانسان نہیں ہوں" مسکراتے ہوئے جواب دیا۔۔جس پر انکے ماتھے پر بل پڑے۔۔

"برائی کب کہتی ہے کہ وہ بری ہے ؟ "

"لیکن اعمال تو کہتے ہیں نا؟اور میری اچھائی اس مالانے ثابت نہیں کی کیا؟ "

"تمہارے پاس وہ مالا کیسے آئی ؟"آگے جھک کر پوچھا۔۔وہ جاننے کو بیتاب تھے کہ ایک انجان انسان کے پاس یہ کیسے آئی ؟

"اسکے مالک نے دی مجھے۔۔کہاں کہ اس کے بعد میری سچائی پر یقین ہو جائے گا آپکو ؟"اسکے جواب پر انکے اندر بے چینی ابھری۔۔

"کہاں ہے وہ؟ "

Posted On Kitab Nagri

"یہ میں نہیں بتا سکتا۔۔فلحال مجھے بس یہ فائل آپ تک پہچانے کی ذمہ داری دی گئی ہے" اس نے ایک کالے رنگ کی فائل انکی جانب بڑھائی۔۔

"کیسی فائل ہے یہ؟ "

"خود دیکھ لیں "

انہوں نے وہ فائل اس کے ہاتھ سے لی اور اسے کھولا۔۔اور پھر۔۔۔جانے اس فائل میں ایسا کیا تھا کہ انکی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔جلدی جلدی اسکے صفحے پلٹے اور آنکھیں مزید پھیلتی گئیں۔۔پھر سر اٹھا کر سامنے بیٹھے شخص کی جانب دیکھا جواب بھی مسکرا رہا تھا۔۔

"یہ۔۔۔یہ کیسے ہو سکتا ہے؟" بے یقینی سے کہا۔۔

"یہ تو ہو گیا ہے۔۔دادا جان" کہتے ساتھ اس نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔

"بابا۔۔۔بابا۔۔۔" ایک نسوانی آواز پر وہ چونکے۔۔

"کہاں کھوئے ہوئے ہیں آپ۔۔میں کب سے دروازہ ناک کر رہی تھی۔۔آپکا جواب نہیں آیا تو اندر آگئی" انکے قریب آتی نفیسہ بیگم نے کہا۔۔

"کچھ نہیں۔۔بس کچھ یاد آگیا تھا" فائل دوبارہ دراز میں رکھتے کہا۔۔

"آپکی چائے" چائے کا کپ ٹیبل پر رکھا۔۔

"شکریہ۔۔" کہتے ساتھ انہوں نے تسبیح پڑھنا شروع کی۔۔اور وہ جوان سے فائل سے متعلق پوچھنے والی تھیں ۔۔انہیں پڑھتا دیکھ کر ارادہ ترک کرتی باہر نکل گئیں۔۔

☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے آفس میں یہ فائل لئے بیٹھی ہے۔۔ جس میں ان چاروں کمپنیز کی ڈیٹیلز موجود ہیں۔۔

"جب معلوم ہے کہ کسے سیلیکٹ کرنا ہے تو پھر اتنے غور و فکر کی کیا ضرورت ہے؟" سامنے بیٹھے ارسلان نے سنجیدگی سے کہا۔۔ جو پچھلے پندرہ منٹ سے اسے فائل ریڈ کرتے دیکھ رہا تھا۔۔

"ضروری تو ہے ارسلان۔۔ میں اپنی کمپنی کے معاملے میں کوئی کامپرومائیز نہیں کرونگی۔۔ کمپنی پر کوئی برا اثر نہیں پڑھنا چاہیئے" فائل بند کرتے ہوئے کہا۔۔

"لیکن کچھ نا کچھ اثر تو پڑے گا ہی۔۔ آخر کام ہی ایسا ہے "

"ہاں۔۔ مگر۔۔ اثرات کو ختم کرنے کی تیاری بھی کر کے رکھنی چاہیئے نا" مسکراتے ہوئے کہا۔۔ جس پر ارسلان حیران ہو کر آگے جھکا۔۔

"آپکا مطلب ہے۔۔ بیک اپ؟ "

"آفکورس۔۔ کسی بھی کھیل کے لئے سب سے اہم چیز بیک اپ ہوتا ہے۔۔ لوگ اس پر دھیان نہیں دیتے اور مارے جاتے ہیں۔۔ اور جو دھیان دیتے ہیں۔۔" اب وہ بھی آگے کی جانب جھکی۔۔ نظر ارسلان کی نظروں میں تھی۔۔

"وہ مارے جانے کے بعد جی جاتے ہیں" اسی کے ساتھ ایک معنی خیز مسکراہٹ نے دونوں کے ہونٹوں پر چھوا

۔۔

"بہت مزہ آنے والا ہے باس۔۔ آئی ایم ویری ایکسائیٹڈ "

"می ٹو "

Posted On Kitab Nagri

دروازے پر دستک ہوئی اور اسی کے ساتھ دونوں جلدی سے سنجیدہ ہو کر سیدھے ہوئے۔۔فلک نے فائل دوبارہ کھولی اور مصروف انداز میں "کم ان" کہا۔۔

وہ دروازہ کھول کر اندر آیا۔۔تو نظر سامنے بیٹھی اپنی اس مغرور باس پر پڑی۔۔جسے وہ پندرہ دن بعد دیکھ رہا تھا۔۔ پندرہ دن۔۔اس نے گہری سانس لی اور آگے بڑھا۔۔

"آپ نے بلایا میم "ارسلان کے پاس کھڑے ہوتے کہا جس پر فلک نے سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"یس۔۔میں نے فائل ریڈ کر لی ہے۔۔ ہمیں۔۔" فلک نے ایک ہائیلائٹر اٹھایا اور فائل پر دو جگہ ہائیلاٹ کیا۔

"ان دو کمپنیز سے میٹنگ کرنی ہے۔۔انہیں میل کر دو۔۔میں دونوں سے ایک ہی دن ملونگی" فائل اسکی جانب بڑھاتے کہا۔۔اس نے دیکھا۔۔ایک سافٹوئیر ہاؤس اور دوسری میڈیسن کمپنی پر ہائیلاٹ ہوا تھا۔۔بے اختیار اسکے ہونٹ مسکرائے۔۔

"آپ کو میرا فیصلہ اچھا لگا مسٹر روحان ؟"اسے مسکراتا دیکھ کر فلک نے پوچھا۔۔

"جی۔۔بلکل" فائل بند کرتے ہوئے اس نے کہا۔۔

"گڈ۔۔تو پھر کل ان دونوں کے ساتھ میٹنگ ارینج کریں۔۔"

"کل کیوں۔۔آج کیوں نہیں ؟"ارسلان کی جانب سے کہا گیا۔۔جانے وہ اتنا بے تاب کیوں تھا۔۔جبکہ فلک کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔

"آج شام مجھے ایک بہت ضروری کام کرنا ہے "

"کیا کام ؟"ارسلان کی جانب سے سوال ہوا۔۔جبکہ روحان بھی اس مسکراہٹ کی وجہ جاننے کو بے تاب ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک ڈنر۔۔جو کہ رہ گیا تھا"اور فلک مراد نے روحان کی جانب دیکھ کر معنی خیز انداز میں کہا۔۔جس پر روحان کو اپنا خون ایک بار پھر کھولتا محسوس ہوا۔۔۔

"اوہ۔۔تو وہ ڈنر بہت ضروری ہے ہاں۔۔"اس نے تپ کر سوچا۔۔لیکن کہہ کچھ نہ سکا۔۔

"کس کے ساتھ ڈنر؟"ارسلان نے ایک بار پھر پوچھا۔۔جبکہ وہ دونوں اب بھی ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔

فلک کی مسکراتی آنکھیں۔۔اور روحان کی سنجیدہ آنکھیں ایک دوسرے کی جانب تھیں۔۔

"مسٹر سہیل کے ساتھ۔۔ایک آفیشل ڈنر"اس کی جانب سے نگاہیں ہٹائے بغیر اس نے کہا۔۔جبکہ روحان نے فائل پر اپنی گرفت مضبوط کی۔۔ضرورت سے زیادہ۔۔

"ایک اچھے سے ریسٹورانٹ میں بکنگ کروا دیجئے گا۔۔مسٹر روحان"فلک کا انداز ہی اسکے اندر آگ لگانے کے لئے کافی تھا۔۔دونوں اب بھی ایک دوسرے کی جانب متوجہ تھے۔۔کیسے کوئی مقابلہ ہو رہا ہو۔۔جبکہ ارسلان نے۔۔ان دونوں کی جانب دیکھا۔۔

ایک طرف چمکتی فلک۔۔

دوسری جانب آگ بگولہ روحان۔۔

"کہانی میں ٹوئیسٹ"سوچ کر ہی ارسلان کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

"اوک۔۔۔میم"لفظ میم پر زور دیتے روحان نے کہا۔۔جس پر ارسلان کا جانے کیوں۔۔پر قہقہہ بلند ہوا۔۔

اور وہ دونوں اس ٹرانس سے باہر آکر اسکی جانب متوجہ ہوئے۔۔

"تم کیوں ہنس رہے ہو؟"فلک نے اسے گھورتے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''او۔۔سوری سوری۔۔کچھ یاد آگیا تھا'' اپنی ہنسی کو قابو کرتے کہا۔۔

''کام پر دھیان دیا کرو ارسلان۔۔کام پر اوک'' سنجیدگی سے فلک کی جانب سے کہا گیا۔۔

''یس باس ''

''سو مسٹر روحان۔۔یو کین گو ناؤ'' اس کے کہتے ہی روحان نے ایک آخری نظر اسکی جانب ڈالی۔۔اور آفس سے باہر نکلا۔۔

''ویسے۔۔۔'' اسکے جاتے ہی ارسلان نے اسکی جانب جھکتے ہوئے رازداری سے کہنا شروع کیا۔۔

''شطرنج کے ساتھ ساتھ۔۔ٹام اینڈ جیری کھیلنا بھی پسند ہے کیا آپکو؟'' ایک آنکھ دباتے ہوئے اس نے کہا۔۔

جبکہ اسکی بات پر فلک نے سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

پھر آگے جھکی۔۔اس کے چہرے کے قریب۔۔

''بہت'' اور اسی کے ساتھ ایک بار پھر دونوں کے ہونٹ مسکرائے۔۔۔

جبکہ دیوار کے اس پار موجود روحان ملک نے فائل میز پر پھینکتے ہوئے۔۔مریم کو کال ملائی۔۔

''یس ''

''ایک بہت ہی ''اچھے سے'' ریسٹورانٹ میں اپنی ''میم'' کے لئے۔۔ایک بہت ہی ''اچھا'' سا ڈنر ٹیبل ارینج کرو۔۔آج شام کا'' ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہتے ساتھ ٹھک کر کے موبائل واپس رکھا۔۔جبکہ دوسری جانب موجود مریم نے حیرانگی سے انٹر کام کی جانب دیکھا۔۔

''اسے کیا ہوا؟ ''

Posted On Kitab Nagri

اب اگر یہاں سے کچھ دور۔۔۔ عمر الیاس کے آفس کی جانب آؤ۔۔تو کرسی سے ٹیک لگائے وہ سنجیدگی سے سامنے کھڑے عامر کو گھور رہا ہے۔۔

"تو۔۔۔کیا رپورٹ ہے؟ "

"وہ۔۔باس۔۔انہوں نے کہا ہے کہ وہ جلد میل کرینگے" بالوں میں ہاتھ پھیرتے اس نے سر جھکا کر کہا۔۔جبکہ اسکی بات پر عمر کے ماتھے پر بل پڑے۔۔

"یہ بات میں پچھلے پندرہ دنوں سے سن رہا ہوں عامر۔۔مجھے نیو اپڈیٹ دو" سختی سے کہا گیا۔۔

"مم۔۔میں دوبارہ کال کرتا ہوں "

"تمہارا مطلب ہے کہ اب تک کوئی اپڈیٹ نہیں ہے۔۔پندرہ دن عامر۔۔کیا پندرہ دن ایک میٹنگ ارینج کرنے کے لئے بہت کم ہیں؟آخر کر کیا رہے ہو تم؟" وہ اب میز پر ہاتھ مار کر کھڑا ہوا۔۔۔اسے عامر پر بے تحاشہ غصہ آرہا تھا۔۔وقت گزرتا جارہا تھا اور اب تک انہیں انوسٹر نہیں ملا تھا۔۔یہ کمپنی کے لئے ٹھیک نہیں تھا۔۔۔

"سس۔۔سوری باس۔۔۔انکے باس آوٹ آف کنٹری گئے ہیں اس لئے دیر ہو رہی۔۔لیکن" اس نے سر اٹھا کر اس

عمر کی جانب دیکھا۔۔

"ہو سکتا ہے وہ اب تک آگئے ہوں۔۔اور تین دن دیئے تھے۔۔آج دوسرا دن ہے۔۔"اس نے یاد دلایا۔۔

"پندرہ دن میں نا ہو سکا تو ایک دن میں کیا تیر مار لوگے تم عامر؟ "

"باس۔۔آپ نے تین دن کا کہا تھا۔۔ابھی آج کا دن ختم ہونے میں پورے"اس نے اپنی گھڑی میں ٹائم دیکھا

۔۔

Posted On Kitab Nagri

''پانچ گھنٹے ہیں۔۔اور زندگی بدلنے کے لئے تو ایک لمحہ ہی بہت ہوتا ہے باس ''

''اوکے۔۔دیکھتا ہوں کہ تم کیا کر لیتے ہو ان پانچ گھنٹے میں۔۔اور اگر کچھ نہ ہوا۔۔تو جاتے ہوئے اپنا سارا سامان لے کر جانا یہاں سے''اسے ایک بار پھر دھمکاتے وہ اپنی کرسی پر بیٹھا۔۔

''جج۔۔۔جی باس''اور اسی کے ساتھ وہ آفس سے باہر نکلا۔۔۔

''کب آئیگا یہ باس۔۔میری جاب جانے کے بعد؟''وہ کہتے اپنی جگہ پر آیا۔۔نظر سامنے کمپوٹر کی سکرین پر پڑی ۔۔جس میں ایک نیو میل کا نوٹیفکیشن آیا ہوا تھا۔۔

''کتنا ہی اچھا ہو کہ اگر میل انکی جانب سے آئی ہو''گہری سانس لے کر کہتے اس نے میل باکس آنا کیا۔۔

اور پھر۔۔اگلے ہی لمحے اسکی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔۔اور۔۔ہونٹ مسکرائے۔۔

اگلے ہی پل وہ تیزی سے عمر کے آفس کی جانب بھاگا جو کرسی سے ٹیک لگائے آنکھیں موندیں بیٹھا تھا۔۔

''مار لیا باس۔۔''آفس کے اندر آتے ہی اس نے جلدی سے کہا۔۔جس پر عمر نے آنکھیں کھولیں۔۔

''کیا مار لیا؟ ''

''تیر۔۔۔آخر عامر دی گریٹ نے تیر مار ہی لیا باس۔۔وہ بھی رائل فائینس کے باس پر''ہاتھ سے کھڑکی کی جانب تیر مارنے کا اشارہ کرتے اس نے ایکسائیٹمنٹ میں کہا۔۔۔جبکہ عمر کے ہونٹ مسکرائے۔۔

''تو پھر۔۔کیا رپورٹ ہے؟ ''

''کل شام۔۔پانچ بجے۔۔آپکی میٹنگ ہے۔۔رائل فائینس کے باس سے''فاتحانہ مسکراہٹ کے ساتھ عامر نے کہا۔۔

''نائس جاب''اسکی تعریف کی جس پر اسکے ہونٹ مزید پھیلے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ویری نائس"عمر نے دھیمی آواز میں کہا۔۔جو شاید عمر سن نہ سکا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

ڈرائیور نے گاڑی شاپنگ مال کے سامنے روکی اور بیک مرر سے پیچھے بیٹھی اپنی میم کی جانب دیکھا۔۔جو کہ ایئر فون کان نے لگائے کسی کو کال ملانے میں مصروف تھیں شاید۔۔

"ہم پہنچ گئے"ڈرائیور کے ساتھ بیٹھے روحان نے اسکی جانب دیکھتے کہا۔۔جس پر اس نے کھڑکی سے باہر اس مال کی جانب دیکھا۔۔۔جو کہ اس شہر کا سب سے ایکسپنسیو شاپنگ مال تھا۔۔جہاں عام لوگ تو چھوٹی سی چین خریدنا بھی افورڈ نہیں کر سکتے۔۔

"اوک لیٹس گو"کہتے ساتھ اس نے دروازہ کھولا اور باہر نکلی۔۔جبکہ روحان نے ڈرائیور کو گاڑی پارک کرنے کا کہا۔۔اور باہر نکلا۔

"ہاں ارسلان۔۔کیا تم وہاں پہنچ گئے ؟"موبائل اپنے کوٹ کے سائیڈ پاکٹ میں رکھتے اس نے کہا۔۔جس پر روحان نے اس پر ایک نظر ڈالی۔۔۔بلیک پینٹ پر وائیٹ ٹی۔شرٹ اور اس کے اوپر گٹھنوں تک آتا بلیک کوٹ۔۔کھلے ڈارک براؤن اور سیدھے بال جو کہ دونوں کاندھوں میں بکھرے ہوئے ہیں۔۔میک کے نام پر ہلکی پنک لپ سٹک اور آنکھوں میں کاجل،کانوں میں وائیٹ نگینے کے ڈاپس۔۔گلے میں اسی کے ساتھ کالاکٹ۔۔اور دائیں ہاتھ میں گھڑی پہنے وہ مصروف انداز میں ارسلان سے بات کرتے آگے بڑھتی جارہی تھی۔۔جبکہ وہ۔۔کسی مشینی کیفیت میں اسے دیکھا اسے فالو کر رہا تھا۔۔اور شاید اسے خود بھی نہیں معلوم ہوا کہ وہ اسے ہی دیکھ رہا ہے ؟

Posted On Kitab Nagri

''روحان۔۔۔روحان''اسکے پکارنے پر جیسے وہ اس ٹرانس کی سی کیفیت سے باہر آیا۔۔اور دیکھا تو وہ لفٹ میں کھڑی اسکے اندر آنے کا ویٹ کررہی تھی۔۔

''سوری''دھیمی آواز سے کہتا وہ اندر آیا۔۔

''تھرڈ فلور''اسکے کہنے پر اس نے تھرڈ فلور کا بٹن پش کیا۔۔

''اوک۔۔میں اس وقت دیکھ نہیں سکونگی کیوں روحان کے ساتھ شاپنگ مال آئی ہوں۔۔اس لئے فائلز وغیرہ تم خود دیکھنا۔۔باقی میں تمہارے ساتھ کنکٹڈ ہوں''وہ ایک بار پھر ارسلان کی جانب متوجہ ہوئی۔۔جو کمپنی کی کسی میٹنگ میں اسکی جگہ گیا تھا۔۔

''تو آج طوطا بننے کی باری ارسلان کی ہے''وہ سوچ کر مسکرایا۔۔

''اوہو۔۔شاپنگ مال۔۔وہ بھی ہمارے دی گریٹ نیو چیف سیکرٹری روحان ملک کے ساتھ۔۔۔لگتا ہے بات کھیل سے آگے جارہی ہے''ارسلان کی چہکتی آواز پر اس نے اپنی نگاہیں ساتھ کھڑے روحان کی جانب کیں۔۔جو دیکھ تو سامنے ہی رہا تھا۔۔مگر کان اسی کی جانب متوجہ تھے۔۔اور فلک مراد اس شخص کو شاید اس سے زیادہ سمجھنے لگی تھی۔۔

''فضول باتیں مت کرو ارسلان۔۔میں یہاں آج شام کے ڈنر کے لئے ایک ''خوبصورت''سا ڈریس لینے آئی ہوں''اسے کن انکھیوں سے دیکھتے اس نے کہا۔۔

اور جانے اسکے الفاظوں میں ایسا کیا تھا کہ روحان کے تاثرات بدلے۔۔جو کہ غصے ہونے کی تمام نشانیاں ظاہر کر رہے تھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اس فضول انسان کے ساتھ ڈنر کرنے کے لئے ڈریس لینا ہے اس نے؟ سیریسلی؟" سوچ کر ہی اسکا غصہ مزید بڑھا۔۔ ساتھ کھڑی اپنی باس کی جانب دیکھا۔۔ جو مسکرا کر ارسلان کی بات سن رہی تھی۔۔

"ایسی مسکراہٹ؟ مجھ سے بات کرتے تو کبھی ایسی مسکراہٹ نہیں آئی اس کے چہرے پر" وہ مزید تپا۔۔

جبکہ دوسری جانب فلک کے کانوں میں ارسلان کا قہقہہ گونجا۔۔۔

"کیوں اسلام آباد کا ٹھنڈہ موسم گرم کرنے پر تلی ہیں آپ؟ "

اس نے دیکھا لفٹ کا دروازہ کھلتے ہی وہ تیزی سے باہر نکلا۔۔ جس پر اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

"تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ۔۔ گرمیوں کا موسم بہت راس آتا ہے مجھ پر" اسے جواب دیتی وہ لفٹ سے باہر نکلی ۔۔اب منظر کچھ یوں تھا۔۔

آگے آگے تیز تیز غصیلے قدم اٹھاتا روحان۔۔۔

اور پیچھے ہونٹوں پر معنی خیز مسکراہٹ سجائے فلک مراد۔۔

جبکہ دوسری جانب میٹنگ روم میں انٹر ہوتے ہی مسکراہٹ غائب کر کے سنجیدہ صورت بناتا ارسلان۔۔۔

اوراسی لمحے۔۔مال کے انٹرنس سے۔۔ اپنی مخصوص پرکشش پرسنیلٹی کے ساتھ داخل ہوتی ایک اور شخصیت ۔۔

"گڈ چوائس۔۔۔اس شاپ میں واقعی بہت اچھے ڈریس ملتے ہیں" وہ جو اپنے غصے پر قابو کر کے رکا تھا۔۔

اپنے قریب سے آتی فلک مراد کی آواز سن کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"کیا اسے سامنے کھڑے انسان کا موڈ نظر نہیں آتا؟ یا پھر اسے فرق ہی نہیں پڑتا۔۔۔" سوچتے ہی اسے ایک بار پھر غصہ آنے لگا۔۔اور روحان ملک کو آج کل واقعی بہت غصہ آنے لگا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم یہیں رکو۔۔"اس پر ایک اور آرڈر پاس کرتی وہ شاپ کے اندر گئی۔۔اس نے دیکھا۔۔یہ شہر کے سب سے مشہور براڈ کی شاپ تھی۔۔جہاں ایک ڈریس کی قیمت اسکی سیلری کے برابر ہو سکتی تھی۔۔

"اپنی اوقات کیوں بھول جاتے ہو روحان۔۔اس جیسی مغرور لڑکی تم جیسے انسان کی طرف دیکھنا بھی پسند نہ کرے۔۔اسے تو تمہارے ہونے یا نہ ہونے سے بھی کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔حیثیت ہی کیا ہے تمہاری؟"اور اسی سوچ کے ساتھ اس نے ایک گہری سانس لی۔۔

اور یہ بھی سچ ہے۔۔کہ اپنی منفی سوچوں کا ذمہ دار کسی اور کو ٹھہرا کر بھی ہمیں بہت سکون ملتا ہے۔۔مگر ایسا سکون صرف چند لمحوں کا ہی ہوتا ہے۔۔۔اور جب یہ لمحے ختم ہوتے ہیں۔۔تو عذاب ہوتا ہے۔۔۔

اور شاید یہ وقت روحان کے لئے اس سکون کا تھا۔۔

اب اگر یہاں سے ایک فلور نیچے آؤ تو وہ ایک کے بعد ایک شاپ میں جا رہا تھا۔۔

دو دن بعد ماہم کی برتھ ڈے تھی اور اسے اسکے لئے ایک اچھا سا گفٹ لینا تھا۔۔۔مصروفیات کی وجہ سے کافی دنوں سے اسکی اس سے بات ہی نہیں ہو سکی۔۔وہ کمپنی اور لیب میں بزی رہتا تھا جبکہ ماہم بھی شاید کہیں بزی تھی ۔۔اس لئے تو اس نے بھی کوئی رابطہ کرنے کی کوشش نہیں کی۔۔لیکن ان تمام تر مصروفیات کے باوجود۔۔وہ ماہم کی برتھ ڈے نہیں بھولا تھا۔۔بھول بھی کیسے سکتا تھا۔۔وہ اسکی محبت جو ٹھہری۔۔

"یہاں تو کچھ بھی اسکی پسند کے مطابق نہیں ہے"ایک اور شاپ سے نکلتے ہوئے اس نے کہا۔۔نظر اب چاروں جانب گھومنے لگی۔۔

"اوپر دیکھتا ہوں۔۔"کہتے ساتھ وہ لفٹ کی جانب بڑھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اگر دوبارہ اس شاپ کی جانب آؤ تو ایک کے بعد ایک ڈریس دیکھ رہی تھی۔۔ساتھ ہی تھوڑی دیر بعد ارسلان سے کچھ کہتی بھی۔۔

"پرافٹ ریشو کم کسی صورت نہیں ہو گا۔۔"ایک گرین کلر کا ڈریس نکال کر دیکھتے اس نے کہا۔۔

پھر کچھ دیر دوسری جانب کی بات سننے لگی۔۔

"یہ ہمارا مسئلہ نہیں ہے۔۔ہم نے بہترین مٹیریئل کے لئے بہترین اماؤنٹ پرووائیڈ کرلی تھی۔۔آگے کا کام انکا تھا"ڈریس واپس رکھ کر وہ پلٹی۔۔نظر سامنے لگے ایک ریڈ کلر کے ڈریس پر پڑی۔۔اور اسے پہلی ہی نظر میں وہ پسند آیا۔۔

"ہم زیادہ سے زیادہ انہیں ٹائم دے سکتے ہیں۔۔۔وہ بھی صرف دو مہینے کا۔۔اور پرافٹ ہمیں دوبارہ اپنی جگہ پر چاہیئے"

"مجھے یہ ڈریس چیک کرنا ہے"ساتھ کھڑی لیڈی سے کہا جواب ڈریس نکالا کر اسے دے رہی تھی۔۔

"اوکے۔۔تو پھر ہم دو مہینے بعد دوبارہ یہاں ہونگے۔۔پرافٹ کے ساتھ۔۔"ڈریس لیتی اب وہ چینجنگ روم کے اندر آئی۔۔جبکہ دوسری جانب اب ارسلان آخری اہم باتیں کرکے میٹنگ ختم کرنے لگا تھا۔۔

"تو پھر۔۔کس کلر کا ڈریس پسند کیا آپ نے اس آفیشل ڈنر کے لئے"میٹنگ روم کے خالی ہوتے ہی اس نے کرسی پر بیٹھتے مسکرا کر کہا۔۔جبکہ دوسری جانب کاونٹر پر پے منٹ کرتی فلک مسکرائی۔۔

"ریڈ"اور ارسلان ایک جھٹکے سے سیدھا ہوا۔۔

"ڈونٹ ٹیل می۔۔آپ کو تو ریڈ پسند ہی نہیں ہے"اسے حیرت ہوئی تھی۔۔وہ جب سے فلک مراد کو جانتا تھا۔۔اس نے کبھی بھی اسے ریڈ کلر پہنتے نہیں دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی رنگ نہ پہننے کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ وہ ہمیں پسند نہیں ہے" وہ بیگ لے کر پلٹی۔۔

"تو کیا مطلب ہوتا ہے۔۔۔؟ "

"اسکا مطلب ہوتا ہے کہ وہ رنگ پہننے کا صحیح موقع نہیں آیا" معنی خیز مسکراہٹ سے کہا۔۔ جبکہ دوسری جانب ارسلان کے ہونٹ بھی پھیلے۔۔

"تو یعنی ریڈ کا صحیح وقت آگیا ہے؟" ایک اور سوال ہوا۔۔ جس پر فلک مراد ہنسی۔۔

"کچھ ایسا ہی۔۔۔اوہ" وہ بات مکمل ہی نہ کر پائی تھی کہ بے دھیانی میں کسی سے ٹکرائی۔۔اور بیگ اسکے ہاتھ سے نیچے گرا۔۔

"کیا ہوا۔۔سب ٹھیک ہے؟" اسکی آواز سن کر ارسلان نے پریشانی سے کہا۔۔

"آئی۔ایم۔سوری۔۔۔وہ میں۔۔۔۔۔" اور سامنے کھڑے شخص جس سے وہ ٹکرائی تھی۔۔پر نظر پڑتے ہی وہ ٹھہر گئی۔۔ایسے۔۔ جیسے وقت ٹھہر گیا ہو۔۔

اس نے اسے دیکھا۔۔بے یقینی سے۔۔۔حیرانگی سے۔۔۔

اور وہ بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔بے یقینی سے۔۔ حیرانگی سے۔۔۔

"باس۔۔سب ٹھیک ہے نا؟" ارسلان اسکی جانب سے کوئی جواب نا پا کر پریشان ہوا۔۔

جبکہ وہ اپنی جگہ ٹھہری اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔یہ چہرہ انجان نہیں تھا۔۔۔یہ شخص انجان نہیں تھا۔۔

اس نے دیکھا۔۔وہ بلو سوٹ میں ملبوس۔۔اپنی مکمل مردانہ وجاہت کے ساتھ۔۔اب شاید وقت گزرنے کی وجہ سے پہلے سے زیادہ پرکشش اور مضبوط لگ رہا تھا۔۔۔

ہاں۔۔کتنا وقت گزرا آخر۔۔چار سال اور کچھ مہینے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چار سال بعد اسے دیکھ رہی تھی۔۔ مگر لگتا تھا جیسے چار صدیاں گزر گئی ہوں۔۔۔

وہ بھی اپنی جگہ ٹھہرا بس اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ چار سال۔۔ یا تقریباً پانچ سال۔۔۔ ہاں۔۔ وہ اتنے عرصے بعد ہی اسے دیکھ رہا تھا۔۔ اور وہ۔۔ وہ بلکل الگ لگ رہی تھی۔۔ اتنی کہ اسے بھی شک ہونے لگا۔۔ کیا یہ وہی ہے؟ وہی جس سے وہ کچھ سال پہلے ملا تھا؟

"فلک مراد؟" اس نے کہا۔۔۔ ایسے جیسے اسکے سامنے ہونے کا یقین کرنا چاہ رہا ہو۔۔ جیسے اپنی آنکھوں پر شک ہو۔۔

اس نے اسے اپنا نام لیتے سنا۔۔ اور یقین ہو گیا۔۔ کہ یہ وہی ہے۔۔ وہ آخری شخص جس سے وہ ملنا نہیں چاہتی تھی ۔۔ کم از کم آج تو نہیں۔۔۔

"باس۔۔ یہ کس کی آواز ہے؟ کون ہے یہ؟ آپ ٹھیک ہے نا؟" دوسری جانب مسلسل اسکی خاموشی سے پریشان ہو کر ارسلان اب دائیں بائیں چکر لگاتے کہہ رہا تھا۔۔ جبکہ فلک۔۔ اسکے کانوں میں تو بس سامنے کھڑے انسان کی آواز پہنچی۔۔۔ ارسلان کو تو شاید وہ بھول ہی گئی تھی۔۔۔

"عمر الیاس" اس نے خود کو اس حیرت سے باہر نکالتے کہا۔۔ جبکہ دوسری جانب فلک کی زبان سے نکلا نام سن کر ارسالان اپنی جگہ رک گیا۔۔

"اوہ۔۔ تو یہ تم ہی ہو فلک۔۔ مجھے لگا جیسے میری آنکھوں کو کوئی دھوکہ ہوا ہے" اپنا نام سننے کے بعد جب اسے یقین ہوا کہ سامنے کھڑی لڑکی فلک مراد ہی ہے۔۔ تو اس نے مسکرا کر کہا۔۔

"ہاں تمہاری آنکھوں کو دھوکہ کھانے کی عادت جو ٹھہری" اب کی بار فلک بھی مسکرائی۔۔۔ جبکہ اس کے اس انداز پر عمر مزید حیران ہوا۔۔ وہ ایسی تو نہ تھی؟

Posted On Kitab Nagri

''وقت انسان کو بدل دیتا ہے عمر الیاس۔۔ مجھے بھی بدل دیا''اس نے جیسے عمر کے دماغ میں چلنے والے سوال کا جواب دیا۔۔ جس پر عمر الیاس کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

''ٹھیک کہا تم نے۔۔ مگر پتہ ہے کیا؟''ایک قدم اسکی جانب بڑھا۔۔

''وقت انسان کو بدلتا نہیں ہے۔۔ بس اسے مجبور کر دیتا ہے کہ وہ اپنا اصل باہر نکالے۔۔اور یہ۔۔ تمہارا اصل ہی ہے فلک۔۔ معصومیت سے بے حد دور۔۔''ایک ایک لفظ پر زور دیتے اس نے کہا۔۔

''ٹھیک کہا تم نے۔۔وقت انسان کو بدلتا نہیں۔۔وہ بس اسکا اصل اسکے سامنے لے آتا ہے۔۔ جسے وہ پہلے تو پہچان نہیں پاتا اور جب پہچان لیتا ہے تو جاننے میں عمر گزر جاتی ہے۔۔۔ لیکن۔۔۔''اب ایک قدم فلک نے اسکی جانب بڑھایا۔۔

''مسٹر عمر الیاس۔۔ لگتا ہے کہ اب تک وقت آپ پر اتنا مہربان نہیں ہوا کہ آپکو۔۔آپکے اصل سے ملوا سکے''

اسکے جواب پر جہاں ارسلان کے ہونٹ مسکرائے۔۔وہیں اسکی جانب آتا روحان اپنی جگہ رک گیا۔۔

''میری چھوڑو۔۔اپنی سناؤ۔۔''وہ بلکل دوستانہ انداز میں کہتا ایک قدم پیچھے ہوا۔۔اور سر سے پیر تک اسے دیکھنے لگا۔۔

اسکے انداز پر فلک اور دوسری جانب ارسلان دونوں ہی الجھے۔۔ جبکہ پیچھے دائیں جانب خود کو انکی نظروں سے بچاتا روحان۔۔اس نے بھی الجھ کر ان دونوں کی جانب دیکھا۔۔خاص طور پر اس شخص کی جانب جو اس کے لئے نیا تھا ۔۔ مگر۔۔فلک مراد کے لئے شاید نہیں۔۔

''ارے واہ۔۔۔ تم تو بلکل ہی بدل گئی ہو''وہ اسے نظروں کے حصار میں لیتا ایک قدم آگے بڑھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ان برانڈڈ کپڑوں اور اس گرومنگ نے تو تمہاری خوبصورتی میں چار چاند ہی لگا دیئے ہیں۔۔" سر سے پیر تک ایک بار پھر اسے گہری نظروں سے دیکھا۔۔اور یہ نظریں اسکے وجود میں جیسے سوئیاں چبھو رہی تھیں۔۔

وہ ایک قدم اور آگے بڑھا۔۔اسکے بلکل قریب۔۔۔

اور وہ چاہ کر بھی قدم پیچھے نہ کر پائی۔۔اس سے دور۔۔۔

جبکہ روحان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس شخص کو کالر سے پکڑ کر اس سے دور کرے۔۔ مگر وہ خود کیوں نہیں دور ہو رہی؟

"شاید اسے یہ قبول ہو۔۔اپنی تعریف کس لڑکی کو قبول نہیں ہوتی؟" ایک اور منفی سوچ نے دل میں جگہ بنائی

۔۔

"تو بتاؤ فلک مراد۔۔اس خوبصورتی کا نظرانہ کون ادا کر رہا ہے آج کل؟" اور اس کے الفاظ گولی کی طرح لگے

۔۔

اور یہ گولی۔۔فلک کو چیرتے ہوئے۔۔ارسلان۔۔اور روحان کو بھی چھو کر گزری۔۔

اسکا چہرہ اب فلک کے چہرے کے قریب۔۔اسکے دائیں کان کی جانب آیا۔۔

"مجھے سب کے سامنے ظالم بنا کر۔۔تمہارا یہ مظلوم وجود اب کس کے پیسوں پر عیاشی کر رہا ہے؟ "

اسے لگا۔۔جیسے اسکے کانوں میں سیسہ پگلا یا جا رہا ہو۔۔تکلیف تڑپا دینے والی تھی۔۔ مگر وہ۔۔وہ تڑپ ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔اس شخص کے سامنے تو بلکل نہیں۔۔۔

جبکہ اسی کان میں لگا ائیر فون جو کہ بالوں کی وجہ سے عمر کی نظروں سے بچ گیا۔۔یہ الفاظ ارسلان تک پہنچا رہا تھا ۔۔جسکا خون اب کھولنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ روحان۔۔ یہ الفاظ سن نہیں پارہا تھا۔۔ کوشش کرکے بھی نہیں۔۔ مگر اسے دکھ رہا تھا۔۔ان دونوں کا بے حد قریب کھڑا ہونا۔۔۔

"یا پھر سوال یہ ہونا چاہئے کہ۔۔" چہرہ ان اسکے کانوں سے دور ہوا۔۔ مگر اب۔۔ نگاہیں ایک دوسرے پر تھیں ۔۔

"آخر یہ وجود۔۔ کس کس کے پیسوں پر عیاشی کرکے یہاں پہنچا ہے ؟"

اور اسے لگا۔۔۔ جیسے دنیا رک گئی ہو۔۔

اسے لگا۔۔ وجود پتھر ہو گیا ہو۔۔

اسے لگا۔۔ جیسے کسی نے اسکے دل پر خنجر مار دیا ہو۔۔۔

اب دوسری جانب ارسلان کا ضبط اب ٹوٹ گیا۔۔ یہ انتہا تھی۔۔ اور اب وہ مزید برداشت نہیں کرسکتا تھا۔۔

"آئی ول کل ہم" چیخ کر ائیر فون اٹھا کر پھینکتا وہ بھاگا۔۔۔ باہر کی جانب۔۔۔ ایک بار پھر۔۔۔ اسی جنون کے ساتھ۔۔

جبکہ اسکی چیخ نے فلک کو اس ٹرانس سے باہر نکالا۔۔ وہ ارسلان کو تو بھول ہی گئی۔۔ اور وہ جانتی تھی کہ وہ یہی آنے والا ہے۔۔ نہیں۔۔ وہ ان دونوں کا سامنا ہونے نہیں دے سکتی تھی۔۔۔ وہ سب برباد نہیں ہونے دے سکتی تھی ۔۔ کبھی نہیں۔۔

اس نے سامنے کھڑے عمر کی جانب دیکھا۔۔ جو دل جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ اب وہ اس سے دو قدم دور کھڑا تھا۔۔

"ٹھیک کہا تم نے" فلک نے مسکرا کر کہا۔۔ جبکہ عمر کی مسکراہٹ فوراً غائب ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہیں روحان اب فلک کی آواز سن سکتا تھا۔۔

"تمہیں تو پتہ ہے نا۔۔پیسے سے کتنی محبت ہے مجھے۔۔اور مجھ جیسی لڑکیاں۔۔پیسے کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہیں "

اس نے ایک قدم آگے بڑھتے کہا۔۔جبکہ عمر اور روحان دونوں ہی کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔۔فلک مراد کا یہ روپ۔۔دونوں ہی پہلی بار دیکھ رہے تھے۔۔۔

"اور ہمیں پیسہ اپنی جانب کسی مقناطیس کی طرح کھینچتا ہے۔۔ویسے۔۔" وہ ایک قدم مزید اس کے قریب ہوئی ۔۔دلکش مسکراہٹ لئے۔۔

"لگ تو تم بھی امیر رہے ہو" اس کے کالر پر انگلی پھیرتے کہا۔۔اور اسکی یہ حرکت روحان اور عمر دونوں ہی کو حیرانگی کی انتہاہ پر لے گئی۔۔

"تو کیا خیال ہے۔۔میرے ساتھ۔۔۔" انگلی اب کالر سے نیچے لائی۔۔

"بزنس کرو گے ؟" دل کر انگلی رکھتے کہا۔۔جس پر جہاں روحان نے ضبط سے اپنی آنکھیں بند کیں۔۔

وہی دوسرے ہی لمحے عمر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر جھٹر کا۔۔

"میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم اتنی گھٹیا ہو گی" غصے سے ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا۔۔جبکہ فلک مراد کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

"مگر ابھی تو تم کچھ اور کہہ رہے تھے۔۔۔مجھے لگا تمہیں معلوم ہو گا۔۔ڈونٹ ٹیل می کہ تم بس۔۔مجھے ٹیس کر رہے تھے" ناراض انداز میں اس نے کہا۔۔جس پر عمر نے افسوس سے سر ہلایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یو آر ڈسکسٹنگ" وہ کہہ کر پلٹا۔۔

"تھینک یو ڈئیر" فخریہ انداز میں آئے فلک کے جواب پر وہ تیزی سے شاپ سے باہر نکل گیا۔۔ جبکہ اسے اس طرح جاتا دیکھ کر فلک کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔۔

وہ عمر الیاس سے اس طرح ملنا نہیں چاہتی تھی۔۔ مگر اب۔۔اسے یہ ملاقات اچھی لگنے لگی۔۔

لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی۔۔ کہ یہی ملاقات روحان ملک کے دل میں اس کے لئے کیسا بیج بو گئی تھی۔۔

اور یہی ملاقات۔۔۔اسکے لئے آگے کیسی سزا بننے والی تھی۔۔

وہ شاپنگ مال سے باہر نکلا تو اسکا غصہ عروج پر تھا۔۔ تیزی سے اپنی گاڑی کی جانب جاتے ہوئے وہ کسی سے ٹکرایا

۔۔

"اف۔۔" اور اسے محسوس ہوا۔۔ جیسے کوئی گرم چیز اسکے کپڑوں پر گری ہے۔۔ جواب اسکی سکن جلا رہی ہے

۔۔

"آئی ایم سو سوری۔۔ سوری سر۔۔ میں نے آپکو دیکھا نہیں" وہ لڑکا جو اس سے ٹکرایا تھا۔۔ گرم کافی اسکی شرٹ میں گرتے دیکھ کر معافی مانگنے لگا۔۔

"دیکھ کر نہیں چل سکتے تم۔۔اف۔۔ اتنی گرم کافی گرا دی مجھ پر" اپنے پیٹ پر جلن کا احساس ہوتے اس نے غصے سے کہا۔۔ ایک تو وہ فلک مراد۔۔ اور اب یہ کافی۔۔ آج سب ہی اسے جلانے پر تلے تھے۔۔

"سوری سر۔۔" لڑکے نے شرمندگی سے سر جھکاتے کہا۔۔

"حد ہوگئی" بڑبڑاتا ہوا وہ تیزی سے اپنی گاڑی کی جانب بڑھا۔۔ اسے جلدی سے شرٹ چینج کر کے سکن پر کچھ لگانا تھا۔۔ ورنہ جلنے والی جگہ نشان بھی پڑ سکتا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"حدا بھی ہوئی کہاں ہے عمر الیاس" پیچھے کھڑے لڑکے نے مسکرا کر کہا۔۔

☆☆☆☆☆

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"تمہاری عمر سے بات ہوئی؟" اسے کچن میں مصروف دیکھ کر نفیسہ بیگم نے کہا۔۔

"نہیں۔۔آپکی ہوئی؟" مصروف انداز میں پوچھا۔۔

"نہیں۔۔ کیا کر رہی ہو؟ "

"ایک فرینڈ نے میرے ہاتھ کا لزانیہ کھانے کی فرمائش کی ہے تو بس وہی بنا رہی ہوں" مسکرا کر کہا۔۔

"کونسی فرینڈ؟" نفیسہ بیگم کے سوال پر وہ ایک پل کے لئے رکی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"سحرش۔۔یونیورسٹی کی دوست ہے۔۔آپ نہیں جانتیں" مسکرا کر کہتی وہ ایک بار پھر مصروف ہو گئی۔۔

"عمر کو کال کر کے اسکی خیریت تو معلوم کر لو "

"وہ آج کل اپنی کمپنی کے کام میں بزی ہے آنٹی۔۔انوسٹرز ڈھونڈ رہا ہے۔۔لیب دیکھ رہا ہے۔۔میں ایسے میں اسے ڈسٹرب نہیں کرنا چاہتی" کاندھے اچکا کر لاپرواہی سے کہا۔۔

"لیکن اسی وقت میں اسے تمہاری زیادہ ضرورت ہے ماہم" وہ اسے سمجھانا چاہتی تھیں۔۔۔وہی جو ماہم کبھی سمجھ نہیں سکی۔۔یا۔۔ سمجھنا چاہتی نہیں تھی۔۔

"اسے اس وقت میری نہیں۔۔پیسوں کی ضرورت ہے۔۔اگر وہ آجائینگے تو سارے مسئلے ہی حل ہو جائیگے" اور اسکا جواب ہی انہیں چپ کروا دینے کے لئے کافی تھا۔۔اس لڑکی کی سوچ پیسوں سے شروع ہو کر وہی ختم ہو جاتی تھی۔۔انسان کی کسے پرواہ۔۔۔

اسی سوچ کے ساتھ ایک گہری سانس لے کر وہ کچن سے باہر نکلیں۔۔

جبکہ ماہم کے موبائل پر مسیج ٹیون نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔۔

"کانٹ ویٹ ٹو میٹ یو" ایک نمبر سے آیا مسیج پڑھ کر اسکے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔۔

"می ٹو" جواب دیتی وہ ایک بار پھر اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ جانے کب سے اس فٹ پاتھ پر بیٹا کسی گہری سوچ میں گم تھا۔۔

سردیوں کے دن ہونے کی وجہ سے موسم ٹھنڈہ اور پر کشش تھا۔۔ مگر اس کے لئے نہیں۔۔اسے تو اس وقت ہر چیز بے حد بری لگ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بار بار فلک مراد کا چہرہ اسکی انکھوں کے سامنے گھوم رہا تھا۔۔وہ چہرہ جو اسے ہمیشہ مغرور مگر خوبصورت لگتا تھا۔۔ وہ چہرہ جو کہ اب بھی اسے خوبصورت ہی لگتا ہے۔۔ مگر سیر ت ؟ کیا اس کے پاس اتنی ہی خوبصورت سیر ت بھی ہے ؟

"کیا ہوا روحان ؟ سب ٹھیک ہے نا؟" ایک جانی پہچانی آواز پر اس نے سر اٹھا کر سامنے کھڑے شخص کو دیکھا۔۔ پیلی ٹی۔شرٹ اور بلیک جینس پہنے۔۔سٹائیلش کالے بال اور ہاتھ میں کی۔ چین پکڑے اسے اپنی بھوری آنکھوں سے سوالیاں نظروں سے دیکھ رہا تھا۔۔

"تمہیں کیا لگتا ہے ؟" مسکرا کر پوچھا۔۔ پھیکی مسکراہٹ۔۔

"مجھے لگ رہا ہے کہ ضرور کچھ ہوا ہے۔۔اتنے دنوں بعد تم نے مجھ سے ملنے کا کہا۔۔ بات کوئی معمولی نہیں ہو سکتی" وہ اس کے پاس ہی فٹ پاتھ پر بیٹھا اب۔۔

"پتہ نہیں معمولی ہے کہ نہیں۔۔ مگر جو بھی ہے مجھے بہت الجھا گیا ہے سمیر" دور آسمان کی جانب دیکھتے اس نے کہا۔۔

"کیا ہوا ہے ؟ پھر اس باس سے لڑائی ہوئی کیا؟" اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھتے اس نے پوچھا۔۔ جس پر وہ مسکرایا ۔۔۔

www.kitabnagri.com

ہاں۔۔ سمیر اسکا وہ واحد دوست تھا جس سے وہ کچھ نہیں چھپا پاتا تھا۔۔ بچپن کا ساتھ ہونے کی وجہ سے دونوں ایک دوسرے کو بہت اچھی طرح سمجھتے تھے۔۔۔اس لئے تو ہر پریشانی میں ایک دوسرے کے ہی پاس آتے۔۔

"نہیں۔۔اپنی باس سے لڑ کر اپنی نوکری کیسے خطرے میں ڈال سکتا ہوں میں ؟ "

"تو پھر۔۔ کیا ہوا ہے ؟" اس نے اپنا سوال دہرایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک بات تو بتاؤ۔۔یہ پیسے سے محبت کرنے والی لڑکیاں کیسی ہوتی ہیں؟"اس کے سوال پر سمیر تھوڑا حیران ہوا۔۔کیوں نہ ہوتا۔۔وہ پہلی بار لڑکیوں کے بارے میں کوئی سوال کر رہا تھا۔۔مگر ایسا سوال؟

"یہ تمہارے ذہن میں اچانک یہ سوال کیوں آیا؟"سوال کے بدلے سوال کیا۔۔

"مجھے صرف جواب دو۔۔یہ ضروری ہے"اس نے بے حد سنجیدگی سے کہا۔۔جس پر سمیر نے سمجھ کر سر ہلایا ۔۔

"پیسے سے محبت کرنے والی۔۔دو طرح کی لڑکیاں ہوتی ہیں۔۔۔ایک جو غریب ہوتی ہیں اور انہیں اپنی خواہشیں اور احساسِ کمتری کو پورا کرنے کے لئے پیسے کی ضرورت ہوتی ہے۔۔اور وہی پیسہ انکی محبت بن جاتا ہے جس کے لئے وہ یا تو اچھی بری نوکری حاصل کرتی ہیں۔۔یا پھر۔۔۔پیسے والوں کو"وہ رکا۔۔

"اور دوسری طرح کی لڑکیاں؟ "

"دوسری وہ جن کی زندگی پیسے میں گھری ہوتی ہے۔۔جو امیر ہوتی ہیں۔۔جن کے پاس آسائشوں کی کمی نہیں ہوتی۔۔اور یہی آسائشیں انہیں پیسے سے محبت کروا دیتی ہیں۔۔پھر انہیں پیسہ میں جینا۔۔اور پیسے والوں کے ساتھ جینا ہی اچھا لگتا ہے۔۔ "

"فلک مراد جیسی۔۔"اس کی بات پر سمیر نے چونک کر اسکی جانب دیکھا۔۔وہ آج پہلے والا روحان نہیں لگ رہا تھا۔۔

"جس کے پاس ہم جیسے غریب لوگوں کے لئے صرف رحم ہی ہوتا ہے؟"اس نے تلخ مسکراہٹ کے ساتھ سوال کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔رحم اللہ کے سواہ کوئی نہیں کر سکتا ہے۔۔انسان صرف انسانیت کر سکتا ہے۔۔کسی پر رحم کرنا یا ترس کھانا اسکے بس کی بات نہیں "

"تو وہ میرے ساتھ انسانیت کا فرض ادا کر رہی ہے"ایک اور تلخ مسکراہٹ نے ہونٹوں کو چھوا۔۔

"نہیں نہیں روحان۔۔میں نے ایسا نہیں کہا۔۔ہم کسی بھی انسان کو جانے بنا اسکے لئے کوئی رائے قائم نہیں کر سکتے۔۔اور وہ تمہاری باس ہے۔۔تم اس کے اتنے کلوز نہیں ہو کہ اس کے بارے میں کوئی بھی منفی رائے قائم کرو"اس نے سمجھانے کی کوشش کی۔۔

"مگر میں یہ جان چکا ہوں کہ وہ دوسری طرح کی لڑکیوں میں سے ہے۔۔امیر۔۔اور پیسے والوں سے محبت کرنے والی۔"اس نے کھڑے ہو کر کہا۔۔جبکہ سمیر بھی فوراً کھڑا ہوا۔۔

"امیر ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ اسے امیروں سے محبت بھی ہو روحان۔۔سب ایک جیسے نہیں ہوتے اور اس نے تمہیں اتنی اچھی جاب اتنے سارے بینیفٹس کے ساتھ صرف انسانیت کی وجہ سے دی ہے؟میں نہیں مانتا۔۔تم پر اتنا اعتبار کر کے اس نے تمہیں کمپنی کی اتنی انفارمیشن تک جانے دیا۔۔اپنی آئیڈنٹٹی تک نہیں چھپائی۔۔صرف انسانیت کی وجہ سے؟امپاسیبل "

"مگر تمہیں مان لینا چاہئے۔۔فلک مراد۔۔ایک مغرور امیر زادی ہے۔۔جسے پیسے سے محبت ہے اور پیسے والوں سے بھی۔۔اور مجھ جیسے غریب تو بس رحم کھانے کے لئے ہیں۔۔"ایک ایک لفظ پر زور دے کر کہتا وہ بائیک پر بیٹھا اور اسے سٹارٹ کیا۔۔

"تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتے ہو یہ؟ "

Posted On Kitab Nagri

"کیونکہ میں نے اپنی آنکھوں سے اسے دیکھا ہے۔۔ایک امیر زادے کے بے حد قریب۔۔صرف اسکے پیسے کے لئے"

اور اسی کے ساتھ وہ بائیک تیزی سے آگے بڑھا گیا۔۔جبکہ سمیر وہی کھڑا اسے جاتا دیکھتا رہا۔۔

"تمہاری جیلسی تمہاری آنکھوں میں بدگمانی کی دھول جھونک رہی ہے روحان۔۔اللہ کرے کہ تم اندھے ہونے سے بچ جاؤ۔۔"گہری سانس لے کر وہ بھی اب اپنی بائیک کی جانب بڑھا۔۔

یہ سچ ہے کہ وہ فلک مراد سے نا کبھی ملا۔۔اور نا ہی وہ اس کے بارے میں کچھ جانتا تھا۔۔مگر روحان کو جس طرح اس نے جاب دی۔۔اس کے بعد وہ ایک بات تو سمجھ گیا تھا۔۔کہ فلک مراد۔۔مغرورِ دِکھتی ہو گی۔۔مگر ہے نہیں۔۔پر شاید۔۔روحان یہ سب دیکھ نہیں پا رہا تھا۔۔شاید اس لئے کہ فلک مراد اسکی زندگی کی وہ پہلی لڑکی تھی۔۔۔جسے اس نے نوٹ کیا۔۔۔ورنہ یونیورسٹی کی چھ سالہ زندگی میں بھی اس نے کسی لڑکی کی جانب آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا۔۔بات کرنا۔۔یا نوٹ کرنا تو دور کی بات تھی۔۔۔اس لئے لڑکیوں کو سمجھنے کے معاملے میں روحان کورا تھا۔۔اور یہی کورا پن شاید اسے ڈبونے والا تھا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

اس نے گاڑی فلک کے فلیٹ کے سامنے پارکنگ لاٹ میں کھڑی کی۔۔مگر وہ باہر نہیں نکلا۔۔۔

شاید یہ اس سے ملنے کا ٹھیک وقت نہیں ہے۔۔

وہ گاڑی بھگاتا ہوا شاپنگ مال پہنچا۔۔اور بھرپور امال گھوم لینے کے بعد بھی اسے فلک اور روحان کہیں نہ دکھے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانے کتنی ہی کالز کی اس نے فلک اور روحان کو کیں۔۔ مگر اس نے ایک بھی کال ریسیو نہیں کی۔۔اور یہ پہلی بار تھا جب فلک نے اسکی کالز اگنور کی ہوں۔۔ مگر وہ سمجھ رہا تھا۔۔اس وقت شاید وہ کسی کی بھی کال ریسیو کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھی۔۔ پتہ نہیں کیسے ہینڈل کیا ہوگا اس نے عمر کو؟اور اسکی بکواس کو۔۔۔

عمر کا خیال آتے ہی اسکا دماغ ایک بار پھر گومنے لگا۔۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ اس شخص کو قتل کردے۔۔ مگر وہ فلک کے لئے کوئی نئی مصیبت کھڑی نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔وہ جانتا تھا کہ فلک ایسا بلکل نہیں چاہتی۔۔اور وہ اسکی محنت پر پانی نہیں پھیرنا چاہتا تھا۔۔اس لئے۔۔بس کافی پھیر کر ہی دل ٹھنڈہ کردیا۔۔۔

یہ خیال آتے ہی وہ مسکرایا۔۔۔ جتنی گرم وہ کافی تھی۔۔یقیناً جلن بھی اتنی ہی ہونی تھی۔۔ مگر یہ جلن اس جلن سے کم تھی۔۔جو فلک مراد نے سہی۔۔

موبائل پر بجنے والی ٹیون نے اسے خیالوں کی دنیا سے باہر لایا۔۔ساتھ سیٹ پر رکھا اپنا موبائل اٹھا کر اس نے کال کرنے والے کا نام پڑھا۔۔اور غصہ ایک بار پھر بڑھا۔۔

"کہاں ہو تم؟ جانتے ہو کتنی کالز کی میں نے تمہیں؟" بھڑکیلی آواز میں کہا۔۔جبکہ دوسری جانب موجود روحان الجھا۔۔

"آئی۔ایم۔سوری۔۔کیا ہوا؟سب ٹھیک ہے نا؟ "

"کچھ ٹھیک نہیں ہے ؟ کہاں غائب ہوگئے تھے تم؟پورے شاپنگ مال میں تم مجھے کہیں نظر نہیں آئے ؟ "

"تم شاپنگ مال گئے تھے؟"اس بار وہ حیران ہوا۔۔ مصطفی وہاں کیوں گیا تھا؟

"آفکورس میں وہاں گیا تھا۔۔اس لئے تو پاگلوں کی طرح تمہیں اور باس کو کالز کررہا تھا۔۔ مگر دونوں ہی کا کچھ پتہ نہیں" وہ اب اپنا باقی کا غصہ روحان پر اتارنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''وہ۔۔مجھے کچھ ضروری کام آگیا تھا تو میں چلا گیا۔۔'' سر جھکاتے ہوئے شرمندگی سے کہا۔۔اب وہ اسے سچ کیا بتاتا۔۔کہ وہ سب سننے کے بعد اس سے وہاں رکا ہی نہ گیا۔۔

''باس کو چھوڑ کر؟ وہ تمہارے ساتھ واپس نہیں آئیں؟ ''

''نہیں۔۔مم۔۔میں انہیں جلدی میں بتا نہیں سکا ''

''واٹ! تم انہیں بنا بتائے وہاں سے چلے گئے! وہ بھی تب جب انہیں سب سے زیادہ ضرورت تھی۔۔تم۔۔ ایسے کیسے انہیں اکیلا چھوڑ سکتے ہوں؟ حد ہو گئی رُوحان'' اور اسی کے ساتھ اس نے کال کٹ کر کے موبائل سیٹ پر پھینکا۔۔اور دونوں ہاتھوں سے سر تھاما۔۔اسے اب تک ایک تسلی تھی کہ چلو روحان کے ہوتے وہ نارمل ہو گئی ہو گی۔۔مگر نہیں۔۔وہ بھی انہیں وہاں اکیلا چھوڑ گیا وہ بھی اس شخص کے ساتھ۔۔کیسے واپس آئی ہو نگی وہ۔۔ سامنے موجود فلک مراد کی گاڑی دیکھتے اس نے سوچا۔۔۔اس گاڑی سے یہ یقین تو ہو چکا تھا کہ وہ گھر میں ہے۔۔ مگر وہ گھر کیسے پہنچی ہو گی۔۔۔یہ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔۔

''مجھے اندر جا کر دیکھنا چاہئے'' اس نے سوچ کر اپنا موبائل اٹھایا۔۔مگر اسی وقت روحان کی آئی کال پر رکا۔۔

''کیا ہے اب؟'' کال ریسیو کرتے ہی اکتا کر کہا۔۔

''میں نہیں جانتا کہ تم اتنا پریشان کیوں ہوں۔۔مگر میں بتانا چاہتا ہوں کہ میم کا مسیج آیا ہے کہ ہم ایک گھنٹے میں مسٹر سہیل سے ملنے جا رہے ہیں۔۔'' روحان کی بات پر اس نے آنکھیں بند کر کے ایک گہری سانس لی۔۔

''شکر ہے۔۔ ''

''دوبارہ انہیں اس طرح اکیلے چھوڑ کر مت آنا روحان۔۔انکے کہنے پر بھی نہیں'' اس نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا ۔۔جس پر دوسری جانب موجود روحان تپا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اکیلی نہیں تھیں وہ۔۔انکے ساتھ ایک آدمی تھا جس سے وہ بہت خوش مسکرا مسکرا کر بات کر رہی تھیں۔۔اس لئے میں نے دونوں کو ڈسٹرب کرنا ضروری نہیں سمجھا اور آگیا" اب وہ بھی کب تک ضبط کر سکتا تھا۔۔آخر بول ہی دیا۔۔

"انکی مسکراہٹ پر مت جایا کر وروحان اور اس آدمی کے ہوتے ہوئے تو قیامت بھی آجائے تو انہیں اکیلا مت چھوڑنا" اس نے کہہ کر ایک بار پھر کال کٹ کی۔۔۔

جبکہ دوسری جانب موجود روحان نے الجھ کر موبائل کو دیکھا۔۔

"اس بات کا کیا مطلب ہے ؟ارسلان کو کیسے معلوم وہ کون تھا؟ "

اور پھر اچانک ہی اسے ایک خیال آیا۔۔یہ تو بھول ہی گیا کہ فلک مراد اس وقت ارسلان کے ساتھ کنکٹڈ تھی۔

"اسکا مطلب۔۔اس نے سب سنا۔۔پھر بھی وہ اسکی اتنی پرواہ کیوں کرتا ہے ؟"اور وہ مزید الجھا۔۔اور روحان کی یہ الجھنیں اتنی آسانی سے سلجھنے والی نہیں تھیں۔۔۔

اب اگر اس فلیٹ کے اندر فلک مراد کے کمرے میں آؤ تو وہ وہی ریڈ ڈریس پہنے آئینے کے سامنے کھڑی بالوں پر برش پھیر رہی ہے۔۔نگاہیں آئینے میں موجود اپنے عکس پر ہیں جو ہمیشہ کی طرح خوبصورت دِکھ رہا ہے مگر سوچیں ۔۔وہ تو کہیں اور ہی ہیں۔۔۔

"ان برانڈڈ کپڑوں اور اس گرومنگ نے تو تمہاری خوبصورتی میں چار چاند لگا دیئے ہیں" ایک آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔اور بالوں میں چلتا اسکا ہاتھ رکا۔۔ نظر ایک بار پھر آئینے میں موجود اپنے عکس پر دوڑائی۔۔اور وہ واقعی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

"ارے واہ۔۔تم تو بہت بدل گئی ہو "

Posted On Kitab Nagri

اسے اب لگا۔۔وہ ٹھیک ہی کہہ رہا تھا۔۔۔وہ واقعی بہت بدل گئی تھی۔۔پہلے ایسی تو نہ تھی۔۔ نظر اپنے بالوں پر گئی۔۔سیدھے ڈارک براؤن کمر تک آتے کھلے بال۔۔۔ہاں۔۔وہ پہلے ایسی تو نہ تھی۔۔۔

تو پھر۔۔کیسی تھی وہ؟

اور اسے یاد آنے میں دیر نہیں لگی۔۔۔

"تم اپنے بال کیوں نہیں کھولتی؟" ایک آواز پر وہ چونک کر پلٹی۔۔وہ کچن شیلف سے ٹیک لگائے کھڑا اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔۔جانے کب سے؟

"آپ پھر بنا آہٹ کے آئے ہیں" اسکا سوال اگنور کرتی وہ دوبارہ چولہے کی جانب متوجہ ہوئی جہاں فرائی پین میں کباب فرائی ہو رہے تھے۔۔

"تم نے میرے سوال کا جواب نہیں دیا۔۔اتنے لمبے بال ہیں تمہارے انہیں کھول کر رکھا کرو نا" اسکی چٹیا کی جانب دیکھتے کہا جو کہ اسکی کمر تک لٹک رہی تھی۔۔اس نے فلک کو ہمیشہ چٹیا میں دیکھا تھا۔۔اور وہ ہمیشہ سوچا کرتا تھا۔۔کہ وہ کھلے بالوں میں کیسی لگتی ہوگی؟

"مجھے انہیں اسی طرح رکھنے کی عادت ہے۔۔کھلے بال ویسے بھی جلدی خراب ہو جاتے ہیں اور کھانے میں بھی جا سکتے ہیں۔۔" کاندھے اچکا کر کہتی اب وہ آہستگی سے کباب نکال کر ساتھ رکھی پلیٹ میں رکھنے لگی۔۔

"مگر مجھے تو کھلے بال اچھے لگتے ہیں۔۔سوچتا ہوں تم پر کیسے لگتے ہونگے؟ کبھی کھول کر دکھاؤ نا" اس نے ایک فرمائش کی۔۔جیسے وہ کئی بار اس سے کیا کرتا تھا۔۔اور وہ۔۔ہمیشہ کی طرح ایک ہی جواب دیتی تھی۔۔

"یہ فرمائش بھی شادی کے بعد پوری کر لی جائے گی۔۔ابھی مجھے ایسے ہی رہنے دیں پلیز" مسکرا کر اسکی جانب دیکھتے کہا۔۔جس پر اسکی مسکراہٹ غائب ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہے یار۔۔۔ ہمیشہ یہی جواب دیتی ہو۔۔شادی میں تو ابھی بہت ٹائم ہے۔۔ تمہیں نہیں لگتا کہ تمہیں شادی سے پہلے تھوڑی گرومنگ کر لینی چاہیئے۔۔" اسکی جانب ایک قدم بڑھاتے اس نے کہا۔۔ جبکہ فلک نے آہستگی سے اپنا ایک قدم پیچھے لیا۔۔اور دوبارہ کچھ کباب فرائی پین میں ڈالنے لگی۔۔

"مجھے ان سب کا شوق نہیں ہے عمر۔۔ مگر آپ کے لئے میں شادی کے بعد یہ بھی کر لونگی۔۔اور ایک اور بات ۔۔" سارے کباب ڈال کر چولہا دھیما کرتے اس نے عمر کی جانب رخ کیا۔۔

"شادی میں بہت نہیں۔۔ صرف ایک مہینہ باقی ہے" اس کی بات پر عمر کی آنکھیں پھیلیں۔۔۔

"سچ میں ؟" وہ ایک قدم اور آگے بڑھا۔۔اور ایکسائیٹمنٹ میں اسے دونوں کاندھوں سے تھاما۔۔

"تم نے ہاں کہہ دی۔۔۔ مگر۔۔۔ مگر تم تو ابھی شادی کرنا نہیں چاہ رہی تھی ؟" فلک اسکی ایکسائیٹمنٹ دیکھ کر مسکرائی اور نا محسوس ہونے والے انداز میں اسکے دونوں ہاتھ اپنے کاندھے سے ہٹا کر دوبارہ چولہے کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"میں نے شادی کے لئے وقت اس لئے مانگا تھا تا کہ ہم ایک دوسرے کو جان لیں۔۔ ظاہر ہے منگنی بھلے ہی بچپن کی ہو۔۔ مگر ملے تو ہم اتنے سالوں بعد تھے۔۔ بنا ایک دوسرے کو سمجھے شادی کیسے کر سکتے تھے ؟" اسکی بات پر عمر نے سر ہلایا۔۔

"ٹھیک کہہ رہی ہو تم۔۔ میں نے بھی ماما سے یہی کہا تھا کہ ۔۔ انکی پسند سے شادی کر رہا ہوں مگر تمہیں جاننے کا حق تو دے دیں مجھے۔۔ مگر پھر۔۔ تم مجھے پہلے ہی نظر میں اچھی لگی۔۔ تو بس میں بھی جلدی شادی کے لئے مان گیا " کاندھے اچکا کر کہتا وہ ایک بار پھر شیلف پر ٹیک لگا کر کھڑا ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''میں نے بھی پاپا سے یہی کہا۔۔اور بہت مشکل سے ایک مہینہ شادی لیٹ کروائی۔۔اور آج مہینہ ختم ہو رہا ہے

''اب وہ فرائی ہوئے کباب نکالنے لگی۔۔

''تو پھر۔۔۔اس ایک مہینے کے ٹیسٹ میں۔۔میں پاس ہو گیا کیا؟''معنی خیز مسکراہٹ سے اسے دیکھتے عمر نے سوال کیا۔۔۔

''کیا میں نے ابھی جواب نہیں دیا؟''سوال کے جواب میں سوال کیا۔۔

''مگر کتنے گریڈ سے ہوا یہ تو بتاؤ''شوخ انداز میں کہا۔۔

''یہ شادی والے دن معلوم ہو جائے گا آپکو''

''میں انتظار کرونگا''وہ کہتا کچن سے چلا گیا۔۔جبکہ اسکی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

''میں بھی''خوش خیالی میں کہتی اب وہ اپنا باقی کا کام نپٹانے لگی۔۔۔

یہ جانے بغیر۔۔کہ انتظار کتنا لمبا ہونے والا ہے۔۔

یہ جانے بغیر۔۔کہ یہ شادی کیا طوفان لانے والی ہے۔۔

یہ سمجھے بغیر۔۔۔کہ عمر الیاس کبھی پاس نہیں ہو سکتا۔۔

اور یہ جانے بغیر۔۔کہ وہ بہت بری طرح فیل ہونے والی ہے۔۔۔

موبائل کی ٹیون پر اسے جھٹکا لگا۔۔۔اور اسی کے ساتھ ماضی کسی دھوئے کی طرح فضا میں گم ہوا۔۔نظر دوبارہ سامنے اپنے عکس پر پڑی۔۔۔اور اسے لگا۔۔کوئی تبدیلی آئی ہے۔۔اس نے غور سے دیکھا۔۔

اسکے عکس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔نہیں۔۔اسکی آنکھوں میں آنسو ہیں۔۔

انگلی سے اپنی آنکھ کے کنارے سے آنسو چنا۔۔۔اور اسے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم اتنے بے مول کب سے ہو گئے؟" مسکرا کر کہتے اس نے آنسو اپنے بالوں میں لگایا۔۔

موبائل پر ایک بار پھر ٹیون بجنے لگی۔۔اس نے بیڈ پر سے موبائل اٹھا کر دیکھا۔۔روحان کی کال تھی۔۔

"مائی سن شائین" مسکرا کر کہتے اس نے کال ریسیو کی۔۔

"میم۔۔میں پہنچ گیا ہوں" روحان کی سنجیدہ آواز اسکی مسکراہٹ گہرا کر گئی۔۔

"آئی ایم کمنگ" کہہ کر کال کٹ کی۔۔موبائل اپنے کلچ میں رکھا۔۔ایک نظر اور اپنے عکس پر ڈالتی وہ مسکرا کر باہر نکلی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ لان میں رکھی کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھا ہے۔۔نظریں آسمان کی جانب۔۔ٹانگیں میز پر ٹکائے۔۔ سیدھے ہاتھ میں سگریٹ پکڑے جس کے ہر تھوڑی دیر بعد وہ کش لیتا رہتا۔۔ایسا نہیں تھا کہ اسے سگریٹ پینے کی عادت ہو۔۔مگر ہاں۔۔وہ جب بھی پریشان یا غصہ ہوتا تو سگریٹ وہ پہلی چیز ہوتی جو اسے اپنی جانب کھینچتی۔۔ جیسے آج۔۔۔کمپنی برباد ہونے کے بعد سے ان مہینوں میں یہ پہلی بار تھا جب اس نے سگریٹ کو ہاتھ لگایا۔۔ اور آج اس سگریٹ کی وجہ فلک مراد تھی۔۔

اس کے خیال پر اس نے ایک گہری سانس لی۔۔۔ذہن میں ایک بار پھر مال میں اس سے ٹکراتی فلک مراد کی تصویر ابھری۔۔کھلے کمر تک آتے اس کے ڈارک براؤن اور بلکل سیدھے بال۔۔

کسی دور میں کتنا ارمان تھا اسے کھلے بالوں میں دیکھنے کا اسے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوراسکے کپڑے۔۔۔ایسے سٹائیلش کپڑے پہلے تو کبھی نہ پہنے تھے اس نے۔۔جبکہ اس نے ہمیشہ چاہا کہ وہ گرومنگ کرے۔۔ماڈرن بنے۔۔مگر فلک مراد نے کبھی اسکی چاہ پوری نہیں کی تھی۔۔یا پھر۔۔اسے پرواہ ہی نہیں تھی۔۔

سگریٹ کا ایک اور کش لیتے اس نے دھواخارج کیا۔۔اور اسی دھوئے میں کہیں۔۔ماضی کی کچھ یادیں واضح ہونے لگیں۔۔

"کیا کر رہی ہو؟" اسے ٹی۔وی کے پاس کھڑے دیکھ کر پوچھا۔۔اور وہ۔۔تو ہمیشہ ہی اسکی موجودگی محسوس نہیں کر پاتی تھی۔۔ایک بار اس کی آواز پر چونکی۔۔جانے اسے اب تک اسکی عادت کیوں نہیں ہوئی تھی؟

"کچھ خاص نہیں۔۔بس تھوڑی صفائی کر رہی تھی۔۔" ہاتھ میں پکڑا کپڑا ایک طرف رکھتے کہا۔۔

"ان کاموں کے لئے ماسی آتی ہے یار۔۔تم کیوں کرتی ہو یہ سب؟"

اسے فلک کی ہر وقت گھر کے کسی نا کسی کام میں مصروف رہنے کی عادت زہر لگتی تھی۔۔تقریباً دو مہینے ہو گئے تھے اسے امریکہ سے واپس آئے۔۔وہ بھی پورے دس سال بعد۔۔اور دس سال بعد اپنی منگیتر کو اس نے پہلی بار لان میں گملے لگاتے، میلے کپڑوں اور لمبی چٹیاں میں دیکھا تھا۔۔۔وہ اس حلیے میں بھی خوبصورت ہی لگ رہی تھی ۔۔مگر پرسنلی اسے اپنی منگیتر کا ایسا ماسیوں جیسا حلیہ بلکل پسند نہیں تھا۔۔اور اسکا اظہار وہ کئی بار اس سے کر چکا تھا ۔۔مگر ہر بار وہ اسے شادی کے بعد کا کہہ کر ٹال دیتی۔۔اور یہ بھی سچ تھا کہ شادی تو اس نے فلک مراد سے ہی کرنی تھی۔۔اس لئے نہیں کہ اسے اس سے محبت تھی۔۔بلکہ اس لئے کہ وہ ایک مشرقی لڑکی تھی۔۔۔اور اس جیسا انسان جس نے اپنا لڑکپن سے جوانی کا دور امریکہ جیسے ماحول میں گزارا ہو۔۔وہ شادی پاکستان کی مشرقی اور باکردار لڑکی سے ہی کرنا چاہے گا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کچھ اور ہے نہیں نا کرنے کے لئے۔۔اس لئے گھر کے کاموں سے ہی وقت گزار لیتی ہوں" مسکرا کر جواب دیا۔۔اور اس میں کوئی شک نہیں تھا کہ اسے اسکی مسکراہٹ اچھی لگتی تھی۔۔

"تو جاب کر لو نا۔۔کیا فائدہ اس ڈگری اور اتنے سارے ڈپلوماز کا جب تم نے گھر کے کام ہی کرنے ہیں تو" صوفے پر بیٹھتے اس نے مشورہ دیا۔۔

"مجھے جاب کرنے کا کوئی خاص شوق نہیں ہے۔۔اور اسکی ضرورت بھی کیا ہے۔۔سب کچھ تو ہے میرے پاس ۔۔" وہ اب اسکے سامنے رکھے صوفے پر بیٹھی۔۔

"اور جہاں تک بات ڈگری اور ڈپلوماز کی ہے۔۔تو یہ پاپا کا خواب اور میری خواہش تھی۔۔جسے پورا تو کرنا ہی تھا میں نے۔۔سو کر لیا۔۔" کاندھے اچکا کر لاپرواہی سے کہا۔۔

"مگر تمہیں انہیں ضائع نہیں کرنا چاہئے۔۔باہر نکلو۔۔جاب کرو اپنا کیریئر بناؤ۔۔اسی بہانے تمہیں پہننے اوڑھنے کا ڈھنگ بھی آجائے گا" ایک نظر اس کے حلیے پر ڈالتے کہا۔۔وہی ہلکے رنگ کی کھلی کھلی قمیض، شلوار۔۔تیل لگائے بالوں کی لمبی چٹیا۔۔

"مجھے اس حلیے سے فرق نہیں پڑتا عمر۔۔ویسے بھی میں نے کچن اور گھر کو ہی تو دیکھنا ہوتا ہے۔۔تو کیا ضرورت ہے مجھے مہنگے سٹائیلش کپڑوں اور گرومنگ وغیرہ کی" ایک بار پھر اسکی بات کو خاطر میں نہ لاتی وہ کھڑی ہوئی۔۔اور وہ کپڑا جس سے وہ فرنیچر صاف کر رہی تھی اٹھایا۔۔

"تم نہیں بدلو گی نا؟" اس نے ہار مانتے ہوئے کھڑے ہو کر کہا۔۔

"کبھی نہیں" وہ بھی مسکرا کر کہتی اپنے کام کی جانب متوجہ ہوئی۔۔جبکہ عمر الیاس کچھ دیر اسے دیکھنے کے بعد سر ہلاتا لان کی جانب گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

دھوئے کے ساتھ ہی ماضی کی یاد بھی جیسے فضا میں گم ہوئی۔۔۔وہ گہری سانس لے کر سیدھا ہوا۔۔اور ایش ٹرے میں سگریٹ مسلا۔۔

"تم جیسی لڑکی تو مجھے امریکہ میں بھی نہیں دکھی فلک مراد۔۔۔اپنے فیانسی کے لئے تو منہ تک نہ دھویا تم نے۔۔ اور اب کیا سے کیا بن گئی تم؟" دھیمی آواز میں کہا۔۔

"لیکن تمہاری بھی غلطی نہیں ہے۔۔۔ ہمارے گھر میں تو سب ایسے ہی مل جاتا تھا نا تمہیں۔۔ مگر۔۔ وہاں سے نکلنے کے بعد۔۔ تمہیں سب فری میں تھوڑی ملنا تھا۔۔اور ایسے وقت میں۔۔ خوبصورتی بہت کام آئی تمہارے" اپنی بات مکمل کر کے وہ مسکرایا۔۔۔اور آنکھیں بند کیں۔۔۔ایسے۔۔ جیسے فلک مراد نے اسکے الفاظ سنے ہوں ۔۔ جیسے فلک مراد کو یہ سب سنا کر بہت سکون ملا ہو۔۔

اگلے ہی لمحے موبائل پر آنے والی کال پر اس نے آنکھیں کھولیں۔۔اور میز پر رکھا موبائل اٹھایا۔۔

"ہاں عامر کہو" کھڑے ہوتے جواب دیا۔۔

"گڈ نیوز ہے باس" عامر کی چہکتی آواز آئی۔۔

"مجھے اس وقت اسکی بہت ضرورت تھی۔۔بولو" اب وہ اندر کی جانب بڑھنے لگا۔۔

"کل شام پانچ بجے ہماری رائل فائینس کے ساتھ میٹنگ ہے۔۔" اور عامر کی بات پر اسکے ہونٹ مسکرائے۔۔ آنکھوں میں چمک ابھری۔۔ایک خوشی نے اسکے وجود کو گھیرا۔۔

"ویل ڈن عامر۔۔ویل ڈن" اسے جواب دیتے اس نے کال کٹ کی۔۔۔

"کامیابی کی جانب ایک اور قدم مبارک ہو عمر الیاس" خود سے کہتا وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا۔۔

جبکہ اپنے اس پہلے قدم کی خوشی میں۔۔ وہ فلک مراد سے ہونے والی ملاقات گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مگر وقت۔۔وہ کہاں بھولنے دیتا ہے کچھ ؟

کیا فلک مراد کو بھولنے دیا؟

کیا اسے بھولنے دینے والا تھا؟

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ شام کے سات بجے کا وقت ہے۔۔جب وہ اپنے فلیٹ سے باہر نکلی۔۔رخ سامنے اسکی گاڑی کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑے روحان کی جانب تھا۔۔

اور اگر روحان کو دیکھو تو وہ گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا موبائل میں فرح کو اپنے لیٹ آنے کا مسیج کر رہا ہے۔۔جبکہ اسکے پیچھے کھڑی کچھ گاڑیوں میں سے ایک گاڑی میں بیٹھا ارسلان سیٹ سے ٹیک لگائے ہاتھ میں پکڑی کھڑی کی جانب دیکھتا ہے۔۔

"اتنی دیر ہو گئ۔۔اب تک آئی کیوں نہیں میم ؟" وہ جو بس ایک بار فلک مراد کا موڈ دیکھنے کے لئے یہاں پچھلے تین گھنٹے سے بیٹھا تھا۔۔اب تھکنے لگا۔۔۔

"چلیں" اور فلک کی آواز پر روحان نے سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا۔۔اور اسے لگا۔۔جیسے اسکے قدم زمین نے پکڑ لئے ہوں۔۔اسے لگا۔۔جیسے دل کی رفتار اچانک ہی بہت تیز ہوئی ہو۔۔جیسے وہ سینے سے نکلنے کی کوشش میں ہوں۔۔اسے لگا۔۔جیسے اسکی پلکیں تھم سی گئ ہوں۔۔وہ چاہ کر بھی انہیں ہلا نہیں پا رہا تھا۔۔

ڈیپ ریڈ پلین فراک اور پجامہ پہنے۔۔کھلے دونوں کاندھوں میں بکھرے سیدھے ڈارک براؤن بال، گردن پر ریڈ دوپٹہ لپیٹے،آنکھوں میں کاجل اور ہلکا سا آئی شیڈ لگائے،ریڈ لپ سٹک اور کانوں میں سلور ڈاپس،ہاتھ میں سلور

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نازک سا بریسلٹ اور ایک سلور کلچ پکڑے وہ اپنی مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ اسکے سامنے کھڑی ہے۔۔۔ مگر ۔۔ کیا یہ واقعی وہی ہے ؟

اسے جیسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔ صرف ہلکا سا میک اپ۔۔ یہ رنگ۔۔اور وہ کتنی بدلی لگ رہی تھی ۔۔ نظر لگ جانے کی حد سے بھی بہت آگے۔۔ حسین۔۔۔

اور جہاں وہ فلک مراد کے حصار میں جکڑا تھا۔۔وہی پیچھے گاڑی میں بیٹھے ارسلان کی نظر فلک مراد پر پڑی۔۔

اسکی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔۔اور منہ۔۔وہ تو نا محسوس انداز میں کھلا کا کھلا ہی رہ گیا۔۔۔

"مگر یہ تیاری اس ڈنر کے لئے ہے۔۔ سہیل کے لئے" روحان کو اپنے اندر سے ایک آواز سنائی دی۔۔اور پھر ۔۔۔اسکی خوبصورتی کا حصار ٹوٹ گیا۔۔ چہرے کے تاثرات فوراً ہی غصیلے اور پھر پتھریلے ہوئے۔۔اور یہ بدلاؤ فلک مراد کی نظروں سے چھپ نہیں سکا۔۔

"یس" سنجیدگی سے کہتے ہی اس نے اسکے لئے گاڑی کا دروازہ کھولا۔۔۔ جبکہ وہ خاموشی سے اندر بیٹھی۔۔

"آئی کانٹ بیلیو دِس۔۔۔۔ یہ میم تھیں۔۔ میری فلک میم؟" وہ جو کب سے منہ کھولے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔ اسکے گاڑی میں بیٹھ جانے کے بعد بولا۔۔

"اتنی تیاری؟ یہ تو قیامت کی نشانی ہے" وہ اپنی حیرت پر قابو پانے میں ناکام ہو رہا تھا۔۔

جبکہ روحان اب انہیں پتھریلے تاثرات کے ساتھ گاڑی سٹارٹ کر کے اسے آگے بڑھا چکا۔۔۔

وہ بار بار بیک مرر سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔ جہاں تک اسکا خیال تھا۔۔وہ اس ڈریس اور میک اپ میں بہت اچھی لگ رہی تھی۔۔ مگر ڈرائیونگ کرتا یہ شخص۔۔ جانے اسے دیکھتے ہی اتنا غصہ کیوں ہوا تھا۔۔اسے پہلی بار روحان ملک کا غصہ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''اس بار تو میں نے کچھ کہا بھی نہیں۔۔ پھر اسے کس بات سے مسئلہ ہے اب؟'' کھڑکی سے باہر دیکھتے سوچا مگر جواب نہیں ملا۔۔

''آر یو اوکے؟'' اس نے سوال کرنا ہی ٹھیک سمجھا۔۔ جبکہ اسکے سوال پر بیک مرر سے روحان کی شعلہ برساتی نظریں اس پر پڑیں۔۔ اور یہ پہلی بار تھا۔۔ جب یہ نظر اسے تھوڑا ڈرا گئی تھی۔۔

''یس'' کاٹدار لہجے میں جواب دیتا وہ دوبارہ سامنے متوجہ ہوا۔۔ جبکہ اب غصہ آنے کی باری فلک کی تھی۔۔

''اسکی ہمت کیسے ہوئی مجھ سے ایسے بات کرنے کی؟ لگتا ہے سبق سکھانا پڑے گا'' اور اس خیال پر وہ مسکرائی۔۔ جبکہ چھپ کر بیک مرر سے اسکی مسکراہٹ دیکھتا روحان اب مزید تپا۔۔

''آپ واپس جا سکتے ہیں۔۔ مجھے مسٹر سہیل گھر ڈراپ کر دینگے۔۔ ویسے بھی ہمیں دیر ہو جائے گی تو آپ بھی گھر چلے جائیں'' اپنے مخصوص پر افیشنل انداز میں اسے کہتی وہ گاڑی سے باہر نکلی اور ریسٹورانٹ کے اندر چل دی۔۔ جبکہ وہ اسکا یہ نیا آرڈر سن کر اپنی جگہ حیران رہ گیا۔۔

''کیا یہ ایک بزنس ریلیٹڈ ڈنر نہیں ہے؟ اس نے مجھے اپنا ڈرائیور سمجھ رکھا ہے کیا؟'' اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ ونڈو پر مکا مار دے۔۔ مگر پرائی گاڑی تھی۔۔ تو خیال تو کرنا ہی تھا۔۔

''کتنی دیر چلے گا آخر انکا یہ سپیشل ڈنر؟ ایسے کیسے اکیلا چھوڑ کر چلا جاؤں اسے اس سہیل کے ساتھ'' سیٹ سے ٹیک لگاتے وہ بڑبڑایا۔۔

اب اگر فلک مراد کی جانب آؤ تو لفٹ کے اندر آتے ہی اس نے ٹاپ فلور کا بٹن پش کیا اور لفٹ بند ہوتے ہی ایک معنی خیز مسکراہٹ نے اسکے ہونٹوں کو چھوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''تو پھر دیکھتے ہیں۔۔تم گھر کیسے جاتے ہو روحان ملک''اسی کے ساتھ آنکھوں میں ایک چمک ابھری۔۔دلچسپ چمک۔۔شرارتی چمک۔۔

لفٹ کھلتے ہی اس کی نظر سامنے کھڑے شخص پر پڑی۔۔

بلیک پینٹ کوٹ پہنے،دائیں کلائی میں گھڑی،ہلکی بئیرڈ،سٹائیلش کالے بال بنائے،مسکراتی آنکھوں سے وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

''ویلکم۔۔مائی کوین''اسکے لفٹ سے نکلتے ہی اس نے مسکرا کر کہا۔۔جس پر فلک نے آنکھیں گمائی۔۔

''ہم ایک آفیشل ڈنر پر ہیں مسٹر سہیل۔۔سو یو مسٹ کال می مس فلک مراد''اپنے مخصوص انداز سے کہتی وہ مرروال کے ساتھ اپنی بک کی گئ ٹیبل کی جانب بڑھی۔۔جبکہ وہ بھی اسکے ساتھ آیا۔۔

''اوہ کم آن فلک۔۔تم جانتی ہو کہ یہ اب۔۔''ہاتھوں سے اسکے ڈریس کی جانب اشارہ کیا۔۔

''آفیشل سے پرسنل ڈنر بن چکا ہے''معنی خیز مسکراہٹ سے کہتے اسکے بیٹھنے کے لئے چئیر پیچھے کی۔۔

''یو آر رائیٹ''کاندھے اچکا کر کہتی وہ کرسی پر بیٹھی۔۔جبکہ سہیل بھی اسکے بلکل سامنے بیٹھا۔۔

''یقین مانو مجھے کوئی خوش فہمی نہیں ہے۔۔ویسے بھی یہ ہمارا پہلا ڈنر نہیں۔۔پر۔۔''وہ رازداری سے آگے جھکا۔۔

''یہ تیاری۔۔یہ ڈریس۔۔یہ رنگ۔۔میرے نازک سے دل پر ظلم کے پہاڑ توڑنے کے لئے کافی ہے''

''مجھے تم سے ہمدردی ہے سہیل۔۔بٹ''اب کی بار وہ بھی آگے جھکی۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھتی۔۔

''یقین مانو۔۔یہ تیاری۔۔یہ ڈریس۔۔یہ رنگ۔۔کچھ بھی تمہارے لئے نہیں ہے''وہ بات ختم کر کے سیدھی ہوئی اور مسکرائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جیسے کہ میں نے کہا۔۔"اب وہ بھی کرسی کی پشت سے ٹیک لگا کر بیٹھا۔۔

"مجھے کوئی خوش فہمی نہیں ہے۔۔کیونکہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ یہ سب کس کے لئیے ہے"اس نے کہتے ساتھ ہی مرروال کی جانب آنکھوں سے اشارہ کیا۔۔جبکہ اس اشارے پر فلک مراد نے نامحسوس انداز میں باہر کی جانب دیکھا۔۔

اور اسکی آنکھیں پہلے خوشگوار حیرت سے پھیلیں۔۔اور پھر ہونٹ مسکرائے۔۔

"ڈونٹ ٹیل می کہ تم نہیں جانتی تھی کہ وہ یہی ہے"سہیل نے دلچسپی سے پوچھا۔۔

"مجھے یقین تھا کہ وہ یہی ہوگا"مکمل کانفیڈنس سے جواب دیتے اس نے سامنے کھڑے ویٹر کو اشارہ کیا۔۔جواب مینیو لے کر انکی جانب آیا۔۔۔

جبکہ باہر کھڑا اروحان۔۔گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا۔۔مرروال کے ساتھ ٹیبل ہونے کی وجہ سے انہیں بہت آسانی سے دیکھ رہا تھا۔۔اور وہ یہ کیوں کر رہا تھا۔۔یہ شاید وہ خود بھی نہیں جانتا۔۔۔بس جانتا تھا تو یہ۔۔کہ اس وقت سب سے ضروری کام۔۔ان دونوں پر نظر رکھنا ہے۔۔۔

جبکہ اگر یہاں سے تھوڑی دور کھڑی اس گاڑی کی جانب آؤ تو ارسلان ڈرائیونگ سیٹ پر یہ نظارا با آسانی دیکھ رہا تھا ۔۔

"ایسا انٹرسٹنگ سین تو میں نے کبھی فلموں میں بھی نہیں دیکھا۔۔کمال کر دیا آپ نے میم"مسکرا کر کہتا وہ اب اس سین کو انجوائے کرنے کے پورے موڈ میں تھا۔۔

جبکہ اب اگر واپس اس ٹیبل کی جانب آؤ تو آرڈر دینے کے بعد سہیل دوبارہ اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تو۔۔یہ امپلائی۔۔تم اس میں انٹرسٹڈ ہو؟" سنجیدگی سے سہیل کی جانب سے پوچھے گئے سوال پر وہ مسکرائی ۔۔

"نہیں۔۔پر وہ بہت انٹرسٹنگ ہے" جواب بھی کمال تھا۔۔

"تو کیا میں نہیں ہوں؟ "

"تم اس سے الگ ہو سہیل۔۔ ہر انسان ایک دوسرے سے الگ ہوتا ہے" اس نے کاندھے اچکا کر کہا۔۔

"لیکن تمہارے لئے یہ انسان سب سے الگ ہے۔۔ہے نا؟" میز پر دونوں ہاتھ ٹکا کر جھک کر کہا۔۔

"ہاں۔۔وہ تو ہے" اس کے قبول کرنے پر وہ حیران ہوا۔۔

"تم۔۔تم اس سے محبت کرتی ہو؟" بے یقینی سے سوال پوچھا۔۔اس امید پر۔۔کہ شاید انکار ہو جائے۔۔

"ابھی تک تو نہیں۔۔وہ۔۔۔" کن انکھیوں سے ایک بار پھر باہر دیکھا۔۔وہ اب بھی انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔۔اور وہ اتنی دور سے بھی اسکا غصہ محسوس کر رہی تھی۔۔

"وہ مجھے اچھا لگتا ہے" اس نے مسکرا کر کہا۔۔ہاں۔۔ایسی ہی تھی وہ۔۔جسے چاہتی اسے چھپاتی نہیں۔۔اور جو چھپاتی۔۔اسے کبھی چاہتی نہیں۔۔۔

"تمہیں نہیں لگتا تم مجھے ہرٹ کر رہی ہو؟" اس نے کہا۔۔اور یقیناً وہ صحیح ہی کہہ رہا تھا۔۔

"نہیں سہیل۔۔میں بس سچ کہہ رہی ہوں۔۔کیا تم جھوٹ سننا چاہتے ہو؟" آگے جھک کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے کہا۔۔

"آخر اس میں ایسا کیا خاص ہے؟" اس نے ایک سوال کیا۔۔وہ سوال۔۔جسکا جواب شاید فلک مراد کے پاس نہیں تھا۔۔کم از کم عمرالیاس سے ہونے والی اس تازہ ملاقات سے پہلے تو نہیں۔۔مگر۔۔اب شاید تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''وہ امیر ہے۔۔اور مجھے امیر لوگ پسند ہیں''اور اسکا جواب سہیل کو حیران کر گیا۔۔

''آر یو سیریس !وہ ایک عام ساغریب لڑکا ہے۔۔اسے تو نوکری بھی تم نے دی ہے ورنہ وہ کچھ بھی نہیں فلک۔۔ امیر ہونا تو بہت دور کی بات ہے''اس نے جیسے اسے یاد دلانا چاہا۔۔جبکہ فلک ہنسی۔۔

''کیا تمہیں سچ میں لگتا ہے کہ میرے پاس پیسوں کی کمی ہے؟''اس جواب پر وہ مزید الجھا۔۔جبکہ فلک اب اسے الجھا دیکھا کر مسکرائی۔۔

''وہ بہت امیر ہے۔۔ٹیلینٹ کا امیر،رشتوں کا امیر،دل کا امیر،دوستی کا امیر،محبت کا امیر،کردار کا امیر،سیرت کا امیر۔۔۔اور صورت کا امیر۔۔۔اب بتائیں مجھے مسٹر سہیل۔۔''فلک نے اب اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

''مجھ جیسی امیروں سے محبت کرنے والی لڑکی۔۔ایسے زبردست امیر انسان کو ہاتھ سے کیسے جانے دے سکتی ہے ؟''اور فلک مراد کا جواب بھی اسکی طرح لاجواب تھا۔۔۔

''کیا اس امیری کی مجھ میں کمی ہے؟''اس نے ایک اور سوال کیا۔۔جس کا جواب شاید وہ خود بھی جانتا تھا۔۔

''نہیں۔۔تم بھی امیر ہو۔۔اس لئے تو یہاں موجود ہوں میں۔۔''ویٹر کو آتا دیکھ کر وہ سیدھی ہوئی۔۔

جبکہ اسکے کھانا سرو کر کے جانے تک دونوں خاموش ہی رہے۔۔

''تو۔۔۔''اسکی پلیٹ میں کھانا سرو کرتے سہیل نے کہا۔۔

''اسکی امیری کے بارے میں اتنی شیور کیسے ہو تم۔۔ہو سکتا ہے جتنا تمہیں لگ رہا ہو۔۔وہ اتنا امیر نہ ہو''اس کی بات پر فلک ایک بار پھر مسکرائی۔۔

''وہ میری نظر میں کھلی کتاب اور شفاف آئینے کی طرح ہے سہیل۔۔میں اسے اس سے زیادہ پڑھ لیتی ہوں۔۔ اور شاید اسے اس سے زیادہ پہچان بھی لیتی ہوں ''

Posted On Kitab Nagri

سہیل نے ایک نظر دوبارہ باہر ڈالی۔۔وہ اب بھی وہی کھڑا انکی جانب دیکھ رہا تھا۔۔بہت فرصت سے۔۔بہت غور سے۔۔جیسے انکی باتیں سننا چاہتا ہو۔۔۔یہ سوچ کر ہی سہیل مسکرایا۔۔

"اور وہ۔۔تم اسکی نظر میں کیا ہو؟ کیا اتنی شفاف ہو؟"اور یہ وہ سوال تھا۔۔جس نے فلک مراد کو ایک لمحے کے لئے۔۔بس ایک لمحے کے لئے روک دیا۔۔۔مسکراہٹ فوراََ ہی غائب ہوئی۔۔اور تاثر بدلے۔۔۔

اور اسکا یہ بدلاؤ سہیل کی نظروں میں آگیا تھا۔۔وہ خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔۔

"نہیں۔۔"کچھ دیر کی خاموشی کے بعد فلک نے کہا۔۔اور سہیل نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

"اسکی نظر میں۔۔میں بلکل بھی شفاف نہیں ہوں۔۔"وہ مسکرائی۔۔ایک تلخ مسکراہٹ۔۔

"میں اسکی نظر میں بہت غریب ہوں سہیل۔۔اس لئے وہ کبھی میری طرف نہیں بڑھے گا۔۔ "

"تم غریب ہو؟"سہیل نے حیرانگی سے کہا۔۔

"ہاں۔۔۔اسکی نظر میں۔۔میں ایک امیرزادی، پیسوں سے محبت کرنے والی، مغرور۔۔غریبوں کا مزاق اڑانے والے۔۔دوسروں کی مجبوریاں انجوائے کرنے والی۔۔خوبصورت مگر سیرت میں غریب لڑکی ہوں۔۔ اس لئے۔۔اس جیسا امیر انسان مجھ جیسی غریب لڑکی کے لئے کام تو کر سکتا ہے۔۔مگر اسکا ساتھی نہیں بن سکتا"

فلک مراد کا جواب کسی کانٹے کے طرح سہیل کے دل میں چبھا تھا۔۔

"میں نہیں مانتا۔۔اسکا یہاں تمہارے منع کرنے کے باوجود کھڑا ہونا۔۔اور مجھے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنا۔۔اس بات کا ثبوت ہے کہ تم بھی اسے اچھی لگتی ہو"وہ جانے کیوں۔۔مگر روحان کے حق میں بولا۔۔ شاید وہ اسے اداس نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔۔جبکہ سہیل کی بات پر اس نے نظر اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔اور ایک بار پھر مسکرائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اسی لئے تو اسے اتنا غصہ آتا ہے۔۔"ایک اور عجیب بات کی۔۔

"وہ غصہ ہے کہ میرے اتنے غریب ہونے کے باوجود۔۔میں اسے اچھی کیوں لگتی ہوں"کاندھے اچکا کر کہتی وہ سیدھی ہوئی۔۔

"مگر بے فکر رہو۔۔اسے محبت نہیں ہوئی مجھ سے۔۔اگر ہوتی۔۔تو وہ مجھے سمجھنے کی ایک کوشش تو کرتا۔۔ لیکن وہ سمجھتا نہیں۔۔بس۔۔مجھے جج کرتا ہے۔۔اور۔۔۔محبت کرنے والے جج نہیں کرتے۔۔اور جو جج کرتے ہیں۔۔وہ کبھی محبت نہیں کرتے"

اور فلک مراد نے سچ ہی کہا تھا۔۔۔وہ روحان ملک کو۔۔اسکی سوچ سے بھی زیادہ جانتی تھی۔۔ سمجھتی تھی۔۔اتنا ۔۔جتنا شاید وہ خود بھی خود کو نہیں جانتا تھا۔۔جتنا۔۔شاید کوئی بھی اسے نہیں جانتا تھا۔۔۔

"یو نو واٹ فلک!"وہ اب آگے جھکا۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھتے۔۔

"میرا وعدہ ہے تم سے۔۔۔میں ہار نہیں مانونگا۔۔ تمہارا اس وقت تک انتظار کرونگا۔۔جب تک تمہیں کوئی ایسا انسان نہیں مل جاتا جو تمہیں ڈیزرو کرتا ہو۔۔۔اور اگر۔۔ کوئی ایسا جو تمہیں ڈیزرو نہ کرتا ہو میرے راستے میں آیا ۔۔تو میں اسے ہٹادونگا"اور اسکا لہجہ ہی کافی تھا۔۔اس یقین کے لئے کہ وہ جو کہہ رہا ہے۔۔کرے گا بھی۔۔

"تم نہیں بدلوگے نا"اس نے مسکرا کر کہا۔۔

"کبھی نہیں"کاندھے اچکا کر کہتا وہ دوبارہ کھانے کی جانب متوجہ ہوا۔۔جبکہ کچھ دیر اسے دیکھنے کے بعد فلک نے ایک گہری سانس لی۔۔اور کھانا کھانے لگی۔۔

"ناؤ۔۔۔"اس نے پھر کہنا شروع کیا۔۔جبکہ فلک نے سوالیاں نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"ٹیل می ایوری تھنگ"وہ ایک بار پھر مکمل طور پر اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

''آخر کونسی ایسی باتیں ہیں جو ختم ہی نہیں ہو رہی۔۔''روحان نے اپنی گھڑی دیکھتے ہوئے اکتا کر کہا۔۔

جبکہ پیچھے گاڑی میں بیٹھا ارسلان بھی اب اکتانے لگا۔۔

''سمجھ نہیں آرہا کہ اسے یہاں کھڑے ہو کر کیا مل رہا ہے؟یقیناً انکی آواز تو نہیں آرہی ہو گی''مرروال کی جانب دیکھتے ارسلان نے کہا۔۔جہاں فلک اور سہیل ایک بار پھر سنجیدہ نظر آرہے تھے۔۔

''کس بارے میں بات کر رہے ہو؟''اس نے سوال کیا۔۔وہ واقعی اسکی بات نہیں سمجھی تھی۔۔کیا پوچھنا چاہ رہا تھا وہ۔۔

''اوہ کم آن فلک۔۔ذہانت کی امیری تو میرے پاس بھی ہے۔۔''دونوں کہنیاں میز پر ٹکائے جھکا۔۔

''تم آخر کرنا کیا چاہ رہی ہو؟''ایک اور سوال ہوا۔۔جس نے فلک کو تھوڑا پریشان کیا۔۔کیا وہ سب جان چکا ہے ؟

''کیا کر رہی ہوں میں؟سیدھی بات کرو سہیل''کاندھے اچکا کر کہا۔۔

''اوک۔۔تو سیدھی بات کرتا ہوں۔۔۔تم نے مجھے اچانک پاکستان بلایا۔۔وہ بھی ایک لمبے عرصے کے لئے۔۔ اور تو اور۔۔تم نے نور کو بھی یہ بتانے سے منع کر دیا۔۔مجھ سے جھوٹ بلوایا کہ میں یہاں اپنی بزنس میٹنگ کے لئے آیا ہوں۔۔اور تم سے ملا بھی نہیں۔۔اور پھر۔۔''وہ اب کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے اسے غور سے دیکھتے آگے کہنے لگا۔

''پھر تم نے مجھے ایک ایسی میٹنگ کا حصہ بنایا جس سے میرا کوئی تعلق تھا ہی نہیں۔۔تم نے کمپنی میں سب کے سامنے یہ شو کیا کہ میں یہاں تمہارے ساتھ کام کرنے آیا ہوں۔۔اور۔۔۔حد تو یہ ہے کہ۔۔۔''وہ دوبارہ آگے جھکا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ ڈنر۔۔یہ ڈنر بھی تمہاری طرف سے ہے۔۔اور تم نے سب کے سامنے یہ ظاہر کروایا کہ جیسے میں اس ڈنر کے لئے مرا جارہاہوں۔۔سیریسلی فلک !میری پرسنیلٹی پر ایسی حرکتیں سوٹ کرتی ہیں کیا؟" وہ اب مکمل احتجاج کے موڈ میں تھا۔۔جبکہ اسکی بات پر فلک کے ہونٹ مسکرائے۔۔وہ جانتی تھی کہ سہیل اپنی ریپوٹیشن کے لئے کتنا پوسیسو ہے۔۔

"لیکن اس میں کچھ غلط بھی نہیں ہے۔۔تم بھی ڈنر کرنا چاہتے تھے" اور اسکی بات سہیل کو مزید تپا گئی۔۔

"اوہ کم آن۔۔تمہارے ساتھ ڈنر کرنے کے لئے مجھے کمپنی کا سہارا لینے کی۔۔۔تمہارے اسسٹنٹ سے کانٹیکٹ کرنے کی ضرورت نہیں۔۔اب مجھے صاف صاف بتاؤ کہ تم آخر چاہ کیا رہی ہو؟ مجھے مجنو ثابت کرنا؟" اسکی آخری بات پر وہ ہنسی۔۔جبکہ سہیل اب اسے گھورنے لگا۔۔

"اوکے سوری۔۔۔پر یہ سب ضروری تھا۔۔ "

"کیوں؟" اس سوال پر فلک نے ایک گہری سانس لی اور اسکی جانب دیکھا۔۔

"ہم نیا پراجیکٹ سٹارٹ کرنے والے ہیں۔۔اور اسکے لئے ہم کل دو کمپنیز سے میٹنگ کرنے والے ہیں۔۔" اس نے کہنا شروع کیا۔۔اپنے پرافیشنل انداز میں۔۔

"تو؟ "

"ہمیشہ کی طرح دونوں کمپنیز کا پلین دیکھا جائے گا۔۔اور جو زیادہ بہتر لگا۔۔۔ہم اس پر فائنس کرینگے "

"تو اس سے میرا کیا تعلق ہے؟ یہ تمہاری کمپنی کا معاملہ ہے" اسے اب بھی اصل بات سمجھ نہیں آئی تھی۔۔ جبکہ اب فلک آگے جھکی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں چاہتی ہوں۔۔کہ ہماری کمپنی کی طرف سے۔۔تم اس نئے پراجیکٹ پر انوسٹ کرو"اور اسکی بات پر وہ مزید الجھا۔۔

"تو اسکے لئے مجھے یہاں بلانے کی کیا ضرورت تھی؟ میں تو ویسے بھی چار سال سے رائل فائینس کا انویسٹر ہوں ۔۔ڈونٹ ٹیل می کہ تم نے مجھے یہاں صرف اس انسان کو جیلس کرنے کے لئے بلایا ہے۔۔کیونکہ مجھے مِس تو تم کبھی کر ہی نہیں سکتی۔۔"اسے اب غصہ آنے لگا۔۔فلک ایسی بچوں والی حرکتیں کب سے کرنے لگی تھی؟

"میں اس وقت اسے جانتی بھی نہیں تھی سہیل۔۔پہلے تم میری پوری بات سنو گے؟"اب اسے بھی غصہ آنے لگا۔۔

"اوک۔۔کہو"

"تم نے شاید غور سے سنا نہیں مجھے۔۔میں چاہتی ہوں۔۔کہ تم اس نئے پراجیکٹ پر۔۔میری کمپنی۔۔یعنی رائل فائینس کی جانب اسے انوسٹ کرو۔۔۔تم سمجھ رہے ہو سہیل؟"وہ ایک ایک لفظ پر زور ڈالے کہہ رہی تھی۔۔اور سہیل کے دماغ میں کچھ کلک ہوا۔۔

"تمہارا مطلب ہے کہ میں۔۔۔؟"وہ رکا۔۔اسکی جانب سوالیاں نظر سے دیکھا۔۔

"یس۔۔۔تم مجھے ریپریزنٹ کرو۔۔"اور اسکی بات سہیل کو حیران کر گئی۔۔

اب اگر دوبارہ ارسلان کی جانب آؤ تو۔۔اسکی برداشت آخر ختم ہو ہی گئی۔۔

"بس۔۔بہت ہوا۔۔۔میں مزید یہاں بیٹھ کر انہیں مزے مزے کے کھانے کھاتے اور باتیں کرتے نہیں دیکھ سکتا"وہ دروازہ کھول کر باہر نکلا۔۔اور سامنے کھڑے روحان کی جانب دیکھا۔۔جواب بھی اپنی جگہ کھڑا انہیں ہی دیکھ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''تمہارا یہ سکتا تو میں ابھی توڑتا ہوں۔۔۔ویٹ اینڈ واچ''موبائل جیب میں ڈالتے وہ آگے بڑھا۔۔

''اِٹس شو ٹائم''گنگنا کر کہتے وہ اب ریسٹورانٹ کے دوسرے دروازے کی جانب بڑھا۔۔۔

''صرف مجھے نہیں۔۔میں چاہتی ہوں تم رائل فائیننس کو ریپریزنٹ کرو۔۔رائل فائیننس کے سی۔ای۔او کو ۔۔''اور اس پر دھماکہ کر کے وہ مسکرائی۔۔ایک معنی خیز مسکراہٹ۔۔ایک ایسی مسکراہٹ۔۔جسے سہیل بھی پہلی بار دیکھ رہا تھا۔۔

''فلک تم۔۔۔''

''ہیلو ایوری باڈی''اور کسی کی چہکتی آواز نے ان دونوں کو اپنی جانب متوجہ کیا۔۔اور وہ دونوں۔۔اپنے پاس مسکراتے ہوئے ارسلان کو کھڑا دیکھ کر حیران رہ گئے۔۔

''یہ یہاں کیا کر رہا ہے ؟''روحان بھی ایک جھٹکے سے سیدھا ہوا۔۔ارسلان کا یہاں کیا کام ؟

''تم ؟ یہاں ؟''فلک نے حیرانگی سے اسے دیکھتے پوچھا۔۔

''صرف میں نہیں۔۔میرے ساتھ کوئی اور بھی ہے''چہک کر کہتے اس نے ہاتھ اٹھا کر مرر وال سے نظر آتے باہر کھڑے روحان کی جانب اشارہ کیا۔۔اور تینوں کی نظریں اسکی جانب مڑیں۔۔

اپنی جانب دیکھتیں یہ چھ آنکھیں اسے پتھر بنا گئیں تھیں۔۔

''نو نو نو۔۔۔یہ نہیں ہو سکتا۔۔''وہ بڑبڑایا جبکہ فلک مراد اور سہیل کی حیران نظریں اسی پر تھیں۔۔اور ارسلان۔۔؟

ارسلان اب ایک آنکھ دبائے۔۔ہاتھ لہراتے ہوئے۔۔اسے ہائے کرنے لگا۔۔

''کیا جواب دونگا میں۔۔ارسلان، ارسلان۔۔آئی وِل کِل یو''

Posted On Kitab Nagri

اوراب اگر وقت کو تھوڑا سا آگے بڑھا کر دوبارہ اس ٹیبل کی جانب دیکھا جائے۔۔

تو روحان کی قتل کر دینے والی نظریں سامنے بیٹھے ارسلان پر ٹکی ہیں۔۔

جبکہ ارسلان اسکی نظروں کو مکمل اگنور کیئے اس کے ساتھ بیٹھے سہیل کو مسکراتی آنکھوں سے دیکھ رہا ہے۔۔

سہیل کی حیران اور سوالیاں نگاہیں سامنے بیٹھی فلک مراد پر ہیں۔۔

اور فلک مراد۔۔۔

اسکی نظریں سامنے بیٹھے سہیل اور روحان سے ہوتی ہوئیں اپنے ساتھ بیٹھے ارسلان کی جانب آئیں۔۔

"یو آر فائر" ایک سرگوشی کی گئی۔۔

اور اگلے ہی لمحے۔۔ارسلان کی مسکراہٹ منظر سے بلکل غائب ہوئی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"باس۔۔آپ مجھے فائر نہیں کر سکتیں۔۔۔" وہ اسکی کرسی کے پاس گٹنوں کے بل بیٹھ کر باقاعدہ منت کرنے لگا۔۔

"نہیں۔۔بلکہ میں تو تمہیں فائر کر چکی ہوں"

"پلیز ایسا مت کریں۔۔پلیز" اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ فلک کی ٹانگیں پکڑ لے۔۔

"لیکن میں ایسا ہی کرونگی۔۔۔تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرا ڈنر خراب کرنے کی؟" چیئر اسکی جانب گماتے ہوئے اس نے کہا۔۔اسکی کل رات کی حرکت پر اسے بہت غصہ آرہا تھا۔۔

"دیکھیں میں کیا کرتا۔۔اتنے گھنٹوں سے گاڑی میں بیٹھ بیٹھ کر میری کمر میں درد ہونا شروع ہو گیا تھا۔۔اور برداشت نہیں سکتا تھا میں" رونے جیسی صورت بناتے ہوئے اس نے اپنا درد سنایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"برداشت تواب میں تمہیں نہیں کرسکتی۔۔" وہ کہتے ساتھ اپنی چئیر سے کھڑی ہوئی۔۔

"تم۔۔تم گھنٹوں سے مجھے فالو کررہے تھے؟ جاسوسی کررہے تھے میری؟" اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ ارسلان کو اٹھا کر مررروال سے باہر پھینک دے۔۔ناصرف اس نے اسکا ڈنر خراب کیا بلکہ وہ گھنٹوں سے اس پر نظر رکھ رہا تھا۔۔سیریسلی؟

"ارے نہیں نہیں۔۔میں آپکو فالو نہیں کررہا تھا۔۔اور ناہی کوئی جاسوسی۔۔میں تو بس۔۔" وہ بھی اب کھڑا ہوا۔۔

"بس کیا؟ "

"میں پریشان ہوگیا تھا۔۔مال میں جو کچھ ہوا۔۔مجھے آپکی فکر ہورہی تھی باس۔۔میں بس دیکھنا چاہتا تھا کہ آپ ٹھیک ہیں" اسکی بات پر فلک کا غصہ کسی جھاگ کی طرح بیٹھا تھا۔۔ارسلان کو وہ تقریباً پانچ سال سے جانتی تھی۔۔اور اتنے پرانے ساتھ ہی وجہ سے وہ ایک دوسرے کے لئے صرف باس اور امپلائی نہیں۔۔دوستوں کی طرح۔۔اور فیملی ممبر کی طرح تھے۔۔یا یہ کہیں۔۔کہ نور اور ارسلان ہی تو اب اسکے فیملی ممبر ہیں۔۔نہیں۔۔ایک اور بھی ہے۔۔

اس خیال پر اسکے ہونٹ مسکرائے۔۔ایک گہری سانس لے کر اس نے اپنا موڈ نارمل کیا اور مسکرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"کیا تم نے مجھے اتنا کمزور سمجھا ہوا ہے ارسلان۔۔کہ صرف چند الفاظ مجھے توڑ دیں گے؟" اسکے سامنے کھڑے ہوتے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

''وہ صرف چند الفاظ نہیں تھے باس۔۔وہ چھریاں تھیں۔۔جن سے وار کیا گیا تھا آپ پر۔۔تکلیف نہ ہونا تو ممکن ہی نہیں''اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے اس نے کہا۔۔بے حد سنجیدہ ارسلان۔۔فلک مراد کو آج مچیور لگا۔۔

''تو کونسا یہ وار پہلی بار کیا گیا ہے مجھ پر۔۔یہ تو بس چھریاں تھیں۔۔میں تو تلوار کا وار سہہ چکی ہوں۔۔کیا بھول گئے تم؟''اور فلک مراد کا جواب۔۔ارسلان کو لاجواب کر گیا تھا۔۔۔

''تھینک یو۔۔''فلک نے اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

''پتہ نہیں تم نہ ہوتے تو میں نور کے جانے کے بعد یہ سب کیسے سنبھالتی؟''اسکی بات پر وہ مسکرایا۔۔

''اور اگر آپ نہ ہوتیں۔۔تو شاید میں آج بھی ایک ڈرائیور ہوتا۔۔''اسکی بات پر فلک ہنسی۔

''ویسے۔۔تم پر یہی پر افیش سوٹ کرتا ہے''اپنی چیئر کی جانب آتے اس نے کہا۔۔

''تو اگر آج چاہیں تو میں آپکا ڈرائیور بن سکتا ہوں''ایک آنکھ دبا کر کہتا وہ اسکے سامنے بیٹھا۔۔

''نہیں۔۔مجھے ایک ڈگری ہولڈر ڈرائیور نہیں چاہیئے۔۔یہ اس ڈگری کی بے عزتی ہوگی''اسے جواب دیتے اپنا لیپ ٹاپ کھولا۔۔

''یہ ڈگری بھی تو آپ ہی کے نظرِ کرم سے ملی ہے۔۔تو آپکا ڈرائیور بن کر اسے اپنی بے عزتی نہیں بلکہ فخر محسوس ہوگا''

''تمہیں میرا وعدہ یاد ہے نا ارسلان؟''اس نے اچانک ہی ایک سنجیدہ سوال کیا۔۔جس پر ارسلان کی مسکراہٹ فوراً ہی غائب ہوئی۔۔

''میں تمہیں بتانا چاہتی ہوں کہ میں وہ نہیں بھولی۔۔تم آزاد ہو''وہ بے حد سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھ کر کہہ رہی تھی۔۔جبکہ اسکے الفاظ جانے کیوں۔۔پر اسے تکلیف دہ گئے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایسا کبھی سوچنا بھی مت" بے حد سختی سے کہتا وہ فوراً اٹھا اور لمبے لمبے قدم اٹھاتا اس کے آفس سے نکل گیا۔۔

جبکہ فلک مراد نے ایک گہری سانس لی۔۔اور اپنی ریوالونگ چئیر کا رخ مرروال کی جانب کیا۔۔

صاف آسمان میں ماضی کے کچھ مناظر ظاہر ہونے لگے۔۔

وہ نور کے گھر آئی جہاں کچھ مرد لان میں کھڑے نظر آرہے تھے۔۔سفید لباس میں ملبوس ان انجان مردوں کو دیکھ کر وہ الجھی۔۔

"یہ سب کون ہیں؟" اس نے لان میں موجود مالی کے پاس آکر پوچھا۔۔

"بی بی جی۔۔یہ سب عیادت کے لئے آئے ہیں۔۔"

"کیسی عیادت؟"

"وہ جی دو دن پہلے بیگم صاحبہ کے ڈرائیور کا انتقال ہو گیا تھا۔۔یہ انہیں کے گاؤں سے آئے ہیں" مالی کی بات پر وہ حیران اور پھر پریشانی ہوئی۔۔

"تمہارا مطلب وہ ڈرائیور جس کا ایک بیٹا بھی ہے یہاں؟"

"ہاں جی۔۔ارسلان نام ہے اسکا۔۔بیچارہ اتنی کم عمری میں اکیلا رہ گیا۔۔پہلے ماں گئی اور اب باپ۔۔یہ سب اسے گاؤں لے جانے آئے ہیں۔۔اتنے کم عمر لڑکے کو اکیلا شہر میں چھوڑ تھوڑی سکتے" مالی کی بات پر جانے کیوں ۔۔مگر اسے افسوس کے ساتھ ساتھ ایک عجیب سا درد محسوس ہوا۔۔شاید ارسلان کا درد۔۔دنیا میں اکیلا رہ جانے کا درد۔۔آخر وہ بھی تو ابھی ابھی اسی درد سے گزری ہے۔۔

"کہاں ہے وہ ابھی؟" اس نے فوراً پوچھا۔۔

"کون جی؟"

Posted On Kitab Nagri

"ارسلان۔۔کہاں ہے وہ ابھی؟"

"وہ جی اپنا سامان پیک کرنے گیا ہے۔۔"اور یہ جواب سنتے ہی وہ تیزی سے پلٹی۔۔۔

"میرے ساتھ چلوگے؟"وہ بھیگی آنکھوں کے ساتھ اپنے کچھ کپڑے ایک پرانے سے بیگ میں ڈال رہا تھا جب ایک آواز پر چونک کر پلٹا۔۔اس نے دیکھا۔۔یہ وہی لڑکی تھی۔۔نور میم کی دوست۔۔جس سے کچھ دن پہلے ہی اسکی ملاقات ہوئی تھی۔۔مگر وہ یہاں کیا کر رہی ہے؟

"جی؟آپ؟"

"کچھ پوچھا ہے میں نے تم سے؟"سرونٹ کواٹر کے دروازے سے اندر آتے ایک نظر آس پاس گھماتے ہوئے اس نے کہا۔۔

"مم۔۔میں سمجھا نہیں؟"اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اس نے کہا۔۔نور میم کی دوست اسے بہت عجیب لگی۔۔

"اس میں نا سمجھ آنے والی کونسی بات ہے؟سمپل سا سوال ہے۔۔کیا تم میرے ساتھ چلوگے؟"کاندھے اچکا پر بے فکری سے کہتی وہ اس چارپائی پر بیٹھی۔۔جس کی حالت ایسی خراب تھی کہ کوئی بیٹھے تو زمین سے جا لگے۔۔مگر فلک مراد نے کوئی پرواہ نہیں کی۔۔

"کہاں؟"الجھے انداز میں ایک اور سوال کیا۔۔

"کامیابی کے سفر میں۔۔خوابوں کی منزل تک"اور فلک مراد کا جواب۔۔اسے مزید الجھا گیا۔۔

"میں سمجھا نہیں بیگم صاحبہ۔۔آپ کیا کہنا چاہ رہی ہیں؟"اس کی بات پر وہ کھڑی ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

''میرا نام فلک ہے۔۔فلک مراد۔۔اور تم مجھے میم یا باس کہہ سکتے ہو۔۔بیگم صاحبہ نہیں'' سختی سے کہا۔۔جس پر اس نے فوراً ہی کسی فرمانبردار بچے کی طرح سر ہلایا۔۔

''کیا تم اپنی سٹڈیز پوری کرنا چاہتے ہو؟'' اس نے ایک اور سوال کیا۔۔

''میرے پاس اسکے لئے پیسے نہیں ہیں میم۔۔اب تو میرے فادر بھی چلے گئے'' کہتے ہی ایک اور آنسو اسکی آنکھوں سے گرا۔۔

''یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے ارسلان۔۔میں نے پوچھا۔کیا تم پڑھنا چاہتے ہو؟ یا گاؤں جا کر کھیتی باڑی کرنا چاہتے ہوں؟ مجھے اپنی چاہت بتاؤ۔۔حالات دیکھنے کے لئے آنکھیں ہیں میرے پاس'' ایک نظر اور اس کو اٹر پر ڈالتے اس نے کہا۔۔جبکہ اسکے انداز پر وہ گھبرایا۔۔

''مم۔۔میں پڑھنا چاہتا ہوں۔۔'' دھیمی آواز میں سر جھکاتے کہا۔۔جس پر فلک مراد مسکرائی۔۔

''تو پھر تمہارے لئے ایک ڈیل ہے میرے پاس۔۔'' اسکی بات پر اس نے حیرانی سے سر اٹھا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

''کیسی ڈیل؟ ''

''میں تمہیں تعلیم اور رہائش دونگی۔۔اور بدلے میں تم۔۔صرف میرے لئے کام کروگے۔۔پوری ایمانداری کے ساتھ۔۔تمہاری ہر ایک حرکت پر نظر ہوگی میری۔۔اور۔۔تم میری اجازت کے بنا سانس بھی نہیں لوگے'' اور فلک مراد کی یہ ڈیل۔۔اسے ڈرا گئی۔۔جبکہ اسکا ڈرا ڈرا چہرہ دیکھ کر وہ ہنسی۔۔

''فکر مت کرو۔۔سانس لینے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔۔مجھے بس ایک ایسے بندے کی ضرورت ہے جو میری مدد کر سکے۔۔میری جلد اوپن ہونے والی کمپنی میں۔۔اور جس پر میں مکمل بھروسہ کر سکوں۔۔ ''

Posted On Kitab Nagri

”مگر۔۔وہ سب مجھے لینے آئیں ہیں۔۔میرا انتظار کر رہے ہیں“ کچھ منٹ کی خاموشی کے بعد اس نے کہا۔۔جس پر فلک مراد کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

”کیا وہ تمہارے باپ کی زندگی میں کبھی تم سے ملنے بھی آئے؟“ اس نے ایک اور سوال کیا۔۔جس پر ارسلان نے نفی سے سر ہلایا۔۔

”تمہاری عمر کیا ہے؟“ ایک سوال ہوا۔۔

”اٹھارہ “

”این۔آئی۔سی بنا ہے؟ “

”جی“

”تو پھر تم اپنا فیصلہ خود کر سکتے ہو۔۔نور اور یہ فیملی تمہارے ساتھ ہے۔۔“ اس کی بات پر وہ ایک بار پھر جانے کن سوچوں میں گم ہوا۔۔ایک بار پھر دونوں کے درمیان خاموشی ہوئی۔۔

”تمہارے فیصلہ سنانے سے پہلے۔۔ایک بات اور کلیئر کر دوں میں“ وہ کچھ کہنے کی لگا تھا کہ فلک نے اسے روکا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

”ہماری اس ڈیل کے مطابق۔۔ڈگری حاصل کر لینے تک تم میرے انڈر کنٹرول رہو گے۔۔جو میں کہونگی وہ کرو گے۔۔کسی اور کے لئے کوئی کام نہیں کرو گے تم۔۔نور کے لئے بھی نہیں۔۔اور۔۔جس دن تمہیں ڈگری مل جائے گی۔۔اس دن تم میری اس قید سے آزاد ہو جاؤ گے۔۔پھر تم جہاں بھی جانا چاہو۔۔جہاں بھی کام کرنا چاہو۔۔تم کچھ بھی کرنا چاہو۔۔کرو گے۔۔میں تمہاری زندگی اور فیصلوں میں دخل اندازی نہیں کرونگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلکہ تم چاہو گے تو میں خاموشی سے تمہاری زندگی سے نکل جاؤ نگی۔۔ لیکن۔۔ڈگری مل جانے کے بعد۔۔"اپنی بات مکمل کر کے وہ ایک بار پھر خاموش ہوئی۔۔ جبکہ وہ ایک بار پھر گہری سوچ میں گم نظر آیا۔۔

"اوک۔۔ میں آپکے ساتھ جاؤ نگا"اور ارسلان کے جواب پر فلک مراد کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔ فاتحانہ مسکراہٹ۔۔

دروازے پر ہونے والی دستک اسے ماضی سے باہر لے آئی۔۔

"کم ان"چیئر کو ایک بار پھر میز کی جانب کرتے ہوئے اس نے کہا۔۔

"یہ فائل ریڈی ہے میم۔۔"ایک فائل اسکی جانب بڑھاتے ہوئے روحان نے سنجیدگی سے کہا۔۔ جبکہ فلک اب فائل لے کر اسے دیکھنے لگی۔۔

"ٹھیک ہے۔۔اسے منیجر کے حوالے کر دینا"فائل پر سائن کر کے اسکی جانب بڑھاتے ہوئے کہا۔۔

"اوک"وہ فائل لے کر پلٹا۔۔

"ویٹ"اسکی آواز پر اسکے بڑھتے قدم رکے۔۔

"پلیز کوئی سوال مت کرنا"وہ دل میں دعا کرتے پلٹا۔۔

"آپ کل وہاں کیا کر رہے تھے مسٹر روحان؟"اور وہ سوال ہو ہی گیا جس سے وہ بچنے کی کوشش صبح سے کر رہا تھا۔۔

"وہ۔۔۔وہ۔۔۔مجھے۔۔۔ارسلان۔۔۔ارسلان مجھے لے آیا تھا وہاں۔۔۔میں اسے روکا بھی مگر۔۔آپ تو جانتی ہیں۔۔ وہ کسی کی نہیں سنتا"اس نے اٹک اٹک کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔ جبکہ اسکا جواب فلک مراد کو مسکرانے پر مجبور کر گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''مگرارسلان نے تو مجھے کچھ اور ہی بتایا ہے'' کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے اسے مسکراتی نظروں سے دیکھتے اس نے کہا۔۔ جبکہ روحان کی مسکراہٹ فوراً ہی غائب ہوئی۔۔

''کک۔۔ کیا کہا اس نے ؟ ''

''یہ کہ تم وہاں کھڑے مجھے دیکھ رہے تھے۔۔'' وہ اب آگے جھکی۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

''چھپ چھپ کر'' اور اسکا جملہ مکمل ہوتے ہی روحان کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔ماتھے پر پسینہ آنے لگا۔۔ جبکہ فلک مراد اسکے تاثرات انجوائے کرنے لگی۔۔

''کیا جواب دوں اب ؟ارسلان۔۔ تم قتل ہونے والے ہو مجھ سے'' وہ اب ارسلان کو کوسنے لگا۔۔

''ضرور مزاق کر رہا ہوگا۔۔اسکی پرانی عادت ہے'' اور اس پر رحم کھاتے ہوئے فلک مراد نے خود ہی بات کو ختم کرنا مناسب سمجھا۔۔

''جی جی۔۔ بلکل'' ماتھے پر ہاتھ پھیرتے اس نے کہا۔۔

''سو۔۔آج ہماری اس سافٹوئیر اور میڈیسن کمپنی سے میٹنگ ہے۔۔یہ میٹنگ منیجر اور آپ اٹینڈ کرینگے۔۔آج آپ نے بس انکی کمپنی کے بارے میں بات کرنی ہے۔۔فیوچر پلینز ڈسکس کرنے ہیں۔۔اور پھر۔۔دونوں کو پریزنٹیشن کے لئے نیکسٹ ویک کے منڈے کی ڈیٹ دینی ہے۔۔اس کے علاوہ اور کوئی بات نہیں ہوگی۔۔ میں اس ٹائم ارسلان کے ساتھ ایک میٹنگ میں ہونگی۔۔اس لئے تمہارے ساتھ کنکٹڈ نہیں ہونگی۔۔'' اس نے پرافیشنل انداز میں کہا۔۔

''اوکے میم۔۔ ''

Posted On Kitab Nagri

"ایک اور بات میں آپکو بتادینا چاہتی ہوں۔۔یہ پراجیکٹ آپکے انڈر ہو گا۔۔اس لئے اپنی آنکھیں اور کان کھلے رکھنا۔۔مجھے اس پراجیکٹ میں کسی بھی قسم کی کوئی غلطی نہیں چاہئے۔۔یہ میرے لئے بہت اہم ہے۔۔بہت زیادہ۔۔اوکے؟" بے حد سنجیدگی سے اس نے ایک ایک لفظ پر زور دیتے کہا۔۔

"اوکے" وہ اسکی سنجیدگی سے تھوڑا حیران ہوا۔۔آخر یہ پراجیکٹ اتنا اہم کیوں ہے؟اور اگر ہے۔۔تو وہ خود اسے ہینڈل کیوں نہیں کر رہی؟یہ اور ایسے بہت سے سوالات روحان کے دماغ میں چل رہے تھے۔۔مگر وہ پوچھنے کا حق نہیں رکھتا تھا۔۔اسے بس دیکھنا تھا۔۔کہ آگے کیا ہوتا ہے۔۔

"میٹنگ کی ڈیٹیلز میرے ساتھ ساتھ۔۔مسٹر سہیل کو بھی بھیج دیجئے گا" وہ کہہ کر لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوئی جبکہ روحان کو شاک لگا۔۔تو وہ بھی اس پراجیکٹ میں اس کے ساتھ ہے؟

"اوکے میم" وہ کہہ کر فوراً آفس سے باہر نکلا۔۔جبکہ فلک اب اپنے لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہو چکی تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

"بتاؤ گے کہ آخر صبح سے تم نے اپنے چہرے پر بارہ کیوں بجائے ہوئے ہیں؟" وہ جو اسے ایک فائل دینے آیا تھا اسکے سوال پر نظریں گمائیں۔۔

"تمہیں میرے چہرے کے وقت پر غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ٹائم دیکھنا ہے تو سامنے گھڑی ہے" وال کلاک کی جانب اشارہ کرتے اس نے سنجیدگی سے جواب دیا۔۔

"اوہ۔۔لگتا ہے اس بار میم سے بہت سیریس قسم کی ڈانٹ پڑی ہے" مریم نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔جبکہ ارسلان کو اب غصہ آنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ہماری جاسوسی کے بجائے اپنے کام پر دھیان کیوں نہیں دیتی؟" اسکے جواب پر مریم تھوڑا حیران ہوئی۔۔ ارسلان کو اتنے غصے میں وہ پہلی بار دیکھ رہی تھی۔۔

"اوکے باس۔۔روحان اور منیجر جنید میٹنگ کے لئے نکل گئے ہیں۔۔اور شاید تمہیں اور میم کو بھی کہیں جانا ہے ۔۔تو جاؤ" کاندھے اچکا کر کہتی وہ اپنے کمپیوٹر کی جانب متوجہ ہوئی۔۔ جبکہ ارسلان نے ایک گہری سانس لی۔۔

"دیکھو۔۔سوری مریم۔۔میں بس اس وقت بہت الجھا ہوا ہوں۔۔سوری۔۔" اسے واقعی اپنے بیہیوئیر پر شرمندگی ہوئی۔۔

"اٹس اوکے۔۔بٹ یہ وقت اتنا الجھنے کا نہیں ہے۔۔کیونکہ الجھانے والی بہت سی چیزیں ہونے والی ہیں "

"کیا مطلب؟ ایسا کیا ہونے والا ہے ؟ "

"تمہیں نہیں معلوم؟" وہ حیران ہوئی۔۔

"کیا نہیں معلوم مجھے ؟"

"تمہیں نہیں معلوم کہ اس نئے پراجیکٹ میں میم کی جگہ کون خود کو پریزنٹ کر رہا ہے۔۔وہ بھی رائل فائینئنس کے سی۔ای۔او کی حیثیت سے ؟" اس نے آگے جھک کر دھیمی آواز میں سرگوشی کی۔۔ جبکہ اس بار حیران ہونے کی باری ارسلان کی تھی۔۔

"سی۔ای۔او کی حیثیت سے ؟ "

"یس۔۔اور اس سے بھی شاکنگ بات یہ ہے کہ ہمارے یہ ٹیمپوریری اور فیک سی۔ای۔او کوئی اور نہیں بلکہ مسٹر سہیل ہیں" اس نے جیسے ارسلان کے سر پر دھماکہ کیا۔۔وہ تیزی سے پلٹا اور فلک کے آفس کی جانب جانے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''یہ میں کیا سن رہا ہوں؟'' بنا ناک کیئے اندر داخل ہوتے اس نے کہا۔۔ جبکہ فلک نے اسے حیران ہو کر دیکھا

۔۔

وہ اور منیجر میٹنگ روم میں بیٹھے تھے۔۔ دونوں کے سامنے ایک ایک فائل رکھی تھی جس میں دونون کمپنیز کی ڈیٹیلز لکھیں تھیں۔۔

اور پھر میٹنگ روم کا دروازہ کھلا اور دو لوگ پینٹ سوٹ پہنے اندر آئے۔۔ ایک کی عمر اٹھائیس انیتس سال کے قریب جبکہ دوسرے کی پینتس کے قریب لگ رہی تھی۔۔

''اسلام علیکم۔۔ میں سافٹوئیر ہاؤس کا سی۔ای۔او ہوں اور یہ میرے منیجر ہیں'' ان میں سے ایک نے انکی جانب ہاتھ بڑھاتے کہا۔۔ اب انکی میٹنگ شروع ہو چکی تھی۔۔۔

''یہ کیا طریقہ ہے میرے آفس میں آنے کا ارسلان؟ تم مینرز بھول گئے ہو؟'' سنجیدگی سے اسکی جانب دیکھتے فلک نے کہا۔۔

''آپ نے مسٹر سہیل کو کمپنی کا سی۔ای۔او بنا دیا۔ آر یو سیریس؟'' اسکی ڈانٹ کو اگنور کرتا وہ اسکے سامنے کھڑا ہو کر کہنے لگا۔۔

''پہلے تم باہر جاؤ اور پرمیشن لے کر اندر آؤ۔۔ ہم پھر بات کرینگے''

''کیوں؟'' وہ میز پر دونوں ہاتھ رکھ کر جھکا۔۔

''میں تو آزاد ہوں نا۔۔ جو چاہے کروں؟'' طنزیہ انداز میں کہا۔۔ جبکہ فلک نے اپنی آنکھیں بند کیں اور ایک گہری سانس لی۔۔

''آئی ایم سوری'' دھیمی آواز میں کہتے ہوئے اس نے آنکھیں کھولیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ مجھ سے جان چھڑوانا چاہتی ہیں؟"اس نے نرمی سے کہا۔۔ مگر یہ نرمی نہیں تھی۔۔فلک نے اسکی جانب دیکھا۔۔وہ ہرٹ ہوا تھا۔۔شاید بری طرح۔۔

"نہیں۔۔ نہیں نہیں ارسلان۔۔ کبھی نہیں۔۔ میرا یہ مطلب نہیں تھا۔۔تم غلط سمجھ رہے ہو"وہ فوراً کھڑی ہوئی اور اسکی جانب آئی۔۔

"اگر ایسا نہیں تو کیسا ہے۔۔ صرف تین مہینے ہوئے ہیں مجھے ڈگری ملے ہوئے۔۔اور آپکو جب موقع ملتا ہے آپ مجھے وہ ڈیل یاد کرواتی ہیں۔۔تا کہ میں چلا جاؤں۔۔"اسکی بات پر فلک نے سر جھکایا۔۔اسے اندازہ نہیں تھا اسکی بات ارسلان کو اتنا ہرٹ کرے گی۔۔یہ وہ نہیں چاہتی تھی۔۔

"میں بس تمہیں بتایا چاہتی ہوں ارسلان کہ تم قید نہیں ہو۔۔میرا تم پر کوئی احسان نہیں ہے۔۔تم فیملی جیسے ہو ۔۔ کبھی بھی۔۔۔ کبھی بھی اگر تم جانا چاہو۔۔ کوئی فیصلہ لینا چاہو۔۔تو میں ہر فیصلے میں تمہارے ساتھ ہونگی۔۔ یہ مت سمجھنا کہ مجھے دکھ ہوگا۔۔بلکہ مجھے خوشی ہوگی اگر تم۔۔ کوئی فیصلہ لو۔۔اور مجھے صرف سناؤ۔۔ نا کہ میری اجازت چاہو۔ "

اسکا ایک ایک لفظ ارسلان سمجھ رہا تھا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔تو میرا فیصلہ یہ ہے کہ آئندہ۔۔ کبھی بھی۔۔ کبھی بھی آپ وہ ڈیل یاد نہیں کرینگی۔۔اور نا ہی کوئی بات ہوگی ایسی۔۔اوک؟"اسکی بات پر فلک مسکرائی اور سر ہلایا۔۔۔اسے آج احساس ہوا۔۔کہ سالوں پہلے اس لڑکے کو چننے کا فیصلہ بلکل ٹھیک تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اوکے۔۔تو پھر نیکسٹ منڈے کو پریزنٹیشن ہو گی۔۔جس میں ہمارے سی۔ای۔او فیصلہ لینگے کہ کس کے ساتھ کام کرنا ہے" مینیجر نے ہاتھ ملاتے ہوئے کہا۔۔اور اسی کے ساتھ وہ دونوں باہر نکلے۔۔۔اب باری اگلی میٹنگ کی تھی۔۔میڈیسن کمپنی کے ساتھ۔۔۔

"اب بتائیں مجھے۔۔سہیل کو کیوں چنا آپ نے ؟یہ کام کمپنی کا ہی کوئی امپلائی کر سکتا تھا" اس نے دوبارہ اپنا سوال دہرایا۔۔

"آپ اندر چلے جائیں" ایک لڑکی نے ان سے آکر کہا۔۔جس پر عمر الیاس اپنا کوٹ درست کرتا کھڑا ہوا۔۔جبکہ عامر بھی ایک فائل ہاتھ میں لئے کھڑا ہوا۔۔اب دونوں کے قدم میٹنگ روم کی جانب بڑھے۔۔

"ٹھیک کہا تم نے۔۔" وہ دوبارہ اپنی چیئر پر آکر بیٹھی۔۔

"یہ کام کوئی بھی کر سکتا ہے۔۔مگر۔۔۔" وہ رکی۔۔

میٹنگ روم کا دروازہ کھلا۔۔اور دو لوگ اندر آئے۔۔مینیجر انکی جانب متوجہ ہوا۔۔جبکہ روحان ایک فائل دیکھنے میں مصروف تھا۔۔

"ہیلو۔۔آئی ایم عمر الیاس۔۔اینڈ ہی از مائی اسسٹنٹ عامر" اس آواز پر روحان نے سر اٹھا کر سامنے کھڑے شخص کو دیکھا۔۔

"مگر ہر کوئی۔۔میری کہانی نہیں جانتا" فلک مراد کی بات پر ارسلان لاجواب ہوا۔۔

جبکہ اپنی جانب ہاتھ بڑھاتے کھڑے عمر الیاس کو دیکھ کر روحان حیران رہ گیا۔۔۔وہ کیسے بھول سکتا تھا۔۔نہیں ۔۔اس شخص کو وہ بھول ہی نہیں سکتا تھا۔۔

یہ وہی تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ وہی ہے۔۔

"تو اس لئے یہ پراجیکٹ اتنا ضروری ہے؟" اس نے عمر الیاس کا بڑھا ہوا ہاتھ تھاما۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆°°

وہ گھر آیا تو صحن میں اسے اپنی امی کے ساتھ بیٹھی اپنی ممانی نظر آئیں۔۔ سامنے ہی کرسی پر سادیہ بیٹھی ہے جبکہ فرح شاید کچن میں کھانے کا انتظام دیکھنے میں مصروف تھی۔۔

"اسلام علیکم ممانی۔۔ کیسی ہیں آپ" فرح جو اسے آتا دیکھ کر کھڑی ہوئی۔۔ اسکی کرسی پر بیٹھتے اس نے کہا۔۔

"بلکل ٹھیک ہوں۔ تم کیسے ہو؟ "

"اللہ کا شکر ہے۔۔ آپ بتائیں آج اچانک کیسے یاد آگئی ہماری "

"ارے میرا بس چلے تو روز ہی آجاؤں مگر تم تو جانتے ہوں گھر کی مصروفیات سے فرصت ہی نہیں ملتی۔۔ اس لئے تو اب سوچا ہے جلدی سے بہو لے آؤں تا کہ وہ گھر سنبھالے اور میں روز یہاں آیا کروں" مسکرا کر کہتے انہوں نے اسکی امی کی جانب دیکھا۔۔ جو اسکی بات کا مطلب سمجھ گئی تھیں۔۔۔

"ٹھیک کہاں آپ نے۔۔ ہم بھی یہی سوچ رہے تھے۔۔ بہت وقت گزر گیا ہے منگنی کو۔۔ اب شادی کر لینی چاہیئے" اس سے پہلی کہ وہ کچھ کہتیں۔۔ اس نے کہا جس پر ساتھ کھڑی سادیہ نے حیرانگی سے اسکی جانب دیکھا

۔۔

"میں بھی یہی چاہتی ہوں۔۔ تو پھر۔۔۔ بس آپ مجھے تاریخ دے دیں۔۔" انہوں نے بے چینی سے کہا۔۔ جس پر روحان مسکرایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اگلے مہینے کی پہلی تاریخ کو لے آئیں پھر آپ بارات ممانی جان۔۔اور سادگی نہیں۔۔ہم پوری تیاری کرینگے شادی کی۔۔آخر میری بہن کی شادی ہے" مسکرا کر کہتے اس نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔

"مگر بیٹا۔۔انتظامات کیسے ہونگے اتنی جلدی۔۔اور۔۔۔" روحان اپنی امی کی ادھوری بات کا مطلب سمجھ گیا تھا ۔۔وہ پیسوں کے لئے پریشان تھیں۔۔ مگر وہ نہیں تھا۔۔اب وہ کمپنی سے لان لے سکتا تھا۔۔اور یہ شادی۔۔ بہت آرام سے ہوسکتی تھی۔۔

"آپ کسی چیز کی فکر مت کریں۔۔۔سب ہوجائے گا" اس نے مسکراتے ہوئے انہیں تسلی دی جس پر وہ بھی مسکرائیں اور سر ہلایا۔۔

"میں مٹھائی لاتی ہوں" خوشی سے کہتی فرح فوراً کچن کی جانب بھاگی۔۔

اب اگر یہاں سے کچھ دور ایک فلیٹ کی جانب آؤ تو اندر آتے ہی اس نے موبائل نکالا۔۔اور ایک نمبر پر کال کرنے لگا۔۔

"اس وقت کال کرنے کے لئے سوری۔۔ مگر۔۔مجھے ایک ضروری بات پوچھنی تھی" وہ فکرمندی سے کہتا اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

"نہیں۔۔سب بلکل ٹھیک چل رہا ہے۔۔ مگر۔۔ایک چیز مجھے پریشان کر رہی ہے" کمرے میں آتے ہی اس نے دروازہ بند کیا اور اپنے بیڈ پر بیٹھا۔۔

"ایک لڑکا ہے۔۔وہ مجھے کچھ عجیب لگا۔۔ایسا لگا جیسے وہ کچھ جانتا ہے۔۔مجھے ڈر ہے ہمارے لئے کوئی مسئلہ نہ پیدا کرلے وہ" وہ رک کر دوسری جانب موجود شخص کی بات سننے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نام۔۔۔کیانام تھااس کا۔۔"اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اس نے یاد کرنے کی کوشش کی۔۔اور پھر اسے کچھ کلک کیا۔۔

"یادآیا۔۔روحان۔۔روحان ملک۔۔مجھے وہ مشکوک لگ رہاہے باس"فکر مندی سے کہتاوہ ایک بار پھر دوسری جانب موجود شخص کی بات سننے لگا۔۔

"آریو شیور؟"کسی بات کی تصدیق کرناچاہی۔۔

"اوک۔۔آئی ٹرسٹ یو۔۔"اس نے کہہ کر کال کٹ کی۔۔اوراپنے بوٹ اتار پراب وہ واش روم کی جانب بڑھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

"تم آخر کرنا کیاچاہتی ہو؟"کال ریسیو کرتے ہی کسی کی غصیلی آوازاسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔

"آرام سے مہرو۔۔اتنی رات کواتناغصہ کس بات پرآرہاہے تمہیں؟"کھڑکی کے پاس کھڑی وہ کال سے موبائل لگائے کہہ رہی تھی۔۔

"ایسے بیہیومت کروجیسے تم کچھ جانتی نہیں ہو۔۔"دوسری جانب سے دوبارہ اسی انداز میں جواب آیا۔۔جس پر اسکے ہونٹ مسکرائے۔۔

"یقین مانومیں تمہارے غصے کی وجہ سمجھ نہیں پارہی ہوں۔۔"معصومیت سے کہا۔۔جبکہ آنکھیں کچھ اور ہی داستان سنارہی تھیں۔۔

"اتنی انجان مت بنوماہم۔۔تم میرے بھائی سے مل رہی ہو۔۔اس سے باتیں کررہی ہو۔۔سیریسلی؟"ایک بار پھراسکے ہونٹ مسکرائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہارا بھائی میرا یونیورسٹی فیلو رہ چکا ہے مہرو۔۔مجھے سمجھ نہیں آرہا ہے کہ اس سے بات کرنے یا ملنے سے تمہیں کیوں اتنا غصہ آرہا ہے؟" کاندھے اچکا کر کہا۔۔

"اتنی انجان مت بنو ماہم۔۔تم اچھی طرح جانتی ہو کہ وہ تمہیں صرف دوست نہیں سمجھتا۔۔اور تم۔۔تمہارا تو فیانسی بھی ہے۔۔پھر بھی تم اس سے مل رہی ہو۔۔اسے امید دے رہی ہو۔۔اپنے فارغ وقت کا کھلونہ سمجھ رکھا ہے تم نے میرے بھائی کو "

"زبان سنبھال کر بات کرو مہرو۔۔میں اسے نہیں۔۔وہ مجھے کال کرتا ہے۔۔ملنے کا کہتا ہے۔۔اور میں نے اسے کوئی امید نہیں دی۔۔اسے اچھی طرح معلوم ہے میرے فیانسی کا۔۔پر اسے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔ویسے بھی وہ کہتا ہے کہ منگنی کی حیثیت نہیں اسکی نظر میں۔۔اب تم ہی بتاؤ۔۔میں کیا کروں۔۔اپنے دوست کو بار بار منع تو نہیں کر سکتی نا میں؟" معصومیت سے ایک سوال کیا۔۔جس پر دوسری جانب موجود مہرو کو تو آگ ہی لگ رہی۔۔

"تم جیسی گھٹیا لڑکی میں نے اپنی پوری زندگی میں نہیں دیکھی۔۔آخر اور کتنوں کی زندگی برباد کرو گی ماہم۔۔کیا ایک فلک کافی نہیں ہے۔۔۔" اور اب اسکی مسکراہٹ فوراً ہی غائب ہوئی۔۔اس نام پر اسکے چہرے کے تاثرات بدلے۔۔آنکھوں میں غصہ واضح ہوا۔۔

"تم نے بہت غلط الفاظ کہہ دیئے مہرو۔۔اب تو تمہارے بھائی سے دور ہونا۔۔مزید مشکل ہو گیا ہے میرے لئے" کہہ کر اس نے کاٹ کٹ کی اور موبائل بیڈ پر پھینکا۔۔اب وہ دائیں بائیں چکر لگانے لگی۔۔

"کیا ہے؟" دروازے پر ہونے والی دستک پر اس نے چیخ کر کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ بی بی جی۔۔آپکا پارسل آیا ہے" دوسری جانب سے ملازمہ کی آواز سن کر اس نے ایک گہری سانس لے کر خود کو نارمل کیا اور دروازہ کھولا۔۔سامنے ہی وہ ہاتھ میں ایک باکس لئے کھڑی تھی۔۔

"کس نے بھیجا ہے؟"اس کے ہاتھ سے باکس لیتے کہا۔۔

"عمر صاحب نے" اور اس جواب پر اس نے اکتا کر آنکھیں گمائیں۔۔

"اوکے۔۔تم جاؤ" کہہ کر اس نے دروازہ بند کیا۔۔اور گھڑی کی جانب دیکھا۔۔جو رات کے بارہ بجا رہی تھی۔۔

باکس بیڈ پر رکھ کر اس نے کھولا۔۔

"واؤ۔۔۔"ایک بے حد خوبصورت بلو کلر کا سٹائیلش ڈریس دیکھ کر اس نے خوشگوار حیرت سے کہا۔۔

"کتنا خوبصورت اور ایکسپنسیو ڈریس ہے۔۔۔"ڈریس اپنے ساتھ لگا کر شیشے کے سامنے کھڑے ہوتے کہا۔۔

"عمر کی چوائس واقعی کمال ہے" کہتے ساتھ وہ پلٹی اور نظر باکس میں موجود ایک کارڈ پر پڑی۔۔

"ہیپی برتھ ڈے ڈیئر۔۔۔ڈریس ملتے ہی کال کرنا" وہ کارڈ پڑھ کر مسکرائی۔۔اور ایک بار پھر موبائل اٹھا کر عمر کا نمبر ڈائل کیا۔۔

وہ لاؤنج میں بیٹھا سامنے لگی کھڑی کی جانب دیکھ رہا تھا جو رات کے بارہ بجا رہی تھی۔۔اور اس وقت یقیناً ماہم کو اسکا گفٹ مل گیا ہوگا۔۔اب وہ اسکی کال کے انتظار میں ہی تھا کہ موبائل بجا۔۔اور اس نے مسکرا کر کال ریسیو کی۔۔

"کیسا لگا میرا گفٹ برتھ ڈے گرل" عمر کی مسکراتی آواز پر اسکی مسکراہٹ مزید پھیلی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بہت بہت خوبصورت۔۔اور ایکسپنسیو بھی لگ رہا ہے بہت۔۔ بلکل میری پسند کے مطابق۔۔ تھینک یو عمر" ڈریس کی جانب دیکھتے ہوئے اس نے کہا۔۔

"بس میں چاہتا تھا کہ سب سے خوبصورت اور سب سے پہلا گفٹ تمہیں میرا ملے "

"اور تمہاری یہ چاہت پوری ہوئی۔۔ تم سب سے پہلے ہی ہو" بیڈ پر بیٹھتے ہوئے اس نے کہا۔۔

"اسکی خوشی ہے مجھے۔۔اور بتاؤ۔۔دادا جان اور ماما کیسی ہیں ؟ "

"دونوں بلکل ٹھیک ہیں۔۔اور اب تو دادا جان کا موڈ بھی ٹھیک ہو گیا ہے۔۔ بلکل نارمل"اس نے ٹیک لگاتے ہوئے بتایا۔۔ پچھلے کچھ دنوں سے دادا جان واقعی بلکل ریلیکس اور مطمئن نظر آرہے تھے۔۔وجہ وہ نہیں جانتی تھی نہ ہی جاننے کی کوشش کی۔۔ مگر وہ خوش تھی کہ سب نارمل ہو رہا ہے۔۔

"چلو یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔میں کل ماما کو کال کرونگا۔۔۔بہت عرصہ ہو گیا ان سے بات کئے ہوئے "

"کمپنی کیسی چل رہی ؟انوسٹر ملا؟"اس نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔

"سمجھو مل گیا۔۔ شہر کی ٹاپ فائیننسنگ کمپنی سے میٹنگ کر کے آرہا ہوں۔۔۔منڈے کو پریزنٹیشن ہے۔۔اور ایک بار ہمارا کانٹریکٹ ہو گیا نا ماہم۔۔تو سمجھو زندگی بن جائے گی۔۔انوسٹر کے ساتھ ساتھ رائل فائیننس کا نام ساتھ ہونے کی وجہ سے کمپنی کو بہت فائدہ ہوگا۔۔بس سمجھو سارے مسئلے ہی حل ہو جائیگے۔۔"وہ خوشی سے بتا رہا تھا جبکہ اسکی بات سن کر اسکے ہونٹ بھی مسکرائے۔۔

"شکر ہے۔۔مجھے انتظار ہے اس وقت کا جب تمہاری کمپنی کامیاب ہو گی اور ہم آرام سے اپنی زندگی شروع کر سکے گیں "

Posted On Kitab Nagri

"مجھے بھی۔۔بس ایک بار رائل فائینس کے ساتھ کانٹریکٹ سائن ہو جائے۔۔پھر میں واپس آؤنگا تمہیں لینے" عمر کی آخری بات پر اسکی مسکراہٹ فوراًہی غائب ہوئی۔۔

"اتنی جلدی کس بات کی ہے عمر۔۔پہلے اچھی طرح سیٹل کو ہو جاؤ "

"سیٹل ہونا اب مشکل نہیں ہو گا ماہم۔۔میں نے ہاتھ ہی ایسی جگہ ڈالا ہے جہاں سے ناکامی ناممکن ہے" وہ مکمل کانفیڈنس سے کہہ رہا تھا۔۔یہ جانے بغیر۔۔۔کہ ناکامی تو کبھی بھی۔۔اور کہیں بھی ممکن ہو سکتی ہے۔۔

"چلو۔۔دیکھتے ہیں پھر۔۔ "

"ماہم۔۔۔"کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد عمر کی سنجیدہ آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔اور وہ سمجھ گئ۔۔اب بات کچھ خطرناک ہے۔۔

"کیا ہوا؟سب ٹھیک ہے ؟"فکرمندی سے پوچھا۔۔

"ہاں۔۔سب ٹھیک ہے۔۔وہ بس۔۔میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا تھا۔۔"وہ چاہ کر بھی ماہم سے یہ بات چھپا نہیں پا رہا تھا۔۔

"کیا بتانا ہے عمر؟ "

"مجھے وہ ملی تھی۔۔"اور ان چار الفاظوں نے ماہم کے سر پر دھماکہ کیا۔۔وہ ایک جھٹکے سے سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔

"کہاں۔۔کب؟"اسے یہ پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی کہ وہ کس کی بات کر رہا ہے۔۔وہ جانتی تھی۔۔کہ عمر کو اتنا سنجیدہ اور پریشان صرف ایک ہی لڑکی کر سکتی ہے۔۔فلک مراد۔۔

Posted On Kitab Nagri

"شاپنگ مال میں۔۔جب میں تمہارے لئے گفٹ لینے گیا تھا" عمر کے جواب پر اسکی نگاہیں حیرانگی سے پھیلیں اور نظر سامنے رکھے بلو ڈریس پر گئی۔۔

"وہ۔۔وہ اتنے ایکسپینیو رمال میں ملی تھی تمہیں؟" اسکی حیرانگی عمر نے بھی محسوس کی۔۔

"ہاں ماہم۔۔میں خود بھی اسے دیکھ کر حیران رہ گیا تھا۔۔ان چند سالوں میں وہ بہت بدل گئی ہے۔۔" اسکی بات پر ماہم مزید حیران ہوئی۔۔

"کیا بدلاؤ آیا ہے اس میں؟ "

"وہ۔۔" عمر اب سیدھا ہو کر بیٹھا۔۔جیسے بہت ہی اہم بات کرنے لگا ہو۔۔

"وہ اتنی سٹائیلش ہو گئی ہے۔۔ایک ایک چیز ایکسپینسیو پہنی ہوئی تھی اس نے۔۔ گرومنگ نے تو اسے بہت ہی بدل دیا ہے۔۔اور جو ڈریس اس نے خریدہ۔۔وہ بھی اتنا مہنگا تھا۔۔یقین مانو میں پہلی نظر میں تو اسے پہنچان ہی نہیں سکا۔۔لیکن وہ وہی تھی۔۔میری بات ہوئی اس سے۔۔اور پتہ ہے کیا۔۔وہ صرف ظاہری طور پر نہیں بدلی ۔۔اسکا انداز۔۔سب بدل گیا ہے۔۔میں نے اتنا کچھ کہا پر وہ بہت پر سکون رہی۔۔بلکہ اس نے جواب دیا ماہم۔۔ایسے جواب کہ میں بھی حیران رہ گیا۔۔" وہ اپنی ہی دھن میں کہتا جارہا تھا۔۔اس بات سے بلکل بے خبر کہ دوسری جانب موجود ماہم کے تاثرات اب خطرناک حد تک سنجیدہ ہوئے۔۔آنکھیں غصے سے لال ہو رہی تھی ۔۔

"اور کون تھا اس کے ساتھ؟" اس نے سوال کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کوئی نہیں۔۔۔وہ اکیلی تھی وہاں۔۔اور اس نے پے منٹ بھی کارڈ سے کی۔۔یقیناً اسکے ہاتھ کوئی امیر بندہ لگا ہے۔۔ورنہ خالی ہاتھ گھر سے جانے والی لڑکی اتنی جلدی اتنی امیر کیسے ہو سکتی ہے۔۔ضرور بہت بڑا ہاتھ مارا ہے اس نے۔۔"اس نے کہا۔۔جبکہ ماہم نے ایک آنکھیں بند کر کے ایک گہری سانس لی۔۔فلک مراد۔۔

"میں فلک مراد ہوں ماہم۔۔۔اور میں ہمیشہ فلک ہی رہونگی۔۔اور تم۔۔تم ہمیشہ نیچے۔۔زمین میں دھنسی ہوئی ۔۔"ایک آواز اسکے کانوں میں گونجی تھی۔۔اس نے فوراً ہی اپنی آنکھیں کھولیں۔۔

"یہ ڈریس تم نے وہیں سے لیا ہے ؟ "

"ہاں۔۔شہر کا سب سے مشہور اور بیسٹ برانڈ ہے۔۔موسٹ ایکسپینسیو ون" وہ جو مسکرا کر کہہ رہا تھا۔۔ دوسری جانب سے فوراً کال کٹنے کی ٹیون پر حیران ہوا۔۔

"اسے کیا ہوا؟ "

"اور تمہیں پتہ ہے۔۔زمین میں دھنسے لوگوں کو اٹھنے کے لئے بھی دوسروں کے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔۔اور دوسروں کے سہارے جینا بھی۔۔کوئی جینا ہوتا ہے کیا؟"ایک اور آواز اس کے کانوں میں گونجی۔۔ اور اگلے ہی لمحے اس نے اپنا موبائل اٹھا کر دیوار پر مارا۔۔جو ٹوٹ کر نیچے گرا۔۔جبکہ اسکی نظر ڈریس پر پڑی۔۔

"تمہیں ٹھیک لگتا ہے۔۔میں تمہاری برابری نہیں کر سکتی۔۔کیونکہ تمہارے برابر آنے کے لئے مجھے بہت نیچے گرنا پڑے گا ماہم۔۔اور فلک کا گرنا تو قیامت کے دن ہی ممکن ہے۔۔اور جب تک قیامت نہیں آتی۔۔تم فلک کو ہمیشہ اونچا ہی دیکھو گی۔۔چاہے کتنی ہی نظروں سے کیوں نہ گرالو مجھے۔۔"ایک اور آواز اسکے کانوں میں گونجی ۔۔

اور اس نے وہ ڈریس اٹھا کر اب اسے پھاڑنا شروع کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نو نو نو۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔نو" ڈریس کو اسی دیوار پر پھینکتے اس نے کہا۔۔

"تم مجھ سے آگے نہیں ہو سکتی فلک۔۔۔تم فلک نہیں ہو سکتی۔۔ کبھی نہیں" وہ اب اپنا سر پکڑے زمین پر بیٹھی۔۔

نظر زمین پر پڑے اس ڈریس اور موبائل پر تھی۔۔ جس کی سکرین ٹوٹ چکی تھی۔۔ سکرین پر پڑنے والے سکریچز اسے ماضی کی ایسی ہی ایک ٹوٹی چیز کی یاد دلانے لگے۔۔ماضی۔۔جو کبھی پیچھا نہیں چھوڑتا۔۔ موت تک نہیں۔۔

"آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟" وہ فوراً کھڑی ہوئی۔۔

"میں ایسا کر چکا ہوں ماہم۔۔اور اس میں کچھ بھی غلط نہیں ہے وہ تمہاری بہن ہے" پاپا نے بے حد پر سکون انداز میں کہا۔۔

"نہیں۔۔وہ میری بہن نہیں ہے۔۔اور نا ہی اس کمپنی میں اسکا کوئی بھی حصہ ہے۔۔اور آپ نے ٹوینٹی پرسنٹ شئیر اسکے نام کر دیئے۔۔ ایسا کیوں کیا پاپا آپ نے؟" اسے بے حد غصہ آرہا تھا۔۔وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی فلک اس کمپنی میں بھی حصہ دار بن سکتی ہے۔۔ ناممکن۔۔

"وہ کمپنی میری ہے۔۔اور اسکا ہر فیصلہ بھی میں کرونگا۔۔ تمہیں اسکے لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے ۔۔ جاؤ یہاں سے اب" پاپا کی ڈانٹ پر وہ فوراً ہی انکے کمرے سے نکلی۔۔جب۔۔

"آؤچ۔۔۔" بے دھیانی میں چلتی وہ کسی سے ٹکرائی اور موبائل زمین پر جا گرا۔۔

"سوری۔۔ تم ٹھیک ہو" اسکا موبائل اٹھاتے سامنے کھڑے شخص نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جی۔۔پر میرا موبائل"اسکے ہاتھ سے موبائل لیتے اس نے کہا۔۔موبائل کی سکرین پر اب سکر یچ پڑا ہوا تھا ۔۔

"تم فکر مت کرو میں اسے ٹھیک کروا دونگا۔۔ "

"نہیں۔۔اٹس اوک۔۔ویسے بھی مجھے نیا موبائل لینا ہے۔۔۔اب تھوڑا جلدی لے لونگی "

"اوک۔۔بٹ یہ بھی اچھا ہے۔۔نئے موبائل کی کیا ضرورت ہے۔۔"اسکی بات پر ماہم مسکرائی۔۔

"ضرورت تو ہے۔۔"وہ ایک قدم اسکی جانب بڑھی۔

"میں فلک نہیں ہوں عمر۔۔میں چاہتی ہوں میرے پاس موجود ہر چیز بہت یونیک اور خاص ہو۔۔"اسکی بات پر عمر الیاس بھی مسکرایا۔۔

"یہ تو میں دیکھ چکا ہوں۔۔تمہاری کوئی بھی چیز معمولی نہیں ہوتی۔۔مگر فلک کو شاید ان چیزوں کی اتنی پرواہ نہیں ہے "

"ٹھیک کہا آپ نے۔۔اسے واقعی اپنے پاس موجود کسی بھی چیز کی پرواہ نہیں ہوتی۔۔"وہ اب پیچھے ہوئی۔۔

"اب اپنے آپ کو ہی دیکھ لیں۔۔۔مجھے تو آپ بھی بہت قیمتی اور یونیک لگتے ہیں۔۔مگر وہ ایسا نہیں سوچتی شاید ۔۔اسے تو اندازہ بھی نہیں ہے کہ کتنی لکی ہے وہ۔۔گھر بیٹھے بیٹھے ہی اتنا زبردست بندہ مل گیا اسے۔۔پر شاید۔۔ اسے اتنی قدر نہیں"کاندھے اچکا کر کہتی وہ پلٹ کر جانے لگی جب وہ تیزی سے اسکے سامنے آ کھڑا ہوا۔۔

"ایک منٹ۔۔اس بات کا کیا مطلب ہے ؟ "

"آپ تو ایسے پوچھ رہے ہیں جیسے کچھ جانتے نہیں عمر۔۔ایک ہفتے میں آپکی شادی ہے۔۔اور آپ اس لڑکی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے جس سے آپ شادی کرنے والے ہیں۔۔اور وہ۔۔اسے تو شاید آپ میں کوئی انٹرسٹ

Posted On Kitab Nagri

ہی نہیں ہے۔۔۔دیکھا نہیں آپ نے۔۔آپ ہوں یا ناہوں۔۔اسے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔وہ بس اپنے کچن اور کاموں میں مصروف رہتی ہے۔۔یہ جانے بغیر کہ آپ یہ سب نہیں چاہتے" وہ پورے کانفیڈنس سے کہہ رہی تھی۔۔

"اور تمہیں کیسے پتہ کہ میں کیا چاہتا ہوں؟" سینے پر ہاتھ باندھے اس نے ایک سوال کیا۔۔جس پر اسکی مسکراہٹ پھیلی۔۔

"جیسا کہ میں نے کہا۔۔کہ یونیک چیزوں میں بہت انٹرسٹ لیتی ہوں میں۔۔اس لئے اچھی طرح جانتی ہوں کہ آپکو بھی یونیک انسان ہی اچھے لگتے ہیں۔۔فلک مراد جیسے عام نہیں۔۔بلکہ وہ تو شاید عام بھی نہیں ہے "

"اب اس بات کا کیا مطلب ہے؟" وہ اب الجھا۔۔

"لگتا ہے آپ اپنی ہونے والی وائف کے بارے میں کچھ نہیں جانتے عمر۔۔مجھے ہمدردی ہے آپ سے بہت۔۔" اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہتی وہ وہاں سے چلی گئی۔۔جبکہ عمر الیاس اب اسکی باتوں کے پیچھے چھپے مطلب کو سوچنے میں مصروف ہو چکا تھا۔۔

ماضی کی یاد سے نکلتے ہی وہ ایک گہری سانس لے کر کھڑی ہوئی۔۔رخ اب کھڑکی کی جانب تھا۔۔جو کہ کھلی ہوئی تھی۔

"تو تم کسی امیر شخص کے ساتھ ہو فلک۔۔میں نے تمہیں واقعی انڈر ایسٹیمیٹ کیا۔۔"آسمان کی جانب دیکھتے اس نے کہنا شروع کیا۔۔

"وہ ایک امیر شخص کے ساتھ ایک بہترین زندگی گزار رہی ہے۔اور تم۔۔تم اب تک وہیں ہو جہاں چار سال پہلے تھی۔۔۔تم اس سے اتنا پیچھے کیسے رہ گئی ماہم؟"اندر سے ایک آواز آئی۔۔جو اسے مزید غصہ دلا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"شاید میں نے غلطی کر دی"اس نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

"ہاں۔۔تم نے غلطی کر دی۔۔پر کونسی غلطی؟"ایک اور سوال ہوااس سے۔۔

"عمرالیاس کو چننے کی غلطی"اور اسکا جواب۔۔اسکے اندر خاموشی کر گیا تھا۔۔

"وقت آگیا ہے۔۔۔غلطی کو سدھارنے کا"کچھ دیر بعد فیصلہ کن انداز میں کہتی وہ پلٹی۔۔اور ڈریسنگ ٹیبل کے پاس آئی۔۔

اسکا پہلا دراز کھولا اور ایک پرانا موبائل نکالا۔۔۔

"کبھی کبھی۔۔پرانی چیزیں بھی کسی انٹیک سے کم نہیں ہوتیں۔۔"مسکرا کر کہتے اب اس نے اپنا ٹوٹا ہوا موبائل اٹھایا اور اس میں سے سم نکال کر اس موبائل میں ڈالی اور اسے آن کیا۔۔

"اور قیمتی تو انٹیک بھی بہت ہوتے ہیں"کسی کو کال ملا کر موبائل کان سے لگایا۔۔

"ہائے۔۔اٹس مائی برتھ ڈے"چہک کر کہتی وہ پلٹی۔۔اور بیڈ پر آکر بیٹھی۔۔

"تھینک یو۔۔کیا ہم مل سکتے ہیں؟میں اپنی برتھ ڈے صرف تمہارے ساتھ گزارنا چاہتی ہوں"

"اوک ڈن۔۔شام میں ملتے ہیں پھر"اس نے کہہ کر کال کٹ کی۔۔اور ایک دلکش مسکراہٹ نے اسکے ہونٹوں کو چھوا۔۔

"آئی ایم سوری ڈیئر عمر۔۔بٹ۔۔۔تم اب یونیک نہیں رہے۔۔"کاندھے اچکا کر کہتی اب وہ بیڈ پر لیٹی۔۔اور لیمپ آف کیا۔۔

جبکہ یہاں سے کچھ دور۔۔اپنے کمرے میں موجود یہ شخص۔۔اب کال کٹ کر کے ایک میسج لکھ رہا ہے۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"لیول ٹو سٹارٹ۔۔" مسیج کسی نمبر پر سینڈ کرتے ساتھ ہی۔۔ایک معنی خیز مسکراہٹ اسکے ہونٹوں پر پھیلی

۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ اس کے آفس کے پاس آکر رکا۔۔ایک گہری سانس لی اور دروازہ ناک کیا۔۔

"کم ان" اندر سے اسی مخصوص انداز میں جواب آیا۔۔وہ دروازہ کھول کر اندر آیا۔۔ نظر سامنے ایک فائل میں مصروف اپنی باس پر پڑی۔۔

"مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے" اس کے سامنے کھڑے ہوتے اس نے کہا۔۔ جس پر اس نے اپنی سنجیدہ نظریں اسکی جانب اٹھائیں۔۔

"اوکے۔۔سٹ" فائل بند کر کے اب وہ مکمل طور پر اسکی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"مجھے کمپنی سے لان کی ضرورت ہے" ہچکچاتے ہوئے کہا۔۔ جبکہ فلک کے ہونٹ مسکرائے۔۔

"مگر ابھی آپکا تیسرا مہینہ مکمل نہیں ہوا۔۔اور لان تین مہینے بعد مل سکتا ہے آپکو مسٹر روحان "

"ٹھیک کہا آپ نے۔۔ مگر پندرہ دن بعد میری بہن کی شادی ہے۔۔اور مجھے پیسوں کی بہت ضرورت ہے" اس کی بات پر وہ تھوڑی دیر کے لئے خاموش ہوئی۔۔

"اوکے۔۔آپ ایپلیکیشن سبمنٹ کروادیں۔۔ تین دن میں آپکو لان مل جائے گا" وہ کہہ کر دوبارہ اپنی فائل کی جانب متوجہ ہوئی۔۔ جبکہ روحان اس کے اتنی آسانی سے مان جانے پر تھوڑا حیران ہوا۔۔

"اینی تھنگ ایلس ؟ "

"نو نو۔۔ تھینک یو میم" وہ کہہ کر فوراً آفس سے باہر نکلا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اس نے اپنی فائل بند کی اور موبائل اٹھا کر کسی کو کال ملائی۔۔

''کہاں ہو تم ؟'' سپیکر آن کرتے اس نے کہا۔۔

''آپ کے اہم ترین کام پر'' ارسلان کی جانب سے جواب آیا۔۔

''کیا رپورٹ ہے پھر؟ ''

''کچھ خاص نہیں۔۔وہ بہت خوش اور مطمئن نظر آرہا ہے۔۔پریزنٹیشن کی تیاریاں چل رہیں ہیں۔۔اور۔۔'' وہ رکا۔۔

''اور؟''

''اور وہ اپنے پیارے سے اسسٹنٹ کو لنچ کروانے لے جارہا ہے۔۔کتنا اچھا باس ہے نا'' ارسلان نے آخری لائن طنز میں کہی جس پر فلک مسکرائی۔۔

''تمہیں پسند آگیا ہے تو تم اسکی کمپنی جوائن کر سکتے ہو۔۔میں تمہارا ریزگنیشن لیٹر بنواتی ہوں ''

''نہیں نہیں۔۔۔میں تو بس یہ کہہ رہا تھا کہ۔۔ہمیں بھی کبھی ساتھ ڈنر کرلینا چاہئے'' اس نے فوراً ہی بات بدلی۔۔

''شاید تم بھول رہے ہو۔۔کہ ابھی کچھ ہی دنوں پہلے تم نے میرے ساتھ ایک ڈنر کیا ہے۔۔'' فلک نے اسے سہیل والا ڈنر یاد دلایا۔۔جس پر دوسری جانب موجود ارسلان ہنسا۔۔

''وہ تو میں بن بلایا مہمان بنا تھا نا۔۔۔مگر آپ اب عمر الیاس کو ہی دیکھ لیں۔۔صرف ایک میٹنگ کروانے پر وہ اپنے اسسٹنٹ کو ٹریٹ دے رہا ہے۔۔اور میں بیچارہ۔۔اپنی زندگی کے چار سال اور پانچ مہینے وار دینے کے بعد بھی ایسی ٹریٹ کا حقدار نہ بن سکا؟ دِس اس ناٹ فئیر باس'' ویسے بار تو ارسلان کی بھی ٹھیک تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

''اوک۔۔تو پھر مجھے انکے ریسٹورانٹ کا ایڈریس سینڈ کرو۔۔آج میں تمہیں ایک ایڈوینچر سے بھرپور لنچ کرواتی ہوں'' وہ کہتے ساتھ اپنا موبائل اٹھا کر کھڑی ہوئی۔۔

''دیٹھس لائیک مائی باس۔۔ابھی بھیجتا ہوں'' اسی کے ساتھ اس نے کال کٹ کی۔۔اور لوکیشن سینڈ کرتے ساتھ ہی سامنے میز پر بیٹھے عمر الیاس اور عامر کی جانب دیکھا۔۔جو اپنا آرڈر دے رہے تھے۔۔۔

''اٹس ٹائم ٹو میٹ اگین'' گنگنا کر کہتے وہ کرسی سے ٹیک لگائے بیٹھا۔۔ نظر اب داخلی دروازے کی جانب تھی ۔۔

''مجھے اس پریزنٹیشن میں کوئی گڑ بڑ نہیں چاہئے عامر۔۔یہ ہمارے پاس گولڈن چانس ہے'' ویٹر کے جاتے ہی اس نے عامر سے کہا۔۔

''ڈونٹ وری باس۔۔سب اپنی طرف سے بہترین کام کر رہے ہیں۔۔اور لیب کی رپورٹ کے مطابق ہم سائیڈ افیکٹس کو کنٹرول کر سکتے ہیں۔۔تو میرا انہیں خیال کہ ہمیں ریجکٹ کرنے کی انہیں کوئی بھی وجہ ملے گی'' وہ مکمل کانفیڈنس سے کہہ رہا تھا۔۔

''ملنی بھی نہیں چاہیے۔۔کیونکہ مجھے ریجکٹ ہونے کی عادت نہیں''

''اور یہ تمہاری بری عادتوں میں سے ایک عادت ہے عمر الیاس'' ایک نسوانی مگر جانی پہچانی آواز نے ان دونوں کو چونکایا۔۔عمر نے پلٹ کر دیکھا وہ بلکل اسکے پاس کھڑی تھی۔۔جبکہ عامر۔۔۔وہ اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔

''آپ؟'' اس نے حیرانگی سے کہا۔۔جبکہ فلک مراد کی مسکراہٹ اسے دیکھ کر مزید گہری ہوئی۔۔

''نائس ٹو میٹ یو ٹو عامر۔۔ویل۔۔'' وہ اب کرسی کھینچ کر اس پر بیٹھی۔۔دونوں کے درمیان۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نائس ٹومیٹ یو اگین مسٹر عمر" عمر کی جانب دیکھ کر کہا۔۔ جس پر عامر کی حیرانگی مزید بڑھی۔۔ جبکہ پیچھے ہی بیٹھا ارسلان مسکرایا۔۔

"واٹ آ گریٹ شو" دھیمی آواز میں کہتا اب وہ مکمل ان تینوں کی جانب متوجہ تھا۔۔ جہاں عامر بھی اپنی کرسی پر واپس بیٹھا۔۔ نظر ساتھ بیٹھی فلک پر تھی۔۔

"تم یہاں کیا کر رہی ہو؟" اسے گھورتے ہوئے عمر نے کہا۔۔

"مجھے جہاں تک معلوم ہے۔۔" پر سوچ انداز میں اس نے آس پاس دیکھتے کہنا شروع کیا۔۔

"اس وقت ریسٹورانٹ میں لوگ لنچ کرنے آتے ہیں" اس نے عمر کی جانب دیکھا۔

"کیوں؟ تم کچھ اور کرنے آئے ہو کیا؟" اسکے انداز پر جہاں عمر کو غصہ آیا وہیں ارسلان اور عامر کے ہونٹ مسکرائے۔

"دیکھو فلک۔۔ میرے پاس اتنا فارغ ٹائم نہیں ہے کہ تمہارے ساتھ ویسٹ کروں۔۔ ناؤ گو" ایک ایک لفظ چبا چبا کر کہا۔۔

"ارے اتنا غصہ کیوں کر رہے ہو تم؟ میں نے تو بس تمہیں یہاں دیکھا تو سوچا ساتھ ایک اچھا سا لنچ ہو جائے۔۔ آخر۔۔" وہ آگے جھکی۔۔

"ہم کبھی فیملی ہوا کرتے تھے" اور اسکی بات ہی اسے آگ لگا دینے کے لئے کافی تھی۔۔ جبکہ ارسلان اور عامر بھی اب سنجیدہ نظر آئے۔۔

"فیملی؟" وہ ہنسا۔۔ ایک طنزیہ ہنسی۔۔۔ اور یہ وہاں موجود تینوں لوگ جانتے تھے کہ اب یہ بات کہاں جانے والی ہے؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"آر یو شیور فلک۔۔کیا ہم کبھی بھی۔۔۔ کبھی بھی فیملے تھے؟ یا پھر یوں کہیں کہ "اب وہ بھی آگے جھکا۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے۔۔

"کیا تم۔۔۔کبھی بھی، کسی کی فیملی تھی یا۔۔کوئی فیملی بھی ہے تمہاری؟۔۔۔کہیں کچھ بھول تو نہیں رہی تم؟"

اور اسکی بات پر فلک مراد بس ایک پل کے لیئے رکی تھی۔۔بس ایک لمحے کے لیئے دل میں کچھ چبھا تھا۔۔ایک پل کے لیئے۔۔مگر۔۔اگلے ہی پل۔۔وہ دوبارہ خود کو سنبھال گئی۔۔

"ویل" وہ سیدھی ہوئی۔۔

"مجھے تو سب یاد ہے۔۔یقین جانو۔۔میں اپنی ذات سے متعلق کبھی کچھ نہیں بھولتی۔۔سب یاد رکھتی ہوں۔۔لیکن" وہ کھڑی ہوئی۔۔مکمل کانفیڈنس سے۔۔

"تم شاید بھول گئے ہو عمر۔۔کیا تم نے محسوس کیا۔۔" وہ اب اسکی آنکھوں میں دیکھ کر کہہ رہی تھی۔۔

"اب تمہاری آہٹ بہت اونچی ہو گئی ہے۔۔میں تو میلوں دور سے سن لیتی ہوں۔۔اور تم۔۔تمہیں احساس ہی نہیں ہوا میری موجودگی کا" وہ ایک قدم اسکے قریب آئی۔۔جبکہ وہ اپنی جگہ بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔غصیلی نگاہوں سے۔۔

"اور یقین مانو عمر الیاس۔۔میری آہٹ سے بے خبری۔۔تمہارے لیئے بہت خطرنات ثابت ہونے والی ہے"

اپنی بات مکمل کر کے وہ جا چکی تھی۔۔جبکہ عمر الیاس اس کی بات کا مطلب سمجھنے میں ناکام رہا۔۔۔

"تو اب لنچ کا موڈ ہے کہ گھر جانا ہے؟" ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ارسلان نے کہا۔۔

"آفکورس لنچ کرینگے۔۔پہلے قدم کی پہلی ٹریٹ" مسکرا کر کہا۔۔

"سو لیٹس گو" اور ارسلان نے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆

یہ رات کے گیارہ بجے کا وقت تھا جب وہ ٹیرس پر رکھی کرسی پر بیٹھی کافی کا ایک ایک گھونٹ بھر رہی ہے۔۔ سامنے میز پر رکھا لیپ ٹاپ روشن ہے مگر وہ اسکی جانب نہیں دیکھ رہی تھی۔۔اس کی نظر لیپ ٹاپ کے پاس موجود اپنے موبائل پر تھی۔۔شاید کو کسی کی کال کا انتظار کر رہی تھی؟

کچھ دیر ایسے ہی خاموشی سے گزر جانے کے بعد اس نے دیکھا۔۔موبائل کی سکرین روشن ہوئی۔۔

کافی کا کپ سائیڈ پر رکھ کر اس نے موبائل اٹھایا۔۔واٹس ایپ کا نوٹیفیکیشن تھا۔۔اس نے آن کیا اور نظر ایک نمبر سے بھیجی گئی تصاویر پر گئیں۔۔ساتھ ہی کچھ ریکارڈنگز۔۔۔وہ اب ایک ایک تصویر غور سے دیکھنے لگی۔۔اور ریکارڈنگ بھی تو سننی تھی۔۔

وہ جانے کب سے ماہم کو کال ملا رہا تھا۔ مگر وہ کال ریسیو ہی نہیں کر رہی تھی۔۔رات کے بعد سے اب تک اسکی اس سے کوئی بات نہیں ہوئی تھی۔۔۔اور وہ اسے فلک سے ہونے والی ملاقات کے بارے میں چاہتا تھا مگر وہ کال ریسیو کرے تو نا۔۔

"ماما کو کال کرتا ہوں؟" کچھ سوچ کر اس نے ماما کا نمبر ڈائل کیا۔۔

"اسلام علیکم ماما۔۔کیسی ہیں آپ؟" انکے کال ریسیو کرتے ہی کہا۔۔

"میں ٹھیک ہوں۔۔تم بتاؤ۔۔اس وقت کال کی سب خیریت ہے؟ "

"جی۔۔وہ میں کافی دیر سے ماہم کو کال کر رہا تھا وہ ریسیو نہیں کر رہی۔۔سو رہی ہے کیا وہ؟ "

"نہیں بیٹا۔۔وہ تو دوستوں کے ساتھ ہے۔۔اپنی برتھ ڈے سیلیبریٹ کرنے گئی ہے" ماما کے جواب پر اس نے حیران ہو کر گھڑی دیکھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اس وقت ؟اتنی دیر ہو گئی۔۔اب تک گھر نہیں آئی وہ۔۔کیوں ؟"

"یہ اسکا روز کا معمول ہے عمر۔۔اس نے کب وقت کی پرواہ کی ہے۔۔"نفیسہ بیگم نے جس انداز میں یہ بات کی ۔۔عمر کچھ کہہ نہیں پایا۔۔

"وہ آئے تو اسے کہیئے گا کہ مجھے کال کرے"آخری بات کہہ کر اس نے کال کٹ کی۔۔ نظر دوبارہ گھڑی کی جانب گئی جو کہ گیارہ بج کر دس منٹ کا وقت بتا رہی تھی۔۔

"تم کیا کر رہی ہو ماہم ؟"دھیمی آواز میں سوال کیا۔۔جسکا کوئی جواب نہیں آیا۔۔فلحال تو نہیں۔۔

اس نے ایک گہری سانس لے کر موبائل واپس رکھا۔۔اور سر اٹھا کر آسمان کی جانب دیکھا۔۔

"فیملی؟کیا تم کبھی بھی۔۔کسی کی بھی فیملی تھی؟یا۔۔کوئی فیملی بھی ہے تمہاری؟کہیں کچھ بھول تو نہیں رہی تم فلک؟"ایک آواز اس کے کانوں میں گونجی۔۔اور اس نے محسوس کیا۔۔اپنی آنکھوں کی نمی کو۔۔

"نہیں۔۔کبھی نہیں بھولی عمر۔۔کیسے بھول سکتی ہوں میں۔۔"دھیمی آواز میں کہتی وہ اس کالے آسمان کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔یہ آسمان۔۔جو ماضی کی ایک روشن رات میں اس کے گھر کے اوپر ایسے ہی چادر دیئے بیٹھا تھا۔۔ ایسے ہی کالے آسمان تلے۔۔روشنی سے جگمگاتے اس گھر میں وہ مہندی کی دلہن بنی تیار بیٹھی تھی۔۔جب۔۔۔

"واؤ۔۔کتنی خوبصورت لگ رہی ہو تم فلک۔۔کمال کر دیا تم نے ؟"وہ جو ایک تصویر ہاتھ میں لئے بیٹھی تھی۔۔ نور کی چہکتی آواز پر چونکی۔۔۔

"تھینک یو۔۔پر مجھے یہ سب بہت زیادہ لگ رہا ہے۔۔دیکھو اس نے میک اپ بھی کتنا کر دیا"آئینے میں خود کو دیکھتے اس نے الجھ کر کہا۔۔اسے میک اپ کی عادت کہاں تھی۔۔اور اب جب کیا۔۔تو اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم تو چپ ہی کرو۔۔اتنی پیاری لگ رہی ہو۔۔پہلی بار میں نے تمہیں اتنا تیار دیکھا ہے۔۔اور سیریسلی آئی وِش کے میں لڑکا ہوتی۔۔تو آج تمہیں بھگا کر لے جاتی"اسے بازوؤں سے پکڑ کر گماتے ہوئے اس نے کہا۔۔

"اچھا اچھا۔۔اب اتنی تعریف بھی مت کرو۔۔اور میرا کوئی ارادہ نہیں ہے تمہارے ساتھ بھاگنے کا۔۔آئی ایم سوری"تصویر کو ڈریسنگ ٹیبل پر رکھتے وہ بیڈ پر بیٹھی۔۔

"ہاں ہاں۔۔اب ہمارے ساتھ کون بھاگنا چاہے گا۔۔عمر بھائی جو ہیں بھگانے کے لئے"شرارتی انداز سے کہتی وہ بھی اسکے ساتھ بیٹھی۔۔

"ویل۔۔بھگا تو عمر بھی مجھے نہیں سکتا"اس نے کاندھے اچکا کر فخریہ انداز میں کہا جس پر نور ہنسی۔۔

"آنٹی کہہ رہی ہیں کہ اسے نیچے لے کر جانا ہے"اندر آتے ماہم نے کہا۔۔جس پر دونوں اسکی جانب متوجہ ہوئیں۔۔

"اوکے۔۔سو چلیں۔۔عمر بھائی انتظار کر رہے ہونگے"ایک آنکھ دبا کر کہتے نور نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔اور وہ مسکرا کر اسکے ساتھ چل دی۔۔یہ جانے بغیر۔۔کہ ڈریسنگ ٹیبل پر موجود وہ تصویر ماہم نے اٹھا لی تھی۔۔

اچانک ہی ہوا کے ٹھنڈے جھونکے نے اسے سردی کا احساس دلایا۔۔اسے محسوس ہوا۔۔جیسے آسمان سے چھوٹے چھوٹے کچھ قطرے گرنا شروع ہوئے۔۔ایک بار پھر اس نے کافی کا کپ اٹھایا۔۔وہ ٹھنڈہ تھا۔

"ایسے وقت میں کافی ضروری ہے۔۔"وہ اپنے لئے کافی کا ایک اور کپ بنانے اندر چل دی۔۔

جبکہ یہاں سے کچھ دور۔۔اپنے کمرے کی کھڑکی پر کھڑا عمر الیاس بھی اس ٹھنڈے موسم اور بارش کے گرتے چھوٹے چھوٹے قطروں کو دیکھتا۔۔ماضی کی ایک یاد میں گم ہوا تھا۔۔

رسم شروع ہونے ہی والی تھی جب اسکا موبائل بجا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں یہ کال ریسیو کر کے آتا ہوں" اپنے ساتھ بیٹھی فلک کے کان میں کہتا وہ کھڑا ہوا۔۔آج فلک کو اتنا تیار دیکھ کر وہ حیران ہی رہ گیا تھا۔۔وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیاری لگ رہی تھی۔۔

"ہیلو۔۔ہاں۔۔سوری۔۔آواز نہیں آرہی۔۔یہاں بہت شور ہے" گانوں اور ڈھولکی کی آواز کی وجہ سے وہ بات نہیں کر پایا تو گھر کے اندر جانے لگا۔۔جب اچانک ہی ایک کمرے سے نکلتی ماہم سے ٹکرایا۔۔۔

"اوہ۔۔سوری" اس کے ہاتھ سے گری پھولوں کی پلیٹ اور تصویر کو اٹھاتے کے لئے وہ نیچے جھکا۔۔

"نہیں نہیں۔۔اٹس اوک۔۔میں خود کر لونگی" ماہم نے فوراً ہی گھبرا کو وہ تصویر اسکے دیکھنے سے پہلے ہی چھینی۔۔

"اتنا گھبرا کیوں رہی ہو۔۔یہ کس کی تصویر ہے؟"

"کس۔۔کسی کی نہیں۔۔آپ جائیں" اسے جانے کا راستہ دیتے وہ ایک طرف ہوئی۔۔جبکہ وہ اب اسے مشکوک انداز میں دیکھنے لگا۔۔

"ماہم۔۔مجھے یہ تصویر دکھاؤ۔۔کس کی ہے؟" اسکی جانب ہاتھ بڑھایا۔۔

"عمر یہ۔۔یہ فلک کا راز ہے۔۔پلیز۔۔مم۔۔میں نہیں بتا سکتی" اس کی بات پر وہ حیران۔۔اور پھر پریشان ہوا۔۔

"کیسا راز؟ مجھے تصویر دکھاؤ ماہم کس کی ہے" اس نے اب آگے بڑھ کر اسکے ہاتھ سے تصویر لی۔۔

وہ ایک لڑکی کی تصویر تھی۔۔

"یہ کون ہے؟" سوال ہوا۔۔

"عمر پلیز۔۔میں نہیں بتا سکتی تم۔۔تم فلک سے پوچھ لونا"

Posted On Kitab Nagri

"میں نے پوچھا ماہم یہ کون ہے؟" ایک قدم اسکی جانب بڑھتے ہوئے اس نے دوبارہ پوچھا۔۔

"یہ۔۔فلک کی مدر ہے" اور ماہم کے جواب نے اس پر بجلیاں گرادی تھیں۔۔

"یہ تم کیا کہہ رہی ہو۔۔یہ آنٹی نہیں ہیں۔۔فلک کی مدر کیسے ہوسکتی ہیں یہ؟"

"تمہیں شاید کسی نے بتایا نہیں۔۔بٹ فلک از این اڈاپٹڈ چائیلڈ۔۔شی از ناٹ آر فیملی۔۔" اور یہ ایک عجیب انکشاف تھا۔۔جسے کم از کم آج کے دن نہیں ہونا چاہئے تھا۔۔

"تم مجھے سب بتاؤ نگی ماہم۔۔ابھی اور اسی وقت۔۔وہ بچپن سے ہمارے ساتھ ہے؟ ایسا کیسے ممکن ہے کہ وہ مراد انکل کی اڈابٹڈ چائیلڈ ہو؟"

"میں تمہیں نہیں بتاسکتی عمر۔۔یہ۔۔یہ راز ہے"

"اوہ شٹ اپ ماہم۔۔تم یا تو مجھے سب بتاؤ گی۔۔یا پھر میں ابھی جاکر سب کے سامنے یہ تصویر رکھ دونگا" اس نے دھمکی دی۔۔جس پر ماہم کے پاس بتانے کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں بچا تھا۔۔

"فلک کی مدر پاپا کی یونیورسٹی کی دوست تھیں۔۔وہ ایک لڑکے کے ساتھ گھر سے بھاگ گئیں اور وہ لڑکا ایک دن بعد ہی غائب ہوگیا۔۔کوئی نہیں جانتا وہ کون تھا اور کہاں گیا۔۔مگر اسکی مدر کو انکے والوں نے واپس رکھنے سے انکار کردیا تو پاپا نے انکی مدد کی۔۔اور پھر۔۔کچھ عرصے بعد فلک پیدا ہوئی۔۔اسکے بعد وہ دوبارہ اس لڑکے کو ڈھونڈنے اسکے گھر گئیں مگر اس نے انہیں پہچاننے اور نکاح سے ہی انکار کردیا۔۔اس کے بعد انکی طبیعت بہت خراب رہنے لگی۔۔اور ایک دن وہ فلک کو پاپا کے حوالے کرکے دنیا سے چلی گئیں۔۔اور پاپا اسے ہمارے گھر لے آئے۔۔" اس نے مختصر الفاظ میں یہ کہانی بتائی۔۔ایسی کہانی۔۔جو عمر کے پیروں تلے زمین نکال چکی تھی۔۔

"اسکا باپ کون تھا؟"

Posted On Kitab Nagri

"نہیں معلوم۔۔پاپا کو بھی نہیں معلوم۔۔کوئی نہیں جانتا وہ کون تھا۔۔اسی لئے تو پاپا نے اسے اپنا نام دیا۔۔فلک مراد"اس جواب پر اسکا خون کھولنے لگا۔۔اتنی بڑی بات۔۔اتنی بڑی حقیقت کوئی کسی سے کیسے چھپا سکتا ہے؟

"عمر۔۔دیکھو۔۔ایسا ویسا کچھ نہیں کرنا۔۔میں جانتی ہوں اسکی ماں کا کردار اچھا نہیں تھا۔۔مگر یقین کرو فلک بہت اچھی لڑکی ہے۔۔وہ اپنی ماں جیسی بلکل بھی نہیں ہے۔۔تم نے دیکھا تو ہے وہ کتنی سیدھی سادھی ہے۔۔اور اسکی اسی سادگی ہی کی وجہ سے تو وہ یونیورسٹی میں ہر ایک کی پسند تھی۔۔۔او"اس نے فوراً ہی اپنے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔جس پر عمر نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

"اس بات کا کیا مطلب ہے؟"

"کک۔۔کوئی مطلب نہیں ہے عمر۔۔دیکھو۔۔ضروری تو نہیں ہے نا کہ وہ اپنے ماں باپ جیسی ہو۔۔مانا کہ ہم نہیں جانتے کہ اسکا باپ کون تھا؟اور۔۔۔نکاح ہوا بھی تھا کہ نہیں۔۔مگر۔۔۔مگر یقین کرو۔۔فلک کی تربیت خود پاپا نے کی ہے۔۔خون جیسا بھی ہو۔۔پر تربیت کا بھی تو اثر ہوتا ہے نا۔۔پلیز۔۔تم کچھ مت کرنا۔۔کسی کو کچھ مت بتانا۔۔عمر۔۔۔عمر۔۔۔عمر۔۔۔"اور وہ۔۔ماہم کی آوازوں کو اگنور کرتا۔۔باہر کی جانب بڑھا۔۔

ہاتھ میں وہ تصویر لئے۔۔

آنکھوں میں غصہ لئے۔۔

گہری سانسیں لئے۔۔

وہ باہر آکر رکا۔۔

نظر سامنے بیٹھی تیارسی۔۔پیاری سے فلک پر پڑی۔۔

جو نور کی کسی بات پر ہنس رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اوراس وقت۔۔

عمرالیاس کو نفرت محسوس ہوئی۔۔

اس ہنسی سے۔۔

اس خوبصورتی سے۔۔

فلک مراد سے۔۔

فلک مراد کا مسکراتا چہرہ دیکھ کر وہ تیزی سے آگے بڑھا۔۔اسکی جانب۔۔۔

یہ جانے بغیر۔۔

کہ پیچھے کھڑی ماہم بھی۔۔اسی مسکراہٹ کے ساتھ۔۔اسے دیکھ رہی تھی۔۔

فلک کی طرف جاتے۔۔

اور پھر۔۔۔

ایک آواز گونجی۔۔

اور چاروں اور خاموشی چھا گئی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ کافی کا کپ لئے ٹیرس میں کھڑی ہے۔۔بارش کے قطرے اب پہلے سے کچھ زیادی تیزی سے گر رہے ہیں۔۔ ہوا اور بادل کی آواز۔۔بارش کے تیز ہونے کا الارم دے رہی ہے۔۔مگر وہ۔۔اسے یہ سب سنائی نہیں دے رہا ۔۔اسے تو اب بھی یہ کالا آسمان۔۔اسی روشن رات کی یاد دلا رہا تھا۔۔جو اس کی زندگی میں اندھیرا کر گئ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بند کریں یہ سب "" عمر الیاس کی اونچی آواز پر چاروں اور خاموشی چھا گئی۔۔ فلک اور باقی افراد نے اسے سوالیاں نظروں سے دیکھا۔۔ وہ بے حد غصے میں نظر آرہا تھا۔۔ مگر کیوں ؟

"کون ہے یہ ؟"" تصویر اسکی جانب پھینکتے ہوئے اس نے کہا۔۔ اس نے نیچے گری تصویر اٹھائی۔۔ اور وہ حیران رہ گئی۔۔ یہ تصویر عمر کے پاس کیسے آئی۔۔ یہ تو ہمیشہ اسکے کمرے میں ہوتی ہے۔۔ اس نے نظر اٹھا کر عمر کی جانب دیکھا۔۔ اور حیرانگی پہلے سے زیادہ بڑھی۔۔

یہ آنکھیں۔۔ ان میں عجیب سا احساس تھا اس لئے۔۔

نفرت ؟ مگر کیوں ؟

نظر عمر کے بلکل پیچھے کھڑی ماہم پر گئی۔۔ جس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔۔ معنی خیز۔۔ چیلنجنگ مسکراہٹ نہیں۔۔ جیت کی مسکراہٹ۔۔ اور فلک مراد کو زیادہ وقت نہیں لگا سب سمجھنے میں۔۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے عمر۔۔"" نفیسہ بیگم نے اسکے پاس آکر کہا۔۔

"بدتمیزی؟ بدتمیزی تو میں نے ابھی کی ہی نہیں ہے ماما۔۔ مجھے صرف اتنا جاننا ہے کہ میری ہونے والی مشرقی بیوی۔۔ کس کی بیٹی ہے ؟"" عمر کے انداز پر وہ فوراً اٹھی۔۔ یہ وہ کس انداز میں بات کر رہا تھا؟

"فلک میری بیٹی ہے عمر۔۔ اور یہاں یہ تماشہ لگانے کا کیا مطلب ہے ؟"" مراد صاحب نے اس کے سامنے آکر کہا

۔۔

"تماشہ ؟ تماشہ تو آپ لوگوں نے بنا دیا ہے میرا۔۔ میں آپ سے پوچھتا ہوں ماما۔۔ اتنی بڑی بات مجھ سے کیسے چھپائی آپ نے ؟"" وہ اپنی ماں سے سوال کر رہا تھا۔۔ جبکہ فلک نے سوالیاں نظروں سے نفیسہ بیگم کی جانب دیکھا

۔۔

Posted On Kitab Nagri

''آپ نے انہیں نہیں بتایا؟''اس کے سوال پر نفیسہ بیگم سر جھکا گئیں۔۔جبکہ فلک نے اب اپنے پاپا کی جانب دیکھا۔۔وہ بھی حیران تھے۔۔

''اوہ بند کرو اپنا یہ معصومیت کا ڈرامہ۔۔''وہ اب چیختا ہوا اس کی جانب متوجہ ہوا۔۔جبکہ اس اونچی آواز پر وہ سہمی پر ساتھ کھڑی نور نے اسکا بازو پکڑ کر اسے سہارہ دیا۔۔

''عمر۔۔تمہیں جو بھی پوچھنا ہے اندر جا کر پوچھو۔۔یہاں سب کے سامنے تماشہ بنانے کی ضرورت نہیں ہے''
دادا کی بات پر وہ ہنس کر انکی جانب متوجہ ہوا۔۔

''تماشہ تو بنے گا دادا جان۔۔آخر اس پوری دنیا کو معلوم ہونا چاہئے یہ فلک مراد۔۔ایک اڈاپٹڈ چائلڈ ہے جس کے ماں گھر سے بھاگ گئی تھی اور جس کے باپ کی بھی کوئی خبر نہیں۔۔۔''جہاں اس کے الفاظوں نے فلک مراد کے سر پر آسمان گرایا۔۔وہیں مراد صاحب کا تھپڑ عمر الیاس کے چہرے پر نشانات چھوڑ گیا تھا۔۔جبکہ آس پاس موجود لوگ۔۔۔

انہوں نے بھی زہر اگلنا شروع کر دیا تھا۔۔فرض جو ٹھہرا۔۔

''خبردار۔۔۔خبردار جو تم نے میری بیٹی کے خلاف ایک لفظ بھی کہا عمر۔۔میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تمہارے سوچ اتنی گھٹیا ہے''مراد صاحب نے انگلی اسکی جانب اٹھاتے کہا۔۔پر عمر پر کسی چیز کا اثر نہیں ہونا تھا ۔۔نا الفاظوں کا۔۔نا تھپڑ کا۔۔

''میری سوچ گھٹیا ہے؟''انگلی اپنے سینے پر رکھتے اس نے کہنا شروع کیا۔۔

''سن رہے ہیں آپ سب۔۔انہیں میری سوچ گھٹیا لگ رہی''آس پاس موجود تمام لوگوں کو مخاطب کرتے وہ کہنے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

''عمر چپ ہو جاؤ۔۔کیا کر رہے ہو تم''نفیسہ بیگم نے اسکا بازو پکڑتے کہا۔۔

''کیوں چپ ہو جاؤ ماما میں۔۔۔انہیں میری سوچ گھٹیا لگ رہی جبکہ گھٹیا انکی اپنی بیٹی ہے۔۔اور آپ''وہ اپنی ماں کی جانب ایک قدم بڑھا۔۔

''میں نے اپنی آدھی زندگی امریکہ میں گزاری۔۔مگر شادی کے لئے میں پاکستان آیا۔۔کیوں؟کیونکہ مجھے یقین تھا کہ آپ میرے لئے ایک شریف اور مشرقی لڑکی کا انتخاب کرینگی۔۔مگر کیا کیا آپ نے میرے ساتھ۔۔ہاں؟

''نظر اب فلک کی جانب گئی۔۔جو آنکھیں پھاڑے کسی صدمے کی سی کیفیت میں اسے دیکھ رہی تھی۔۔بلکل اجنبی نگاہوں سے۔۔

''یہ لڑکی چنی آپ نے میں لئے''حقارت سے اسکی جانب دیکھتے کہا۔۔

اور اب فلک مراد کو احساس ہوا۔۔کہ اسکی نگاہوں میں وہ عجیب احساس صرف نفرت کا نہیں تھا۔۔

یہ حقارت تھی۔۔اسکی ذات کے لئے۔۔اسکے لئے۔۔

''یہ لڑکی جس کے جائز اور ناجائز ہونے کا بھی کچھ پتہ نہیں''تیز نوکیلی تلوار سے وار ہوا تھا۔۔جو فلک مراد کے دل کو چیر کر نکلا۔۔۔پاس کھڑی نور نے اپنی گرفت اس پر مضبوط کی۔۔

''عمر۔۔۔''داد جی کی بلند آواز بھی اسے بولنے سا نہ روک سکی۔۔جبکہ آس پاس موجود لوگ۔۔۔اب اپنی اپنی جانب سے الفاظوں کے تیر پھینکنا شروع کر چکے تھے۔۔

''مجھے اگر ایسی ہی لڑکی سے شادی کرنی ہوتی ماما تو میں امریکہ میں بھی کر سکتا تھا۔۔اس جیسی ناجائز اولادیں جو وہاں سڑکوں میں گومتی ہیں۔۔۔''اور یہ تلوار کا وہ آخری وار تھا۔۔جس نے فلک مراد کے دل کو چیر کر پھاڑ دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

۔۔جس نے اسکے جسم سے سانس نکال دی تھی۔۔جس نے فلک کو زمین پر اتنے زور سے پٹخا کہ وہ اگلے ہی پل مر گئی۔۔

ہاں۔۔

بس اک لمحہ ہی تو لگتا ہے۔۔

جب زندگی ایسا پلٹا کھاتی ہے کہ ہم حیران رہ جاتے ہیں۔۔

جب زندگی ایسی مار مارتی ہے کہ جسم نہیں روح پر زخم پڑتے ہیں۔۔

جب کہانی کے کردار ایسے بدلتے ہیں کہ۔۔

کہانی بدل جاتی ہے۔۔

کردار مر جاتے ہیں۔۔

لیکن موت صرف جسمانی نہیں ہوتی۔۔

موت تو روحانی بھی ہوتی ہے۔۔

جیسے زخم صرف جسمانی نہیں ہوتا۔۔

زخم تو روحانی بھی ہوتا ہے۔۔

جیسے موت صرف جسم کو مردہ نہیں کرتی۔۔

کچھ موتیں۔۔دل مردہ کر دیتی ہیں۔۔

لیکن یہاں ایک موت نہیں دو موتیں ہوئیں تھیں۔۔

ایک جانب نور کی گرفت میں کھڑی فلک مراد کی موت۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس نے دل مردہ کر دیا تھا۔۔

اور دوسری جانب۔۔

''مراد۔۔۔مراد کیا ہوا تمہیں۔۔۔مراد'' اچانک ہی ایک شور اٹھا۔۔اور فلک کی پتھر نگاہوں نے مراد صاحب کو زمین پر سینہ پکڑتے گرتے دیکھا۔۔

اور دوسری جانب لوگوں کی بھیڑ میں مراد کی موت۔۔

جس نے جسم مردہ کر دیا تھا۔۔

''کیا کر رہی ہیں آپ۔۔ میم۔۔''کسی نے اسے بازو سے پکڑ کر جھنجوڑا۔۔

اسے لگا جیسے کسی نے اسے گہری نیند سے جگایا ہو۔۔

اور اسے محسوس ہوا۔۔

''کہاں گم ہیں آپ؟ چلیں یہاں سے'' انجانی نگاہوں سے وہ خود کو بازو سے پکڑ کر اندر لے جانے والے شخص کو دیکھ رہی تھی۔۔اور پہچاننے میں دیر نہیں لگی۔۔

''تم۔۔تم یہاں کیا کر رہے ہو؟ ''

''میں یہاں کیا کر رہا ہوں؟آپ اتنی تیز بارش میں ٹیرس پر کھڑی کیا کر رہی ہیں؟''اسکی بات پر اس نے چونک کر ٹیرس کی جانب دیکھا۔۔جہاں تیزی سے بارش برس رہی تھی۔۔

''یہ۔۔اتنی تیز کب ہوئی؟''حیرت سے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جب آپ اپنے ماضی میں گم تھیں۔۔اتنی کہ احساس بھی نہیں ہوا کہ آپ پوری بھیگ چکی ہیں" اس کی بات پر اس نے ایک نظر خود پر ڈالی۔۔وہ مکمل طور پر بھیگی ہوئی تھی۔۔اور حیرت تو اس بات کی ہے کہ اسے احساس ہی نہیں ہوا۔۔اتنی تیز بارش کا۔۔اتنی ہوا کا۔۔

"تم پھر میری جاسوسی کر رہے تھے؟ "

"نہیں۔۔میں پھر سے آپکے لئے فکر مند ہو رہا تھا۔۔جو کہ بلکل ٹھیک تھا" اسکی سنجیدگی فلک کو خاموش کرا گئ تھی۔۔

"جائیں۔۔جا کر جلدی سے چینج کرلیں۔۔اس سے پہلے کہ آپ بیمار ہو جائیں" اسے کہتا وہ کچن کی جانب بڑھا۔۔

"تم اندر کیسے آئے اور کچن میں کیا کرنے جا رہے ہو تم؟ "

"آفکورس میرے پاس اس اپارٹمنٹ کی ایک چابی ہے۔۔اور کچن میں میں کچھ کھانے کے لئے بنانے جا رہا ہوں۔۔کیونکہ مجھے یقین ہے آپ نے کافی کے علاوہ کچھ نہیں لیا۔۔" میز پر رکھی ٹھنڈی کافی کے کپ کی جانب دیکھتے اس نے کہا۔۔

"دیکھو ارسلان۔۔میں بس اب سونا چاہتی ہوں۔۔اسلئے تم جا سکتے ہو" اسے ایک آرڈر دیتی وہ اپنے روم کی جانب بڑھی۔۔

"آئی ایم سوری۔۔مگر جب تک آپ کچھ کھا نہیں لیتیں میں یہاں سے نہیں جاؤنگا۔۔اور آپ جانتی ہیں کہ میں ایسے موقعوں پر کتنا ضدی ہو جاتا ہوں" اسکی بات پر سر ہلاتی وہ کمرے کے اندر گئ۔۔جبکہ ارسلان اب فریج میں کھانے کے لئے کچھ ڈھونڈنے میں مصروف ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ دیر بعد چینج کر کے باہر آئی۔۔تو ارسلان کو ٹیبل پر کھانا لگاتے دیکھا۔۔ایک گہری سانس لے کر وہ ٹیبل کے پاس آئی۔۔

"تم نے اتنی جلدی پلاؤ کیسے بنالیا؟" حیرانگی سے اپنی چیئر پر بیٹھتے اس نے کہا۔۔

"اکیلے رہنے کے فائدوں میں سے ایک فائدہ ہے۔۔آپ کم ٹائم میں اچھا کھانا بنانا بھی سیکھ لیتے ہیں" اسکے لئے پلیٹ میں پلاؤ ڈالتے ارسلان نے کہا۔۔۔

"ہاں۔۔لیکن میں نہیں بناتی کھانا" کاندھے اچکا کر کہا۔۔

"ہاں۔۔کیونکہ میں جو ہوں بنانے کے لئے۔۔اس لئے تو سامان سارا موجود ہے" اس کی بات پر دونوں ہی مسکراتے۔۔

اب ارسلان اسکے دائیں جانب رکھی کرسی پر بیٹھا اپنے لئے بھی کھانا نکالنے لگا۔۔جب اسکا موبائل بجا۔۔

"اتنی رات کو کس کی کال آگئی" پینٹ کی جیب سے موبائل نکالتے اس نے کہا۔۔اور کالر کا نام پڑتے ہی جیسے اسے سانپ سونگ گیا۔۔

"کس کی کال ہے؟" اسکے بدلتے تاثرات پر فلک نے پوچھا۔۔

"نور میم کی "

"اسے کچھ مت بتانا ارسلان۔۔بلکل نارمل ہو کر بات کرو" فلک نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا۔۔جس پر ارسلان نے ایک گہری سانس لے کر کال ریسیو کی۔۔اور سپیکر آن کیا۔۔

"ہیلو میم۔۔کیسی ہیں آپ" نارمل انداز میں کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں ٹھیک ہوں۔۔تم بتاؤ سب کیسا چل رہا وہاں؟" وائیٹ شرٹ اور ڈراؤزر پہنے، ہلکے میک اپ، گلابی لپ سٹک، شالڈر کٹ کالے بال، صاف رنگت اور دائیں ہاتھ میں ایک بریسلٹ پہنے۔۔وہ آسمان کی جانب دیکھتے کان سے موبائل لگائے کہہ رہی تھی۔۔۔

"سب بلکل ٹھیک چل رہا ہے۔۔بس آپکو بہت مس کرتے ہیں ہم" مسکرا کر کہا۔۔

"لائیر" فلک بڑبڑائی۔۔۔

"گڈ۔۔فلک کیسی ہے؟اور کمپنی؟" سنجیدگی سے ایک سوال کیا۔۔

"جی جی۔۔فلک میم بھی بلکل ٹھیک ہیں۔۔ کمپنی میں بھی سب اچھا چل رہا ہے "

"اور سہیل؟ وہ کیسا ہے؟ ملاقات ہوئی اس سے؟" وہ سوال پر سوال کرنے لگی۔۔

"کون۔۔سہیل سر" اور اس نام پر فلک فوراً چوکنا ہوئی۔۔

"مت بتانا اسے" دھیمی آواز میں کہا۔۔۔جس پر ارسلان نے سپیکر پر ہاتھ رکھ کر موبائل خود سے دور کیا۔۔

"کیوں؟" سرگوشی کی۔۔

"کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ سہیل یہاں ہے۔۔اور نا ہی ہماری اس سے کوئی بات ہوئی۔۔اوک" اس کی بات پر سر ہلاتے اس نے سپیکر پر سے ہاتھ ہٹایا۔۔

"ملاقات کیسے ہوسکتی ہے۔۔۔وہ تو لندن ہے نا؟ "

"نہیں۔۔وہ پچھلے تین مہینوں سے پاکستان ہے۔۔ڈونٹ ٹیل می کہ وہ تم لوگوں سے ملنے نہیں آیا؟" نور کی آواز میں حیرانگی تھی۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"واٹ ! وہ تین مہینے سے یہاں ہیں ؟ لیکن۔۔ مجھ سے یا فلک میم سے تو نہیں ملے وہ۔۔ ناہی کوئی رابطہ ہوا" اور اس کی اداکاری پر فلک نے اسے تھمپ شو کیا۔۔ جس پر وہ مسکرایا۔۔

"اچھا۔۔ کہہ رہا تھا کہ کچھ ضروری کام ہے۔۔ لگتا ہے اب تک کام ختم نہیں ہوا اس کا "

"جی جی۔۔ ایسا ہی ہو گا۔۔ "

"اوکے ارسلان۔۔ فلک کا خیال رکھنا۔۔ میں پھر بات کرونگی تم سے" اس نے کہہ کر کال کٹ کی۔۔ اور ارسلان نے سکون کا سانس لیا۔۔

"آخر نور میم سے یہ سب چھپانے کی کیا ضرورت ہے باس؟ "

"کیونکہ وہ مجھے روکنے کی کوشش کرے گی۔۔ جو کہ میں بلکل نہیں چاہتی" بات مکمل کر کے کھانے کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

جبکہ اب۔۔ یہاں سے بہت دور۔۔ اس دوسرے ملک۔۔ جس کا نام دبئی ہے۔۔ میں آو تو وہ کال کٹ کر کے پلٹی اور نظر بیڈ پر لیپ ٹاپ لئے بیٹھے اپنے ہسبنڈ پر پڑی۔۔

"تو پھر۔۔ کیا کہا ارسلان نے" اس کی کال کٹ ہوتے ہی اس نے پوچھا۔۔

"وہی۔۔ جو تم سے سہیل نے کہا تھا" بیڈ پر بیٹھتے اس نے جواب دیا۔۔

"تو پھر اب کس بات پر شک ہے تمہیں نور؟" لیپ ٹاپ کی جانب دوبارہ متوجہ ہوتے اس نے کہا۔۔

"مجھے اب شک نہیں یقین ہے۔۔ وہ سب ضرور ہم سے۔۔ نہیں۔۔ مجھ سے کچھ چھپا رہے ہیں عثمان" نور نے پریشانی سے کہا۔۔ جس پر عثمان نے لیپ ٹاپ بند کر کے ایک طرف رکھا۔۔

"تمہیں ایسا کیوں لگ رہا ہے نور۔۔؟ "

Posted On Kitab Nagri

"ہم دونوں جانتے ہیں کہ وہ فلک سے شادی کرنا چاہتا ہے۔۔اسے پسند کرتا ہے۔۔یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ پاکستان جائے اور اس سے نہ ملے ؟" بات تو نور کی بھی ٹھیک تھی۔۔

"ویل۔۔وہ میرا بھائی ہے۔۔اور جتنا میں اس کو جانتا ہوں۔۔اسکے لئے ایک ملک اور شہر میں ہوتے ہوئے فلک سے نہ ملنا ناممکن ہے۔۔مگر۔۔اگر وہ ہم سے یہ چھپا رہا ہے۔۔تو ضرور اسکے پیچھے کوئی وجہ ہو گی "

"یہی تو میں کہہ رہی ہوں۔۔ضرور کچھ ہے۔۔اور یہ ارسلان۔۔اب یہ بھی مجھ سے جھوٹ بولنے لگا ہے۔۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ تینوں مل کر کچھ پلین کر رہے ہیں۔۔۔اور نہیں چاہتے کہ مجھے معلوم ہو" پریشانی سے کہتے وہ ٹیک لگا کر بیٹھی۔۔

"دیکھو اگر ایسا کچھ ہے بھی تو تمہیں اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔۔وہ تینوں اگر تمہیں آوٹ کر رہے ہیں تو اسکی بھی کوئی وجہ ہو گی نا" عثمان نے اسے سمجھانے کی کوشش کی۔۔

"وجہ صرف ایک ہی ہے۔۔وہ یہ کہ جو بھی کھچڑی وہاں پک رہی ہے۔۔مجھے پسند نہیں آئے گی اور میں اسے پکنے سے روک دونگی۔۔اسی لئے سب مجھ سے جھوٹ بول رہے ہیں۔۔"

"تو تم اب کیا کرنا چاہتی ہو نور۔۔ایسے بیٹھ کر خون جلانے کا کیا فائدہ ؟" تھک کر اس نے کہا۔۔

"میں خون نہیں جلاؤنگی۔۔میں انہیں حیران کر دونگی" کچھ سوچ کر وہ مسکرائی۔۔

"کیا مطلب ؟"

"مطلب یہ۔۔کہ ہم پاکستان جا رہے ہیں۔۔بہت جلد "

اور اسکی بات پر عثمان نے گہری سانس لے کر لیپ ٹاپ اٹھایا۔۔اور اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔

جبکہ نور۔۔وہ ماضی کی ایک یاد میں گم ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم ٹھیک ہو؟" پانی کا گلاس فلک کی جانب بڑھاتے اس نے کہا۔۔آج تیسرا دن ہو چکا تھا مراد انکل کی ڈیتھ کو ۔۔اور وہ تین دنوں سے فلک کے ساتھ تھی۔۔اور ان تین دنوں میں عمر کا رویہ اور لوگوں کی زہریلی باتیں کس طرح فلک کو ہر پل ہر لمحہ توڑ رہی تھیں۔۔یہ وہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔۔مگر وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی ۔۔سوائے۔۔اس بند کمرے میں اس کے ساتھ ہونے کے۔۔سوائے اسے تسلی دینے کے۔۔سوائے اسے امید دینے۔۔سوائے باتوں کے۔۔اس وقت نور کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

"میں ٹھیک ہونا چاہتی ہوں" پانی کا ایک گھونٹ لے کر اس نے کہا۔۔

"مگر یہ لوگ۔۔یہ حقارت سے بھری نظریں نور۔۔۔یہ مجھے مار رہی ہیں۔۔میں کیسے ٹھیک ہو سکتی ہوں ایسے" وہ کہتے ساتھ ہی پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔۔اور نور نے فوراً آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگایا۔۔

"پاپا چلے گئے نور۔۔اس نے پاپا کو مار دیا۔۔میری رسوائی نے پاپا کو مار دیا نور۔۔مجھے مار دیا۔۔ہم مر گئے نور۔۔ہم مر گئے" وہ ہچکیاں لیتے کہہ رہی تھی۔۔اس کے آنسو نور کو بھگو رہے تھے۔۔

"شش۔۔چپ ہو جاؤ فلک۔۔پلیز۔۔ایسی باتیں مت کرو۔۔"اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے وہ اسے سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔وہی کوشش۔۔جو وہ تین دنوں سے کر رہی تھی۔۔ناکام کوشش۔۔۔

"نہیں نور۔۔مم۔۔میں چپ نہیں ہو سکتی۔۔یہ لوگ۔۔یہ نظریں۔۔یہ باتیں۔۔یہ جنازہ۔۔عمر۔۔یہ سب مجھے کاٹ رہے ہیں نور۔۔درد ہو رہا ہے۔۔تکلیف ہو رہی ہے نور۔۔بہت تکلیف ہو رہی ہے۔۔"اور یہ وہ لمحہ تھا جب نور کو بھی اپنا چہرہ بھیگتا محسوس ہوا۔۔اسے سمجھ نہیں آیا کہ اپنی اس دوست کو وہ کیا کہے۔۔کیا تسلی دے۔۔کیسے سنبھالے۔۔

Posted On Kitab Nagri

''نور۔۔''اس سے الگ ہوتے اسکی جانب دیکھتے فلک نے کہا۔۔ بھیگے چہرے۔۔لال سرخ سوجی آنکھیں لئے

۔۔

''تم نے کہا تھا تم مجھے بھگا کر لے جانا چاہتی ہو'' فلک کی اگلی بات پر اس نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔۔

''مجھے لے جاؤ نور۔۔ پلیز۔۔۔'' فلک نے بے چینی سے اسکے دونوں ہاتھ تھامے۔۔

''پلیز نور۔۔ مجھے بھگادو یہاں سے۔۔ مجھے لے جاؤ اس سے پہلے کہ۔۔ یہ دیواریں مجھے نچوڑ دیں۔۔ یہ چھت مجھ پر گر جائے۔۔ یہ لوگ مجھے مار دیں۔۔ مجھے لے جاؤ نور۔۔ پلیز۔۔۔ پلیز مجھے اس جنہم سے نکال دو۔۔ پلیز نور''

وہ اب باقاعدہ اس کی منت کرنے لگی۔۔

اور نور کو۔۔

بس ایک لمحہ ہی تو لگا تھا۔۔

یہ سمجھنے میں۔۔ کہ اس نے کیا کرنا ہے۔۔

''اوک اوک فلک۔۔۔ ہم یہاں سے چلے جائینگے۔۔ بہت دور۔۔ گم جائینگے''ایک بار پھر اسے سینے سے لگایا

۔۔

دوسرے ہاتھ سے بیڈ پر سے اپنا موبائل اٹھا کر اس نے کسی کو کال ملائی۔۔

''ہیلو سہیل۔۔۔ میں تمہیں ایک ایڈریس بھیج رہی ہوں۔۔ مجھے آدھے گھنٹے میں یہاں سے پک کرو ''

کہہ کر کال کٹ کر دی گئ۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ آفس آیا تو نظر سامنے مریم کے پاس کھڑے ارسلان پر پڑی جو کہ پرنٹنگ مشین سے کچھ پرنٹس نکال رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیسے ہو؟" اس کے پاس پہنچ کر پوچھا۔۔ جبکہ ارسلان نے پلٹ کر اسے پہلے حیرانی سے دیکھا۔۔اور پھر دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہوا۔۔

"ٹھیک ہوں۔۔ خیریت ہے؟ آج میرا حال پوچھنے کا خیال کیسے آیا؟" اس کی بات پر اس نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔

"ہاں۔۔ وہ بس۔۔ تمہیں دیکھا تو آگیا۔۔ سب کیسا جا رہا ہے؟" دوسرا سوال ہوا۔۔اور اس بار ارسلان کے ساتھ ساتھ مریم نے بھی حیرانی سے اسے دیکھا۔۔ یہ روحان کا انداز نہیں تھا۔۔

"سب بلکل ٹھیک چل رہا ہے۔۔ تم بتاؤ آج پریزنٹیشن ہے۔ تمہارا پہلا پراجیکٹ سٹارٹ ہونے والا ہے۔۔ کیسا لگ رہا ہے؟" اپنے کاغذات لے کر اسکی جانب متوجہ ہوتے ہوئے کہا۔۔

"بس۔۔امید ہے کہ سب اچھا ہو" کاندھے اچکا کر کہا۔۔

"سب اچھا ہی ہوگا" اسے جواب دیتا وہ لفٹ کی جانب جانے لگا۔۔

"وہ۔۔۔ مم۔۔ میں پوچھنا چاہ رہا تھا کہ۔۔ میرے اور منیجر کے علاوہ اور کون اٹینڈ کریگا میٹنگ؟" اسکے سوال پر وہ رکا اور پلٹ کر اسے دیکھا۔۔

اور پھر۔۔ مریم اور ارسلان۔۔ دونوں ہی کے ہونٹ مسکرائے۔۔

"ویسے آپ صاف صاف پوچھ سکتے ہیں کہ میم فلک آئینگی کہ نہیں۔۔ کیونکہ یہ نارمل ہے۔۔ نارمل ہے نا ارسلان؟" مریم نے معنی خیز انداز میں کہا۔۔

"نارمل تو تب ہوتا جب یہ صاف صاف پوچھتا۔۔ مگر اس طرح گما پھرا کر پوچھنا" تھوڑی پر ہاتھ رکھ کر کچھ سوچنے کی اداکاری کی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ نارمل نہیں۔۔دال میں ضرور کچھ کالا ہے"ایک آنکھ دبا کر ارسلان نے کہا جس پر روحان گڑبڑا یا۔۔

"ایسا کچھ نہیں ہے۔۔میں تو بس پوچھنا چاہ رہا تھا کہ۔۔"اسکی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی لفٹ کھلی اور فلک مراد باہر آئی۔۔

"اوہ۔۔آگیا تمہارے سوالوں کا جواب"اسکی جانب اشارہ کرتے ارسلان نے اونچی آواز میں کہا۔۔اور وہ کامیاب ہو بھی گیا۔۔کیونکہ فلک مراد کے کانوں تک یہ الفاظ پہنچے اور وہ انکی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"کیسے سوالات ؟"الجھے انداز میں پوچھا۔۔

"نہیں۔۔کچھ نہیں۔۔۔بس ایسے ہی"روحان نے فوراً گھبرا کر کہا جس پر ارسلان اور مریم کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

"ارے کیوں ایسے ہی۔۔"ارسلان نے اب روحان کے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

"ایکچولی میم۔۔روحان کے کچھ سوالات ہیں۔۔جن کا جواب صرف آپکے پاس ہے۔۔"معنی خیز انداز میں کہا۔۔جس پر فلک نے اسے گھورا۔۔

"تمہارے پاس کوئی کام نہیں ہے مریم ؟"مسکراتی مریم کی مسکراہٹ اسکی آواز پر فوراً غائب ہوئی اور وہ کام میں متوجہ ہوئی۔۔

"آپ اندر آئیں۔۔"روحان سے کہا۔۔

"اور تم اپنا کام کرو جا کر۔۔"ارسلان کو سنجیدگی سے کہتی وہ اپنے آفس کی جانب بڑھی۔۔

"جاؤ۔۔سوالات پوچھو ؟"شرارتی انداز میں اسے کہتا وہ لفٹ کی جانب بڑھا۔۔جبکہ روحان نے اب ایک گہری سانس لی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اس ارسلان سے بات کرنا تو اپنے پیروں میں کلہاڑی مارنے کے برابر ہے" بڑبڑاتا ہوا وہ بھی اب فلک کے آفس کی جانب بڑھا۔۔

"کم ان" دروازے پر ہونے والی دستک پر اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔اور اگلے ہی لمحے روحان اندر آیا۔۔

"تو۔۔کچھ سوالات کرنے ہیں آپ نے" کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتی۔۔وہ مکمل اسکی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"نہیں۔۔وہ۔۔میں بس ارسلان سے آج کی پریزنٹیشن کے بارے میں کچھ پوچھ رہا تھا۔۔کچھ خاص نہیں "

"اوکے۔۔تو مجھ سے پوچھیں۔۔کیا پوچھنا ہے آپ نے ؟ "

"وہ۔۔میرے اور منیجر کے علاوہ۔۔کون ہوگا۔۔؟ مطلب کانٹریکٹ سائن کرتے وقت سی۔ای۔او کا ہونا ضروری ہوتا ہے "اس کے سوال پر فلک مسکرائی۔۔

"ہوگا۔۔سی۔ای۔او بھی ہوگا۔۔ڈونٹ وری "اب وہ الجھا۔۔

"کون ہوگا؟" ایک اور سوال ہوا۔۔

"یہ آپکو پریزنٹیشن کے وقت معلوم ہو جائے گا" وہ کہہ کر اب لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوئی۔۔جبکہ روحان ۔۔الجھا ہوا آفس سے باہر نکلا۔۔

اب اگر یہاں سے دور۔۔عمر کے آفس کی جانب آؤ تو وہ کان سے موبائل لگائے کھڑا ہے۔۔

"ہیلو۔۔" ماہم کی آواز پر وہ الرٹ ہوا۔۔

"کہاں ہو تم؟ کتنے دنوں سے تمہارا نمبر بند جا رہا ہے۔۔" بے تابی سے کہا۔۔

"سوری عمر۔۔وہ میرا موبائل ٹوٹ گیا تھا۔۔اس لئے نمبر بند تھا "

Posted On Kitab Nagri

"موبائل ٹوٹ گیا تھا تو تم مجھے گھر کے نمبر سے کال کر سکتی تھی۔۔ مگر نہیں۔۔ تمہیں پرواہ ہو تب نا" اسے بے حد غصہ آرہا تھا۔۔ برتھ ڈے والے دن کے بعد سے اب تک اس نے کئی بار اسے کال کی مگر نمبر بند جاتا۔۔ اور امی سے جب جب اسکی بات ہوتی تو ماہم کہی نا کہی گئی ہوئی ہوتی۔۔

"ہاں نہیں ہے مجھے پرواہ۔۔ سمجھ نہیں آتی تمہیں کہ نہیں کرنا چاہتی میں تم سے بات۔۔" اور اسی کے ساتھ ماہم کی جانب سے کال کٹ کر دی گئی۔۔ جبکہ عمر اس کے انداز اور اسکے الفاظ پر حیران رہ گیا۔۔

"یہ۔۔ یہ اسے کیا ہوا؟" وہ اب دوبارہ کال کرنے لگا۔۔ مگر دوسری جانب سے کال کٹ کر دی گئی۔۔ اسے ماہم کا یہ انداز سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔

"باس" عامر کی آواز پر اس نے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔

"ٹائم ہو گیا ہے۔۔ ہمیں پریزنٹیشن دینے جانا ہے" ایک فائل ہاتھ میں لئے وہ مکمل تیار کھڑا تھا۔۔

"ہاں۔۔ تم چلو میں آتا ہوں۔۔" پریشانی سے اسے جواب دیتا وہ دوبارہ کال ملانے لگا۔۔ مگر دوسری جانب سے دوبارہ کال کٹ کر دی گئی۔۔

"حد ہو گئی ماہم" دوبارہ کال ملاتے بڑبڑایا۔ ایک بار پھر کال کٹ جانے پر اس نے موبائل جیب میں رکھا اور ایک گہری سانس لے کر وہ خود کو نارمل ظاہر کرتا باہر نکلا۔۔ اس وقت پریزنٹیشن اور کانٹریکٹ اس کے لئے سب سے اہم تھا۔۔

اب اگر یہاں سے میلوں دور۔۔ اس شہر کراچی کی جانب آؤ۔۔ تو اس نے موبائل پر آنے والی ایک اور کال کٹ کرتے ایک گہری سانس لی۔۔

"تم آخر اس سے جان کیوں نہیں چھڑوا لیتی؟" سامنے بیٹھے شخص نے اس سے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"چاہتی تو میں بھی یہی ہوں۔۔ مگر اسے چھوڑونگی تو کہاں جاؤنگی۔۔" پانی کا گلاس اٹھاتے اس نے کہا۔۔

"میں ہوں نا تمہارے ساتھ ماہم۔۔اتنے سالوں سے تمہارے انتظار میں بیٹھا ہوں۔۔اور اب تو میں اس سے زیادہ سیٹلڈ ہوں۔۔کیوں تم اس پر اپنا وقت ضائع کر رہی ہو؟ "

"وہ میرا منگیتر ہے "

"اور میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں ماہم۔۔ محبت کرتا ہوں تم سے۔۔پلیز تم مجھے کنسیڈر کرو" وہ اب اس کی منت کرنے لگا تھا۔۔جبکہ اسکے ہونٹ مسکرائے۔۔یہی تو چاہتی تھی وہ۔۔

"اوکے۔۔" مختصر جواب دیا۔۔

"کیا اوکے؟"

"میں جلد اس سے جان چھڑوالونگی۔۔پھر تم اپنے پیرنٹس کو بھیج دینا" مسکرا کر کہتے اس نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔وہ اب بہت حیران اور پھر بہت خوش نظر آنے لگا۔۔

"تھینک یو سو مچ ماہم۔۔بس جلدی کرنا سب۔۔میں مزید انتظار نہیں کر سکتا" اس نے ایکسائیٹڈ ہوتے ہوئے کہا۔۔

"فکر مت کرو۔۔انتظار تو اب میں بھی نہیں کر سکتی" معنی خیزی سے کہتے وہ کھانے کی جانب متوجہ ہوئی۔۔ جبکہ ایسی ہی معنی خیز مسکراہٹ سامنے بیٹھے شخص کے ہونٹوں پر ظاہر ہوئی۔۔

اب اگر دو گھنٹے کے بعد ہم دوبارہ رائل فائیننس کی جانب آئیں۔۔تو پریزنٹیشن ہال میں تیاری مکمل تھی۔۔مریم نے سکرین سے لے کر پانی کے گلاس تک ہر چیز رکھ دی تھی۔۔ارسلان نے ایک نظر چاروں جانب دوڑائی۔۔ ہر چیز مکمل تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

”تو پھر۔۔۔میں چلتا ہوں۔۔“ساتھ کھڑے روحان سے کہتے وہ پلٹا۔۔

”تم نہیں اٹینڈ کروگے ؟“روحان کی جانب سے کیے جانے والے سوال پر وہ رک کر پلٹا۔۔

”میری انٹری میں ابھی تھوڑا وقت ہے“معنی خیز مسکراہٹ سے کہتا ہو وہاں سے چلا گیا۔۔

”اب اسکا کیا مطلب ہے ؟“کاندھے اچکا کر روحان نے ساتھ کھڑی مریم کی جانب دیکھتے کہا۔۔

”مجھ سے تو نا ہی پوچھیں۔۔آج کل یہاں جو کچھ ہو رہا ہے۔۔اس کے بعد تو مجھے اب کسی چیز کا مطلب سمجھ نہیں آتا “

”کیا مطلب ؟کیا کچھ ہو رہا یہاں ؟“وہ اب مزید الجھا۔۔

”ڈونٹ ٹیل می کہ آپکو یہ سی۔ای۔او والے معاملے میں کوئی گڑ بڑ نظر نہیں آئی ؟“اس نے حیرانگی سے اسکی جانب دیکھتے کہا۔۔

”ہاں۔۔مجھے بس یہ تجسس ہے کہ میم فلک تو اپنی آئیڈنٹٹی اوپن نہیں کرتیں۔۔تو پھر سی۔ای۔او کو کون پریزنٹ کرے گا؟“اور اب مزید حیران ہوئی۔۔

”آپ نہیں جانتے کہ کون پریزنٹ کر رہا ہے ؟ “

”نہیں۔۔کون کر رہا ہے ؟“اس نے ایک سوال کیا۔۔اور اس سے پہلے کہ وہ کوئی جواب دیتی۔۔روم میں داخل ہوتے عمر الیاس۔۔اس کے اسسٹنٹ عامر۔۔اور مینیجر ثاقب پر اسکی نظر پڑی۔۔

”وہ آگئے“مریم کے کہنے پر روحان اور مینیجر بھی اس جانب متوجہ ہوئے۔۔

”ہیلو مسٹر روحان۔۔“عمر الیاس نے اسکے سامنے کھڑے ہو کر اسکی جانب ہاتھ بڑھایا۔۔

”اسلام علیکم“اسکا ہاتھ تھامتے مسکرا کر کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''ہیوآسٹڈ۔۔ہمارے سی۔ای۔او۔۔بس آتے ہی ہونگے''منیجر نے انہیں بیٹھنے کااشارہ کرتے کہا۔۔اوراب وہ سب اپنی اپنی کرسی پر بیٹھے۔۔ترتیب کچھ ایسی تھی کہ۔۔مین چیئر سی۔ای۔اوکے لئے خالی تھی۔۔اس کے دائیں جانب روحان۔۔جبکہ روحان کے سامنے بائیں جانب عمرالیاس۔۔روحان کے ساتھ منیجر جنید۔۔اور منیجر کے سامنے عمرالیاس کامنیجر ثاقب۔۔۔منیجر کے ساتھ مریم۔۔جبکہ مریم کے سامنے عامر بیٹھا تھا۔۔

''وہ کہاں ہیں؟''کچھ دیر بعد روحان نے منیجر کے کان میں سرگوشی کی۔۔انہیں دس منٹ ہوچکے تھے انتظار کیئے۔۔مگر سی۔ای۔اوکی کوئی خبر نہیں تھی۔۔

''پتہ نہیں۔۔ہماراکوئی رابطہ نہیں۔۔میم نے کہاتھاوہ پہنچ جائینگے''منیجر کے جواب پر روحان نے گہری سانس لی۔۔

''وہ تھوڑے بزی تھے۔۔بس آنے ہی والے ہیں۔۔مجھے میسج ریسیوہواہے''مریم کی بات پرانہیں کچھ تسلی ہوئی۔۔جبکہ سامنے بیٹھے عمرالیاس کے ہونٹ مسکرائے۔۔

''اٹس اوکے۔۔اتنی بڑی کمپنی کے سی۔ای۔اوکابزی ہونا۔۔میں سمجھ سکتاہوں''عمر کی بات پرسب مسکرائے۔۔جبکہ روحان اور منیجراب مریم کوگھورنے لگے۔۔

''سوری''دھیمی آوازمیں کہتی وہ سرجھکاگئ۔۔

مزید پانچ منٹ گزر گئے۔۔مگر سی۔ای۔اوکی کوئی خبر نہیں۔۔روحان کواب غصہ آنے لگا۔۔

''میں جاکردیکھتاہوں''وہ کہہ کر کھڑاہوا۔۔اورپلٹاہی تھاکہ نظراندرداخل ہوتے اس شخص پر پڑی۔۔وہ جو بلیک پینٹ کوٹ پہنے،سٹائیلش بال بنائے۔۔ہلکی بئیرڈاورہونٹوں پرہلکی مسکراہٹ سجائےاسکی جانب بڑھ رہاتھا۔۔اوراس شخص کووہ کیسے نہ پہچانتا۔۔مگرسوال یہ تھاکہ۔۔یہ یہاں کیاکررہاہے؟

Posted On Kitab Nagri

''سوری فار لیٹ'' مین چیئر کے پیچھے کھڑے ہوتے سہیل نے کرسی کی پشت پر اپنے دونوں ہاتھ ٹکائے روحان کی جانب دیکھتے کہا۔۔آنکھوں میں عجیب سی چمک لئے۔۔ایک عجیب سا چیلنج لئے۔۔جسے روحان محسوس کر رہا تھا ۔۔اور شاید۔۔ سمجھ بھی گیا تھا۔۔

''آئی ایم سہیل خان۔۔۔سی۔ای۔اوآف رائل فائیننس'' روحان کی آنکھوں میں دیکھتے اس نے اس پر ایک دھماکہ کیا۔۔اور روحان کی حیران آنکھیں۔۔اسکی مسکراہٹ مزید گہری کر چکی تھیں۔۔وہ دونوں۔۔ایک دوسرے کی جانب دیکھ رہے تھے۔۔ جیسے ایک دوسرے کو چیلنج کر رہے ہو۔۔اور جیسے بھول گئے ہوں۔۔کہ آس پاس اور بھی کوئی ہے۔۔

''ہیلو سر۔۔آئی ایم عمر الیاس۔۔اونر آف میڈیسن کمپنی'' اور اپنے دائیں جانب سے آئی اس آواز نے۔۔ سہیل کے تاثرات بدلے۔۔روحان نے دیکھا۔۔اسکی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔چہرے پر بے انتہاہ حیرانگی لئے وہ فوراً پلٹا اور اسکی جانب دیکھا۔۔وہ جو ہاتھ بڑھائے اسکی جانب مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔۔

مگر سہیل۔۔اسکی آنکھوں کی حیرانگی اب اسے دیکھتے پہلے سے زیادہ بڑھی۔۔چہرے پر مکمل سنجیدگی طاری ہوئی ۔۔اور یہ بدلاؤ روحان کے ساتھ ساتھ وہاں موجود ہر شخص نے محسوس کیا۔۔

سامنے کھڑے اس شخص کو وہ کیسے بھول سکتا تھا۔۔''عمر الیاس'' یہ نام۔۔یہ نام اسے کیا کچھ یاد دلا گیا تھا۔۔ ماضی کا وہ دن۔۔جب وہ نور کے بھیجے گئے ایڈریس پر پہنچا۔۔

''مجھے نور سے ملنا ہے۔۔میں انکا کزن ہوں'' لاؤنج میں کھڑی ایک لڑکی سے اس نے کہا۔۔

''اوہ۔۔وہ فلک کے کمرے میں ہے۔۔اوپر جا کر دوسرا کمرہ ہے۔۔مل لو'' عجیب انداز میں وہ اسے جواب دیتی وہاں سے چلی گئی۔۔جبکہ وہ وہی الجھا کھڑا رہا۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ایسے کیسے میں کسی کے کمرے میں چلا جاؤں؟"وہ کچھ دیر اسی سوچ میں گم تھا جب ایک ملازمہ وہاں سے گزری۔۔

"ایکسکیوز می۔۔آپ پلیز نور کو بلوا لیں۔۔ "

"وہ بی بی جی کے کمرے میں ہیں۔۔ عمر صاحب نے انکے کمرے میں جانے سے منع کیا ہے۔۔آپ خود چلے جائیں "اسے جواب دیتی وہ بھی وہاں سے چلی گئ۔۔

"عجیب گھر ہے"الجھ کر کہتا اب وہ سیڑھیاں چڑھنے لگا۔۔اور بتائے ہوئے کمرے کے سامنے رکا۔۔جسکا دروازہ تھوڑا کھلا ہوا تھا۔۔اور جانے کیوں۔۔ مگر اپنی عادت کے برعکس اس نے اندر جھانک کر دیکھا۔۔سامنے ہی نور ۔۔اس کے ساتھ ایک لڑکی۔۔ جس کا حلیہ بہت خراب لگ رہا تھا۔۔ مگر اس حلیے میں بھی وہ اسے پرکشش لگی۔۔ پھر نظر اس لڑکی کے ساتھ بیٹھے ایک بڑی عمر کے شخص پر پڑی جس کے ہاتھ میں ایک فائل اور چھوٹا سا باکس تھا ۔۔

"میں نہیں چاہتا کہ تم یہاں سے جاؤ فلک۔۔ مگر عمر۔۔وہ تمہیں یہاں سکون سے جینے نہیں دیکھا۔۔اور اب وہ میری بھی کوئی بات نہیں سن رہا۔۔"اس آدمی نے کہنا شروع کیا۔۔

"میرے لئے یہاں سے جانا ہی اچھا ہے دادا جان۔۔یہ عمر کی وجہ سے نہیں۔۔یہاں موجود ہر انسان مجھے حقارت سے دیکھتا ہے۔۔ عجیب باتیں کرتے ہیں لوگ۔۔اور پاپا کے جانے بعد۔۔میرے لئے یہاں رہنا ناممکن ہو گیا ہے"وہ اپنے آنسو صاف کرتے کہہ رہی تھی۔۔اور اس لمحے سہیل کو اس لڑکی سے ہمدردی محسوس ہوئی ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میں تمہیں اس طرح خالی ہاتھ نہیں جانے دونگا۔۔ یہ لو" انہوں نے اب ہاتھ میں پکڑی فائل اور باکس اسکی جانب بڑھایا۔۔

"نہیں داداجان۔۔اس گھر کی کوئی بھی چیز۔۔اب مجھے خود پر حلال نہیں لگتی۔۔میں مزید باتیں نہیں سن سکتی ۔۔پلیز۔۔مجھے سمجھنے کی کوشش کریں"

"میں تمہیں سمجھتا ہوں۔۔اس لئے تمہیں وہ دے رہا ہوں۔۔جو قانونی طور پر تمہارا ہے۔۔جس پر تمہارا حق ہے" وہ رکے۔۔جبکہ فلک الجھی۔۔

"یہ تمہاری ماں مرنے سے پہلے تمہارے لئے چھوڑ گئی تھی۔۔"اور انکی بات پر فلک حیران رہ گئی۔۔اور صرف فلک نہیں۔۔اس نے ایسی ہی حیرانگی نور کے چہرے پر بھی دیکھی۔۔

"یہ۔۔یہ کیا ہے" وہ سامان ان سے لیتے پوچھا۔۔

"تمہارے ماں اکلوتی اولاد تھی۔۔اسکے مرنے کے کچھ سال بعد تمہارے نانا تمہیں ڈھونڈتے ہوئے مراد کے پاس آئے تھے۔۔انہوں نے تمہاری ماں کے حصے کی جائیداد۔۔تمہارے نام کردی تھی۔۔انکا ماننا تھا کہ۔۔ تمہیں تمہاری ماں کے عمال کی سزا نہیں ملنی چاہیئے۔۔یہ تمہاری ماں کے گھر کے کاغذات ہیں۔۔اور اس باکس میں۔۔اسکے بینک اکاؤنٹ کی ڈیٹیلز جس کے مطابق وہ تمام رقم تمہاری ہے۔۔۔مراد نے سوچا تھا کہ تمہاری شادی کے بعد تمہیں یہ سب دے گا۔۔مگر۔۔۔" وہ رکے۔۔اور آنسو ایک بار پھر تیزی سے بہنے لگے۔۔

"وہ مجھے یہ سب دینے آسکتے تھے۔۔تو مجھے لینے کیوں نہیں آئے؟" ایک شکوہ فلک کے ہونٹوں سے نکلا۔۔اور سہیل کو اسکا شکوہ دکھی کر گیا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لے جانا چاہتے تھے۔۔ مگر مراد تمہیں اپنی بیٹی مانتا تھا۔۔اس لئے۔۔وہ تم پر خود سے زیادہ مراد کا حق سمجھتے تھے "

"وہ۔۔کیا وہ اب بھی اس گھر میں ہیں ؟" فائل پر ہاتھ پھیرتے اس نے کہا۔۔

"نہیں۔۔اس گھر میں اب کوئی نہیں بچا فلک "اور اس بات پر وہ ایک بار پھر انکے سینے سے لگ کر رونے لگی۔۔ جبکہ سہیل اب مزید یہ سب برداشت نہ کر سکتا۔۔

"نور" دروازے کے پاس سے آتی آواز پر ان تینوں نے اسکی جانب دیکھا۔۔

"یہ سہیل ہے۔۔ ہمیں جانا ہے فلک اب" نور نے اسکی جانب دیکھ کر کہا۔۔

"ایک بات اور" داداجان نے اسے الگ کرتے کہا۔۔

"اس میں تمہاری ماں کا لکھا ہوا ایک خط ہے۔۔اس نے کہا تھا کہ ۔۔اگر کبھی بھی۔۔ تمہیں زندگی میں ایسا لگے کہ تم اپنے باپ کو جاننا چاہتی ہو۔۔تو یہ خط پڑھ لینا۔۔اگر نہیں۔۔ تو مت پڑھنا" اور اس بات پر فلک مراد مسکرائی۔۔تکلیف دہ مسکراہٹ۔۔

"میں یہ خط پھر کبھی نہیں پڑھونگی داداجان" فلک کے فیصلہ کن انداز پر سب ہی نے گہری سانس لی۔۔وہ سب یہی چاہتے تھے کہ وہ ماضی میں جھانکنے کے بجائے۔۔ مستقبل کی فکر کرے۔۔اور فلک۔۔یہی کرنے والی تھی ۔۔

"میں گاڑی میں انتظار کر رہا ہوں" وہ کہہ کر وہاں سے باہر نکلا۔۔اور تیزی سے گاڑی کے اندر آکر بیٹھا۔۔

"یہ دنیا۔۔۔اور اس میں بسنے والے عجیب و غریب لوگ۔۔ بڑے گھر۔۔اور چھوٹی سوچ "

خود سے کہتا وہ اب انکے آنے کا انتظا کرنے لگا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

""مسٹر سہیل ؟"" عمر نے اسے خود کو اسی سنجیدگی سے گھورتا پا کر کہا۔۔اور وہ۔۔وہ جیسے کسی ٹرانس سے باہر آیا۔

""اوہ۔سوری۔۔ہیلو مسٹر عمر۔۔"" اسکا ہاتھ تھامتے اس نے کہا۔۔بنا کسی مسکراہٹ کے۔۔چہرے پر مکمل سنجیدگی لئے۔۔

""ہمیں پریزنٹیشن سٹارٹ کر دینی چاہئے۔۔کافی ٹائم ہو گیا ہے"" منیجر نے اس عجیب سے ماحول کو ٹھیک کرنے کے لئے کہا۔۔

""شیور۔۔لیٹس سٹارٹ"" ایک معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ کہتے سہیل نے مین چئیر سنبھالی۔۔جبکہ عمر الیاس اب۔۔پریزنٹیشن سٹارٹ کرنے لگا۔۔

""تو یہ گیم کھیل رہی ہو تم۔۔ویری ویل۔۔"" سہیل سوچ کر ہی مسکرا گیا۔۔

""تو یہ سی۔ای۔او چنا ہے اس نے ؟ گریٹ"" اور یہ سوچ روحان کو مزید غصہ دلا گئی۔۔

دو الگ الگ سوچیں۔۔مگر نظر ایک ہی جانب تھی۔۔عمر الیاس۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

""آپکو یقین ہے کہ سہیل سر سمجھ جائینگے ؟"" اسکے سامنے چکر لگاتے ارسلان نے کہا۔۔

""آفکورس۔۔اور اب تک تو وہ آگے کا سب پلین بھی کر چکا ہو گا"" اس نے گھڑی کی جانب دیکھتے کہا۔۔پریزنٹیشن سٹارٹ ہوئے ایک گھنٹے سے زیادہ ہو چکا تھا۔۔یعنی اب دونوں کمپنیز پریزنٹیشن دے چکی ہو نگی۔۔

""لیکن۔۔اگر غصے میں انہوں نے اسے ریجیکٹ کر دیا تو ؟"" ارسلان کے بے وقوفانہ سوال پر فلک نے اسے اکتا کر گھورا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

”وہ تمہاری طرح نہیں ہے ارسلان۔۔ جیسے کہ میں نے کہا۔۔وہ ذہانت میں بہت امیر ہے“ جہاں اسکی بات پر ارسلان کو اپنی بے عزتی محسوس ہوئی۔۔ نہیں۔۔ شاید تھوڑی سی ہی محسوس ہوئی۔۔ کیونکہ مانتا تو وہ بھی تھا کہ سہیل ذہانت میں بہت امیر ہے۔۔

اور اگر اب اس امیر ذہانت والے انسان کی جانب آؤ تو۔۔ وہ سب پریزنٹیشن مکمل کر کے بیٹھ چکے تھے۔۔اب پراجیکٹ سے ریلیٹڈ سوالات اور کچھ معاملات پر بات ہو رہی تھی۔۔

”اوک۔۔تو“ ہر پوائنٹ کلئیر ہونے کے بعد سہیل نے کہا۔۔ جس پر سب ہی الرٹ ہوئے۔۔

”مجھے آپکے پلین نے بہت انسپائیر کیا ہے مسٹر عمر۔۔اور امید ہے کہ ہم مل کر بہت اچھا کام کرینگے“ کھڑے ہوتے ہوئے اس نے عمر کی جانب ہاتھ بڑھاتے کہا۔۔ جس کا مطلب تھا کہ۔۔ فائنلی۔۔ عمر الیاس نے رائل فائیننس کا کانٹریکٹ حاصل کر ہی لیا۔۔

”تھینک یو سو مچ مسٹر سہیل۔۔آپ کی کمپنی کے ساتھ کام کرنا میری خوش نصیبی ہے۔۔اور یقین مانیں ہم آپکو مایوس نہیں کرینگے“ اسکا ہاتھ تھامتے عمر نے فاتحانہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔

”مجھے اسکا پورا یقین ہے۔۔“ ہاتھ چھوڑا۔۔

”تو پھر۔۔ ہم کل کانٹریکٹ سائن کرینگے۔۔اور اسکے پوائینٹز پر بھی بات ہو جائے گی“

”بلکل ٹھیک۔۔اب اجازت چاہینگے“

”ضرور۔۔ٹیک کئیر“ اور اسی کے ساتھ وہ سب اب باری باری وہاں سے جانے لگے۔۔ جبکہ مریم انہیں سی آف کرنے گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے سافٹوئیر ہاؤس کا پراجیکٹ زیادہ اٹریکٹیو لگا" انکے جاتے ہی مینجر نے کہا۔۔ جس پر سہیل کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

"مجھے بھی۔۔" اس کے جواب پر وہ دونوں حیران ہوئے۔۔

"تو پھر آپ نے وہ کیوں نہیں چنا؟" مینجر کی جانب سے سوال ہوا۔۔ جس پر سہیل نے روحان کی جانب دیکھا۔۔

"کیونکہ وہ پہلے ہی اسے چن چکی ہے۔۔ یہ سب تو بس فار میلیٹی تھی۔۔" اسکی جانب دیکھتے ہوئے اس نے معنی خیز انداز میں کہا۔۔ اور اسکا یہ انداز روحان کو مزید شک میں مبتلہ کر چکا تھا۔۔

"اوہ۔۔ اچھا" مینجر اب کوئی بھی سوال کئے بنا وہاں سے باہر نکلا۔۔ اب بس اس روم میں روحان اور سہیل ہی بچے تھے۔۔ سہیل اسے دیکھنے میں مصروف تھا۔۔ جبکہ وہ۔۔ اسکی نظروں کو اگنور کرتا اپنی فائلز اٹھا کر وہاں سے جانے کی تیاری میں تھا۔۔

"تم وہی ہو نا؟" سہیل کے سوال پر اس نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

"کون ؟ "

"وہی جسے فلک اس پریزنٹیشن میں اچانک لے آئی تھی۔۔ اور جو ریسٹورانٹ کے باہر کھڑا تھا۔۔" سہیل کی بات پر وہ تھوڑا گڑبڑایا۔۔

"جی۔۔ اور آپ۔۔ میم کے پارٹنر" اب باری اسکی تھی۔۔

"یس۔۔ میں اس کمپنی کا سب سے پہلا۔۔ انوسٹر ہوں۔۔ اور۔۔ تمہاری میم کا بہت اچھا دوست اور پارٹنر" آخری بات پر روحان کے بدلتے تاثر اسکی نظروں سے چھپ نہیں سکے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اوہ۔۔اچھا" وہ کہہ کر باہر جانے لگا۔۔

"لیکن تم کون ہو؟" اسکے سوال پر روحان کے بڑھتے قدم رکے۔۔

"میں اس کمپنی کا ایک امپلائی ہوں" اسکے جواب پر سہیل ہنسا۔۔ جبکہ روحان نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

"مجھے تو ایسا نہیں لگتا۔۔ کیا تمہیں بھی لگتا ہے؟" اسکی جانب بڑھتے ہوئے اس نے کہا۔۔ جبکہ روحان اب مزید الجھا۔۔

"میں سمجھا نہیں "

"یہی تو مسئلہ ہے روحان۔۔ تم ذہانت میں بہت غریب ہو۔۔ اور تمہاری یہ غریبی۔۔ اس سے پہلے کہ تمہاری ہر امیری پر غالب آجائے۔۔ سنبھل جاؤ۔۔" اسکے کاندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

"وہ عام لڑکی نہیں ہے۔۔ اسے عام بن کر مت سوچو" ایک آخری بات کہہ کر وہ وہاں سے چلا گیا۔۔ جبکہ روحان۔۔

اسے وہ ایک نئی سوچ دے گیا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اور میں سمجھا تھا کہ فلک مراد ماضی میں رہنے والوں میں سے نہیں" آفس کے اندر آتے اس نے کہا۔۔ جبکہ فلک نے دائیں جانب کھڑے ارسلان کو جانے کا اشارہ کیا۔۔

"تم بلکل ٹھیک سمجھے تھے" ارسلان کے جاتے ہی وہ اسکی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"نہیں۔۔ میں غلط تھا۔۔ اگر تم ماضی سے آگے بڑھ چکی ہوتی۔۔ تو یہ شخص۔۔ آج یہاں نہ ہوتا" میز کے کناروں پر ہاتھ ٹکاتے وہ اسکی جانب دیکھتے کہہ رہا تھا۔۔ بے حد سنجیدگی سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

''اسے یہیں ہونا تھا سہیل۔۔آج نہیں تو کل۔۔پر اسے یہاں آنا ہی تھا ''

''کیوں ؟''ایک سوال کیا گیا۔۔جس پر وہ مسکرائی۔۔

''کیونکہ میں ماضی میں رہنے نہیں۔۔اسے ختم کر دینے والوں میں سے ہوں''اور اسکا جواب سہیل کو بہت کچھ سمجھا گیا تھا۔۔

''تو تم ایک نیا ماضی بنا رہی ہو۔۔اپنی مرضی کا؟''

''اپنی پسند کا۔۔''وہ اب مرر وال کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔۔

''ایک کھیل وقت کھیلتا ہے۔۔تب۔۔جب ہمارا اپنے حال کی جانب اتنا دھیان نہیں ہوتا۔۔ہم غلطی کر جاتے ہیں۔۔اور وقت۔۔وہ ہماری غلطیاں ہمارے منہ پر دے مارتا ہے۔۔اور تب بنتا ہے۔۔ہمارا برا حال۔۔۔برا ماضی۔۔۔''باہر سڑک پر گومتی گاڑیوں کو دیکھتے وہ کہہ رہی تھی۔۔

''مگر مستقبل نہیں۔۔ہے نا؟''سہیل نے اسکے پاس آکر کہا۔۔

''بلکل۔۔ہماری کی گئی جو غلطیاں وقت ہمارے منہ پر مارے۔۔اس سے منہ نہیں چھپانا چاہیئے۔۔ان غلطیوں کو تو گلے سے لگانا چاہیئے۔۔سینے میں دفن کرنا چاہیئے۔۔اور پھر۔۔دوبارہ کبھی انہیں واپس نہیں آنے دینا چاہیئے۔۔۔بس ایک یہی طریقہ ہے۔۔برے حال سے نکل کر۔۔روشن مستقبل بنانے کا۔۔اور ایک نیا ماضی ایجاد کرنے کا۔۔اپنی مرضی سے۔۔اپنی چاہت سے''وہ بات مکمل کر کے مسکرائی۔۔اور سہیل بھی۔۔

''اس لئے تم نور سے سب چھپا رہی تھی۔۔ ''

''ہاں۔۔اس نے میرا ساتھ کبھی نہیں چھوڑا۔۔مگر وہ۔۔اس میں میرا ساتھ دے گی؟اس پر مجھے شک ہے ''

Posted On Kitab Nagri

''مگر یہ ماضی صرف عمرالیاس کا بنایا ہوا تو نہیں ہے فلک۔۔یہ سب کر کے بھی بہت لوگ بچ جائینگے''اور سہیل کی بات پر اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔

''یہ شطرنج کا کھیل ہے سہیل۔۔۔یہاں بادشاہ کو شکست دینے کے لئے۔۔پیادوں کا سہارا بھی لینا ہوتا ہے۔۔گھوڑے بھی دوڑانے پڑتے ہیں۔۔۔اور کبھی کبھی۔۔اسے مارنا بھی پڑ جاتا ہے۔۔''فلک نے معنی خیز مسکراہٹ سے کہا۔۔۔اور اسکی یہ مسکراہٹ۔۔ سہیل کو بہت کچھ سمجھا گئ۔۔

''اور تم نے اپنے پیادے چاروں اور پھیلا دیئے ہیں۔۔ہے نا؟''ایک سوال ہوا۔۔جس کا جواب۔۔وہ پہلے سے جانتا تھا شاید۔۔

''نہیں۔۔میرا کھیل اس سے تھوڑا آگے پہنچ چکا ہے۔۔''وہ لیپ ٹاپ کی جانب آئی۔۔اور اسکی سکرین کا رخ اسکی جانب کیا۔۔جسے دیکھ کر سہیل کی آنکھیں حیرت سے پھیلیں۔۔

''اب مارنے کا وقت ہے۔۔''اور اسی کے ساتھ اسکی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

"تو۔۔کیا چل رہا ہے آج کل تمہاری کمپنی میں؟" چائے کا کپ اسکے ہاتھ میں دیتے سمیر نے کہا۔۔۔

"سب کچھ الجھا ہوا ہے۔۔مجھے تو لگتا ہے جیسے میں کسی بھول بھلیا میں پھنس گیا ہوں۔۔کچھ سمجھ نہیں آتا کہ ہو کیا رہا ہے؟ کیا صحیح ہے اور کیا غلط" کہتے ساتھ اس نے گرم چائے کا ایک گھونٹ لیا۔۔وہ دونوں اس وقت اپنے ہی علاقے کے ایک چائے کے ہوٹل میں بیٹھے تھے۔۔

"چلو۔۔یہ اچھا ہے؟" سمیر کی بات پر اس نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔

"کیا اچھا ہے؟"

"تمہارا الجھنا۔۔کم از کم اب تم صحیح اور غلط کے بیچ میں تو آئے۔۔ورنہ پہلے تو تم بس غلط ہی کی جانب تھے" چائے کا گھونٹ بھرا۔۔۔

"صحیح کا تو تمہیں بھی نہیں معلوم پھر تم کیسے کہہ سکتے ہو کہ میں غلط تھا" اسے اب پھر غصہ آنے لگا۔

"کیونکہ غصہ میں سوچی گئی کوئی بھی بات کبھی بھی صحیح نہیں ہوتی روحان۔۔اور تم اپنی باس کے بارے میں ہمیشہ غصے میں ہی سوچتے ہو۔۔۔مگر آج۔۔آج تم کچھ ٹھنڈے ہو کر سوچ رہے ہو۔۔اس کی کوئی خاص وجہ؟"

اسکی بات پر روحان نے گہری سانس لی۔۔کہہ تو وہ بھی ٹھیک ہی رہا تھا۔۔جانے کیوں مگر فلک مراد کے معاملے میں وہ ہمیشہ ہی غصے میں آجاتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کمپنی جو نیا پراجیکٹ شروع کرنے والی ہے۔۔اس نے مجھے اسکا ہیڈ بنایا ہے۔۔"اس نے کہنا شروع کیا۔۔مگر سمیر نے اسکی بات بیچ میں ہی کاٹ دی۔۔

"اور یقیناً یہ بھی اس نے تم پر رحم کھا کر کیا ہوگا۔۔ہے نا؟"طنزیہ لہجہ تھا۔۔جس پر روحان نے اسے گھورا۔۔

"اچھا سوری۔۔کہو "

"پہلے مجھے معلوم ہوا کہ اس پراجیکٹ کے دو کلائیٹس میں سے ایک عمر الیاس ہے۔۔وہی شخص جس سے وہ اس دن مال میں ملی تھی "

"اور جس کی امیری سے وہ امپریس ہو گئی تھی"ایک بار پھر سمیر نے اسکی بات کاٹی۔۔

"بلکل۔۔"ایک بار پھر سنجیدگی سے اسے گھورا۔۔جبکہ سمیر مسکراتے ہوئے چائے کے گھونٹ بھرنے لگا۔۔

"کنٹینیو "

"مجھے لگا کہ یہ پراجیکٹ اتنا اہم اس کے لئے اسی عمر کی وجہ سے ہے۔۔مگر۔۔"وہ رکا۔۔ایک گہری سانس لی ۔۔

"مگر آج پریزنٹیشن میں مجھے معلوم ہوا کہ اس پراجیکٹ میں سی۔ای۔او کوئی اور نہیں بلکہ سہیل ہے "

"وہی جس کے ساتھ وہ ڈنر پر گئی تھی؟"سمیر نے فوراً چونک کر کہا۔۔

"یس۔۔وہی سہیل"اور اسی کے ساتھ سمیر کا قہقہہ بلند ہوا۔۔

"تمہیں کیوں ہنسی آ رہی ہے؟ "

"آئی کانٹ بیلیو دِس۔۔۔سیریسلی"میز پر جھک کر وہ اب باقاعدہ پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ہنسنے لگا۔۔

"کیا ہو گیا ہے؟"روحان کو اب اس پر بھی غصہ آنے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

''کیا کمال چیز ہے یار تمہاری باس۔۔ مطلب سچ میں۔۔ایک میٹنگ روم۔۔۔اور تین رائیولز۔۔امیز نگ۔۔'' اسکی ہنسی تو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔۔

''تم چپ ہو رہے ہو کہ میں جاؤں؟ ''

''اس میں میرا قصور نہیں۔۔ سچ میں یار۔۔ایسا صرف فلک مراد ہی کر سکتی ہے۔۔دیکھ'' وہ اب آگے جھک کر اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔ جیسے کوئی بہت اہم بات کرنے والا ہو۔۔

''ایک غریب اور معمولی مگر ایٹر یکٹیو امپلائی روحان ملک۔۔۔ایک امیر زادہ عمر الیاس۔۔اور ایک پرانا دوست سہیل خان۔۔ تین رائیولز۔۔ایک میٹنگ روم میں۔۔ایک دوسرے کے ہمراہ۔۔اور سکرین کے پیچھے۔۔ان سب کی ڈور کس کے ہاتھ میں؟ فلک مراد۔۔۔امیز نگ۔۔ میں تو فین ہو گیا ہو اس کا۔۔''اس نے چہک کر کہا ۔۔ جیسے واقعی یہ سب اسے بہت امیز نگ لگ رہا ہو۔۔جب کہ روحان اب اسے سنجیدگی سے گھورنے لگا۔۔

''میں نے تمہیں یہ سب اس لئے نہیں بتانا کہ تم اس کے فین بن جاؤ۔۔ ''

''اوک اوک۔۔ سوری۔۔ مجھے ایک بات بتاؤ بس''خود کو کنڑول کرکے وہ سنجیدہ ہوا۔۔

''تمہیں کیا اسکے کردار پر شک ہے؟ ''

''نہیں۔۔ بلکل نہیں'' اگلے ہی لمحے روحان کی جانب سے جواب آیا۔۔وہ فلک مراد کے بارے میں سب کچھ سوچ سکتا تھا مگر۔۔اسکے کردار پر شک۔۔ کبھی نہیں۔۔

''گڈ۔۔کیونکہ تم جانتے ہو کہ وہ ایک بزنس وومین ہے۔۔دن رات مردوں کے بیچ کام کرتی ہے وہ۔۔اس لئے یہ سب عجیب نہیں۔۔۔ ''

''تو تمہیں یہ سب بھی نارمل لگتا ہے؟ ''

Posted On Kitab Nagri

''نہیں۔۔نارمل تب ہوتا جب وہ خود کو پریزنٹ کرتی۔۔خود ہی سوچو نا۔۔اگر وہ عمر الیاس کو جانتی ہے۔۔تو پھر یہ میٹنگ اس نے خود کیوں نہیں اٹینڈ کی؟ کیوں سہیل کو سی۔ای۔او بنا کر بھیجا؟''اور اس سوال پر روحان کو جیسے ایک جھٹکا لگا۔۔یہ تو اس نے سوچا ہی نہیں۔۔وہاں تو کوئی بھی ایسا نہیں تھا جو فلک کو نا جانتا ہو۔۔تو پھر۔۔اس نے عمر کے سامنے خود کو سی۔ای۔او کی حیثیت سے ظاہر کیوں نہیں کیا۔۔

''نہیں سوچا تھا نا تم نے یہ۔۔''فاتحانہ انداز میں کہتے سمیر نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔

''کیونکہ تمہیں جیلسی سے ہی فرصت نہیں ملتی۔۔جو تم یہ سب سوچو''اور ایک بار پھر روحان کی جانب سے گھوری آئی۔۔

''واٹ! تم انکار کر سکتے ہو کہ تم جیلس نہیں ہو رہے؟''اسکی گھوری کے جواب میں اس نے کہا۔۔

''تو اب کیا کروں میں؟''جیسے ہار مانتے ہوئے پوچھا۔۔

''اسے انوائیٹ کرو۔۔''ایک معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ سمیر نے مشورہ دیا۔۔۔

''انوائیٹ؟ کہاں؟''وہ الجھا۔۔

''شادی میں۔۔اسے اپنی بہن کی شادی میں انوائیٹ کرو۔۔اور دیکھو۔۔وہ آتی ہے یا نہیں۔۔جو کہ مجھے یقین ہے کہ وہ ضرور آئے گی''پر یقین انداز تھا۔۔

''اور اس کے آنے سے کیا ہو گا؟''ایک بے وقوفانہ سوال کیا۔۔

''سچ میں روحان۔۔اتنے ٹیلینٹڈ ہو کر۔۔تم ایک لڑکی کے معاملے میں اتنے نکمے ہو سکتے ہو۔۔میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا''اسے جیسے واقعی افسوس ہوا۔۔

''تم تو سمجھدار ہو نا؟ تم بتا دو ''

Posted On Kitab Nagri

"دیکھو۔۔اگر وہ شادی میں آئی۔۔تو ایک تو اسکا مغرور ہونے والا ٹیگ ہٹ جائے گا۔۔اور دوسرا۔۔" وہ اسکی جانب جھکا۔۔

"تم دونوں کو آفس کے علاوہ پرسنل لائف میں بات کرنے کا موقع مل جائے گا۔۔" شرارتی انداز میں کہا۔۔

جس پر روحان کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ بکھری۔۔بات ہی ایسی تھی۔۔

"اور اسی بہانے مجھے بھی اپنی آئیڈیئل کا دیدار کرنے کا موقع مل جائے گا۔۔یقیناً وہ دکھنے میں بھی اتنی ہی امیزنگ ہوگی" گہری سانس لے کر سمیر نے سینے پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔جبکہ روحان۔۔ایک بار پھر اسے گھورنے لگا ۔۔بے حد سنجیدگی سے۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ کراچی کے ایئرپورٹ کا منظر ہے۔۔جہاں لوگوں کا آنا جانا لگا ہوا ہے۔۔کوئی یہاں سے جانے کی جلدی میں ہے ۔۔تو کوئی یہاں آکر کسی سے ملنے کی۔۔ایسے میں ایک کپل ائیرپورٹ سے باہر آتا دکھائی دے رہا ہے۔۔جن کے ہاتھ میں بیگ بھی ہے۔۔اب اگر انہیں قریب سے دیکھو۔۔تو لڑکی کے کھلے شالڈر کٹ بال ہیں۔۔چہرے پر ہلکا میک اپ اور آنکھوں میں بلیک گلاسس لگائے ہونٹوں پر مسکراہٹ لئے آگے بڑھ رہی ہے۔۔جبکہ ساتھ چلتا شخص کلین شیو، سٹائیلش بال اور پینٹ شرٹ پہنے اس کے ہمراہ ہے۔۔

"مجھے سمجھ نہیں آرہا ہے ہم کراچی کیوں آئے ہیں؟" ٹیکسی میں سامان رکھ کر اسکی جانب آتے کہا۔۔

"کیونکہ میرا سسرال کراچی میں ہے۔۔اور میں ایک اچھی بہو کی طرح سب سے پہلے اپنے سسرال جاؤنگی" شرارتی مسکراہٹ سے کہتی وہ گاڑی کا پچھلا دروازہ کھول کر بیٹھی۔۔جبکہ اب وہ بھی اسکے ساتھ بیٹھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اور یہ اچھی بہو اپنے سسرال کے کاندھے پر بندوق رکھ کر کسے نشانہ بنا رہی ہے" وہ بھی اسی کے انداز میں مخاطب ہوا۔۔

"اپنے پیارے سے دیور سہیل کو۔۔"

"کیا بگاڑہ ہے میرے معصوم بھائی نے تمہارا" مصنوعی انداز میں احتجاج کیا۔۔

"کچھ بھی نہیں۔۔ میں بس اس سے ملنا چاہتی ہوں۔۔ اب دیکھو نا۔۔ وہ اتنے مہینوں سے پاکستان میں ہے۔۔ اور فلک سے نہیں ملا۔۔ اسکا مطلب وہ اسلام آباد نہیں ہے۔۔ تو یقیناً وہ کراچی ہو گا۔۔ اپنے گھر۔۔ ہے نا؟" معنی خیز مسکراہٹ کے ساتھ اس نے کہا۔۔ جبکہ ساتھ بیٹھے شخص نے جیسے سمجھ کر سر ہلایا۔۔

"تو تم چور کو اسکے گھر تک چھوڑنے جا رہی ہو"

"نہیں۔۔ میں فلک اور سہیل کے اس چھپن چھپائی کے کھیل میں اپنی دام چلنے جا رہی ہوں۔۔ اب وہ دونوں اکیلے کھیلتے اچھے نہیں لگتے نا" معصومیت سے کہا۔۔

"اور میں بیچارہ اس کھیل میں پسنے نہیں والا۔۔ تم تینوں کی گیم میں۔ میں صرف آڈ ئینس ہوں اوک۔۔" اس نے فوراً ہی اپنے آپ کو بچایا۔۔

"ڈونٹ وری۔۔ آپ آئیڈ ئینس ہی رہینگے" اسے تسلی دیتی۔۔ وہ کھڑکی سے باہر دیکھنے لگی۔۔ تین سال۔۔ وہ تقریباً تین سال بعد اس ملک میں واپس آئی تھی۔۔ اور وجہ۔۔ فلک تھی۔۔ مگر وہ فلک کے پاس جانے سے پہلے۔۔ سہیل کا راز جاننا چاہتی تھی۔۔ تاکہ جب وہ فلک کے سامنے جائے۔۔ تو فرار کا کوئی راستہ نہ ہو۔۔ اور اسی بہانے۔۔ وہ سب سے مل میں لے گی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اگر واپس اسلام آباد کے شہر میں اس فلیٹ میں آؤ تو عمر ایک بار پھر ماہم کو کال ملانے میں مصروف نظر آرہا ہے ۔۔

"کال اٹھاؤ ماہم" جانے ایسے کتنے ہی مسیجز وہ ماہم کر چکا تھا۔۔ مگر دوسری جانب سے کوئی رسپانس نہیں مل رہا تھا۔۔

"ماما کو کال کرتا ہوں" سوچتے ہی اس نے اب گھر کا نمبر ڈائل کیا۔۔اور ہمیشہ کی طرح نفیسہ بیگم نے کال روسیو کی۔۔

"اسلام علیکم ماما۔۔ کیسی ہیں آپ؟"

"ٹھیک ہوں عمر۔۔ تم کیسے ہو؟ کام کیسا چل رہا؟" اسکی آواز سن کر وہ خوش ہوئی تھیں۔۔

"سب بہت اچھا چل رہا ہے ماما۔۔ کل انوسٹرز کے ساتھ کانٹریکٹ سائین کرنا ہے "

"چلو شکر ہے اللہ کا"

"ماما وہ۔۔ ماہم کہاں ہے؟ اس سے بات کروادیں"

"ہاں کمرے میں ہے اپنے۔۔ میں بلاتی ہوں" وہ کہہ کر شاید اسے بلانے چلی گئیں تھیں۔۔ جبکہ عمر اب بے تابی سے اسکا انتظار کرنے لگا۔۔

"ہیلو۔۔" ماہم کی اکتائی ہوئی آواز کچھ دیر بعد اسے سنائی دی۔۔

"کیا کر رہی ہو ماہم۔۔ صبح سے کالز کر رہا ہوں میں۔۔ کیوں نہیں ریسیو کر رہی تم کال؟ "

"کیونکہ مجھے تم سے بات نہیں کرنی عمر۔۔ سمجھ نہیں آتی تمہیں" دوسری جانب بہت غصے میں جواب آیا۔ جس نے عمر کو تھوڑا حیران کیا۔۔ جانے وہ ایسا بیہیو کیوں کر رہی ہے؟

Posted On Kitab Nagri

"کیا ہوا ہے ماہم؟ ناراض ہو مجھ سے ؟ایسے کیوں بیہیو کر رہی ہو؟ "

"ناراض نہیں ہو عمر میں تنگ آگئی ہوں ان سب چیزوں سے۔۔آئی ایم سوری مگر اب میں مزید انتظار نہیں کر سکتی۔۔"ماہم کی بات پر وہ چونکا۔۔

"کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا۔۔ "

"مطلب یہ کہ میں دادا جان سے بات کرنے والی ہوں۔۔یہ منگنی میں مزید نہیں رکھ سکتی۔۔آئی ایم سوری"اور اس پر ایک دھماکہ کر کے وہ کال کٹ کر گئی۔۔جبکہ عمر۔۔وہیں اپنی جگہ سن بیٹھا رہ گیا۔۔

"یہ۔۔مزاق کر رہی ہے کیا؟"اس نے اب دوبارہ کال کی۔۔جو کہ ماما نے ریسیو کی۔۔

"ماما۔۔ماہم سے بات کروائیں میری۔۔پتہ نہیں کیا بات کر رہی ہے وہ۔۔پاگل ہو گئی ہے"اس کی بات پر دوسری جانب موجود نفیسہ بیگم نے افسوس سے سر ہلایا۔۔

"وہ بات نہیں کرنا چاہتی عمر۔۔اس نے مجھ سے بھی کہا ہے منگنی ختم کرنے کا۔۔شاید اسے کوئی اور آپشن مل گیا ہے"اور نفیسہ بیگم کی بات پر وہ چونکا۔۔

"آپ کیا کہنا چاہ رہی ہیں؟ "

"کچھ نہیں۔۔بس کچھ دنوں سے اسکی حرکتیں مشکوک سی ہیں۔۔روز جانے کس سے ملنے جاتی ہے اور دیر سے آتی ہے۔۔میں تمہیں بتانا چاہتی تھی پر۔۔"

"امپاسیبل۔۔ماہم ایسی لڑکی نہیں ہے ماما۔۔وہ محبت کرتی ہے مجھ سے۔۔۔آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔۔مم ۔۔۔میں کراچی آتا ہوں۔۔خود بات کرتا ہوں اس سے"اسی کے ساتھ اس نے کال کٹ کی۔۔اور دونوں ہاتھوں سے سر تھام کر بیٹھا۔۔ماہم کو اچانک کیا ہو گیا۔۔یہ اسکی سمجھ سے باہر تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے کراچی جانا ہو گا۔۔"خود سے کہتے اب وہ عامر کا نمبر ڈائل کرنے لگا۔۔

"ہیلو باس۔۔ "

"فوراً کراچی کی ٹکٹ بک کرواؤ ہم نے جانا ہے"اس کی بات پر دوسری جانب موجود عامر حیران ہوا۔۔

"لیکن کیوں باس۔۔سب ٹھیک تو ہے "

"کچھ ٹھیک نہیں ہے۔۔پتہ نہیں ماہم کو کیا ہو گیا ہے۔۔مجھے بس فوراً وہاں جانا ہے" وہ اب بے چینی سے دائیں بائیں چکر لگانے لگا۔۔

"لیکن باس۔۔کل کانٹریکٹ سائن کرنا ہے۔۔ہم اسے ڈلے نہیں کر سکتے۔۔رائل فائیننس کے ساتھ کام کرنے کا موقع بار بار نہیں ملتا" بات عامر کی بھی ٹھیک ہے۔۔اس کانٹریکٹ کے لئے اس نے مہینوں کوشش کی ہے۔۔اور اب۔۔آخری وقت میں وہ اسے ہاتھ سے جانے نہیں دے سکتا تھا۔۔لیکن ماہم۔۔دادا جان سے بات کرنے سے پہلے وہ اسے بھی تو ملنا چاہتا تھا نا۔۔

"مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا عامر۔۔ماہم دادا جان سے منگنی ختم کرنے کی بات کرنے والی ہے۔۔مجھے وہاں پہنچنا ہو گا ۔۔اور کانٹریکٹ بھی نہیں چھوڑ سکتا میں" وہ بے حد پریشان لگ رہا تھا۔۔

"لیکن وہ ایسا کیوں کر رہیں ہیں؟" عامر کی جانب سے سوال ہوا۔۔جس پر وہ رکا۔۔

"بس کچھ دنوں سے اسکی حرکتیں مشکوک سی ہیں۔۔روز جانے کس سے ملنے جاتی ہے" ایک آواز اسکے کانوں میں گونجی۔۔

"مجھے نہیں معلوم۔۔کچھ گڑ بڑ ہے" اس نے کہا۔۔

"اگر ایسا ہے تو آپ پہلے معلوم کریں کہ آخر وہاں چل کیا رہا ہے۔۔ "

Posted On Kitab Nagri

''لیکن اسکے لئے بھی مجھے کراچی جانا ہو گا۔۔کانٹریکٹ کا کیا ہو گا پھر؟'' وہ دو چیزوں میں بہت بری طرح پھنس چکا تھا۔۔

''اگر آپ اجازت دیں باس۔۔تو میں سب پتہ کرواتا ہوں۔۔آپ یہاں کانٹریکٹ دیکھ لینا۔۔'' عامر نے ایک مشورہ دیا۔۔

''ہاں۔۔یہ بھی ٹھیک ہے۔۔تم جاؤ اور جا کر معلوم کرو کہ آج کل وہ کہاں جاتی ہے؟ کس سے ملتی ہے؟ اور یہ اچانک تبدیلی کے پیچھے کیا وجہ ہے؟'' اس نے ایک آرڈر پاس کیا۔۔ایک یہی طریقہ تھا جس سے وہ۔۔ایک ساتھ۔۔دونوں کام کر سکتا تھا۔۔

''اوکے باس۔۔۔میں صبح ہوتے ہی نکلتا ہوں'' اور اسی کے ساتھ اس نے کال کٹ کر دی۔۔

جبکہ دوسری جانب موجود عامر نے۔۔موبائل میز پر رکھتے۔۔اپنے سامنے بیٹھی شخصیت کی جانب دیکھا۔۔ جس نے ایک یو۔ایس۔بی اسکی جانب بڑھائی۔۔

''تم جانتے ہو تم نے کیا کرنا ہے'' اس نے کہا۔۔جبکہ عامر نے ہاتھ بڑھا کر وہ یو۔ایس۔بی لی۔۔

''بلکل۔۔مجھے تو جانے کب سے اپنی باری کا انتظار تھا۔۔۔فلک میم''

اور اسی کے ساتھ۔۔ان دونوں کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔ایک معنی خیز مسکراہٹ۔۔فاتحانہ مسکراہٹ۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

''اوکے۔۔۔'' فائل بند کرتے ہوئے اس نے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

''اس میں تمام پوائینٹس ایڈ کروالئے ہیں میں نے۔۔اب بس اس کانٹریکٹ پر سائن ہونے ہیں'' فائل اس کے سامنے رکھتے فلک نے کہا۔۔

''ٹھیک ہے۔۔وہ آچکے ہیں۔۔ چلو'' فائل روحان کے جانب بڑھاتے وہ کھڑا ہوا۔۔

''کوئی گڑبڑ نہیں ہونی چاہیئے۔۔۔''اس نے سنجیدگی سے کہا۔۔

''ڈونٹ وری۔۔'' وہ دونوں اب اسکے آفس سے باہر نکلے۔۔رخ میٹنگ روم کی جانب تھا جہاں وہ کانٹریکٹ سائن کرنے والے تھے۔۔

''تو۔۔اب مجھے کچھ بتائینگی آپ؟'' انکے جاتے ہی ارسلان اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

''کیا بتانا ہے؟'' وہ انجان بنی۔

''یہی کہ۔۔یہ عامر۔۔یہ کیسے آیا اس کہانی میں؟'' وہ اب بھی سمجھ نہیں پایا تھا۔۔باقی سب تو ٹھیک تھا مگر عامر کا فلک کے ساتھ ہونا۔۔یہ ایسی بات تھی جسے ہضم کرنا اس کے لئے مشکل ہو رہا تھا۔۔ضرور ان سب کے پیچھے کوئی اور بات ہے۔۔۔

''وہ آیا نہیں ہے۔۔اس کہانی کا آغاز ہی اس سے ہوا ہے'' اس نے مسکرا کر کہا۔۔ جبکہ ارسلان نے اب الجھ کر اسکی جانب دیکھا۔۔

دو سال پہلے :

''کم ان'' دروازے پر ہونے والی دستک پر اس نے کہا۔۔

''میم۔۔آپ سے ایک بات کرنی تھی'' مریم کے کہنے پر اس نے اسکی جانب دیکھا۔۔وہ بہت کنفیوز لگ رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیاہواہے؟ "

"وہ۔۔میم ایک شخص کی کال آئی تھی۔۔وہ آپ سے ملنا چاہتا ہے۔۔۔کہہ رہا تھا کہ کوئی بہت اہم بات کرنی ہے "

"کس سلسلے میں؟ "

"یہ نہیں بتایا میم۔۔بس یہ کہا کہ بات بہت اہم ہے "

"تو تم مجھے کیوں بتا رہی ہو مریم؟ارسلان سے بات کروادو۔۔تم جانتی ہو میری آئیڈنٹٹی سیکرٹ ہے"اسے اب بھی سمجھ نہیں آرہا تھا کہ مریم اسے کیوں کہہ رہی ہے۔۔یہ کام تو ارسلان کا ہے۔۔

"نہیں میم۔۔میں آپکو یہی بتانا چاہ رہی ہوں کہ۔۔اس نے ڈائیریکٹ آپکا کہاہے۔۔نام لے کر"اور اسکی بات پر وہ چونکی۔۔

"کیا مطلب؟کیا کہا اس نے؟ "

"اس نے کہا کہ مجھے میم فلک مراد سے بات کرنی ہے۔۔انہیں کہیں کہ مجھ سے رابطہ کریں"اسکی بات پر وہ اب پریشان ہوئی۔۔اسکے بارے میں تو کوئی نہیں جانتا۔۔سوائے کچھ اعتبار کے لوگوں کے۔۔تو پھر یہ کون ہے۔۔

"اس نے اپنا نام بتایا؟ "

"جی۔۔عامر۔۔عامر بتایا اس نے۔۔کہا کہ آپ اسے جانتی ہیں"اور اس کے سر پر جیسے اس نام نے ایک دھماکہ کیا۔۔اورہاں۔۔یہ سچ تھا۔۔یہ نام اسکے لئے انجان نہیں۔۔۔عامر پاپا کا اسسٹنٹ تھا۔۔گھر میں بھی وہ کئی بار کام کے سلسلے میں آتا جاتا رہا تھا۔۔اس لئے فلک کی بھی اس سے ملاقات ہوتی رہتی۔۔مگر اب۔۔اب پاپا تو نہیں۔۔تو یعنی وہ اب عمر کا اسسٹنٹ ہے۔۔اور اگر ایسا ہے۔۔تو اس نے اس سے رابطہ کیوں کیا؟

Posted On Kitab Nagri

لیکن نہیں۔۔اہم سوال یہ ہے۔۔اسے اس کے بارے میں کہاں سے معلوم ہوا۔۔

"ایک اور بات" مریم کے کہا۔۔جس پر اس نے اسے سوالیاں نظروں سے دیکھا۔۔

"اس نے کال آفس میں نہیں کی۔۔میرے پرسنل نمبر پر کی ہے۔۔مجھے نہیں معلوم اسے یہ کہاں سے ملا۔۔مگر وہ یقیناً رائل فائیننس کی حیثیت سے آپکو نہیں جانتا۔۔ورنہ وہ یہاں آجاتا"اور مریم کی بات پر جہاں اسے کچھ تسلی ہوئی۔۔وہی وہ مزید الجھی۔۔

"مجھے اسکا نمبر سینڈ کرو "

"اوک میم "

"تواس نے خود آپ سے رابطہ کیا۔۔مگر کیوں؟"ارسلان نے اسکے رکتے ہی سوال کیا۔۔

"کیونکہ عمر ماہم کی باتوں میں آکر کمپنی کو برباد کر رہا تھا۔۔اور عامر کو لگتا تھا کہ شاید۔۔میں یہ بات داداجان تک پہنچا کر اسے روک سکونگی۔۔کیونکہ عمر اسے کسی صورت داداجان یا آنٹی تک نہیں پہنچنے دے رہا تھا "

"اور آپ نے داداجان کو بتانے کے بجائے۔۔عامر کو اپنے ساتھ ملالیا۔۔کیا بات ہے آپکی"اس نے جیسے اسے داد دی۔۔

"ہاں۔۔کیونکہ میں اسے روکنا نہیں۔۔سبق دینا چاہتی ہوں۔۔اس لئے مجھے یہ سب کرنا پڑا۔۔"کاندھے اچکا کر کہا۔۔

"تو آپ نے اسے کمپنی بربار کرنے دی۔۔تاکہ عامر اسے اس شہر میں لے آئے اور پھر آپ تک"اسے اب کچھ کچھ سمجھ آنے لگا۔۔

"بلکل۔۔یہ سب پہلے سے ہی پلین تھا۔۔اور کچھ وقت نے ساتھ دیا۔۔"وہ مسکرائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن۔۔وہ کمپنی توآپکے پاپا کی تھی نا۔۔آپ نے اسکے ساتھ یہ سب کیسے ہونے دیا"اسے یہاں فلک کچھ غلط لگی

۔۔

"میں نے اسے بچایا ہے۔۔اوراسے بچانے کے بعد وہ کمپنی میں نے اسکے اصل حقدار کے حوالے کر دی ہے

۔۔۔"اوراسکی بات پرارسلان کے دماغ میں کچھ کلک کیا۔۔

"تو۔۔وہ فائل۔۔وہ فائل اس کمپنی کی تھی جو آپ نے مجھے انہیں دینے کے لئے کہی تھی؟"وہ حیران ہوا۔۔

اس کی ناک کے نیچے کیا کیا ہوتا رہا۔۔اوراسے خبر تک نہیں ہوئی۔۔

"بلکل۔۔میں نے وہ کمپنی خرید کر داداجان کے نام کر دی ہے۔۔اب وہ اسے جسے بھی دینا چاہیں۔۔مجھے فرق نہیں پڑتا"وہ مسکرائی۔۔اورارسلان۔۔وہ اب اسے گھورنے لگا۔۔

"کیا ہوا؟ "

"مجھے یقین نہیں آرہا کہ مجھے کبھی آپ پر شک کیوں نہیں ہوا "

"کیونکہ میں نہیں چاہتی تھی کہ ایسا ہو۔۔اور تمہیں تو معلوم ہے۔۔شک پر بھی اب میرا پورااختیار ہے"اسے مسکرا کر دیکھتے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں وہ تو مجھے روحان کی صورت نظر آرہا ہے"اب کی باروہ بھی مسکرایا۔۔

"اسکا وقت بھی آنے والا ہے۔۔فکر مت کرو "

"کیا مطلب۔۔۔؟"

"کچھ نہیں۔۔"اوروہ جانتا تھا کہ اب وہ واقعی کچھ نہیں بتائیگی۔۔

"ایک اور بات"کچھ دیر کی خاموشی کے بات ارسلان نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کہو "

"یہ عمرالیاس نے ایسا کیا کیا کہ کمپنی بلکل ہی برباد ہوگئی"اسے تجسس ہوا۔۔جبکہ فلک کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔معنی خیز مسکراہٹ۔۔

"وہ جالی میڈیسن مارکیٹ میں دے رہا تھا۔۔ "

"واٹ !"اور ارسلان ایک جھٹکے کے کھڑا ہوا۔۔

اب اگر یہاں سے باہر اور اس میٹنگ روم کی جانب آؤ تو وہ سب کانٹریکٹ سائن کرنے کے لئے تیار تھے۔۔

"تو۔۔آپ نے کانٹریکٹ ریڈ کر لیا؟"روحان کی جانب سے کہا گیا۔۔۔

"جی۔۔میں نے اچھی طرح ریڈ کر لیا ہے۔۔ہمیں کسی کنڈیشن پر کوئی اعتراض نہیں"عامر کی جانب سے جواب آیا۔۔

"اوکے۔۔تو پھر۔۔سائن کرلیں"فائل اور پین عمر کے سامنے رکھتے ہوئے روحان نے کہا۔۔وہ اس کے چہرے پر خوشی واضح طور پر دیکھ سکتا تھا۔۔شاید یہ کانٹریکٹ عمرالیاس کے لئے بے حد اہم ہے۔۔

"شیور۔۔"اور اسی کے ساتھ کچھ ہی دیر میں کانٹریکٹ سائن کر دیا گیا۔۔

"کانگریچولیشنز مسٹر عمر۔۔ہوپ کے ہم مل کر اچھا کام کرینگے"اسکی جانب ہاتھ بڑھاتے سہیل نے کہا۔۔

"بلکل۔۔"اس نے سہیل کا ہاتھ تھاما۔۔

کچھ دیر بعد وہ رائل فائنینس کے باہر اپنی گاڑی میں بیٹھے۔۔

"تم نے کراچی جانا تھا۔۔یہاں کیسے آ گئے تم؟"عامر کا اچانک میٹنگ میں آنا اسے حیران کر گیا تھا۔۔اسے تو کراچی میں ہونا چاہئے تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے لگا میرا یہاں ہونا بھی ضروری ہے۔۔اس لئے میں یہاں آگیا۔۔اور وہاں کی انفارمیشن بھی نکلوالی "

"کیسے ؟" وہ الجھا۔۔

"میری پوری زندگی کراچی میں گزری ہے باس۔۔میرے بھی کچھ کنکشنز ہیں" چہک کر کہتے اس نے عمر کے فلیٹ کی جانب جانے والی سڑک پر موڑ لیا۔۔

"ہمیں آفس جانا ہے عامر"

"لیکن میں آپکو انفارمیشن صرف گھر میں ہی دے سکتا ہوں۔۔"

"کیوں ؟ "

"یہ آپ کو سب دیکھنے کے بعد معلوم ہو جائے گا" اس کی بات پر وہ خاموش ہوا۔۔مگر دل نہیں۔۔جانے کیوں اسے محسوس ہو رہا تھا کہ جو کچھ بھی عامر اسے دکھانے والا ہے۔۔وہ اچھا نہیں ہے۔۔اور کیا برے کے لئے وہ تیار ہے ؟

شاید نہیں۔۔

وہ لفٹ سے نکل کر سامنے بڑھی۔۔جب میٹنگ روم سے نکلتے دو لوگوں پر اس کی نظر پڑی۔۔ان میں سے ایک اسکے لئے انجان تھا۔۔مگر دوسرا۔۔وہ انجان نہیں تھا۔۔اور اس کے چہرے پر اسے دیکھتے ہی جو حیرانگی آئی۔۔اس نے اسے بتا دیا کہ وہ بھی اسے پہچان چکا ہے۔۔اب اس کے قدم۔۔اس شخص کی جانب بڑھے۔۔جو ہاتھ میں ایک فائل لئے کھڑا ہے۔۔

"کیسے ہیں آپ۔۔مسٹر سہیل خان" اسکے سامنے کھڑے ہوتے اس نے مسکرا کر کہا۔۔

"نور۔۔۔تم۔۔یہاں ؟" بے یقین سی آواز تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"کیسا لگا میرا سرپرائیز۔۔" معنی خیز مسکراہٹ سے اسکے تاثرات انجوائے کرتے نور نے کہا۔۔جب نظر اس کے ہاتھ میں موجود فائل پر پڑی۔۔

"یہ کیا ہے ؟" ایک سوال ہوا۔۔

"کک۔۔۔کچھ نہیں۔۔" وہ فوراً گڑ بڑایا۔۔جبکہ نور۔۔وہ اچانک ہی سنجیدہ نظر آئی۔۔

"دکھاؤ مجھے "

"آپ نے ایک جالی میڈیسن سیل کرنے والے انسان کے ساتھ کانٹریکٹ سائن ہونے دیا؟ یہ آپ کیا کر رہی ہیں میم۔۔۔رائل فائیننس کی امیج خراب ہو جائے گی اس سے" وہ حیران تھا۔۔اور اس سے بھی زیادہ پریشان۔۔ اتنے سالوں کی محنت پر۔۔صرف یہ کھیل بازی نہیں لے سکتا۔۔یہ کمپنی تو فلک مراد کی زندگی کا حاصل ہے۔۔ وہ کیسے اسکے ساتھ ایسا کر سکتی ہے۔۔

وہ دونوں اس وقت عمر کے فلیٹ کے لاؤنج میں بیٹھے ہیں۔۔دونوں کی نظریں میز پر رکھی اس یو۔ایس۔بی کی جانب ہیں جسے عامر نے کچھ دیر پہلے اسے دی۔۔

"اس میں کیا ہے ؟" سوال ہوا۔۔

"میم ماہم کی تمام ڈیٹیلز۔۔ہر وہ بات۔۔جو منگنی ختم کرنے کی وجہ ہے" اور عامر نے کہتے ساتھ لیپ ٹاپ آن کیا۔۔اور اسکے سامنے رکھا۔۔

"میں باہر ہوں" وہ کہہ کر اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔جبکہ عمر۔۔وہ اب یو۔ایس۔بی لیپ ٹاپ میں لگانے لگا۔۔

"ریلیکس۔۔کیا تمہیں میں اتنی بے وقوف لگتی ہوں کہ رائل فائیننس کی امیج خراب ہونے دونگی" اسے دائیں بائیں چکر لگاتے دیکھ کر فلک نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پتہ نہیں۔۔مگر مجھے سمجھ نہیں آرہا کہ آپ کرنا کیا چاہتی ہیں۔۔اب تک تو آپ بس اسے فائدہ ہی فائدہ دے رہی ہیں"ارسلان کی سمجھ سے سب ہی باہر تھا۔۔

اس نے دیکھا یو۔ایس۔بی میں کچھ آڈیو فائلز تھیں۔۔جس میں کچھ کال ریکارڈنگز تھیں۔۔۔اس پہلی ریکارڈنگ آن کی۔۔

"میں بتاتی ہوں کہ یہ کیا کرنا چاہتی ہے"اس آواز پر فلک اور ارسلان دونوں ہی کی نظریں دروازے کی جانب اٹھیں۔۔جہاں نور۔۔ہاتھ میں ایک فائل پکڑے۔۔بے حد خطرناک تاثرات لئے اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

جبکہ اسکے پیچھے کھڑا سہیل شرمندہ نظر آیا۔۔

"سوری"سہیل نے ہونٹ ہلائے۔۔اور فلک نے اپنی آنکھیں بند کیں۔۔یہ نہیں ہونا چاہئے تھا۔۔

اور جیسے جیسے ریگارڈنگ چلتی رہی۔۔اس کے چہرے کے تاثرات میں تبدیلی آتی گئ۔۔۔

سنجیدگی سے حیرانگی۔۔

حیرانگی سے غصہ۔۔

غصے سے برداشت۔۔

کانوں میں پڑنے والی ماہم اور ایک انجان لڑکے کی آواز جانے اسے کس کس مرحلے سے گزار رہی تھی۔۔۔

"ہمیں اکیلا چھوڑ دیں"فلک کی آواز پر سب آہستہ آہستہ اس آفس نے نکلنے لگے۔۔یہاں تک کے فلک اور نور اب وہاں اکیلی تھیں۔۔۔

وہ اب ایک ایک کر کے تمام کال ریکارڈنگز سنتا رہا۔۔ہر اس دن کی۔۔جب جب وہ گھر سے باہر گئ۔۔ہر اس دن کی۔۔جب جب ماہم نے اسے اگنور کیا۔۔اور اب۔۔اب شاید وہ سب سمجھ بھی رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ تم یہ سب بھی کر سکتی ہو" فائل میز پر پھینکتے نور نے کہا۔۔جبکہ فلک ایک اور گہری سانس لے کر اپنی چیئر سے کھڑی ہوئی۔۔

"تم اچانک یہاں کیسے؟ سرپرائیز دینا چاہتی تھی مجھے" مسکرا کر وہ نور کے گلے لگی۔۔ایسے جیسے نارمل ہو۔۔

"ہاں۔۔لیکن میرا سرپرائیز تمہارے سرپرائیز کے سامنے کچھ بھی نہیں ہے" نور نے اپنے مخصوص سنجیدہ انداز میں جواب دیا۔۔

"اتنے عرصے بعد آئی ہو نور۔۔کم از کم مسکرا کر تو ملو" اس نے شکوہ کیا۔۔

"مسکرا کر تو اس فلک کو ملو نگی جسے یہاں چھوڑ کر گئی تھی۔۔تم تو وہ نہیں ہو۔۔تم تو کوئی اور فلک ہو۔۔" اس کا انداز فلک کے دل کو لگا تھا۔۔وہ جانتی تھی کہ نور کو یہ سب اچھا نہیں لگے گا۔۔اس لئے وہ سب اس سے چھپا رہی تھی۔۔مگر وہ اتنا برا مان جائے گی۔۔یہ اس نے نہیں سوچا تھا۔۔

"اچھا۔۔تو بتاؤ۔۔کس فلک کو چھوڑ کر گئی تھی تم یہاں۔۔اور میں کون ہوں؟" سینے پر ہاتھ باندھے اس نے کہا۔۔

"جسے میں چھوڑ کر گئی تھی۔۔وہ ماضی کو بہت پیچھے چھوڑ آئی تھی۔۔اور انتقام۔۔انتقام کا تو وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔۔اسے تو بس اپنا مستقبل بنانے کا جنون تھا۔۔مگر تم۔۔تمہیں تو بس اب انتقام کی پڑی ہے فلک۔۔اور اس کے لئے تم ہر انسان کو استعمال کر رہی ہو۔۔آئی کانٹ بیلیو دس" ایک بار پھر نور کے الفاظ اسے چبھے۔۔اور ایک بار پھر۔۔وہ مسکرا دی۔۔

"پھر تو میں وہی فلک ہوں۔۔۔کیونکہ میں انتقام تو اب بھی نہیں لے رہی۔۔کس نے کہا کہ یہ انتقام ہے؟ "

Posted On Kitab Nagri

اس نے اب دوسری فائلزاوپن کیں۔۔ جس پر کچھ تصاویر تھیں۔۔ایک شخص کے ساتھ ماہم کی کھینچی گی سیلفیز ۔۔۔

اور برداشت کے شیشے پراب دراڈپڑناشروع ہوئی۔۔

"انتقام نہیں تو کیا ہے یہ ؟تم نے اس سے یہ کانٹریکٹ سائن کروایا۔۔اوریقیناً عامر کی مدد سے تم نے بہت سے پوائینٹس اسکی نظر سے گزرنے ہی نہیں دیئے ہونگے۔۔اوراب تم اسکی کمپنی کو برباد کرنے والی ہو۔۔اس کی ریپوٹیشن کو برباد کرنے والی ہو۔۔یہ انتقام نہیں تو اور کیا ہے فلک ؟" وہ آخر میں تقریباً چیخی تھی۔۔اسے فلک پر رہ رہ کر غصہ آرہا تھا۔۔کہاں وہ فلک اور سہیل کی شادی کا سوچ کر بیٹھی تھی ۔۔اور کہاں فلک۔۔وہ اب بھی ماضی میں اٹکی تھی۔۔

"تم تو مجھے سمجھتی تھی نور۔۔پھر کیسے سوچ سکتی ہو میرے بارے میں ایسا؟ کیا میں تمہیں اتنی خود غرض لگتی ہوں؟" اور فلک کے سوال پر وہ رکی۔۔جیسے اچانک ہی ہوش آیا ہو۔۔اسے تو فلک کو سننا چاہئے پہلے۔۔

"آئی ایم سوری۔۔۔" دھیمی آواز میں کہتی وہ کرسی پر بیٹھی۔۔جبکہ فلک نے اسکے ساتھ والی کرسی سنبھالی۔۔

"یہ سب۔۔ایک ساتھ سامنے آیا۔۔میں یہ سب سنبھال نہیں پارہی فلک" اپنا سر تھامے نور نے کہا۔۔

"انتقام لیناہوتا تو بہت پہلے لے لیتی میں نور۔۔مجھے انتقام نہیں لینا۔۔مجھے دادا جان کو انکا پوتا لوٹانا ہے۔۔وہ بہت اکیلے ہوگئے ہیں۔۔مجھے آنٹی کے پاس انکا بیٹا واپس پہنچانا ہے۔۔جو ان سے دور ہوگیا ہے۔۔مجھے پاپا کی کمپنی کا نام اس شہر میں اونچا کرنا ہے۔۔جس کا راستہ عمر الیاس ہے۔۔" اور اس کے الفاظ پر نور نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

یہ وہ کیا کہہ رہی تھی؟ اب بھی؟ اب بھی وہ ان لوگوں کے بارے میں سوچ رہی تھی۔۔اب بھی وہ اس شخص کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتی ہے۔۔اب بھی؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"عامر۔۔۔عامر"اوراسکی برداشت ٹوٹ گئی۔۔ باہر کھڑا عامر فوراً اندر آیا۔۔وہ اسی آواز کے توقع کررہا تھا۔۔

"انتقام لیناہوتا۔۔تواسے کسی قابل نہیں چھوڑتی میں۔۔اس کے لئے ہر دروازہ بند کردیتی۔۔مگر میں ایسا نہیں کررہی"اس نے نور کا ہاتھ تھاما۔۔اور نور کے دماغ میں کچھ کلک ہوا۔۔

"تم نے اس کے لئے بیک ڈور رکھا ہے۔۔"نور نے دھیمی آواز میں کہا۔۔وہ جیسے اب سب سمجھنے لگی تھی۔۔

"جی باس۔۔"عامر نے اسکے پاس پہنچ کر کہا۔۔

"پہلی فلائیٹ بک کرواؤ۔۔ہم کراچی جارہے ہیں۔۔"لیپ ٹاپ بند کرتے اس نے کہا۔۔

"تم اسے برباد نہیں۔۔بلکہ بربادی سے نکال کررہی ہو"اور نور کی بات فلک کے ہونٹوں پر مسکراہٹ لے آئی ۔۔

"اسے سنبھلنا ہوگا نور۔۔دادا جان کے لئے۔۔آنٹی کے لئے۔۔"وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔۔

"میں پہلے ہی کرواچکا ہوں باس۔۔رات دس بجے کی فلائیٹ ہے"عامر نے جواب دیا۔۔

"اسے سنبھلنا ہوگا۔۔تاکہ میں اسے معاف کرسکوں"اور فلک کی بات پر جہاں نور کے سر پر ایک دھماکہ ہوا۔۔ وہی آفس کے دروازے کے باہر کھڑا سہیل بھی اپنی جگہ حیران رہ گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"توتم۔۔اسے معافی کے قابل بنارہی ہو۔۔تاکہ اسے معاف کرسکو؟"دھیمی آواز میں کہتا وہ پلٹا۔۔ نظر سامنے کھڑے روحان پر پڑی۔۔جو کہ ارسلان کو ایک کارڈ دے رہا تھا۔۔شاید کسی کی شادی کا۔۔

"اگر تم اسے ڈیزرو نہیں کرتے۔۔تو میں تمہیں اسکی زندگی سے نکال دونگا۔۔لکی مین"خود کلامی کرتا وہ روحان کی جانب بڑھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

یہ بارہ بجے کا وقت تھا جب اسکی آنکھ کھلی۔۔تکیے کے پاس رکھا موبائل اٹھا کر اس نے دیکھا۔۔اسی کا مسیج تھا۔۔

"گڈ آفٹرنون پرنسز" وہ مسکرائی۔۔

"گڈ مارننگ پرنس" ریپلائی کر کے وہ کھڑی ہوئی۔۔اور کھڑکی کے سامنے سے پردے ہٹائے۔۔ایک اور مسیج ٹیون بجی۔۔

"یس یس مارننگ۔۔تو پھر۔۔کب مل رہی ہو اپنے پرنس سے؟ "

"ڈنر پر۔۔"ریپلائی کیا۔۔

"نو۔۔اتنا انتظار نہیں۔۔ "

"اوکے۔۔لنچ پر "

"ڈن" مسکرائی ہوئی واشروم کی جانب بڑھی۔۔

وہ کچھ دیر بعد شیشے کے ساتھ کھڑی بالوں میں برش پھیر رہی تھی۔۔جب دروازے پر دستک ہوئی۔۔

"میں ناشتہ نہیں کرونگی۔۔بس ایک کپ چائے لادو" اس نے اونچی آواز میں کہا۔۔مگر اگلے ہی پل دروازہ کھلا ۔۔اور کوئی اندر آیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے کہا کہ صرف چائے۔۔۔"وہ کہتے ہوئے پلٹی اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر برش اس کے ہاتھ سے نیچے گرا۔۔

"عمر۔۔تم؟"اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔۔وہ یہاں کیا کر رہا ہے؟

"ہاں میں۔۔کیوں؟تمہیں خوشی نہیں ہوئی مجھے دیکھ کر" اسکے سامنے کھڑے ہوتے اس نے کہا۔۔جبکہ وہ آنکھیں گھماتی ایک بار پھر برش اٹھاتی شیشے کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم اچانک یہاں کیسے ؟کیا منگنی ختم کرنے آئے ہو؟" بے نیازی سے کہا۔۔ جبکہ عمر نے غصے سے اسکا بازو پکڑ کر اپنی جانب متوجہ کیا۔۔

"آخر تمہیں یہ منگنی کیوں ختم کرنی ہے؟" چبا چبا کر کہا۔۔ جبکہ ماہم نے اب اپنا بازو چھڑوایا۔۔

"کیا بد تمیزی ہے یہ عمر۔۔ نہیں کرنا چاہتی میں اب تم سے شادی تو کیوں رکھوں یہ منگنی میں؟" وہ اب چیخی تھی ۔۔

"کیوں نہیں کرنا چاہتی؟ کوئی اور مل گیا ہے تمہیں ؟ "

"ہاں۔۔ مل گیا ہے کوئی۔۔اور میں محبت کرتی ہوں اس سے۔۔اسی سے شادی کرونگی۔۔اس لئے میری جان چھوڑدو اب تم" اور ماہم کے الفاظوں نے جیسے اس پر بجلی گرائی۔۔ ایسا نہیں تھا کہ وہ کچھ جانتا نہیں تھا۔۔ وہ سب جان کر ہی یہاں آیا تھا۔۔ مگر جانے کیوں۔۔۔ پر اسے کہیں نا کہیں اب بھی امید تھی کہ شاید ماہم ان سب سے انکار کردے۔۔ شاید وہ اسے غلط فہمی کہے۔۔ مگر ایسا نہیں ہوا۔۔ وہ تو اس کے سامنے کھڑی اقرار کررہی ہے۔۔

"یہ۔۔یہ تم کیا کہہ رہی ہو ماہم؟ تم تو مجھ سے محبت کرتی ہو نا۔۔ کسی اور سے کیسے کر سکتی ہو تم" فوراً اسکے پاس آتے کہا۔۔

"غلط فہمی تھی میری۔۔" کہتے ساتھ وہ دوبارہ اپنے بالوں کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"غلط فہمی؟ "

"ہاں۔۔ تم سے ہمدردی کو میں محبت سمجھ بیٹھی۔۔ محبت تو کبھی نہیں تھی تم سے مجھے" اور یہ الفاظ عمر الیاس کے دل کو تیر کی طرح لگے۔۔

"ہمدردی؟ کیسی ہمدردی ماہم؟ یہ کیا کہہ رہی ہو تم "

Posted On Kitab Nagri

"افکورس ہمدردی تھی مجھے تم سے۔۔جو کچھ فلک نے تمہارے ساتھ کیا۔۔اسکا دھوکہ۔۔تمہاری شادی کا خراب ہونا۔۔۔مجھے تم سے ہمدردی تھی۔۔اور اسے میں محبت سمجھ بیٹھی۔۔لیکن محبت تو مجھے کسی اور سے ہے ۔۔جس سے اچانک ہی میں ملی۔۔اور مجھے احساس ہوا کہ مجھے اسی کا انتظار تھا۔۔تمہارا نہیں عمر۔۔تم اس وقت دھوکا کھا کر بیٹھے تھے تو میں نے تمہیں سنبھالنے کے لئے اپنایا۔۔اب تم ٹھیک ہو تو مجھے بھی جانے دو۔۔اور خود بھی جاؤ" سفاکی سے کہتی اب وہ اپنے کانوں میں ٹاپس پہننے لگی۔۔جبکہ عمر۔۔وہ اپنی جگہ پتھر بنا اسے دیکھتا رہا۔۔ وہ اپنے دل پر دراڑ پڑتے محسوس کرتا رہا۔۔

"تم۔۔۔تم میرے ساتھ صرف تب تک تھی جب تک میرے پاس سب کچھ تھا۔۔تم میرے نہیں۔۔ میرے پیسے کے لئے میرے پاس آئی تھی ماہم۔۔اور اب جب تمہیں مجھ سے امیر انسان ملا۔۔تو تم مجھ سے جان چھڑوانا چاہتی ہو۔۔ہے نا؟" اس نے ایک بار پھر اسکا بازو پکڑ کر کہا۔۔ایک بار پھر ایک امید دل میں آئی۔۔انکار کی امید۔۔

مگر نہیں۔۔ماہم تو جیسے سب سوچ بیٹھی تھی۔۔

"ٹھیک کہا تم نے۔۔" اس نے کہا۔۔اور عمر کی گرفت اسکے بازو پر کمزور ہوئی۔۔

"تم اس گھر اور اس کمپنی کے مالک تھے۔۔اس لئے تم سے شادی کرنا چاہتی تھی میں۔۔لیکن تم نے کمپنی برباد کر دی۔۔اور اب انوسٹرز کے لئے مارے مارے پھر رہے ہو۔۔میرا تمہارے ساتھ گزارا نہیں ہے۔۔جس شخص کو میں نے پسند کیا ہے نا۔۔وہ تم سے بہت زیادہ ویل سیٹلڈ ہے۔۔اب بتاؤ مجھے عمر۔۔تم کیسے ناکارہ انسان سے شادی۔۔وہ بھی دادا کی ناراضگی مول لے کر کیوں کروں میں؟" اور یہ آخری وار تھا۔۔جو ماہم نے اس پر کیا ۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ آخری وار تھا۔۔جس پر دل ٹوٹ گیا تھا۔۔

''تو۔۔وہ سب۔۔ہمدردی تھی۔۔پیسے کی محبت تھی۔۔میں نہیں؟'' دھیمی آواز میں عمر نے کہا۔۔جبکہ ماہم نے مسکرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

''ہاں۔۔آئی ایم سوری۔۔مجھے تیار ہونا ہے۔۔کیا تم یہاں سے جاؤ گے؟ اسکے ساتھ لنچ پر جانا ہے میں نے '' اور اس بات پھر ایک آخری بار عمر نے اسکی جانب دیکھا۔۔جو اسے مسکرا کر دیکھ رہی تھی۔۔جس کے چہرے پر کوئی افسوس۔۔کوئی دکھ۔۔کوئی شرمندگی نہیں تھی۔۔یہ کوئی اور لڑکی تھی۔۔یہ وہ ماہم نہیں تھی جسے وہ جانتا ہے۔۔یا پھر۔۔وہ کبھی ماہم کو جان ہی نہیں پایا۔۔

☆☆☆☆☆

وہ اپنے آفس آکر بیٹھی ہی تھی کہ ارسلان فوراً اسکے پیچھے پیچھے اندر آیا۔۔

''تم دروازہ ناک کرکے اندر آنا کب سیکھو گے ارسلان؟'' لیپ ٹاپ آن کرتے اس نے کہا۔۔

''شاید کبھی نہیں۔۔یہ بتائیں کہ آپ کل سے کہاں غائب تھیں۔۔اور آج اتنی دیر سے آئی ہیں آپ؟'' اسکے سامنے بیٹھتے اس نے پوچھا۔۔

''میرے خیال سے تم بھول رہے ہو کہ میں تمہاری باس ہوں تم میرے نہیں۔۔'' اسے آنکھیں دکھائیں۔۔

''آفکورس مجھے یاد ہے۔۔اسی لئے تو پوچھ رہا ہوں۔۔ایز آ گڈ اسسٹنٹ مجھے معلوم ہونا چاہئے اپنے باس کا شیڈیول ''جواب تو ارسلان کے پاس بھی ہمیشہ ہوتا ہے۔۔

''ویل۔۔یو آر ناٹ آ گڈ اسسٹنٹ'' مسکرا کر کہتی وہ لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

""ٹھیک ہے۔۔پھر میں بھی آپکو نہیں بتاؤنگا کہ روحان بھی آپ کے جانے کے بعد سے غائب ہے اور کہاں غائب ہے ؟ کیوں ہے ؟ اور آپکے لئے اس نے مجھے کیا دیا ہے ؟"" کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے اس نے کہا۔۔جب کہ اسکی بات پر فلک مراد نے فوراً اسکی جانب دیکھا۔۔

""کہاں ہے وہ ؟ اور کیا دیا ہے اس نے ؟"" اس کی جانب سے سوال ہوئے جس پر ارسلان کے ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ آئی۔۔فاتحانہ مسکراہٹ۔۔

""سوری۔۔کچھ کہا آپ نے ؟"" معصومیت سے کہا۔۔جبکہ فلک نے ایک گہری سانس لی۔۔

""مجھے لگتا ہے تم نے فائر ہونا ہے"" معنی خیز مسکراہٹ سے کہا۔۔

""ویل۔۔اگر میں فائر ہو گیا تو روحان کی خبر اور وہ چیز کون دیگا آپکو۔۔پر کوئی بات نہیں۔۔آپ کر دیں فائر"" اور آج ارسلان بھی اسکے مقابل تھا۔۔بلکہ آج نہیں۔۔وہ کئی بار اسکے مقابل آجایا کرتا تھا۔۔اور یہ کوالٹی صرف ارسلان ہی کے اندر رہی تھی۔۔

""میں نور کے ساتھ تھی۔۔ڈنر کے بعد ہم پوری رات باتیں کرتے رہے۔۔اس لئے دیر سے آنکھ کھلی وہ اب بھی مجھے نہیں آنے دے رہی تھی۔۔مگر میں جلدی جانے کا کہہ کر آگئی ہوں۔۔اب بتاؤ۔۔کہاں ہے روحان ؟"" اسکی تیز رفتاری پر ارسلان کا قہقہہ بلند ہوا۔۔

""میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ فلک مراد بھی کسی کے نام پر بلیک میل ہو سکتی ہے۔۔کمال ہے یار"" وہ اب باقاعدہ ہنسنے لگا۔۔جبکہ فلک سنجیدگی سے اسے گھورتی رہی۔۔

""اوکے۔۔میں مریم سے کہتی ہوں کہ تمہارا ٹرمینیشن لیٹر بنوائے"" انٹرکام کی جانب ہاتھ بڑھاتے فلک نے کہا ۔۔

Posted On Kitab Nagri

''اسکی بہن کی مہندی ہے آج اس لئے وہ نہیں آیا''ارسلان کے بات پر اس نے ہاتھ روکا۔۔

''ہاں۔۔اسکی بہن کی شادی ہے۔۔میں بھول ہی گئی تھی ''

''یس۔۔اسے چھٹی کل بھی چاہئے تھی مگر کانٹریکٹ کی وجہ سے وہ آگیا۔۔اور آپ کے جاتے ہی میں نے اسے بھیج دیا۔۔وہ اب شادی کے بعد آئے گا''ارسلان کی بات پر اس نے سر ہلایا۔۔

''اچھا کیا تم نے۔۔اور؟ ''

''اور کیا؟''وہ انجان بنا۔۔جبکہ فلک نے اسے گھورا۔۔

''اوہ ہاں۔۔''کچھ یاد آنے کی اداکاری کرتے اس نے ایک کارڈ اسکی جانب بڑھایا۔۔

''یہ کیا ہے؟''کارڈ لیتے کہا۔۔

''کل اسکی بہن کی شادی ہے۔۔اور اس نے ہم دونوں کو انوائیٹ کیا ہے۔۔یہ آپکا کارڈ ہے''مسکراتے ہوئے کہا۔۔جبکہ فلک کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ بکھری۔۔

''فائنلی۔۔''دھیمی آواز میں کہا۔۔

''یس۔۔فائنلی۔۔آپ دونوں بھی پرسنل باؤنڈری میں انٹر ہونے والے ہیں''شرارتی انداز میں ایک آنکھ دباتے ارسلان نے کہا۔۔مگر اس بات فلک نے اسے گھورا نہیں۔۔بلکہ مسکرا کر سر ہلایا۔۔

''یس۔۔تو پھر۔۔اس باؤنڈری کی حفاظت اور تیاری تمہارے حوالے ''

''ضرور۔۔تو پھر۔۔''وہ اب آگے جھکا۔۔

''شاپنگ پر کب چلنا ہے؟ ''

Posted On Kitab Nagri

"نور کے ہوتے میں نہیں جا سکتی۔۔مجھے آج جلدی جا کر پورا ٹائم اسے دینا ہے۔۔شاپنگ بھی اسکے ساتھ کرنی ہے۔۔اس لیئے۔۔اس شادی کی شاپنگ تمہیں اکیلے کرنی ہو گی۔۔کیونکہ میں نور کو اس بارے میں ابھی کچھ نہیں بتانے والی"اپنی بات مکمل کر کے وہ ایک بار پھر لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"تو۔۔۔کونسے کلر کا ڈریس چاہیئے آپکو؟ "

"وائیٹ"مسکرا کر کہا۔۔

"اوہ۔۔تو فیری گرل بننے کا ارادہ ہے۔۔"معنی خیز انداز میں چہک کر کہا۔۔

"اور تمہارا سوٹ بھی میرے طرف سے "

"واٹ ! سچ میں ؟"وہ حیران ہوا۔۔اتنی مہربانی۔۔

"اور تمہارے سوٹ کے ساتھ ایک سوٹ فری ہے۔۔"معنی خیز مسکراہٹ سے فلک مراد نے کہا۔۔جبکہ ارسلان کی مسکراہٹ فوراً ہی غائب ہوئی۔۔

"نو نو نو۔۔یہ مشکل ٹاسک ہے"فوراً انکار ہوا۔۔

"مجھے پورا یقین ہے کہ تم اسے آسان بنا دو گے۔۔آفٹر آل میں تمہیں برانڈڈ سوٹ مل رہا ہے۔۔ایسے ہی ہاتھ سے جانے دو گے کیا؟"چمکی آنکھوں سے اسکی جانب دیکھتے فلک نے کہا۔۔جبکہ ارسلان نے ایک گہری سانس لی۔۔

"اوک اوک۔۔کام ہو جائے گا"وہ کہہ کر فوراً کھڑا ہوا۔۔

"تھینکس لائیک مائی گڈ اسسٹنٹ"شرارتی انداز میں کہتی اب وہ مکمل طور پر کام کی جانب متوجہ ہو چکی تھی۔۔

جبکہ ارسلان اب مسکراتا ہوا اسکے آفس سے باہر نکلا۔۔

"چلو بھئی ارسلان۔۔برانڈڈ ڈریس کے لئے۔۔ایک ٹرک اور صحیح "

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تو تم نے اسے سب بتادیا" پانی کا گلاس رکھتے سامنے بیٹھے شخص نے کہا۔۔

"ہاں۔۔اسے سب معلوم ہو بھی گیا تھا۔۔اور مجھے لگا یہی صحیح وقت ہے۔۔ "

"اچھا کیا۔۔ویسے بھی اب مزید اس بے معنی رشتے کو رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں" کاندھے اچکا کر کہا۔۔

"ٹھیک کہا تم نے۔۔میں بس اب جلد ہی دادا جان سے بات کر کے سب فائنل کر دونگی۔۔پھر تم اپنے پیرنٹس کو بھیج دینا" مسکرا کر اسکی جانب دیکھتے کہا۔۔

"ضرور۔۔ویسے۔۔تم نے بتایا تھا کہ وہ فلک سے ملا تھا؟" اسکی جانب سے ایک سوال ہوا۔۔ جس پر ماہم کے تاثرات فوراً ہی بدلے۔۔

"ہاں۔۔وہ وہاں کسی امیر بندے کے پیسوں پر عیاشی کررہی ہے۔۔"اس کے لہجے میں موجود نفرت کوئی بھی محسوس کر سکتا تھا۔

"ہاں۔۔اتنا سب کر کے بھی وہ اتنے فائدے میں ہے۔۔اور تم اسکے چھوڑے ہوئے منگیتر کے قید میں۔۔مجھے اچھا نہیں لگتا تمہیں ایسے دیکھ کر ماہم" اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔

"کل ہی میں اس منگنی کا قصہ ختم کر دونگی۔۔اور پھر سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔ویسے بھی میں فلک سے پیچھے نہیں رہ سکتی۔۔" وہ کہتے ساتھ مسکرائی۔۔

"گڈ" وہ بھی مسکرایا۔۔معنی خیز مسکراہٹ۔۔

☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے کمرے میں موجود سگریٹ پر سگریٹ پی رہا تھا۔۔ نظر چھت پر تھی۔۔ مگر سوچ۔۔وہ ماہم کی جانب۔۔ ایسے کیسے بدل گئی تھی وہ۔۔اچانک سے۔۔

کمرے کا دروازہ کھول کر کوئی اندر آیا۔۔

"یہ کیا حالت کر دی ہے تم نے عمر۔۔بس کرو" سگریٹ اس کے ہاتھ سے لیتے ہوئے انہوں نے کہا۔۔

"اس نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا ماما؟" دھیمی آواز میں اس نے کہا نظر اب بھی چھت پر تھی۔۔

"کتنا سمجھایا تھا تمہیں۔۔ کتنی بار بتایا تھا کہ وہ ویسی نہیں ہے جیسی دکھتی ہے۔۔ مگر تم نے میری ایک نہیں سنی" اسکے پاس بیٹھتے اسکا سر اپنی گود میں رکھا۔۔

"اس نے کہا تھا کہ وہ مجھ سے محبت کرتی ہے۔۔اس نے جھوٹ کیوں بولا؟" اس نے سوال کیا۔۔وہ سوال۔۔ جس کا جواب اسے آج ماہم دے بھی چکی تھی۔۔

"وہ صرف پیسوں سے محبت کرتی ہے عمر۔۔ تم یہ جانتے تھے۔۔ تم مانتے نہیں تھے بس۔۔" اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے کہا۔۔

"وہ کہتی ہے اسے ہمدردی تھی مجھ سے۔۔ کیا میں ہمدردی کے قابل ہوں؟" ایک اور سوال ہوا۔۔ایسا سوال ۔۔جو نفیسہ بیگم کی آنکھوں میں آنسو لے آیا۔۔

"نہیں بیٹا۔۔ ہمدردی کے قابل تو وہ خود ہے۔۔ تم تو بس نا سمجھ ہو۔۔اسے سمجھ نہیں سکے تم۔۔بلکہ۔۔ تم تو کسی کو بھی نہیں سمجھ سکے" ان کے لہجے میں افسوس واضح تھا۔۔

"وہ بھی ایسی ہی تھی ماما۔۔میں اسے ٹھیک سمجھا تھا۔۔" وہ اپنی ماں کا افسوس جانتا تھا۔۔اس لئے فوراً کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں عمر۔۔۔وہ ایسی نہیں تھی۔۔وہ کبھی ہو ہی نہیں سکتی۔۔وہ ماہم سے بہت مختلف تھی۔۔وہ مختلف آج بھی ہو گی" انکے لہجے میں یقین تھا۔۔فلک مراد پر اتنا یقین ؟ عمر کے جسم میں غصے کی ایک اور لہر دوڑی۔۔

"وہ ایسی ہی ہے۔۔جانتی ہیں آپ۔۔وہ اسلام آباد میں ہے۔۔عیش کی زندگی گزار رہی ہے۔۔اتنی ماڈرن اور برانڈڈ چیزوں میں لدی ہوئی۔۔آپکی فلک مراد۔۔ایک امیر انسان کے پیسوں پر عیاشی کر رہی ہے۔۔وہی فلک جسے آپ بہت پاکیزہ۔۔اور بہت معصوم سمجھتی ہیں"اس نے سیدھے ہوتے کہا۔۔جبکہ اسکی بات پر نفیسہ بیگم حیران رہ گئیں۔۔

"تم اس سے ملے تھے ؟ "

"ہاں۔۔ملا تھا۔۔اور اس کے اصل روپ میں اس سے ملا۔۔وہی روپ۔۔جو میں نے آپکو بتایا تھا۔۔وہ بلکل معصوم نہیں ہے ماما۔۔وہ ماہم کے سامنے کچھ بھی نہیں۔۔"اسکے لہجے میں فلک کے لئے موجود نفرت وہ محسوس کر رہی تھیں۔۔اس لئے مزید بات کرنا مناسب نہیں لگا۔۔انہیں فلک پر یقین تھا۔۔فلک کبھی اتنا گر ہی نہیں سکتی۔۔مگر عمر۔۔وہ ابھی یہ سب سمجھنے کے قابل نہیں تھا۔۔

"اب کیا کرنے والے ہو تم ؟ "

"وہی جو میں نے اسکے ساتھ کیا تھا۔۔اسے منگنی توڑنی ہے نا۔۔میں خود کل دادا جان کو سب بتا دونگا۔۔مجھے فلک۔۔اور فلک جیسی کوئی بھی لڑکی نہیں چاہئے"فیصلہ کن انداز میں کہا۔۔

اور جہاں فلک سے متعلق عمر کی غلط فہمیوں پر انہیں افسوس ہوا۔۔

وہیں ماہم سے متعلق عمر کے فیصلے پر وہ مطمئن بھی ہوئیں۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Posted On Kitab Nagri

آفس سے نکل کر اپنی گاڑی میں آکر بیٹھتے اس نے ایک کال ملائی۔۔

"کہاں تک پہنچی یہ کہانی ؟" سپیکر آن کر کے موبائل سامنے رکھتے اس نے گاڑی سٹارٹ کی۔۔

"بس۔۔انجام بہت قریب ہے۔۔ہو سکتا ہے آج یا کل لاسٹ ایپیسوڈ ہو اس سٹوری کا" ایک آواز اسکے سپیکر پر گونجی۔۔

"نہیں۔۔۔لاسٹ ایپیسوڈ نہیں۔۔یہ تو اس کھیل کا انٹرول ہے۔۔وہ انٹرول۔۔جہاں سے سب بدلنا شروع ہوگا" سامنے سڑک پر نگاہیں جمائے اس نے کہا۔۔آنکھوں میں ایک چمک لئے۔۔

"ہاں۔۔امید ہے اس بدلاؤ کا انجام اچھا ہو "

"ایسا ہی ہوگا۔۔" پر یقین انداز میں کہتے اس نے کال کٹ کی۔۔اب ایک اور کال ملائی۔۔

"یس باس" ارسلان کی چہکتی آواز سپیکر پر گونجی۔۔

"ٹاسک مکمل ہو گیا؟" سنجیدگی سے کہا۔۔

"نہیں۔۔مگر فکر مت کریں۔۔آپ کے آنے سے پہلے سب ہو جائے گا" دوسری جانب موجود ارسلان نے سامنے رکھے ایک بیگ کی جانب دیکھتے کہا۔۔

"گڈ۔۔کہاں ہو تم؟" سوال ہوا۔۔

"گھر جانے کی تیاری کر رہا ہوں۔۔آپ؟ "

"آفس سے نکلی ہوں ابھی۔۔گھر جا رہی ہوں "

"اوکے۔۔مجھے افسوس ہے آپکو اکیلے جانا ہوگا وہاں۔۔کیونکہ مجھے ٹاسک مکمل کرنے کے لئے پہلے جانا ہے "

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے۔۔ پھر وہیں ملاقات ہوتی" کہہ کر کال کٹ کردی گئی۔۔ جبکہ دوسری جانب موجود ارسلان نے ایک بار پھر اس بیگ کی جانب دیکھا۔۔اور ایک گہری سانس لے کر اپنے کمرے کی جانب بڑھا۔۔

وقت کو تھوڑا آگے لے جاؤ۔۔ تو ارسلان اب مکمل تیار ہو کر اس ہال کے سامنے ہاتھ میں بیگ لئے کھڑا ہے جس کے داخلی دروازے پر ہی روحان عام سا سفید سوٹ پہنے مہمانوں کو ویلکم کر رہا ہے۔۔

"اوکے۔۔ باس آنے والی ہو نگی۔ جلدی کرنی ہو گی" آس پاس نظر دوڑاتے اس نے کہا۔۔ جیسے کسی چیز کی تلاش ہو۔۔اور پھر۔۔۔ کہیں نظر رکی۔۔اور ایک شرارتی مسکراہٹ کے ساتھ ارسلان اس جانب بڑھ گیا۔۔۔

"تمہیں لگتا ہے وہ آئے گی؟" اندر آتے ہر مہمان کو بے چین نظروں سے دیکھتے اس نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

"ہنڈریٹ پرسنٹ۔۔" سمیر پر یقین تھا۔۔

"اگر نہیں آئی تو؟" جانے کیوں پر اسے ایسا لگتا تھا کہ شاید وہ نہ آئے۔۔آخر ایک عام سے امپلائی کی بہن کی شادی میں وہ کیوں آنے لگی؟

"تو پھر تمہاری کہانی شروع ہونے سے پہلے ہی ختم سمجھو" کاندھے اچکا کر کہتے ساتھ ایک اور مہمان کو ویلکم کرنے لگا۔۔ جبکہ روحان مسلسل انٹرنس پر نظریں ٹکائے کھڑا رہا۔۔سب آرہے تھے۔۔ پر وہ نہیں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

"فلک یہ۔۔۔" وہ جو کوئی بات کرنے فلک کے کمرے تک آئی۔۔اس پر نظر پڑتے ہی اپنی جگہ رک سی گئی۔۔

وائیٹ کلر کی میکسی جس پر سلور کام، بالوں کو سٹائلس بن میں باندھے، گلیمرس میک اپ، گلے میں سلور لاکٹ اور کانوں میں ٹاپس۔۔ دائیں کلائی میں نازک سا بریسلٹ اور ہم رنگ ہائی ہیل پہنے۔۔وہ کسی شہزاری یا پری سے کم نہیں لگ رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اوہ مائی۔۔۔تم۔۔تم تو بلکل پری لگ رہی ہو" ایکسائیٹڈ ہوتے وہ اسکے قریب آکر بولی۔۔

"سچ میں؟ "

"قسم اٹھا سکتی ہو اس پر تو میں۔۔یقین مانو۔۔اتنی حسین لگ رہی ہو کہ مجھے اپنے لڑکی ہونے پر افسوس ہو رہا ہے "اسکے دونوں کاندھوں کو تھامتے کہا جس پر وہ مسکرائی۔۔

"چلو مان لیا۔۔اب میں چلتی ہوں۔۔تم سو جانا میں شاید لیٹ ہو جاؤں" اسے کہتے بیڈ پر رکھا اپنا سلور کلچ اٹھایا ۔۔

"اکیلی جا رہی ہو؟" نور کی جانب سے سوال ہوا۔۔

"جا رہی تھی۔۔مگر تمہارے دیور نے کہا کہ وہ مجھے چھوڑ کر آئے گا۔۔تو اب اسی کے ساتھ جا رہی ہوں" اسکے جواب پر نور مسکرائی۔۔

"ہاں۔۔اسے تمہاری فکر جو رہتی ہے۔۔اور اس حالت میں تمہیں دیکھ کر تو شاید اور بھی زیادہ ہونے لگے" معنی خیز انداز میں کہا۔۔جس پر فلک نے آنکھیں گمائی۔۔

"ناٹ اگین نور۔۔۔ہم صرف بہت اچھے دوست ہیں" اسے جواب دیتی وہ کمرے سے باہر نکلی۔۔

"لیکن تم جانتی ہو کہ اسکے لئے تم صرف دوست نہیں ہو" اسکے پیچھے آتے نور نے کہا۔۔

"ہاں۔۔اور مزے کی بات یہ ہے کہ مجھے یا اسے۔۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔" ایک اور جواب دیتی وہ تیزی سے فلیٹ سے باہر نکلی۔۔

"ایک نا ایک دن پڑ سکتا ہے فلک" اندر سے نور کی چیختی آواز پر اس نے افسوس سے سر ہلایا۔۔

"یہ کبھی نہیں سدھرے گی" خود کلامی کرتی وہ آگے بڑھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اگر نیچے کی جانب آؤ تو اپنی گاڑی کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا وہ اس کا انتظار کر رہا تھا۔۔جب ساتھ والا دروازہ کھول کر وہ اندر بیٹھی۔۔

"چلیں۔۔" اسکے کہتے ہی سہیل نے اسکی جانب دیکھا۔۔اور۔۔وہ رک گیا۔۔ان چند سالوں میں یہ دوسری بار تھا جب وہ اسے اتنا تیار۔۔۔اور اتنا خوبصورت ہوتے دیکھ رہا تھا۔۔ایک اس ڈنر میں۔۔اور ایک آج۔۔ لیکن یہ دونوں دن۔۔روحان سے منسلک تھے۔۔اسے اس پر رشک آیا۔۔

"اوک۔۔ تمہیں کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ تمہارے اس سکتے نے بتادیا ہے کہ میں بہت اچھی لگ رہی ہوں" اسے مسلسل خاموشی سے خود دیکھتے پا کر فلک نے کہا۔۔

"ویل۔۔ کہنا تو پڑے گا۔۔ تم آج سچ میں فلک سے اتری کوئی پری لگ رہی ہو" کہتے ساتھ ہی اس نے گاڑی سٹارٹ کی۔۔

"تھینک یو۔۔" مسکرا کر کہتی وہ بھی سامنے متوجہ ہوئی۔۔

اب اگر واپس اس ہال کے انٹرنس کی جانب آؤ۔۔ تو ارسلان ایک بار پھر اس کے سامنے کھڑا ہے۔۔ مگر اس بار ہاتھ میں بیگ کے بجائے۔۔ایک جوس کا گلاس ہے۔۔

"اوک۔۔لیٹس گو" اور اسی کے ساتھ وہ تیزی سے آگے بڑھا۔۔

"بارات آنے والی ہے" سمیر کی جانب دیکھتے روحان نے کہا۔۔

"اور وہ ابھی تک نہیں آئی؟" اب سمیر بھی کچھ الجھا نظر آ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیوں آئے گی وہ؟میں اسکی کمپنی کا عام سا امپلائی ہوں سمیر۔۔مجھے یہ یاد رکھنا چاہئے۔۔چلو اب اندر" وہ غصے میں کہتا اندر جانے کے لئے پلٹا ہی تھا کہ۔۔کوئی اس سے ٹکرایا۔۔اور اسے لگا۔۔جیسے کوئی چیز اسکے کپڑوں کو بھگو رہی ہے۔۔

"اوہ نو۔۔سوری روحان۔۔وہ جلدی جلدی میں۔۔میں نے دیکھا ہی نہیں" اس کے سفید سوٹ پر جوس کا گلاس گر کر نشان چھوڑ چکا تھا۔۔

"یہ کیا کر دیا تم نے ارسلان۔۔حد ہو گئی" ٹشو پیپر سے کپڑے صاف کرنے کی ناکام کوشش کرتے روحان نے کہا۔۔

"سوری۔۔تم اچانک پلٹے اور میں نے دیکھا نہیں۔۔" وہ شرمندہ ہوا۔۔

"وہ۔۔میم آئی ہیں؟" سمیر کے جانب سے سوال ہوا۔۔جس پر روحان کی نظر ارسلان کے پیچھے پڑی۔۔جہاں کوئی نہیں تھا۔۔

"نہیں۔۔وہ ابھی نہیں آئی۔۔شاید بزی ہیں" اور ارسلان کے جواب پر وہ مسکرایا۔۔

"کہا تھا نا میں نے؟" دھیمی آواز میں سمیر سے کہا۔۔

"تمہیں فلحال کپڑے چینج کرنے چاہئے۔۔بارات آنے والی ہے" سمیر نے فکر مندی سے کہا۔۔

"کپڑے چینج کرنے کے لئے پاس کپڑے ہونا ضروری ہے۔۔اور میں ابھی گھر نہیں جا سکتا وہ لوگ راستے میں ہیں" ارسلان کو گھورتے ہوئے اس نے کہا۔۔

"میرے پاس ہیں کپڑے۔۔" اس نے فوراً کہا جس پر روحان اور سمیر دونوں نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔۔

"تمہارے پاس کیا کر رہے ہیں؟ "

Posted On Kitab Nagri

"بس اتفاق کی بات ہے میرے ڈیزائیزنے غلطی سے ناپ خراب کردیا تو مجھے یہ سوٹ لیناپڑا۔۔مجھے لگتا ہے وہ سوٹ تم پر آجائے گا۔۔میں ابھی لاتاہوں" وہ کہہ کر تیزی سے باہر اپنی گاڑی کی جانب آیااور فرنٹ سیٹ پر رکھا بیگ اٹھایا۔۔

"یہ لو۔۔یہ پہن لو۔۔"اسکی جانب بیگ بڑھاتے ہوئے اس نے کہا۔۔اسے گھورتے روحان نے بیگ لیااور اندر کی جانب چلا گیا۔۔جبکہ اسکے جاتے ہی ارسلان کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔جو سمیر نے دیکھ لی تھی ۔۔

"اوہ۔۔تو یہ بات ہے"خود سے کہتا وہ بھی مسکرایا۔۔فلک مراد سے ملنے کی خواہش اب مزید بڑھی۔۔

"مشن کمپلیٹ"اپنے موبائل پر آئے ارسلان کے میسج پر فلک کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری۔۔

"پھر کچھ کیا ہے تم نے ؟"سامنے دیکھتے ہوئے سہیل نے کہا۔۔وہ اب ہال کے قریب تھے۔۔

"تمہیں تو معلوم ہے۔۔آج کل میں کچھ نا کچھ کرتی ہی رہتی ہوں "

"ہاں۔۔اور دوسروں سے بھی کروارہی ہو۔۔"اب کی بات پر وہ مسکرائی۔۔

"اب کھیل پیادوں کے بغیر تو ممکن نہیں ہے نا"کاندھے اچکا کر کہا۔۔

گاڑی اب ہال کے سامنے رکی۔۔۔

" سنو"اس نے دروازہ کھول ہی تھا کہ سہیل نے کہا۔۔

"میں نے اپنے جزبات کو ہماری دوستی کے درمیان نہیں آنے دیا۔۔نا ہی کبھی آنے دونگا۔۔"اس نے کہنا شروع کیا۔۔پر فلک نے پلٹ کر نہیں دیکھا۔۔شاید اندازہ تھا کہ وہ کیا کہنے والا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن۔۔میں اس معاملے میں اپنے جزبات کے ہاتھوں مجبور ہو کر۔۔۔اور اس سے بھی زیادہ۔۔اپنی دوستی کی خاطر۔۔اپنے دوست کی زندگی کی خاطر۔۔میں آرام سے نہیں بیٹھ سکتا"اور اب فلک نے کچھ الجھ کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"اسے امتحان دینا ہو گا۔۔اور اس امتحان میں کامیاب ہونے سے پہلے۔۔۔تم اسے چن نہیں سکتی" وہ جیسے ایک فیصلہ سنا رہا تھا۔۔اور فلک۔۔اسکی الجھن اب کچھ کم ہوئی۔۔ سہیل سے وہ شاید یہی امید رکھتی تھی۔۔

"تمہیں میرا وعدہ یاد ہے نا فلک؟"اسکی جانب دیکھا۔۔اسکی آنکھوں میں۔۔

"اگر وہ تمہیں ڈیزرو نہیں کرتا۔۔اگر وہ فیل ہوا۔۔تو میں اسے تمہاری زندگی سے نکال دونگا"اس نے اپنی بات مکمل کی۔۔اور فلک۔۔اس کا دل پہلی بار کسی خوف میں مبتلہ ہوا۔۔خوف۔۔۔اسکے فیل ہو جانے کا۔۔

"اجازت ہے؟"سہیل اس سے اجازت مانگ رہا تھا۔۔

اور وہ جانتی تھی کہ اجازت کس بات کی چاہیئے۔۔

امتحان کی۔۔

"اجازت ہے" دھیمی آواز میں کہتی وہ فوراً گاڑی سے اتری۔۔جبکہ سہیل نے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔

"واہ۔۔تم تو کمال کے لگ رہے ہو۔۔"اسے دیکھتے ہی سمیر نے کہا۔۔یہ بلیک کلر کی سٹائیلش شیروانی تھی۔۔ جس پر سلور بٹنس لگے تھے۔۔کپڑے اور اسکی بناوٹ سے ہی معلوم ہو رہا تھا کہ یہ کسی بہترین ڈیزائیز کا ہے۔۔

"کمال تو لگنا ہی ہے۔۔اتنا ایکسپینسیو جو ہے۔۔"روحان نے سنجیدگی سے جواب دیا جس پر سمیر نے اسے گھورا

۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ویسے جس طرح یہ تم پر فٹ آیا ہے۔۔ایسا لگتا ہے کہ جیسے تمہارے لئے ہی بنا ہے۔۔۔کیوں ارسلان؟ تمہارے اتنے اچھے ڈیزائیز نے اتنی بڑی غلطی کیسے کر لی؟"سمیر کی جانب سے پوچھے گئے سوال پر وہ گڑ بڑا یا۔۔

"میرا ڈیزائیز کیسے ہو سکتا ہے؟میں تو عام سا اسسٹنٹ ہوں۔۔ایکچولی میم فلک نے ایز آ گفٹ میرے لئے یہ سلوایا۔۔مگر ناپ ٹھیک نہیں آیا تو انہوں نے مجھے دوسرا دے دیا۔۔"

"اور یہ ڈریس؟ "

"یہ۔۔۔یہ میں نے سوچا بعد میں ٹھیک کروادونگا۔۔مگر اب تم پر فٹ آگیا ہے تو تم رکھ لو "

"نہیں۔۔میں یہ رکھ نہیں سکتا۔۔شادی ختم ہوتے ہی واپس کر دونگا"وہ کہہ کر اندر کی جانب چلا گیا۔۔جبکہ ارسلان نے ایک گہری سانس لی۔۔

"پتہ نہیں اور کتنے جھوٹ بولنے ہونگے انکے لئے مجھے"بڑبڑاتے ہوئے اس نے اپنے بالوں پر ہاتھ پھیرا۔۔

"آپ بھی اندر آجائیں۔۔"سمیر اسے وہیں کھڑا دیکھ کر بولا۔۔

"نہیں۔۔۔وہ میں میم کا انتظار کر رہا ہوں۔۔"ہاتھ میں پہنی گھڑی کی جانب دیکھتے کہا۔۔اب تک آئی کیوں نہیں وہ؟

"انتظار کرنے کا شکریہ"ایک نسوانی آواز نے دونوں کو اپنی جانب متوجہ کیا۔۔جہاں فلک مراد مسکراتے ہوئے انکے جانب بڑھ رہی تھی۔۔

"واٹ آ بیوٹیفل گرل"سمیر نے دھیمی آواز میں خود کلامی کی۔۔جس پر ارسلان مسکرایا۔۔

"یہ میم فلک ہیں۔۔سوچ سمجھ کر بات کرنا"اسکے کان میں کہتا وہ اب فلک کی جانب بڑھا جبکہ سمیر کو جیسے جھٹکا لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ فلک مراد ہے۔۔ سیریسلی؟" حیرانگی سے وہ بھی اب اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

"اسلام علیکم مس فلک۔۔ میں روحان کا دوست ہوں۔۔ سمیر" اسکے سامنے کھڑے ہو کر مسکرا کر کہا۔۔

"علیکم اسلام۔۔ روحان کہاں ہے؟" ایک سوال ہوا۔۔۔ جس پر سمیر نے فوراً پلٹ کر دیکھا۔۔

"وہ ابھی ابھی اندر گیا ہے۔۔ ایکچولی بارات پہنچنے والی ہے"

"اوہ۔۔ اٹس اوک۔۔" وہ کہتے ساتھ ہی ارسلان کے ہمراہ اندر گئی۔۔ وہاں جہاں بہت لوگوں کی نظریں اس پر پڑیں۔۔ ستائیشی نظریں۔۔ ایک عام سے گھرانے کی شادی میں وہ سب سے الگ اور منفرد نظر آ رہی تھی۔۔ اور یہی چیز ہر ایک کی نگاہ اس تک لا رہی تھی۔۔

"یہ لڑکی کون ہے؟" سادیہ کے کہنے پر روحان نے اسکی نظروں کے رخ کی جانب دیکھا۔۔ اور وہ ٹھہر گیا۔۔ سفید کامدار میکسی میں کسی شہزادی کی طرح چلتی ہوئی۔۔ مسکراتی۔۔ وہ اسی کی جانب آ رہی تھی۔۔ اسے دیکھتے

۔۔

"بہن کی شادی مبارک ہو مسٹر روحان" اسے اپنے قریب سے آواز آئی۔۔ نہیں۔۔ آواز نہیں۔۔ یہ وہی کہہ رہی تھی۔۔ اسکے بلکل سامنے کھڑی۔۔ پر وہ اسکے پاس کب آئی؟

"آپ؟" ساتھ کھڑی سادیہ نے پوچھا۔۔

"میں فلک مراد ہوں۔۔ روحان کی باس" ہاتھ سادیہ کی جانب بڑھاتے اس نے کہا۔۔ جس پر سادیہ کے چہرے پر خوشگوار تاثرات آئے۔۔

"اوہ۔۔ آپ میڈم ہیں۔۔ کیسی ہیں آپ؟ بہت خوشی ہوئی آپکو یہاں دیکھ کر" وہ فوراً ہی ایکسائیٹڈ ہوئی۔۔

"مجھے بھی۔۔ آپکی مدر کہاں ہیں؟" اس نے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"امی۔۔۔میں بلاتی ہوں انہیں۔۔آپ بیٹھے نا" اسے قریب ٹیبل کے پاس رکھی کرسی پر بیٹھنے کا کہا۔۔ جس پر وہ مسکرا کر بیٹھ گئی۔۔

"بارات آگئی ہے" کسی کی آواز آئی۔۔

"میں بعد میں آتی ہوں۔۔آپ ایزی رہیں۔۔ کسی بھی چیز کی ضرورت ہو تو بتائیگا۔۔ چلیں بھائی" اسے کہنے کے بات وہ روحان کی جانب متوجہ ہوئی۔۔جواب بھی اسی جگہ کھڑا فلک کو دیکھ رہا تھا۔۔

"بھائی؟" سادیہ نے دوبارہ پکارا۔۔

"روحان بھائی۔۔ بارات آگئی ہے" اب کی بار سادیہ نے اسکے بازو پر چٹکی کاٹتے کہا۔۔ جس کی تکلیف اسے ہوش میں لائی۔۔

"اوہ۔۔۔ہاں۔۔ بارات۔۔ چلو" اپنی حرکت پر شرمندگی سے کہتا وہ فوراً وہاں سے گیا۔۔ جبکہ فلک کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

"اسکی شیروانی اتنی سٹائیلش اور میری اتنی سمپل۔۔ کیوں؟" ارسلان کی احتجاجی آواز پر وہ اسکی جانب متوجہ ہوئی ۔۔

"وہ چیف سیکرٹری ہے۔۔اور تم۔۔ایک اسسٹنٹ۔۔ ہر ایک کو اسکی حیثیت کے مطابق ہی تحفہ دیا جاتا ہے" شرارتی مسکراہٹ سے کہتی سامنے دیکھنے لگی۔۔ جہاں بارات کا استقبال کی جا رہا تھا۔۔

"ویری فنی" چبا چبا کر کہتا وہ وہاں سے اٹھ کر اب سمیر کی جانب گیا۔۔

☆☆☆☆☆☆

"یہ تم کیا کر رہے ہو؟" اسے سامان پیک کرتا دیکھ کر نفیسہ بیگم نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"جانے کی تیاری۔۔ایک گھنٹے بعد کی فلائیٹ ہے "

"مگر تم کل ہی تو آئے ہو عمر۔۔اتنی جلدی کیوں جا رہے ہو؟ "

"میں جس کام سے آیا تھا وہ ہو گیا ماما۔۔دادا جان کو انگوٹھی بھی واپس کر آیا ہوں میں۔۔اب میرے لئے یہاں کچھ نہیں" بیگ کی زپ بند کرتے اس نے کہا۔۔انداز سنجیدہ تھا۔،

"اور میں۔۔میں کیا ہوں؟ میں کچھ نہیں لگتی تمہاری؟ سب وہ لڑکی ہی تھی کیا؟" کہتے ہی انکی آنکھیں نم ہوئی ۔۔

"کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ؟ آپ تو سب سے اہم ہیں۔۔بلکہ۔۔اب بس آپ ہی تو رہ گئیں میرے پاس۔۔" انہیں سینے سے لگاتے کہا۔۔

"تو پھر کیوں جا رہے ہو عمر۔۔میرے پاس کیوں نہیں رہتے۔۔مجھے ضرورت ہے تمہاری" وہ اسے منانا چاہتی تھی۔۔یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ نہیں مانے گا۔۔

"میرا جانا ضروری ہے ماما۔۔وہاں میری کمپنی ہے۔۔ہم نے ابھی ابھی کانٹریکٹ کیا۔۔مجھے جلد از جلد کام شروع کرنا ہے۔۔اور پھر۔۔یہاں رہونگا تو روز اس سے سامنا ہو گا۔۔اور میں اسکی شکل نہیں دیکھنا چاہتا" مخصوص انداز میں کہتا وہ ان سے الگ ہوا۔۔

"تو کیا تم ہمیشہ وہیں رہو گے اب؟ کیا ہمیشہ مجھے ایسے اکیلے رہنا ہو گا؟ "

"آپ جب چاہیں میرے پاس وہاں آسکتی ہیں۔۔ "

"لیکن میں چاہتی ہوں کہ تم یہاں آؤ۔۔یہ تمہارا گھر ہے۔۔تمہارا شہر ہے۔۔ہم تمہارے اپنے ہیں۔۔ہم سے الگ مت رہو" انہوں نے ایک اور کوشش کی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہ فلحال ممکن نہیں ہے۔۔"فیصلہ کن انداز میں کہا گیا۔۔جس پر وہ خاموش ہو گئیں۔۔جانتی تھیں اپنے بیٹے کو ۔۔وہ ہمیشہ سے ہی ایسا تھا۔۔اپنی مرضی کا مالک۔۔اگر وہ جانا چاہتا ہے۔۔تو اسے کوئی روک نہیں سکتا۔۔اگر وہ آنا چاہے۔۔تو بھی اسے کوئی روک نہیں سکتا۔۔

پر کاش کہ کبھی وہ کوئی صحیح فیصلہ بھی کرے۔۔۔اور وہ بس دعا ہی کر سکتی تھیں۔۔

☆☆☆☆☆

"مجھے لگا آپ نہیں آئینگی"وہ جو سٹیج پر بیٹھے کپل کو دیکھ رہی تھی۔۔اپنے پاس سے آتی ایک آواز پر مسکرائی۔۔

"اور تمہیں ایسا کیوں لگا؟"اسکی جانب دیکھتے کہا۔۔جو اسکے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھا تھا۔۔اسکی دی ہوئی شیر وانی پہنے۔۔اپنے صاف رنگ پر کالی شیر وانی، چوڑے کاندھے، بئیر ڈ اور مسکراتی گہری آنکھوں سے اسے دیکھتا۔۔وہ اس وقت اسے بہت پر کشش لگا۔۔اپنے عام حلیے سے بلکل مختلف۔۔۔

"ایک عام سے امپلائی کی بہن کی شادی میں۔۔ایک اتنی بڑی کمپنی کی مالک کا آنا۔۔ناممکن سی بات ہے"اسکے جواب پر فلک کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

"تم عام نہیں ہو۔۔اور ناممکن کچھ بھی نہیں ہوتا"اور اس جواب پر وہ تھوڑا حیران ہوا۔۔

"میں عام نہیں ہوں؟"

"بلکل"

"عام نہیں تو کیا ہوں میں؟"میز پر دونوں بازو ٹکا کر اسکی جانب جھکتے اس نے پوچھا۔۔

"خاص ہو۔۔بہت خاص ہو تم۔۔"اور فلک مراد کا جواب پر وہ مزید حیران ہوا۔۔

"مزاق کر رہیں ہیں آپ"خود کو سنبھالتے اس نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک مڈل کلاس علاقے کے چھوٹے سے گھر میں رہنے والا میں ایک غریب لڑکا ہوں۔۔ جسے نوکری بھی آپ نے دی۔۔ جسکی بہن کی شادی بھی آپکے دیئے ہوئے لان کی وجہ سے ہو رہی۔۔اور جو اس وقت آپ ہی کے اسسٹنٹ کی دی ہوئی شیر وانی پہنے آپ کے سامنے بیٹھا ہے۔۔اور آپ اس سے کہہ رہی ہیں کہ وہ عام نہیں ہیں؟"آخری بات وہ ہنسا۔۔ جیسے خود پر ہنس رہا ہو۔۔اور فلک کو پہلی بار۔۔اسکا ہنسنا اچھا نہیں لگا۔۔اب وہ آگے جھکی۔۔ اسکی آنکھوں میں دیکھتے کہنا شروع کیا۔۔

"ایک مڈل کلاس علاقے کے چھوٹے سے گھر میں اپنے گھر والوں کے ساتھ رہتا شخص۔۔ جس کے پاس محبت کرنے والی ماں ہے۔۔اسکی دعائیں ہیں۔۔ جس کی بہنوں کی شادی کے لئے وہ اپنی مغرور باس کو برداشت کر رہا ہے۔۔ جسے پیسوں کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ وہ اپنے گھر والوں کی ذمہ داریوں پوری کر سکے۔۔اپنے بہنوں کی شادی کر سکے۔۔ جس کی زندگی نہیں رہی۔۔ تو ان تین عورتوں کی زندگی بھی نہیں رہے گی۔۔ جو کسی کے دیئے ہوئے کپڑے پہن کر اپنوں کے درمیان اپنی اس باس کے سامنے بیٹھا ہے۔۔وہ باس۔۔ جو شہر کے سب سے مہنگے علاقے کے جدید ترین فلیٹ میں اکیلی رہتی ہے۔۔ جس کے پاس ماں نہیں ہے۔۔ جو اسکے لئے دعائیں کر سکے۔۔ جس کی کوئی بہن نے نہیں۔۔ جس کی شادی کے لئے وہ کسی کو برداشت کرے۔۔ جس کے پاس پیسہ بہت ہے۔۔ مگر خرچ کرنے کے لئے کوئی اپنا نہیں۔۔ کوئی ذمہ داری نہیں۔۔ جس نے کبھی کسی اپنے کی شادی نہیں کروانی۔۔اور نا ہی۔۔ وہ اپنے پیسوں سے خریدے ہوئے برانڈڈ کپڑے پہن کر کبھی بھی اپنوں کی درمیان مسکرا کر بیٹھی۔۔اور نا کبھی بیٹھ سکے گی۔۔ کیونکہ اس کا کوئی اپنا نہیں۔۔اسکی زندگی نہ رہی تو۔۔سب ایسا ہی رہے گا۔۔ کسی کی زندگی کو فرق نہیں پڑے گا۔۔" وہ رکی۔۔ بس ایک پل کے لئے۔۔ روحان کے حیران اور پتھریلے

Posted On Kitab Nagri

وجود کی جانب دیکھا۔۔ جس کی حیران آنکھیں اسے ہی دیکھ رہی تھیں۔۔اور اسکا پورا وجود کسی کان کی طرح اسے ہی سن رہا تھا۔۔۔

"تو بتاؤ روحان ملک" وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔۔دونوں ہاتھ میز پر رکھے وہ اسکی جانب جھکی۔۔آنکھوں میں دیکھتے۔۔

"تمہیں ہم دونوں میں سے۔۔کون عام لگتا ہے؟ "

اور ایک سوال اسکی جانب اچھال کر وہ وہاں سے چلی گئ۔۔

وہ سوال۔۔

جس نے روحان مالک کو ایسا دھکا دیا۔۔

کہ وہ خود کو سنبھال نہیں پایا۔۔

اور شاید۔۔

اب کبھی سنبھال پائے گا بھی نہیں۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ رات کے ایک بجے کا وقت ہے جب اسکے موبائل پر مسیج ٹیون بجی۔۔لیپ ٹاپ پر چلتی اسکی انگلیاں رکیں۔۔ایک نظر موبائل کی جانب دیکھا۔۔اور پھر۔ہاتھ بڑھا کر میسیج اوپن کیا۔۔

"آپ ٹھیک ہیں؟" تین الفاظ۔۔۔بس یہ تین الفاظ تھے۔۔اور فلک مراد کو لگا جیسے ان تین الفاظوں نے دل میں کہیں بنجر زمین پر پانی کے تین ٹھنڈے قطرے چھڑک دیئے ہوں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تمہیں ٹھیک لگتی ہوں ؟" سوال کے جواب میں ایک اور سوال بھیجا گیا۔۔اب وہ لیپ ٹاپ بند کر کے دائیں جانب موجود کھڑکی کے ہلتے پردے کو دیکھ رہی تھی۔۔جس کے اس بار کالے مگر صاف آسمان میں کچھ ستارے چمکتے نظر آرہے ہیں۔۔

"نہیں۔۔مجھے کچھ اور لگتی ہیں" جواب پر وہ کنفیوز ہوئی۔۔

"کیا؟" ایک اور سوال ہوا۔۔

دس منٹ۔۔۔پندرہ منٹ۔۔۔بیس منٹ۔۔۔آدھا گھنٹہ۔۔۔

مگر دوسری جانب سے کوئی جواب نہیں آیا۔۔

"شاید کچھ نہیں لگتی" ایک مسکراہٹ سے کہتے وہ اب ساتھ موجود لیمپ آف کرتے۔۔اور لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھتے لیٹی۔۔۔اور کچھ دیر بعد۔۔وہ سو چکی تھی۔۔۔

جبکہ دوسری جانب موجود روحان ملک۔۔اپنے کمرے کے اس پرانے پلنگ میں موبائل ہاتھ میں لئے۔۔ایک گھنٹہ پہلے آف لائن ہونے والی اپنی میم کی چیٹ آن کئے۔۔اور ایک جواب لکھ کر جانے کس کشمکش میں گم لیٹا ہے۔۔

"تمہاری زندگی نہیں رہے گی تو ان تین عورتوں کی زندگی بھی نہیں رہے گی۔۔۔میری نہیں رہی۔۔تو سب ایسا ہی رہے گا۔۔کسی کی زندگی کو کوئی فرق نہیں پڑے گا۔۔۔تو بتاؤ روحان ملک۔۔ہم دونوں میں سے عام کون ہے ؟"

ایک بار پھر اسکے بولے گئے الفاظ اس کے کانوں میں گونجے۔۔اور اب جیسے کشمکش ختم ہوئے۔۔ایک گہری سانس لے کر اس سینڈ کے سائن پر ٹچ کیا۔۔اور جواب سینڈ ہو گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی آنکھ۔۔ حسبِ معمول ساڑھے چھ بجے کھلی۔۔ کھڑکے سے پردے ہٹا کر وہ روشن ہونے آسمان کی جانب دیکھنے لگی۔۔کچھ دیر ایسے ہی کھڑے رہنے کے بعد وہ پلٹی اور بیڈ پر پڑا موبائل اٹھایا۔۔۔

جس پر کچھ ای۔میلز اور میسیجز آئے ہوئے تھے۔۔اس نے ای۔میلز اگنور کر کے میسیجز آن کئے۔۔اس سے اوپر عامر کا میسیج تھا۔۔

"باس واپس آگئے ہیں۔۔ منگنی ختم کر کے"ایک مسکراہٹ اس نے اس کے ہونٹوں پر اپنی جگہ بنائی۔۔۔

"اوک"جواب دینے کے بعد ایک اور چیٹ آن کی۔۔

"وہ واپس آگیا ہے۔۔اس کہانی کا لاسٹ ایپیسوڈ آج ہو جانا چاہئے"ایک نمبر کو میسیج کرتی وہ اب دوسرا میسیج دیکھنے لگی۔۔اور جانے اس میسیج میں ایسا کیا تھا۔۔کہ پہلے آنکھوں میں حیرانی۔۔اور پھر ایک چمک آئی۔۔ مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔۔

اب اگر وقت کو آگے لے جایا جائے۔۔تو رائل فائینس کے ٹاپ فلور پر فلک مراد کی پرائیویٹ لفٹ کا دروازہ اپنے مخصوص انداز میں کھلا۔۔اور وہ ایک مسکراہٹ ہونٹوں میں سجائے آگے بڑھی۔۔

"گڈ مارننگ میم۔۔"مریم کے پاس سے گزرتے سنا۔۔

"گڈ مارننگ ٹو یو ٹو"مسکرا کر اسے جواب دیتی آگے بڑھی۔۔ نظر سامنے اپنے آفس میں بیٹھے روحان ملک پر پڑی۔۔جو اس کے دیکھتے ہی کام کی جانب متوجہ ہوا۔۔اب وہ اپنے آفس کے اندر گئی۔۔ جبکہ پیچھے کھڑی مریم اپنی جگہ حیران کھڑی رہ گئی۔۔

"کیا میم نے مجھے مسکرا کر گڈ مارننگ ٹو یو ٹو کہا؟ سیریسلی؟"بے یقینی سے کہتی وہ اپنی جگہ بیٹھی۔۔

"کیا یہ خزاں سے پہلے کی بہار ہے؟"پر سوچ انداز میں کہتی وہ اپنے کام کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اگر فلک مراد کے آفس کی جانب آؤ تو اپنی چیئر پر بیٹھ کر اس نے ایک بار پھر اپنا موبائل اٹھایا۔۔اور روحان ملک کی چیٹ آن کی۔۔

"نہیں۔۔مجھے تو کچھ اور لگتی ہیں "

"کیا؟ "

"پرفیکٹ "

"اور کبھی کبھی۔۔لوگوں کی زبانوں سے نکلے تیروں کے دیئے زخم۔۔کسی ایک زبان سے نکلا۔۔ایک لفظ بھی بھر دیتا ہے"خود سے مسکرا کر کہتے اس نے موبائل ٹیبل پر رکھا۔۔ نظر سامنے لگی ایل۔ای۔ڈی پر پڑی جہاں روحان ملک اپنے کام میں مصروف نظر آرہا ہے۔۔

"ویل۔۔ تمہیں بھی کام کر لینا چاہیئے۔۔ مس پرفیکٹ "مسکرا کر کہتی وہ اب اپنے کام کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ تینوں اس وقت کھانے کی میز پر بیٹھے تھے۔۔تینوں ہی کے درمیان کل رات سے خاموشی تھی۔۔

"اب تم کیا کرنے والی ہو؟"داداجان کی آواز پر اس نے چونک کر انہیں دیکھا۔۔

"مطلب؟"انجان بنی۔۔

"مطلب تم اچھی طرح جانتی ہو ماہم۔۔ عمر کل منگنی ختم کر گیا ہے۔۔اور اس نے مجھے سب بتادیا ہے۔۔اس لئے وہ جو بھی ہے۔۔اسے کہو جلدی اپنے ماں باپ کو بھیجے اور تمہیں لے جائے۔۔کیونکہ اگر اس نے دیر کی۔۔تو میں خود تمہاری کہی شادی کروا کر رخصت کردونگا"غصے سے کہتی وہ اٹھے اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اسے کہو آج یا کل آجائے"نفیسہ بیگم بھی کہتی وہاں سے چلی گئیں۔۔جبکہ ماہم۔۔وہ اب اپنا موبائل اٹھا کر کسی کو کال ملانے لگی۔۔

"ہیلو۔۔مجھے تم سے ضروری بات کرنی ہے۔۔"

"اوکے۔۔تم مجھے ایک گھنٹے میں پک کرو"

کال کٹ کرتی اب وہ بھی اپنے کمرے کی جانب بڑھ گئ۔۔

اور ٹھیک ایک گھنٹے اور کچھ منٹ بعد وہ ایک پارک کے بینچ پر اس کے ساتھ بیٹھی نظر آرہی ہے۔۔

"اتنی جلدی میں بلایا تم نے۔۔سب ٹھیک ہے؟"سوال ہوا۔۔

"ٹھیک نہیں پرفیکٹ ہے"مسکرا کر جواب دیا۔۔

"بہت خوش نظر آرہی ہو؟"

"ہاں۔۔خوش تو میں بہت ہوں"

"وجہ؟"

"فائنلی عمر سے جان چھوٹ گئ میری۔۔کل رات منگنی توڑ کر چلا گیا ہے وہ۔۔"چہک کر کہا۔۔جس پر سامنے موجود شخص کے ہونٹوں پر بھی مسکراہٹ بکھری۔۔

"سچ میں؟"

"ہاں۔۔سچ میں۔۔اور میں نے دادا جان کو بھی ہمارے بارے میں سب بتا دیا ہے۔۔اب بس تم کل ہی اپنے پیرنٹس کو بھیج دو"ایکسائیٹمنٹ میں اسکا ہاتھ پکڑتے کہا۔۔

"کس لئے؟"ایک سوال ہوا۔۔جس پر ماہم نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کیا کس لئے ؟"

"پیرنٹس کو کس لئے بھیجوں میں ماہم ؟" سنجیدگی سے ایک بار پھر سوال دہرایا گیا۔۔

"ہماری شادی کی بات کرنے۔۔اور کس لئے ؟" مسکرا کر کہا۔۔جبکہ سامنے موجود انسان کو جانے کیوں ہنسی آئی ۔۔

"واٹ ! شادی۔۔۔وہ بھی ہم دونوں کی ؟" ایک بار پھر اسکا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔

"کیا ہوا۔۔تم ایسے کیوں رئیکٹ کر رہے ہو ؟" الجھ کر ایک اور سوال کیا۔۔

"تم نے بات ہی ایسی کی۔۔مطلب۔۔ تمہیں کس نے کہا کہ میں تم سے شادی کرونگا" سر سے پیر تک اسے تنقیدی نگاہوں سے دیکھتے کہا۔۔

"یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔۔۔تم نے کہا تھا کہ تم مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہو" اسکا ہاتھ جھڑک کر وہ چیخ کر کہتی کھڑی ہوئی۔۔

"آفکورس میں شادی کرنا چاہتا تھا۔۔مگر چاہتا تھا۔۔چاہنے اور کرنے میں بہت فرق ہے ماہم۔۔تم نے سوچ بھی جیسے لیا کہ میں۔۔تم جیسی لڑکی سے شادی کرونگا ؟" اپنی جگہ سکون سے بیٹھتے اس نے کہا۔۔جس پر ماہم کے سر پر جیسے بجلیاں گریں۔۔

"تم۔۔تم مزاق کر رہے ہو نا۔۔مزاق کر رہے ہو نا تم" ایک بار پھر اسکے پاس بیٹھتے کہا۔۔

"آفکورس نہیں۔۔شادی کے معاملے میں کوئی مزاق کیسے کر سکتا ہے۔۔اور تم جیسی لڑکی کے ساتھ ٹائم پاس تو کیا جا سکتا ہے۔۔پر شادی کبھی نہیں" وہ اپنی اسی مخصوص سنجیدگی سے کہتا اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔

"مجھ جیسی لڑکی۔۔کیا مطلب ہے تمہارا ؟" ایک بار پھر وہ اسکے سامنے کھڑی ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم جیسی لڑکی ماہم۔۔۔جو پہلے اپنی بہن کے منگیتر کو حاصل کرنے کے لئے اسے بدنام کر کے گھر سے نکلواتی ہے۔۔پھر جائیداد کے لئے اس سے منگنی کرتی ہے۔۔اور پھر اس کے ہونے ایک دوسرے امیر مرد سے چکر چلاتی ہے۔۔تم جیسی لڑکی۔۔شادی کے قابل نہیں ہوتی ماہم مراد۔۔"اسکی آنکھوں میں دیکھتا ہو جیسے اسے آئینہ دکھا گیا۔۔وہ آئینہ جس میں اسکا چہرہ بہت بھیانک تھا۔۔

"تم۔۔۔تمہیں یہ سب مہرو نے کہا ہے نا۔۔۔دیکھو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔فلک تو خود ہی ایک کریکٹر لیس ماں کی کریکٹر لیس بیٹی تھی۔۔اس لئے عمر نے اسے چھوڑ کر مجھے چنا۔۔"وہ جیسے اسے سمجھانا چاہتی تھی۔۔

"خبردار جو تم نے فلک مراد کے کریکٹر کے بارے میں ایک بھی غلط بات کی۔۔وہ لڑکی۔۔تم سے کردار اور اخلاق میں بہت بلند تھی۔۔اور بہت بلند ہے۔۔اس لئے تم نے اسے برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔۔ جس شادی میں تم نے عمر کو اسکی ماں کی جھوٹی کہانیاں سنا کر وہ شادی ختم کروائی۔۔میں اسے شادی میں کھڑا سب دیکھ رہا تھا ماہم مراد۔۔۔"اور ایک اور دھماکہ ہوا۔۔۔جس نے ماہم کو سکتے میں ڈال دیا۔۔یہ کیسے ممکن تھا۔۔

"اس دن مجھے احساس ہوا کہ کتنی گھٹیا لڑکی سے محبت کر بیٹھا تھا میں۔۔۔"

"تو پھر تم واپس کیوں آئے؟ اتنے عرصے سے محبت کا جھوٹا ڈرامہ کیوں کیا میرے ساتھ تم نے؟"وہ اب اسکا گریبان پکڑ کر چیخی۔۔

"فلک مراد کے لئے۔۔"اور یہ جواب۔۔ماہم کے جسم سے جان نکال گیا تھا۔۔ہاتھ بے جان ہو کر گرے۔۔

"تمہیں اس جگہ کھڑا کرنے کے لئے جہاں فلک مراد کو تم نے کیا۔۔بلکہ نہیں۔۔تم اسکی جگہ کھڑی ہو ہی نہیں سکتی۔۔کیونکہ اسے بن ماں باپ کی لڑکی کو تم نے پوری دنیا کے سامنے بدنام کر دیا تھا۔۔اسکی مری ہوئی معصوم

Posted On Kitab Nagri

ماں کو بھی نہیں چھوڑا تم نے۔۔ لیکن کیا ہے ناماہم مراد۔۔میں چاہوں بھی تو تمہاری طرح گر نہیں سکتا۔۔ چاہوں بھی تو تمہاری ساتھ وہ نہیں کر سکتا جو تم نے اسکے ساتھ کیا۔۔ لیکن" وہ ایک قدم آگے بڑھا۔۔

"میں تمہیں آئینے کے سامنے لا کھڑا کر سکتا تھا۔۔اور آج کر رہا ہوں۔۔دیکھو۔۔۔دیکھو میری آنکھوں میں ماہم" حیران آنکھیں اس شخص کی سنجیدہ آنکھوں میں تھیں۔۔۔

"دیکھو کہ کتنی گری ہوئی ہو تم نظروں سے" اور ایک آخری وار اس پر کرتا وہ مسکرا کر پلٹا۔۔ مگر چند قدم آگے بڑھ کر رکا۔۔

"ایک بات تو بتاؤ ماہم" کہتے ہوئے پلٹا۔۔اسکی جانب دیکھا۔۔جو اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

"کیا بگاڑا تھا اس نے تمہارا؟" ایک سوال ہوا۔۔

"نفرت تھی مجھے اس سے۔۔" اسے جواب دیتی وہ اب اسکی جانب بڑھنے لگی۔۔

"اس کی معصومیت کے سحر سے نفرت تھی مجھے۔۔اسکے اخلاق کی تعریفوں سے نفرت تھی مجھے۔۔اسکی سادگی کی خوبصورتی سے نفرت تھی مجھے۔۔اس کے ہاتھ کے ذائقے۔۔ڈگریز سے نفرت تھی مجھے۔۔اس کے نام سے نفرت تھی مجھے۔۔" اسکے سامنے آکر رکی۔۔

"فلک مراد سے نفرت تھی۔۔اس سے نفرت ہے۔۔۔اور رہے گی۔۔" اور اسکا جواب۔۔سامنے کھڑے شخص کو مسکرانے پر مجبور کر گیا۔۔جانے کیوں۔۔

"تو تمہیں اس کے پرفیکٹ ہونے سے نفرت تھی۔۔" ایک جواب آیا۔۔جس پر ماہم ایک بار پھر رک سی گئی۔۔

"مگر جان لو ماہم مراد۔۔" اب کی بار وہ تھوڑا جھکا۔۔

"فلک مراد۔۔پرفیکٹ تھی۔۔پرفیکٹ ہے۔۔۔اور۔۔ہمیشہ پرفیکٹ رہے گی "

Posted On Kitab Nagri

اور اسی کے ساتھ۔۔وہ اپنے پیچھے ماہم مراد کو طوفانوں کی زد میں چھوڑتا آگے بڑھا۔۔اور موبائل جیب سے نکالتے اس نے ایک کال ملائی۔۔

"لاسٹ ایپیسوڈ نے سارے ریکارڈ توڑ دیئے ہیں باس۔۔" مسکرا کر کہا۔۔جس پر دوسری جانب اپنے آفس موجود فلک مسکرائی۔۔

"ڈرامہ لکھنے والی فلک مراد۔۔۔اور ایکٹر ارسلان ہو تو۔۔ریکارڈ بریک ہونا تو لازم ہے نا "

اور اس جواب پر ارسلان کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔

"آئی۔ایم۔کمنگ اگین۔۔" چہک کر کہتے اس نے کال ملائی۔۔ایک بار پھر پلٹ کر دور کھڑی ماہم مراد کی جانب دیکھا۔۔اور مسکرا کر اپنی گاڑی میں بیٹھا۔۔

"ویل۔۔شوٹنگ ختم ہو گئی ہے تو اب واپس نہیں آؤنگا۔۔سو۔۔گڈ بائے کراچی" اور اسی کے ساتھ۔۔ارسلان کی گاڑی تیزی سے آگے بڑھی۔۔

ایک بار پھر۔۔

ائیر پورٹ کی جانب۔۔

وہی ائیر پورٹ۔۔

جہاں کہیں مہینوں سے اسکا آنا جانا لگا ہوا تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تو۔۔۔میرا انعام ؟" اسکے سامنے بیٹھتے ارسلان نے کہا۔۔

"کونسا انعام ؟" انجان بنتے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ڈونٹ ٹیل می۔۔آپ نے کہا تھا کہ جس دن ماہم کے ڈرامے کا اینڈ ہو گا۔۔اس دن آپ مجھے انعام دینگی۔۔کہا ہے وہ؟ "

"اوہ اچھا۔۔وہ"اسے جیسے کچھ یاد آیا۔۔

"پر ابھی تو اینڈ نہیں ہوا "

"کیا مطلب اینڈ نہیں ہوا۔۔آپ اپنی بات سے مکر نہیں سکتی میم فلک مراد"وہ فوراً ہی احتجاجی انداز میں میز پر ہاتھ مارتے آگے جھکا۔۔جبکہ فلک کے ہونٹ مسکرائے۔۔

"میں کب مکر رہی ہوں۔۔مگر بات یہ ہے کہ ابھی تمہارا کام پورا نہیں ہوا۔۔اور انعام تو کام پورا ہونے کے بعد ملے گا "

"لیکن۔۔منگنی تو ختم ہو گئی ہے نا "

"ہمارا مقصد منگنی ختم کروانا نہیں ہے ارسلان۔۔اور جو ہمارا مقصد ہے۔۔تم اسے پورا کئے بنا کوئی انعام نہیں لے سکتے"اس کی بات پر سمجھتے وہ پیچھے ہوا۔۔

"اوک۔۔جہاں اتنے مہینے انتظار کیا ہے۔۔تھوڑا اور صحیح۔۔"ایک گہری سانس لی۔۔

"اور میں سمجھ رہی تھی کہ تم نے اسے ایک کامیاب اور اچھا انسان بنایا ہو گا"دروازہ کھول کر نور آفس میں آئی ۔۔

"ویل۔۔کیا نہیں بنایا؟"کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے مسکرا کر کہا۔۔

"تمہیں یہ کامیابی اور اچھائی لگتی ہے۔۔ٹھیک ہے میں اسکی تعلیم اور کریئر کی کامیابی پر تمہیں داد دے سکتی ہوں ۔۔مگر تم اسے بگاڑ رہی ہو فلک"ارسلان کے ساتھ رکھی چیئر پر بیٹھتے نور نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ویل۔۔" فلک نے اب ارسلان کی جانب دیکھا۔۔جو معصوم صورت بنائے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔

"تمہیں لگتا ہے مجھے اسے بگاڑنے کی ضرورت ہے؟" اسے دیکھتے کہا۔۔

"نہیں۔۔ لیکن ایک لڑکی کو محبت کے جھانسے میں پھنسا کر پھر اسے دھوکا دینا تو تم سکھا رہی ہونا۔۔اور یہ بلکل بھی اچھا نہیں ہے۔۔ چلو ماہم تو ٹھیک ہے۔۔ لیکن اس طرح تو یہ کل کو کسی بھی لڑکی کو بے وقوف بنا سکتا ہے" اپنی طرف سے تو اس نے ٹھیک ہی کہا تھا۔۔

"اس کے لئے میں فلک میم کی ٹپس کا شکر گزار ہوں۔۔ یقین مانیں نور میم۔۔" وہ ایکسائیٹڈ ہو کر نور کی جانب مڑا۔۔

"ایسے کمال کے ڈائیلاگز۔۔اور ایسی کمال کی ٹرکس بتائیں انہوں نے۔۔ کہ وہ تو مجھ سے شادی تک کے لئے فوراً تیار ہو گئی۔۔" اپنی بات کے آخر میں ہنسا۔۔ جبکہ نور نے فلک کو گھورا۔۔ جیسے اسے اسکی غلطی کا احساس دلا رہی ہو ۔۔ جبکہ فلک۔۔ وہ مسکرائی۔۔

"وہ ڈائیلاگز بھی میرے تھے۔۔ وہ ٹرکس بھی میری تھیں۔۔اور جس پیسے کی وجہ سے وہ تم سے شادی کرنے پر راضی ہوئی۔۔ وہ پیسہ بھی میرا ہے۔۔ سو۔۔ مسٹر ارسلان۔۔ان ڈائیریکٹلی۔۔ وہ تم سے نہیں۔۔ مجھ سے شادی کرنے پر تیار ہوئی تھی۔۔" اور فلک کی بات پر نور کا قہقہہ بلند ہوا۔۔ جبکہ ارسلان نے اب اسے گھورا۔۔

"تو آپ کر لیں نا اس سے شادی۔۔" جل کر کہا۔۔

"نہیں۔۔ پہلی محبت ہے وہ تمہاری۔۔ میں جیسے چھین سکتی ہوں۔۔" اسے جواب دیتی اب وہ لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوئی۔۔ جبکہ نور کا ایک اور قہقہہ بلند ہوا۔۔

جبکہ ارسلان۔۔ وہ اب اسے گھورنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"چھوڑو اسے۔۔تم میرے ساتھ چلو۔۔مجھے شاپنگ پر جانا ہے"اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ارسلان سے کہا۔

"لیکن۔۔یہ میری جاب کا ٹائم ہے۔۔"اس نے انکار کیا۔۔

"آج تمہاری جاب اس کے ساتھ شاپنگ پر جانے کی ہے"لیپ ٹاپ کی جانب دیکھتے فلک نے کہا۔۔

"لیکن۔۔میں کیوں۔آپ کے ہسبنڈ کہاں ہیں؟ "

"انہیں کے لئے گفٹ لینا ہے۔۔ہماری اینیور سری آرہی ہے نا۔۔چلو اب"اسی کے ساتھ نور آفس سے باہر نکلی ۔۔جبکہ ارسلان مصروف فلک کو دیکھتا منہ بنا کر اٹھا۔۔

"روحان کو بھیجتے جانا"فلک کی بات پر وہ رکا۔۔

"اوہ۔۔تو اب آپکی باری ہے۔۔ٹرکس کی"معنی خیز مسکراہٹ سے چہک کر کہا جس پر فلک نے اسے سنجیدگی سے گھورا۔۔

"اوکے۔۔بھیجتا ہوں"اور اسی کے ساتھ وہ آفس سے نکل کر روحان کے آفس کی جانب آیا۔۔

"ہیلو بڈی۔۔"وہ ایک فائل ریڈ کر رہا تھا جب دروازے کے پاس سے ارسلان کی آواز آئی۔۔

"آپ کی مغرور باس آپکو بلا رہی ہیں"ایک آنکھ دبا کر کہا۔جس پر روحان نے افسوس سے سر ہلایا۔۔

"میں نے کب انہیں مغرور کہا؟"اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے کہا۔۔

"کب نہیں کہا؟"ارسلان کی جانب سے آئے سوال پر وہ مسکرایا۔۔

"اوکے۔۔جاتا ہوں"ایک فائل اٹھا کر باہر کی جانب بڑھا۔۔

"ارسلان"وہ جانے کے لئے پلٹا ہی تھا کہ اس نے پکارا۔۔

"کچھ نہیں۔۔جاؤ تم"رک کر کہتے وہ فلک کے آفس کی جانب بڑھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ تو ہے باس" خود کلامی کرتے اب ارسلان بھی آگے بڑھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

"لیب کا کام کہاں تک پہنچا؟" عمر کی جانب سے سوال ہوا۔۔

"بس ایک ہفتے میں سب مکمل ہو جائے گا" عامر نے کہا۔۔

"گڈ۔۔اور فائیننسر کب آ رہا ہے ؟" ایک اور سوال ہوا۔۔

"میری بات ہوئی تھی ان کے منیجر سے۔۔۔ کہہ رہے تھے کہ ایک دو دن میں آئینگے۔۔ "

"اوک۔۔ ہر کام پر فیکٹ ہونا چاہئے عامر۔۔ ہماری کمپنی کے لئے یہ بہت ضروری ہے۔۔ "

"ڈونٹ وری باس۔۔ "

"یو کین گو" اسے جانے کا کہا۔۔ مگر وہ اپنی جگہ ہی رہا تو عمر نے سوالیاں نظروں سے اسے دیکھا۔۔

"آپ اب کیسے ہیں باس ؟" ایک سوال ہوا۔۔ کیوں ہوا۔۔ یہ عمر جانتا تھا۔۔

"جیسا کوئی بھی انسان ہو سکتا ہے۔۔" دھیمی آواز میں کہا۔۔ لہجے میں اداسی واضح تھی۔۔

"سب ٹھیک ہو جائے گا "

"پتہ نہیں عامر۔۔" کرسی کی پشت کے ٹیک لگاتے گہری سانس لی۔۔

"ایسا لگتا ہے کہ۔۔۔ جیسے اب کچھ بھی ٹھیک نہیں ہو گا۔۔ ایسا لگتا ہے۔۔ جیسے۔۔ اب کچھ اس سے برا بھی ہونے والا ہے" وہ جو محسوس کر رہا تھا۔۔ وہ کہہ دیا۔۔

"شاید۔۔ ایسا ہی ہے" دھیمی آواز میں عامر نے خود کلامی کی۔۔

"کیا کہا تم نے ؟" اس سوال پر وہ گڑبڑایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"نہیں۔۔کچھ نہیں باس۔۔آپ ایسامت سوچیں۔۔سب اچھاہوگا "

"آمین" کہتے ساتھ ہی وہ ایک بار فائل کی جانب متوجہ ہوا۔۔جبکہ عامر آفس سے باہر نکلا۔۔اور ایک میسیج ٹائپ کیا۔۔

"آپ نے بلایا میم" اسکے سامنے کھڑے روحان نے کہا۔۔

"یس۔۔سٹ" لیپ ٹاپ میں مصروف اس نے کہا۔۔جس پر روحان اسکے جانب بیٹھا۔۔

"پراجیکٹ کیسا جارہاہے ؟"سوال ہوا۔۔

"سب بلکل ٹھیک ہے۔۔انکا فارمولا امپریسو ہے۔۔اور اس کے سائیڈ افیکٹس پر بھی لیب نے کام شروع کردیا ہے۔۔جو کہ جلد مکمل ہونے والا ہے۔۔"فائل اسکے سامنے رکھتے روحان نے کہا۔۔جس پر اس نے فائل کی جانب ایک نظر ڈالی۔۔

"گڈ۔۔کیا ہماری جانب سے کوئی اب تک لیب گیا؟ "

"نہیں۔۔سہیل سر کہہ رہے تھے کہ وہ ایک دودن میں وزٹ کرینگے "

"نہیں"اس نے کہا جس پر وہ الجھا۔۔جبکہ فلک اب لیپ ٹاپ سے ہٹ کر اسکی جانب مکمل متوجہ ہوئی۔۔

"سہیل نہیں۔۔لیب آپکی ذمہ داری ہے۔۔اور آپ اس پورے پراسس میں لیب کو اپنے انڈرر کھینگے۔۔روز وہاں کام دیکھینگے۔۔ریزلٹ دیکھینگے۔۔اور ٹیسٹ میں بھی آپ ہی ہونگے۔۔یہ میڈیسن مکمل طور پر آپکی ذمہ داری ہوگی۔۔یہ پراجیکٹ مکمل طور پر آپکا ہوگا۔۔سہیل صرف میرا پردہ ہے۔۔پراجیکٹ آپکا ہے۔۔ہیڈ آپ ہیں ۔اور سکسس آپکی ہے"اور اسکی بات پر وہ حیران ہوا۔۔اور حیرانگی سے بھی زیادہ بے یقین۔۔یہ وہ کیا کہہ رہی تھی ۔۔اتنا اہم کام۔۔اتنی اہم جگہ۔وہ اسے دے رہی تھی۔۔کیوں ؟کیسے ؟

Posted On Kitab Nagri

"لیکن میم۔۔مم۔۔میں یہ کیسے کر سکتا ہوں ؟" اسے سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا کہے۔۔

"آپ سب کر سکتے ہیں مسٹر روحان۔۔یہ کچھ بھی نہیں آپکے سامنے" مسکرا کر کہا۔۔

"مگر۔۔یہ بہت بڑا پراجیکٹ ہے۔۔رائل فائینس کا اہم ترین پراجیکٹ۔۔اور آپ اسے میرے ہاتھ میں دے رہی ہیں۔۔وہ بھی مکمل طور پر" وہ اب بھی بے یقین تھا۔۔اس پر اتنی بڑی ذمہ داری کیسے ڈال سکتی ہے وہ؟

"جی۔۔میں اسے آپ کے ہاتھ میں دے رہی ہوں۔۔اب۔۔منیجر اور باقی سب آپکے انڈر ہونگے۔۔اور وہ لیب بھی۔۔ان شارٹ۔۔۔" کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے اسکے کنفیوز چہرے کی جانب دیکھا۔۔

"رائل فائننس اس بار روحان ملک کی صورت سامنے آئے گی۔۔" یہ ایک دھماکہ تھا۔۔جو روحان ملک کے سر پر کیا گیا۔۔ایسا دھماکہ۔۔جس نے اس کے ہوش اڑا دیئے۔۔ایسا دھماکہ۔۔جس کی آواز بھی کسی کو سنائی نا دی۔۔خاموش۔۔اور پر اثر دھماکہ۔۔

"آپ۔۔آپ ایسا کیوں کر رہی ہیں ؟" سوال کیا۔۔وہی سوال۔۔جو اندر تھا۔۔وہ زبان پر آ ہی گیا۔۔

"کیونکہ۔۔" وہ آگے جھکی۔۔مسکراتے ہوئے۔۔

"تم پر اعتبار ہے مجھے۔۔کیا تمہیں ہے ؟" ایک سوال ہوا۔۔فلک مراد کی جانب سے۔۔ایسا سوال۔۔جس کی امید شاید روحان کو نہیں تھی۔۔ویسے۔۔امید تو شاید۔۔اسے کسی بھی چیز کی نہیں تھی۔۔مگر ہو تو سب گیا۔۔

"بہت" ایک جواب آیا۔۔مختصر جواب۔۔جس کی فلک مراد کو امید نہیں۔۔یقین تھا۔۔وہ یقین۔۔جو سب ثابت ہوا۔۔

"تو پھر جاؤ۔۔اپنی زندگی کے پہلے پراجیکٹ کو پورے حق اور کانفیڈنس سے کامیاب بناؤ" مسکرا کر کہتی وہ ایک بار پھر لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر روحان ملک اپنی جگہ سے نہیں ہلا۔۔

وہ کتنی ہی دیر سامنے بیٹھی اس لڑکی کو دیکھتا رہا۔۔جو اسے روز اپنا ایک نیا روپ دکھاتی ہے۔۔

کبھی مغرور سا۔۔

کبھی خاموش سا۔۔

کبھی مہربان۔۔

تو کبھی بے رحم۔۔

کبھی ایک کام کرتی مشین۔۔

تو کبھی۔۔

احساس کا خزانہ اپنے اندر دفنائے۔۔

فلک مراد۔۔۔ایک پہیلی۔۔ایک سوال۔۔اور ہر سوال کا۔۔جواب۔۔

اسے محسوس ہی نہیں ہوا۔۔

کہ جانے کب وہ مسکرایا۔۔

کب تک اسے دیکھتا رہا۔۔

کب اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔

کب جانے کے لئے پلٹا۔۔

اور کب رکا۔۔

"ڈنر پر چلینگی میرے ساتھ ؟"

Posted On Kitab Nagri

اور جانے کب بے اختیاری میں کہتا روحان ملک۔۔ فلک مراد پر بجلیاں گرا گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اتفاقات۔۔۔ کچھ لوگ اس پر یقین رکھتے ہیں۔۔ پر کچھ نہیں۔۔ کچھ کی نظر میں اتفاق بس اتفاق ہے۔۔ جو کبھی دو لوگوں کے ایک جانا ظاہر ہو جانے۔۔ یا دو ہم مزاق لوگوں کے مل جانے کو کہتے ہیں۔۔

کبھی کبھی۔۔۔ کسی کی نظر میں اتفاق کچھ نہیں۔۔ سب پلیننگ ہوتی ہے۔۔ پھر چاہے وہ پلیننگ انسان کی ہو۔۔ یا قدرت کی۔۔ ہمیں بس تب معلوم ہوتا ہے۔۔ جب کوئی ایسا اتفاق ہو جاتا ہے۔۔

اور اس وقت شہرِ اسلام آباد میں اس شام بھی ایسے ہی کچھ اتفاقات ہو رہے تھے۔۔ یا پھر۔۔۔ ہو رہے ہیں۔۔۔ لیکن۔۔ یہ اتفاقات قدرت کی پلیننگ ہیں۔۔ یا بندے کی۔۔۔ اس کے بارے ابھی کچھ کہہ نہیں سکتے۔۔ شاید ۔۔ اتفاق ہونے کے بعد معلوم ہو جائے۔۔۔

پر کونسا اتفاق؟

اس کے لئے آتے ہیں اسلام آباد کے تین الگ الگ مقامات میں موجود۔۔۔ چار الگ الگ لوگوں کی جانب۔۔

"تم نے کیا کہا؟" ہوٹل پر بیٹھے سمیر نے کان سے موبائل لگائے تقریباً اچھلتے ہوئے بلند آواز میں کہا۔۔ جس پر آس پاس بیٹھے مردوں اور کچھ کم عمر لڑکوں نے اسے عجیب نظروں سے گھورا۔۔

"اس نے کیا کہا؟" رائل فائیننس کے ایک آفس میں بیٹھے سہیل نے میز پر ہاتھ مارتے بلند آواز میں کہا۔۔ جس پر سامنے بیٹھا ارسلان جھٹکے سے پیچھے ہوا۔۔

"ڈنر پر چلینگی میرے ساتھ" بیک وقت۔۔ ارسلان۔۔ اور کہیں ایک سڑک پر ایک گاڑی پر ٹیک لگائے کھڑے روحان نے جواب دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

''آئی کانٹ بیلیو دِس'' سہیل بے یقینی سے کہتا اپنی چیئر پر سے کھڑا ہوا۔۔

''سیریسلی ؟ مجھے اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا'' بے یقینی سے کہتے سمیر نے کرسی پر ٹیک لگائی۔۔

''مجھے بھی نہیں آیا تھا۔۔''ایک بار پھر۔۔ایک ہی وقت میں۔۔دو الگ جگہ موجود روحان اور ارسلان کی زبان سے ایک جیسے جواب آئے۔۔

''تو۔۔وہ ڈنر پر جا رہی ہے اس کے ساتھ ؟'' سہیل نے اسکی جانب عجیب انداز میں دیکھتے سوال کیا۔۔

''تو۔۔وہ مان گئی؟'' سمیر نے ایکسائیٹمنٹ میں پوچھا۔۔

''پہلے تو جانے کتنی ہی دیر وہ خاموش رہیں۔۔کچھ نہیں کہا'' روحان اور ارسلان کی جانب سے جواب آیا۔۔

''اور پھر ؟''اس بار سہیل اور سمیر نے ایک ہی سوال کیا۔۔ مگر الگ الگ تاثرات لئے۔۔

''پھر۔۔اچانک سے کہا۔۔سی یو ایٹ نائین او کلاک ''ایک بار پھر دونوں اطراف سے ایک ہی جواب آیا۔۔

سہیل نے جواب سنتے ہی فوراً وال کلاک کی جانب دیکھا۔۔جو نو بجنے میں ابھی پانچ منٹ دکھا رہی تھی۔۔

اور اسی طرح دوسری جانب موجود سمیر نے اپنی کلائی میں بندھی گھڑی میں وقت دیکھا۔۔وہاں بھی پانچ منٹ باقی تھے۔۔

''کہاں جا رہے ہیں وہ؟''

''کہاں جا رہے ہو تم ؟ ''

ایک ہی سوال کیا گیا۔۔

''مجھے نہیں معلوم''اور دونوں کی جانب سے ایک جواب آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

''تو چلو۔۔ معلوم کرتے ہیں'' اور اسی کے ساتھ سہیل اپنی گاڑی کی چابی لے کر دروازے کے جانب تیزی سے بڑھا۔۔

''اوکے بائے'' اور اسے کے ساتھ سمیر کال کٹ کرتے کچھ پیسے میز پر رکھتے اپنی بائیک کی جانب بھاگا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

اس نے مکمل تیار ہو کر وال کلاک کی جانب دیکھا۔۔ جو نو بج کر دِس منٹ بجا رہی تھی۔۔ اور پچھلے دس منٹ سے روحان نیچے کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا۔۔ مگر۔۔ یہ پہلی بار تھا جب وہ جان بوجھ کر اس سے انتظار نہیں کروا رہی تھی۔۔ بلکہ آج پہلی بار۔۔ وہ انجانے میں لیٹ ہوئی۔۔ بلکہ نہیں۔۔ انجانے میں نہیں۔۔ کنفیوژن میں۔۔ یہ اسکی زندگی کا پہلا تجربہ تھا۔۔ یا یہ کہیں کہ۔۔ یہ اسکی زندگی میں پہلی بار تھا جب وہ کسی دوست نہیں۔۔ کسی بزنس میٹنگ نہیں۔۔ بلکہ کسی پسندیدہ شخص کے ساتھ۔۔ ایک آفیشل ڈنر پر جا رہی تھی۔۔ یعنی۔۔ پرسنل لائف کا پہلا تجربہ۔۔ بزنس سے ہٹ کر۔۔ کسی بھی کھیل سے ہٹ کر۔۔ یہ ڈنر۔۔ بلکل پیور تھا۔۔ یہ پیور ہے ۔۔۔

کیونکہ یہ روحان ملک نے آفر کیا۔۔ اور اس بات کا اسے اب تک یقین نہیں آ رہا تھا۔۔ روحان کا اچانک ڈنر کے لئے انوائیٹ کرنا۔۔ اسے حیرانگی کی انتہاؤں تک لے گیا تھا۔۔ جانے کتنی ہی دیر وہ خاموش رہی۔۔ جیسے اپنے کانوں پر یقین نہ آیا ہو۔۔ جیسے۔۔ یہ حقیقت نہ لگ رہی ہو۔۔ مگر وہ حقیقت تھی۔۔ اور یہ۔۔ یہ بھی حقیقت ہے ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"چلو پھر فلک۔۔اس حقیقت کی جانب۔۔پہلا قدم اٹھاؤ" ایک گہرا سانس لے کر خود کو کمپوز کرتی وہ باہر نکلی ۔۔جہاں روحان ملک بلو شرٹ اور جینس پہنے۔۔سٹائیلش بال بنائے۔۔چورے کاندھے اور اپنی مکمل پر کشش پر سنیٹلی کے ساتھ ایک گاڑی پر ٹیک لگائے کھڑا ہے۔۔اس کے انتظار میں۔۔

اور اس پر نظر پڑتے ہی وہ فوراً سیدھا ہوا۔۔اسے اپنی جانب آتے دیکھتا رہا۔۔ نظر اسکی تیاری پر ڈالی۔۔جو آج بلکل الگ تھی۔۔پنک شرٹ اور وائیٹ ڈراؤزر پہنے۔۔گلے میں وائیٹ دوپٹہ۔۔میک اپ کے نام پر صرف کاجل اور پنک لپ سٹک لگائے۔۔کھلے دونوں کاندھوں میں بکھرے گہرے براؤن بال۔۔۔اور ہاتھ میں پرس لئے۔۔وہ اسکی جانب آ رہی ہے۔

اور یہ پہلی بار تھا۔۔جب اس نے فلک مراد کو اس سادہ حلیے میں دیکھا تھا۔۔

اور یہ پہلی بار تھا۔۔جب فلک مراد۔۔روحان ملک کی جانب۔۔ کسی باس کی طرح گردن اکڑائے نہیں۔۔

بلکہ ایک عام اور کانفیڈنس سے بھرپور لڑکی کی طرح سر اٹھائے آ رہی ہے۔۔

جس کی نظر اسے ایک امپلائی سمجھ کر نہیں دیکھ رہی تھی۔۔آج وہ نظر اسے بس ایک عام انسان کی طرح دیکھ رہی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ایسا ہی کچھ روحان کی نظروں میں بھی تھا۔۔جو آج۔۔اپنی جانب آتی اپنی باس فلک مراد کو نہیں دیکھ رہا تھا۔۔

بلکہ۔۔وہ آج بس ایک عام لڑکی۔۔فلک مراد کو دیکھ رہا ہے۔۔

"چلیں" اسکے پاس پہنچ کر کہا۔۔

"جی" گاڑی کا بیک ڈور کھولتے روحان نے کہا۔۔

"یہ گاڑی؟" سوال کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک دوست سے لی ہے۔۔اب آپکو بائیک پر تو نہیں لے جا سکتا نا" مسکرا کر کہا۔۔ جس پر فلک نے پلٹ کر اسے دیکھا۔۔ سنجیدگی سے۔۔

"اس لئے کہ میں ایک امیر زادی ہوں۔۔ تمہاری باس ہوں۔۔اور تمہاری بائیک میرے شایانِ شان نہیں؟" اس نے سوال کئے۔۔ ایسے سوالات۔۔ جو شاید۔۔روحان کی سوچ کی اکاسی کر سکتے ہیں۔۔

"ایسا لگ رہا ہے کہ کوئی بہت سیریس بات ہو رہی ہے۔۔ فلک میم کے ایکسپریشنس خطرناک ہیں" ان سے کچھ دور کھڑی گاڑی میں بیٹھے ارسلان نے کہا۔۔ جس پر سہیل نے ہامی میں سر ہلایا۔۔

"ضرور اس فضول سے انسان نے کوئی فضول سی بات کی ہو گی" سہیل کی جانب سے آئے اس کمنٹ پر ارسلان نے حیران ہو کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"آر یو جیلس؟" اور اس جواب پر جن کھا جانے والی نگاہوں سے سہیل نے اسے دیکھا۔۔ وہ فوراً گھبرا کر دوبارہ سامنے متوجہ ہوا۔۔ جہاں وہ دونوں اب بھی گاڑی کے پاس کھڑے تھے۔۔

"مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ آج ہوائیں بہت ٹھنڈی ہیں" بڑبڑاتے ہوئے ارسلان نے ایک گہری سانس لی۔۔

"نہیں۔۔ کیونکہ آپ ایک لڑکی ہیں۔۔اور میں آپکی ریسپیکٹ کرتا ہوں۔۔اس لئے اپنے ساتھ بائیک پر نہیں بٹھانا چاہتا۔۔آپ بھی تو یہی چاہتی ہیں نا؟" اور روحان ملک کی جانب سے آئے جواب نے فلک مراد کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھیر دی۔۔ دلکش مسکراہٹ۔۔

"مسکرائی! مسکرائی۔۔۔ ضرور کوئی لائن ماری ہو گی اس نے۔۔مان گئے روحان تجھے" اور دور اندھیرے میں کھڑی بائیک پر بیٹھے سمیر نے آنکھوں کے سامنے لگائی دوربین کو گماتے ہوئے ایکسائیٹڈ ہو کر کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''چلیں؟''اندر کی جانب اشارہ کرتے روحان نے کہا۔۔جس پر فلک گاڑی میں بیٹھی۔۔اور روحان نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔۔

''اس نے میم کو پیچھے بٹھایا ہے۔۔اور خود آگے ہے۔۔اسکا مطلب ہے کہ ابھی زیادہ پروگریس نہیں ہوئی'' سہیل نے سنجیدگی سے کہتے انکے جاتے ہی گاڑی سٹارٹ کی۔۔

''نہیں ہوئی تو جائے گی۔۔جلدی کس بات کی ہے''ارسلان نے کہا جس پر اسے سہیل کی جانب سے ایک اور گھوری کا سامنا کرنا پڑا۔۔

''سوری''دھیمی آواز میں کہتے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔۔

''کیوں آگیا میں ان کے ساتھ؟''اسے اب افسوس ہوا۔۔

''یہاں روک دو''اچانک سے فلک نے کہا۔۔جس پر روحان نے گاڑی روکی۔۔

''کیا ہوا؟''پلٹ کر اسے دیکھتے پوچھا۔۔

''ہم یہاں ڈنر کرینگے''کھڑکی کی جانب دیکھتے اس نے کہا جس پر روحان نے بھی دیکھا۔۔

یہ شہر کا ایک عام اور چھوٹا سا ریسٹورانٹ تھا جو بی۔بی۔کیو کے دھوئے سے بھرا ہوا۔۔جہاں عام سے حلیے میں لوگ میز کے کناروں میں رکھی کرسیوں میں بیٹھے باتوں میں مصروف نظر آرہے ہیں۔۔

''یہاں؟''فلک کے باہر نکلتے ہی اس نے پوچھا۔۔

''ہاں۔۔کیوں۔۔کوئی مسئلہ ہے کیا؟ ''

''نہیں۔۔کچھ نہیں''خاموشی سے کہتا وہ گاڑی کا دروازہ بند کرتا ریسٹورانٹ کی جانب بڑھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"واٹ ! اسے یہاں ڈنر کروائے گا یہ۔۔دماغ خراب ہو گیا ہے اس کا" انکے اندر جاتے ہی بائیک ایک سائیڈ پر لگاتے سمیر نے غصے سے کہا۔۔

"حد ہو گئی ہے یار۔۔" بائیک لاک کرتے ریسٹورانٹ کے اندر بڑھا۔۔

"ڈونٹ ٹیل می کہ فلک میم یہاں ڈنر کرنے والی ہیں؟" ارسلان نے گاڑی سے باہر نکلتے حیرانگی سے کہا۔۔

"وہ فلک مراد ہے ارسلان۔۔ کبھی بھی۔۔ کہیں بھی۔۔کچھ بھی کر سکتی ہے وہ" پر سکون انداز میں کہتا سہیل اب آگے بڑھا۔۔ جبکہ ارسلان اس کے پیچھے۔۔

اب اگر وقت کو تھوڑا آگے لے جائیں تو لوگوں سے بھرے اس ریسٹورانٹ میں کونے میں رکھی ایک میز پر فلک اور روحان ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔۔ جبکہ ویٹر کھانا سرو کر رہا ہے۔۔

"ویسے۔۔۔میں ایک اچھے ریسٹورانٹ میں ڈنر افورڈ کر سکتا ہوں۔۔اتنی حیثیت تو ہے اب میری" روحان نے سنجیدگی سے کہا جس پر فلک کے ہونٹ مسکرائے۔۔اپنی پلیٹ میں کباب رکھا۔۔اور پھر ایک اسکی پلیٹ میں ۔۔۔

"تو اب یہ اسے کھانا سرو کریگی؟" ان سے کچھ دور دوسرے کونے میں موجود میز پر بیٹھے سہیل نے کہا۔۔جو لوگوں کی اس بھیڑ میں خود کو اس کی نظروں سے بچائے ارسلان کے ساتھ بیٹھا ہے۔۔

"خیر یہ کوئی بڑی بات نہیں۔۔وہ مجھے بھی کھانا سرو کرتی ہیں" کاندھے اچکا کر کہتے ارسلان کو ایک بار پھر سہیل کی گھوری کا سامنا کرنا پڑا۔۔۔

"اچھے ریسٹورانٹ کا کھانا تو میں سالوں سے کھا رہی ہوں۔۔ کیا ایک عام لڑکی کی طرح میں ایک عام سے ریسٹورانٹ کا کھانا نہیں کھا سکتی؟ اب اگر تمہارے ساتھ بھی مجھے اچھے ریسٹورانٹ میں ہی جانا ہے تو۔۔ تم میں

Posted On Kitab Nagri

اور کلائینٹس میں فرق کیا ہوا؟" اور فلک کے جواب پر وہ پہلے کچھ حیران ہوا۔۔اور پھر۔۔ایک مسکراہٹ اسکے ہونٹوں پر پھیلی۔۔یہ لڑکی۔۔اسے بہت یونیک لگی۔۔

"افووو۔۔مسکراہٹ تو دیکھو ذرا اسکی۔۔ایک تصویر تو بنتی ہے" اور اسی ریسٹورانٹ میں موجود لوگوں کی بھیڑ میں بیٹھے سمیر نے موبائیل نکالا اور چھپ کر ایک تصویر لی۔۔

"سچ بتاؤں۔۔تو میں اس ڈنر کو لے کر بہت کنفیوز تھا۔۔اپنی باس کے ساتھ ایک پرسنل ڈنر کرنا۔۔مجھے لگا یہ بہت مشکل ہے۔۔" کھانے کے دوران اس نے کہا۔۔

"جانتی ہوں۔۔تمہیں میرے ساتھ ہمیشہ مشکل ہی ہوتی ہے" عام انداز میں کہا۔۔جس پر روحان نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

"ایسا نہیں ہے۔۔بات بس۔۔" وہ رکا۔۔

"بات بس سٹیٹس کی ہے" فلک نے اسکی بات مکمل کی۔۔

"نہیں۔۔سٹیٹس کے علاوہ بھی۔۔بات یہ ہے کہ آپ کو سمجھنا۔۔میرے لئے بہت مشکل رہا ہے۔۔آپ ایک جیسی رہتی بھی تو نہیں ہیں۔۔روز ایک نیا سرپرائیز ملتا ہے آپکی جانب سے" آخری بات اس نے شرارتی انداز میں کہی۔۔جس پر وہ دھیما سا ہنسی۔۔

"ہنسی ہنسی۔۔گڈ ورک روحان۔۔اسی خوشی میں ایک اور پک بنتی ہے" اور اسی کے ساتھ سمیر کی جانب سے ایک اور تصویر لی گئی۔۔

"اہم۔۔آپ نے انکی ہنسی دیکھی۔۔کتنی نیچرل ہے" ارسلان نے مسکراتے ہوئے تعریفی انداز میں کہا۔۔

"تم اپنا منہ بند نہیں کر سکتے" اور سہیل کی جانب سے آئے اس کرک جواب پر مسکراہٹ فوراً غائب ہوئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ایک وہ ماحول ہے۔۔اور ایک یہ۔۔اس سے اچھا تو ماہم کے ساتھ وقت گزرتا تھا میرا" بڑبڑاتے ہوئے وہ دوبارہ ان دنوں کی جانب متوجہ ہوا۔۔

"مجھے اچھا لگتا ہے۔۔لوگوں کو سرپرائیز کر دینا۔۔لیکن۔۔ تمہیں یہ جان لینا چاہئے۔۔کہ میں کسی کو نقصان نہیں پہنچاتی۔۔اگر پہنچا بھی دوں۔۔تو تلافی میں وقت نہیں لگاتی۔۔اس لئے۔۔ڈرو مت۔۔مجھے سمجھنے کے لئے ویسے بھی بہت وقت ہے تمہارے پاس۔۔اور ابھی۔۔بہت سرپرائیزس باقی ہیں۔۔۔"کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے اس نے کہا۔۔

"اس ڈنر کے بعد تو اب آپ سے بلکل ڈر نہیں لگے گا مجھے۔۔اور جہاں تک بات آپکے سرپرائیزس کی ہے۔۔تو میں دیکھنا چاہونگا۔۔آپکے چھپائے ہوئے رنگ۔۔ "

"دیکھ لوگے رنگ۔۔پر ایک سوال ہے تم سے" وہ آگے جھکی۔۔ سنجیدگی سے کہتی جیسے بہت اہم بات کرنے والی ہو۔

"جی؟ "

"اگر کبھی۔۔ کبھی بھی۔۔میرا کوئی ایسا رنگ دکھا تمہیں۔۔جو بہت ڈارک ہو۔۔ جس کے معنی اور مقاصد اچھے نا ہوں۔۔ کبھی تمہیں۔۔کوئی ایسا سرپرائیز ملا۔۔جو میرے اندر کا ہر منفی پہلو تمہارے سامنے لے آئے۔۔ تو۔۔۔تو کیا کروگے تم روحان ملک؟"ایک سوال ہوا۔۔ایسا سوال۔۔جو اپنے اندر کئی معنی لئے ہوئے تھا۔۔ایسا سوال۔۔جو روحان کو ایک ایسی کشمکش میں لے گیا۔۔جہاں سے نکلنا۔۔شاید ابھی اتنا آسان نہیں تھا۔۔شاید۔۔ کچھ وقت درکار تھا۔۔شاید۔۔وقت درکار ہے۔۔

"کسی کی اچھائی دیکھ کر اسکے ساتھ ہونا۔۔بہت آسان ہوتا ہے۔۔دنیا کا ہر شخص یہ کام کر سکتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن۔۔

کسی کی برائی دیکھ کر اسکے ساتھ ہونا۔۔ مشکل ترین کام ہوتا ہے۔۔اور دنیا کے نوے فیصد لوگ ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔۔" فلک مراد نے کہنا شروع کیا۔۔اور روحان ملک نے سننا۔۔۔

"ظرف اور محبت۔۔اچھے انسان کے ساتھ کھڑے ہونے کا نام نہیں۔۔ ظرف اور محبت تو۔۔۔اسکی برائی کے باوجود اسکے ساتھ کھڑے ہونے۔۔اسے قبول کرنے کا نام ہے۔۔"وہ کہہ کر مسکرائی۔۔ جیسے اپنے الفاظ ہی اسے خوشی دے رہے ہوں۔۔

"اور جانتے ہو۔۔یہی ظرف۔۔یہی محبت۔۔اور یہی ساتھ۔۔۔ایک دن اسکے اندر کی برائی کو نکال باہر کرتا ہے ۔۔اور پھر۔۔۔وہ ان انسانوں میں شامل ہو جاتا ہے۔۔ جس کے ساتھ کھڑے ہونے کے لئے۔۔ ہر کوئی راضی ہوتا ہے۔۔پر اس وقت۔۔وہ انسان صرف آپ کے ساتھ ہوتا ہے۔۔آپکے لئے۔۔اپنے لئے"اپنی بات ختم کر کے وہ کھڑی ہوئی۔۔۔

"یہ کیا ہو رہا ہے ؟کوئی بحث ہو گئی کیا؟"سمیر نے پریشانی سے کہا۔۔ جبکہ دوسری جانب۔۔

"کوئی بہت سیریس بات کر رہی ہیں میم۔۔"ارسلان کے کہنے پر سہیل کے ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ بکھری ۔۔

"وہ ڈنر کا اختتام۔۔اور امتحان کی شروعات کر رہی ہے"اور سہیل کی بات پر ارسلان چونکا۔۔

"پھر تو اللہ ہی تم پر رحم کرے روحان ملک۔۔"ہمدردانہ انداز میں روحان کی جانب دیکھتے کہا۔۔جو فلک مراد کی جانب مسلسل دیکھ رہا تھا۔۔اپنے مکمل توجہ کے ساتھ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"توسوچوروحان ملک۔۔سوچو۔۔۔خود سے پوچھو۔۔۔اگر کبھی تمہیں میری برائی کا سامنا کرناپڑا۔۔تو کہیں تم ۔۔ان نوئے فیصد لوگوں میں سے تو نہیں ہوگے ؟"اور اپنی بات مکمل کرکے وہ وہاں سے چلی گئ۔۔

ایک بار پھر۔۔ایک سوال اسکی جانب پھینک کر۔۔

ایک بار پھر۔۔ایسا سوال۔۔

جس نے روحان ملک کو جکڑ لیا۔۔

ایسا سوال۔۔

جس نے روحان ملک کو ایک بار پھر۔۔سوچوں کی وادیوں میں گم کردیا۔۔

جہاں ہر طرف دھند تھی۔۔

اور ایک بار پھر فلک مراد۔۔

اسے ایک دھکا دے گئ۔۔

لیکن یہ دھکا۔۔پچھلی بار سے زیادہ سخت تھا۔۔

یا شاید۔۔

آنے والے وقت کے مقابلے کچھ بھی نہیں۔۔

☆☆☆☆☆☆☆°☆☆☆☆☆☆☆

"ڈونٹ ٹیل می کہ تم نے اسے کچھ کہہ کر غصہ دلادیا" جانے کتنا وقت گزرا تھا اسے اسی طرح گم سم بیٹھے جب اس خالی کرسی جہاں سے فلک مراد اٹھ کر گئ تھی، پر سمیر نے بیٹھتے کہا۔۔

"تم یہاں کررہے ہو؟ "

Posted On Kitab Nagri

"تم جانتے ہو کہ میں یہاں کر رہا ہوں" کہتے ساتھ ہی وہ کھانے کی جانب متوجہ ہوا۔۔جب سے روحان اسی طرح گم سم بیٹھا رہا۔۔

"ایسا کیا کہہ دیا اس نے کہ تمہیں نا میرے یہاں ہونے پر غصہ آرہا ہے۔۔اور نا ہی یہاں سے جانے کی ہمت ہے "کباب کھاتے اس نے کہا۔۔

"میں حیران ہوں سمیر۔۔ حیران ہوں میں خود پر۔۔ حیران ہوں میں فلک مراد پر۔۔اور حیران ہوں میں ہمارے درمیان موجود اس مشکل راستے پر۔۔" وہ کہتے ساتھ کھڑا ہوا اور وہاں سے چلا گیا۔۔

"یہ یہاں کیا ہو رہا ہے ؟"خود کلامی کرتا وہ دوبارہ کھانے کی جانب متوجہ ہوا۔۔اب کھانا تو ضائع نہیں کرنا چاہئے نا۔۔

اب اگر باہر کی جانب آؤ تو ارسلان اور سہیل اپنی گاڑی کی جانب آئے۔۔

"آپ۔۔۔یہاں ؟" گاڑی کے پاس کھڑی فلک مراد کو دیکھتے ارسلان نے حیرانی سے کہا۔۔

"کیوں۔۔۔یہاں نہیں ہونا چاہئے مجھے ؟"سوال کیا۔۔

"نہیں نہیں۔۔پر۔۔آپکو کیسے پتہ ؟؟ "

"ویل۔۔۔میں اچھی طرح جانتی ہوں کہ میرے ہر ڈنر پر میری جاسوسی کرنا تمہاری ہوبی ہے۔۔اب گھر چلو ۔۔"گاڑی کا دروازہ کھولتے اس نے کہا۔۔ جبکہ ارسلان پچھلی سیٹ کی جانب بڑھا۔۔

"ڈونٹ" سہیل کو ڈرائیونگ سیٹ کا دروازہ کھولتے دیکھ کر فلک نے کہا۔۔

"واٹ ؟"انجان بنتے پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم کہیں نہیں جارہے۔۔ارسلان مجھے گھر چھوڑے گا اور تم اپنا انتظام خود کرو۔۔آگے آؤ ارسلان" ارسلان کو ایک آرڈر پاس کرتی وہ اندر بیٹھی جبکہ ارسلان گردن اکڑائے، ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے ڈرائیونگ سیٹ کے جانب آیا۔۔

"ایکسکیوز می؟" سہیل کو وہ کھڑا دیکھ کر اس کے پاس سے گزرتے کہتے وہ گاڑی کے اندر بیٹھا۔۔

"یہ میری گاڑی ہے فلک۔۔تم ایسے نہیں کرسکتی میں واپس کیسے جاؤنگا؟" کھڑکی پر جھکتے کہا۔۔

"یہ گاڑی میری جاسوسی کے لئے استعمال ہوئی ہے۔۔اور۔۔تم چاہو تو روحان کے ساتھ مل کر یہ ڈیسائیٹ کر سکتے ہو کہ تم دونوں کیسے گھر جاؤ گے۔۔۔اسی بہانے دونوں مل بیٹھ کر ایک دوسرے کا درد بھی بانٹ لو گے" مسکرا کر جواب دیتے اس نے گاڑی کا شیشہ اوپر کیا۔۔اور سہیل کو فوراً پیچھے ہونا پڑا۔۔

"بائے بائے سہیل سر۔۔"اور اسے کے ساتھ ارسلان نے گاڑی آگے بڑھادی۔۔جبکہ سہیل۔۔

"آپ کہیں تو میں آپ کو چھوڑدوں۔۔"اپنے پیچھے سے آتی روحان کی آواز پر وہ پلٹا۔۔

"پر میرے پاس بائیک ہے۔۔۔چلے گی؟" بائیک کے کیز سامنے کرتے اس نے کہا۔۔

"بلکل چلے گی۔۔لیٹس گو"اور اسی کے ساتھ روحان بائیک پر بیٹھا۔۔سہیل اس کے پیچھے۔۔اور پھر بائیک سٹارٹ کی۔۔

"روحان۔۔ہیلو۔۔رکو۔۔۔میری بائیک ہے یہ"ریسٹورانٹ سے باہر نکلتے سمیر نے چیخ کر کہا۔۔جس پر روحان مسکرایا۔۔۔

"آئندہ جاسوسی کرنے کا سوچنا بھی مت"اور اسی کے ساتھ روحان نے بائیک آگے دوڑائی۔۔جبکہ سمیر اس کے پیچھے بھاگا۔۔مگر پہنچنے میں ناکام رہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ویل۔۔اب کچھ اچھا محسوس ہو رہا مجھے "مسکراتے ہوئے سہیل نے کہا۔۔جس پر روحان بھی مسکرایا۔۔

"ہونا ہی ہے۔۔کسی نے آپکی گاڑی لے لی۔۔اور کسی کی بائیک آپ نے لے لی" مسکرا کر کہتے اس نے ٹرن لیا

۔۔

"بائیک میں نے نہیں تم نے لی ہے۔۔میں نے تو بس تم سے لفٹ لی "

"بلکل۔۔گھر کس طرف ہے آپکا؟ "

"آگے سے رائیٹ"اور اسی کے ساتھ انکی بائیک تیزی سے سہیل کے گھر کی جانب بڑھی۔۔

اب اگر کچھ وقت بعد فلک کے فلیٹ کے سامنے آئیں۔۔تو ارسلان نے گاڑی روکی اور فلک کی جانب دیکھا جو کسی گہری سوچ میں گم تھی۔۔

"پہلے اسکی بہن کی شادی۔۔اور اب۔۔یہ ڈنر۔۔آپ ہر بار اس سے ریلیٹڈ کام ادھورا کیوں چھوڑ آتی ہیں ؟"

ارسلان کے سوال پر اس نے اپنے فلیٹ کی جانب دیکھا۔۔جہاں ٹیرس صاف نظر آرہا تھا۔۔

"کیونکہ میرے اور اس کے درمیان کچھ بھی مکمل نہیں ہو سکتا۔۔"

"کیوں ؟اس میں مشکل کیا ہے آخر ؟"اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔روحان کے معاملے میں فلک کے دماغ میں کیا ہے۔۔یہ شاید کوئی بھی نہیں سمجھ پا رہا تھا۔۔ کبھی وہ اسے ہمت دیتی ہے۔۔اور کبھی اسے دھکا۔۔

"پتہ ہے آج میں نے اس سے کیا پوچھا؟"ارسلان کی جانب دیکھا۔۔جو الجھا۔۔

"میں نے اس سے کہا۔۔کہ اگر کبھی میری کوئی برائی اس کے سامنے آئے۔۔تو کیا وہ نوے فیصد لوگوں میں شامل ہو کر مجھے چھوڑ دے گا۔۔یا پھر۔۔میرے ساتھ ہو گا "

"تو پھر۔۔کیا کہا اس نے ؟ "

Posted On Kitab Nagri

”خاموشی۔۔سوچ۔۔۔دھکا۔۔۔الجھن“وہ مسکرائی۔۔ایک اداس مسکراہٹ۔۔

”آپ ایسا کیوں کررہی ہیں؟“ایک سوال ہوا۔۔وہ سوال جو کئی بار اس کے دماغ میں آیا۔۔وہ سوال۔۔جس کا جواب تلخ تھا۔۔۔تلخ ہے۔۔۔

”کیسا؟ “

”یہی سب۔۔۔آپ جان بوجھ کر اپنے اور اس کے درمیان فاصلے کم نہیں کررہیں۔۔کم ہونے بھی لگیں تو آپ اسے ایکسیپٹ نہیں کررہیں۔۔۔یہاں تک کے آپ روحان کے لئے بھی کوئی آسانی نہیں کررہیں۔۔میں نہیں جانتا کہ آپ کو اس میں اتنی دلچسپی کیوں ہے۔۔کیا محبت ہے یا پھر بس وہ آپ کو اچھا لگتا ہے۔۔مگر“وہ رکا۔۔اور فلک کی جانب دیکھا۔۔جو سامنے خالی سڑک پر نظریں ٹکائے بیٹھی تھی۔۔۔

”پر میں یہ ضرور جانتا ہوں کہ وہ بہت خاص ہے۔۔نا صرف آپ کے لئے۔۔بلکہ۔۔شاید۔۔۔“وہ رکا۔۔

”شاید اس شطرنج کے لئے بھی۔۔۔“اسکی ادھوری بات فلک نے مکمل کی۔۔اور وہی ہوا۔۔جس کا ارسلان کو شک تھا۔۔

”تو یہ آپکا افسوس ہے۔۔۔“ارسلان نے ایک فیصلہ کن انداز میں کہا۔۔

”افسوس؟“فلک نے دھیمی آواز میں جیسے خود سے پوچھا۔۔

”پتہ ہے ارسلان۔۔۔میرے اور اس کے درمیان امیری اور غریبی کی بہت بڑی دیوار ہے۔۔۔اور اگر دو لوگوں کے درمیان سٹیٹس کی دیوار آجائے۔۔تو اسے گرانے کے لئے دونوں ہی کا رضامند ہونا۔۔دونوں ہی کی قربانی ضروری ہوتی ہے۔۔صرف ایک انسان یہ دیوا نہیں گرا سکتا۔۔صرف ایک انسان اس دیوار کے سہارے پوری زندگی نہیں گزار سکتا۔۔ “

Posted On Kitab Nagri

"تو اس لئے آپ اس کے حالات بدل رہی ہیں۔۔یہ دیوار گرانے کے لئے ؟ "

"کاش کہ ایسا ہوتا۔۔۔" مسکرا کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"مگر ایسا نہیں ہے۔۔۔میرے اور اس کے درمیان سٹیٹس نہیں۔۔عمر الیاس ہے" اور فلک کی بات نے جیسے اسکے سر پر دھماکہ کیا۔۔

"عمر الیاس؟ "

"ہاں۔۔میں اس وقت عمر الیاس کے ساتھ شطرنج ہے ایسے کھیل میں الجھی ہوں کہ جہاں مجھے روحان ملک کو بھی نا چاہتے ہوئے شامل کرنا پڑ رہا ہے۔۔اور میں سوچتی ہوں کہ کل کو جب اسے سب معلوم ہو گا۔۔تو ہو کیا کرے گا؟" وہ رکی۔۔ایک گہری سانس لی۔۔

"کم از کم مجھ پر یقین تو بلکل نہیں کرے گا۔۔۔اسے لگے گا کہ وہ سب ایک پیادہ ہے۔۔پر اگر میں نے اس وقت اس نے کہا کہ وہ پیادہ نہیں۔۔میرا بادشاہ ہے۔۔تو کیا وہ مان لے گا؟ "

"کیا روحان ملک۔۔خود کو فلک مراد کی شطرنج کی بساط کا بادشاہ قبول کرے گا؟" اور یہ وہ سوال تھا۔۔جس نے ارسلان کو لاجواب کر دیا۔۔وہ اپنی ہی جگہ سن ہو گیا۔۔اتنی گہرائی۔۔اتنے آگے کا تو اس نے سوچا بھی نہیں تھا ۔۔

"ہمارے درمیان یہ شطرنج آ گئی ہے ارسلان۔۔اور اب میں اسے جلد ختم کرنا چاہتی ہوں۔۔۔" کچھ دیر بعد فلک نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔۔

"تو آپکا مطلب ہے کہ۔۔۔ "

Posted On Kitab Nagri

"یس۔۔۔روحان کل سے اسپراجیکٹ میں مصروف ہوگا۔۔لیب اور سب اسکے انڈر ہوگا۔۔تم اپنے آپ کو ریڈی رکھو۔۔میرا اشارہ ملتے ہی تم نے اگلی چال چلنی ہے" وہ فوراً اپنے مخصوص انداز میں متوجہ ہوئی۔۔

"اور یہ اشارہ کب ملے گا؟ "

"عمرالیاس سے میری ایک اور ملاقات کے بعد" اس نے کہہ کر گاڑی کا دروازہ کھولا۔۔

"پر کیوں؟" وہ فوراً بولا۔۔

"کیونکہ میں چاہتی ہوں۔۔کہ وہ ہر کڑوا لفظ بولے۔۔اس طرح جتنی تکلیف وہ مجھے دے گا۔۔سچائی سامنے آنے کا بعد اس سے دگنی خود سہے گا" اور اسی کے ساتھ وہ گاڑی سے باہر نکلی اور فلیٹ کی جانب بڑھی۔۔

"کبھی کبھی۔۔آپ بہت بے رحم ہو جاتی ہیں۔۔مگر۔۔اس بے رحمی میں بھی رحم ہے۔۔" اسے اندر جاتے دیکھ ارسلان نے کہا۔۔اور گاڑی آگے بڑھا دی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"میم کہاں ہیں؟" اس نے مریم سے پوچھا۔۔جو اپنے کام میں مصروف تھی۔۔

"اپنے آفس میں آفکورس" اسکی جانب دیکھے بنا کہا۔۔

"اچھا۔۔اور ارسلان؟" ایک اور سوال ہوا۔۔

"وہ بھی اندر ہی ہے۔۔شاید دونوں نے ایک میٹنگ اٹینڈ کرنے جانا ہے "

"اور سہیل سر کہاں ہیں؟" اس بار مریم نے اپنا کام چھوڑ کر اسکی جانب دیکھا۔۔

"آپکی طبیعت تو ٹھیک ہے؟ "

"ہاں۔۔مجھے کیا ہوا ہے؟" کاندھے اچکا کر کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یہی تو میں پوچھ رہی ہوں۔۔اس ڈنر کے بعد سے آپ کچھ ٹھیک نہیں لگ رہے" مسکرا کر کہا جس پر وہ گڑبڑایا۔۔

"نن۔۔نہیں۔۔ایسی تو کوئی بات نہیں ہے۔۔" وہ کہہ کر فوراً پلٹا۔۔اور پھر۔۔اچانک رکا۔۔

"تمہیں اس ڈنر کے بارے میں کیسے معلوم؟" اسکے سوال پر مریم مسکرائی۔۔

"ایسی باتیں چھپا ہی کب کرتی ہیں؟" اسکا جواب سمجھتے وہ فلک کے آفس کی جانب آیا۔۔اور دروازہ ناک کیا۔۔

"کم ان" اجازت ملتے ہی وہ اندر آیا۔۔نظر فلک اور ارسلان پر پڑی جو کہ سنجیدہ نظر آرہے تھے۔۔

"آپ نے بلایا۔۔" اسکے سامنے کھڑے ہوتے کہا۔

"جی۔۔بیٹھیں۔۔" ارسلان کے ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔

"لیب کی کیا رپیورٹ ہے؟" پرافیشنل انداز میں سوال ہوا۔۔

"کام ٹھیک جا رہا ہے۔۔میڈیسن کے سائیڈ افیکٹس پر بھی کنٹرول کر لیا ہے۔۔کچھ دنوں میں میڈیسن ٹیسٹ کی جائے گی۔۔اور کامیابی کے چانس نائنٹی پرسنٹ ہیں" اس نے فائل اسکی جانب بڑھائی۔۔۔

"گڈ۔۔اب انہیں کہیں کہ ہمیں ایک ہفتے میں میڈیسن ریڈی چاہیئے" اور ایک دھماکہ کرتے اس نے فائل روحان کے سامنے رکھی۔۔جبکہ ساتھ بیٹھا ارسلان بھی چونکا۔۔

"ایک ہفتہ؟" اس نے حیرت سے کہا۔۔۔

"یس۔۔ایک ہفتہ۔۔مجھے ایک کام کے سلسلے میں ملک سے باہر جانا ہے۔۔اور میرے آنے تک مجھے میڈیسن تیار چاہیئے۔۔اب میڈیسن ایک ہفتے میں ٹیسٹ ہو کر کامیاب ہو گی تو ٹھیک۔۔ورنہ میرے آنے کے بعد میں آپ

Posted On Kitab Nagri

سے جواب لونگی۔۔"کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے اس نے کہا۔۔جبکہ روحان اور ارسلان دونوں ہی اس کی بات پر حیران اسے دیکھ رہے تھے۔۔

"مگر میم۔۔۔"

"مگر کچھ نہیں مسٹر روحان۔۔۔ہمارے پاس اور بھی پراجیکٹس ہیں جن پر کام کرنا ہے ہمیں۔۔صرف اس ایک کو لے کر نہیں بیٹھ سکتے ہیں۔۔اور کیونکہ یہ آپکا پراجیکٹ کے۔۔تو آپکی ذمہ رادی ہے کہ آپ اسے وقت پر کمپلیٹ کروائیں۔۔"وہ آج اپنے اسی مغرور انداز میں اس سے مخاطب ہو رہی تھی۔۔جس انداز میں وہ پہلے دن ہوئی۔۔اور روحان اسکی وجہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔۔

"اوکے میم۔۔آئی وِل ٹرائی مائی بیسٹ"وہ کہہ کر کھڑا ہوا۔۔

"ویٹ۔۔"اسے جانے سے روکا۔۔

"تم گاڑی میں میرا انتظار کرو"ارسلان سے کہا۔۔اور اسی کے ساتھ وہ آفس سے باہر نکلا۔۔

"تمہیں ایک بار پھر میں مغرور لگ رہی ہونگی"اسکے جاتے ہی فلک نے مسکرا کر کہا۔۔جبکہ روحان اسکے بدلے انداز پر حیران ہوا۔۔

"اتنا حیران مت ہو۔۔میں بس تمہیں کچھ بتانا چاہتی ہوں"وہ کھڑی ہوئی۔۔

"اس دن ڈنر چھوڑ کر آنے کے لئے۔۔آئی اپولو جائز"اس نے کہا۔۔اور روحان نے حیرانگی سے اسے دیکھا۔۔۔ اس دن کے بعد سے وہ اس سے صرف ایک باس بن کر بات کر رہی تھی۔۔اسے لگا شاید وہ سب وہی ختم ہو گیا۔۔لیکن اپولو جائز۔۔۔فلک مراد سے اسے اسکی امید نہیں تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

''نہیں۔۔اٹس اوک۔۔ویسے بھی آپ ہمیشہ مجھے کسی نا کسی سوال کے ساتھ چھوڑ جاتی ہیں۔۔اور وہ سوال۔۔ مجھے لاجواب کر دیتا ہے''اسکی بات پر وہ مسکرائی۔۔

''پھر تو تمہیں میں ایک مغرور باس کے ساتھ ساتھ ایک کھڑوس ٹیچر بھی لگ رہی ہو نگی۔۔جو تمہیں مشکل مشکل سوالات حل کرنے کے لئے دیتی رہتی ہے''ہلکی ہنسی کے ساتھ کہا۔۔جس پر روحان بھی مسکرایا۔۔

اور یہ پہلی بار تھا جب اس نے فلک مراد کو ایسے ہنستے دیکھا۔۔۔

اور یہ پہلی بار تھا جب اس نے روحان کو ایسے مسکراتے دیکھا۔۔

''ویل۔۔کچھ ایسا ہی ہے''شرارتی انداز میں روحان کی جانب سے جواب آیا۔۔

''تو پھر۔۔تم امتحان کے لئے بھی تیار رہنا۔۔کھڑوس ٹیچر امتحان بھی سخت لیتا ہے''اس نے مزاق کے سے انداز میں اسے آگاہ کیا۔۔مگر شاید۔۔یہ آگاہی روحان کی سمجھ سے باہر تھی۔۔

''فکر مت کریں۔۔میں ہمیشہ سے اچھے گریڈس ہی لاتا رہا ہوں۔۔اس بار بھی ایسا ہی ہو گا''وہ پر یقین تھا۔۔

''امید ہے کہ ایسا ہی ہو''ایک عجیب انداز میں کہتے اس نے اپنا بیگ اٹھایا۔۔

''اوک۔۔ڈو یور ورک۔۔''اسے کہتے ساتھ ہی وہ آفس سے باہر نکلی اور لفٹ کی جانب بڑھی۔۔جبکہ روحان اب اپنے آفس کی جانب گیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

''یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟''عمر نے چونک کر کہا۔۔

''یہی کہ ایک ہفتے میں ہمیں میڈیسن ریڈی کرنی ہے۔۔اور ٹیسٹ بھی کامیاب کرنا ہے''اس نے اپنی بات دہرائی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"لیکن اتنی جلدی یہ سب کیسے ہو گا۔۔آپ جانتے ہیں اس میں وقت لگتا ہے "

"میں نے لیب وزٹ کیا ہے۔۔وہاں سب بلکل ٹھیک ہے۔۔فارمولا بھی کامیاب رہا ہے۔۔۔ایک ہفتے میں میڈیسن تیار کر کے ٹیسٹ کرنا مشکل ضرور ہے۔۔مگر نا ممکن نہیں۔۔ "

"لیکن۔۔ہمیں کم از کم دو ہفتے کا ٹائم تو چاہیئے اس کے لئے "

"آئی ایم سوری مسٹر عمر۔۔ہماری کمپنی کے اونر اور ہمارے سی۔ای۔او کے مطابق ہم پہلے ہی آپ کو بہت ٹائم دے چکے ہیں۔۔ہمیں انوسٹرز کو بھی جواب دینا ہے۔۔سو۔۔آپکے پاس ایک ہفتے کا ٹائم ہے۔۔"روحان نے اپنی بات مکمل کر کے عمر کی جانب دیکھا۔۔جواب پریشان نظر آرہا تھا۔۔

"آپ فکر مت کریں۔۔یہ میرا بھی پراجیکٹ ہے۔۔میری جتنی ضرورت پڑی۔۔میں آپکے ساتھ مل کر کام کرونگا" کہتے ساتھ ہی وہ کھڑا ہوا۔۔

"میں لیب جا رہا ہوں۔۔آپ چلینگے ؟ "

"نہیں۔۔مجھے ایک میٹنگ اٹینڈ کرنی ہے۔۔میرے منیجر آپکے ساتھ ہونگے "

"اوکے۔۔اللہ حافظ "اسی کے ساتھ روحان اس کے آفس سے نکلا۔۔جبکہ اسکے جاتے ہی عامر اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

"اب کیا کرینگے باس؟"

"کرنا کیا ہے۔۔پوری ٹیم کو الرٹ کرو۔۔ہمیں اگر اوور ٹائم بھی کام کرنا پڑا تو ہم کرینگے۔۔دن رات ایک کرینگے۔۔اور ایک ہفتے میں میڈیسن تیار کر کے ٹیسٹ کرینگے" کھڑے ہو کر اپنا کوٹ درست کرتے اس نے تیزی سے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

''ٹھیک ہے۔۔''اسکے پیچھے آتے پوچھا۔۔

''تم میرے ساتھ نہیں آرہے۔۔''لفٹ کے اندر جاتے عمر نے کہا۔۔

''پر کیوں؟ ''

''کیونکہ یہاں تمہاری زیادہ ضرورت ہے۔۔میٹنگ میں خود اٹینڈ کرلونگا''اسی کے ساتھ لفٹ بند ہوئی اور عامر نے اپنا موبائل نکالا۔۔

''وہ نکل چکے ہیں''کسی کو ایک میسیج سینڈ کرتے وہ پلٹا۔۔

''وہ نکل گیا ہے۔۔''فلک نے موبائل بیگ میں رکھتے کہا۔۔

''ٹھیک ہے۔۔میں چلتا ہوں پھر۔۔''اسی کے ساتھ ارسلان گاڑی سے باہر نکلا۔۔اور دور کھڑی ایک اور گاڑی میں جاکر بیٹھا۔۔جبکہ فلک۔۔وہ اب ایک کمپنی کے سامنے اپنی گاڑی میں بیٹھی۔۔عمر الیاس کے آنے کا انتظار کرنے لگی۔۔

تقریباً بیس منٹ بعد عمر الیاس کی گاڑی اس کمپنی کے سامنے رکی۔۔گاڑی سے باہر نکل کر وہ آگے کی جانب بڑھا ہی تھا کہ ایک جانے پہچانے چہرے پر نظر پڑی۔۔اور اسی وقت۔۔اس نے بھی اسکی جانب دیکھا۔۔ہونٹ مسکرائے۔۔اور وہ اسکی جانب بڑھی۔۔جبکہ عمر کو اپنے اندر غصہ ابھرتا محسوس ہوا۔۔ناجانے کیوں وہ بار بار اسکے سامنے آجاتی ہے۔۔

''کیا اتفاق ہے۔۔ہم ایک بار پھر مل گئے''اس کے سامنے آکر رکتے مسکرا کر ایک ادا سے فلک نے کہا۔۔

''مجھے یہ اتفاق نہیں سزا لگتی ہے''سنجیدگی سے جواب دیا۔۔۔

''اور لگتا ہے کہ قدرت نے تمہارے نصیب میں صرف سزائیں ہی لکھیں ہیں''ایک قدم آگے بڑھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کبھی میری صورت۔۔تو کبھی تمہاری پیاری ماہم کی صورت" اور فلک مراد نے اسکی دکھتی رگ پر وار کیا۔۔

دکھ بھی ایسا جو ابھی تازہ تھا۔۔

"ٹھیک کہا تم نے" وہ بھی ایک قدم آگے بڑھا۔۔

"مجھے ہمیشہ سزا ہی ملتی ہے۔۔کبھی ماہم جیسی لالچی لڑکی کی صورت۔۔تو کبھی۔۔" اسے سر سے پیر تک دیکھا ۔۔آنکھوں میں حقارت لئے۔۔

"تمہارے جیسے ناجائزاور گندے خون کی صورت" اسی کے ساتھ، وہ فلک مراد سے حساب برابر کرتا آگے بڑھا ۔۔۔

اور فلک مراد۔۔وہ وہی رہ گئی۔۔ایک اور تیر سہتے۔۔ایک اور وار سہتے۔۔

اور کب سوچا ہے کسی ہے۔۔

کہ زبان سے نکلے لفظوں کے تیر۔۔

کیسے زخمی کرتی ہیں۔۔

جسم سے جان نکال کر۔۔

کیسے بے جان کرتے ہیں۔۔

یہ زبان سے نکلے تیر۔۔

دل چیر کر بھی۔۔

رکتے نہیں ہیں۔۔

یہ واپس آتے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بار بار تڑپاتے ہیں۔۔

زندگی دشوار بناتے ہیں۔۔

یہ پل پل رلاتے ہیں۔۔

یہ پل پل صبر آزماتے ہیں۔۔

اور کب سوچا ہے کسی نے۔۔

کہ زبان سے نکلے تیر۔۔

کیسے مار ڈالتے ہیں۔۔

کیسے ستاتے ہیں۔۔

کیسے بھٹکاتے ہیں۔۔

یہ زبان سے نکلے تیر۔۔

کبھی کبھی۔۔

کیسے کیسے آزماتے ہیں۔۔

"عمرالیاس " !

فلک کی جاندار اور بلند آواز نے عمرالیاس کے قدموں کو جیسے کسی زنجیر میں جکڑا۔۔۔یہ آواز۔۔یہ پکار۔۔

یہ فلک مراد کا اسے پکارنے کا انداز۔۔۔یہ کچھ اور تھا۔۔کچھ بہت طاقتور۔۔۔کچھ بہت نیا۔۔۔

یہ انداز۔۔اس انداز میں ایک روب تھا۔۔

ایسا روب۔۔ایسی سختی۔۔جس نے عمرالیاس کے قدموں کو بے اختیار روکا۔۔پر وہ پلٹا نہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس آواز میں جانے ایسا کیا تھا۔۔کہ وہ پلٹنے کی ہمت نہیں کر سکا۔۔

اس آواز میں جانے ایسا کیا تھا۔۔کہ اسے وہ فلک مراد نہیں لگی۔۔کم از کم جس فلک کو وہ جانتا تھا۔۔یہ اسکی آواز تو ہر گز نہیں تھی۔۔تو پھر کس کی آواز تھی؟

"جس اکڑی ہوئی گردن اور مغرور اندھی نگاہوں سے تم مجھے حقارت سے دیکھتے ہوں۔۔۔

جن الفاظوں سے مجھے تم گالی دیتے ہو۔۔

جس زبان سے تم ہر بار میری ذات کی تذلیل کرتے ہو عمر الیاس۔۔۔"

وہ رکی۔۔پلٹ کر اسے دیکھا۔۔وہ جواب بھی نہیں پلٹا تھا۔۔۔مگر اسکے پلٹے بنا بھی وہ اسکے تاثرات دیکھ سکتی تھی۔۔

"کبھی سوچا ہے تم نے۔۔

کہ جس دن یہ اکڑی گردن شرمندگی سے جھکے گی۔۔۔

کہ جس دن ان مغرور اندھی نگاہوں کی بینائی واپس آئے گی۔۔

کہ جس دن مجھے دی ہوئی ہر گالی پلٹ کر تمہیں تماچہ مارے گی۔۔

کہ جس دن یہ زبان جو میری تذلیل کرتے نہیں تھکتی، گونگی ہو جائے گی۔۔

اس دن۔۔

کس قابل رہو گے تم؟

آخر اس دن۔۔

تم کیا کرو گے عمر الیاس؟"

Posted On Kitab Nagri

اور اسی کے ساتھ وہ وہاں سے چلی گئی۔۔۔

مگر پیچھے کھڑا عمر الیاس وہی رہ گیا۔۔۔

فلک مراد کے سوالوں کی زد میں۔۔

"یو رٹرن" اور اسی پل یہاں سے کچھ دور ایک گاڑی میں بیٹھے ارسلان کے کان میں لگے ائیر فون پر فلک مراد کی آواز آئی۔۔ جبکہ ارسلان مسکرایا۔۔

"عمر الیاس۔۔

تو وقت آگیا ہے۔۔

گردن جھکانے کا۔۔

بینائی واپس لانے کا۔۔

ہر گالی کے پلٹ کر تماچہ مارنے کا۔۔

وقت آگیا ہے۔۔

تمہاری زبان کاٹنے کا "

اور اسی کے ساتھ۔۔ارسلان نے کہتے اپنی گاڑی سٹارٹ کی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تو وہ یہ گیم جلد ختم کرنا چاہتی ہے" مرروال کی جانب رخ کئے اس نے کہا۔۔ جس پر روحان نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

"گیم؟ "

Posted On Kitab Nagri

"میرا مطلب ہے۔۔یہ پراجیکٹ۔۔ایک کھیل ہی تو ہے یہ "

"سوری ٹو سے۔۔پر یہ پراجیکٹ ان کے لئے بہت اہم ہے۔۔میں نہیں جانتا کہ کیوں۔۔پر اتنا جانتا ہوں کہ وہ اس پراجیکٹ کو لے کر بہت سیریس ہیں۔۔۔اس لئے۔۔اسے کھیل نہیں کہہ سکتے ہم"اسے سہیل کی بات بری لگی۔۔یا پھر۔۔اسے فلک کے بارے میں سہیل کی کہی ہوئی بات غلط لگی۔۔

"آر یو شیور؟"وہ کہہ کر پلٹا۔۔اور سوالیاں نظروں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

"کیا مجھے شیور نہیں ہونا چاہیئے؟"ایک سوال کے جواب میں روحان نے سوال کیا۔۔

"نہیں۔۔"جواب غیر متوقع تھا۔۔

"کیوں؟ "

"تم اتنے بے وقوف واقعی ہو۔۔یا پھر میرے سامنے بن رہے ہو"اپنی چیئر کر بیٹھتے سہیل نے کہا۔۔جس پر روحان نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔جب سے اس نے مسٹر سہیل کو میم کے ایک ہفتے کا ٹائم دینے کا بتایا تھا۔۔وہ تب سے ہی اس سے اس طرح کی بے معنی باتیں کر رہا تھا۔۔یا پھر۔۔معنی خیز باتیں۔۔۔

"آپ کہنا کیا چاہتے ہیں سر؟"وہ صاف صاف بات سننا چاہتا تھا۔۔اس طرح کی پہیلیوں کے لئے ایک فلک مراد ہی کافی تھی اس کے لئے۔۔اور اب یہ سہیل۔۔

"میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ۔۔۔کبھی سوچا ہے تم نے۔۔کہ یہ پراجیکٹ اس کے لئے اتنا اہم کیوں ہے؟"میز پر دونوں ہاتھ ٹکائے اسکی جانب جھکتے سہیل نے رازدرانہ انداز میں کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ میٹنگ سے فری ہو کر باہر نکلا۔۔رخ اب اپنی گاڑی کی جانب تھا۔۔ جبکہ اسے اپنی گاڑی کی جانب جاتے دیکھ کر ارسلان نے بھی اپنی گاڑی سٹارٹ کی جو کہ اسکی گاڑی سے کچھ فاصلے پر تھی۔۔اب وہ عمر کے گاڑی کے اندر بیٹھنے کا انتظار کرنے لگا۔۔

”وہ رائل فائینس کی آنر ہیں۔۔ان کے لیئے ہر پراجیکٹ اتنا ہی اہم ہے۔۔ جتنا کہ یہ۔۔“ یہ وہ جواب نہیں تھا جو وہ کہنا چاہتا تھا۔۔یقیناً اصل جواب کچھ اور تھا۔۔ مگر وہ سہیل کے سامنے کچھ ایسا کہنے کی غلطی نہیں کر سکتا تھا۔۔

وہ اب اپنی گاڑی میں بیٹھا۔۔اور گاڑی سٹارٹ کر کے آگے بڑھائی۔۔اور اسی کے ساتھ کچھ فاصلے پر کھڑی ارسلان کی گاڑی بھی آگے بڑھی۔۔۔اسی کی جانب۔۔۔

”اوہ کم آن روحان۔۔ میں اور تم۔۔ ہم دونوں جانتے ہیں کہ یہ پراجیکٹ سب سے الگ ہے۔۔اس پراجیکٹ کے لیئے اس نے سپیشلی مجھے لندن سے بلایا۔۔اس پراجیکٹ کے لیئے اس نے سپیشلی تمہیں۔۔ایک نیئے اور ان ایکسپیر ئینس انسان کو ہائر کیا۔۔اس پراجیکٹ کے لیئے اس نے مجھے۔۔رائل فائینس کا سی۔ای۔او ظاہر کیا۔۔کیا تمہیں یہ سب نارمل لگتا ہے؟“ اور سہیل آج وہ ہر بات کہہ رہا تھا جو کئی مہینوں سے روحان ملک کے دماغ میں چل رہی تھیں۔۔ہر وہ سوال کر رہا تھا۔۔جو کئی مہینوں سے روحان ملک کے اندر تھے۔۔ جن کے جواب جاننے کے لیئے روحان ملک بے تاب تھا۔۔روحان ملک۔۔آج بھی بے تاب ہے۔۔

عمر کی گاڑی نارمل رفتار سے اپنے آفس کی جانب بڑھ رہی ہے۔۔ جبکہ اس کے پیچھے کچھ فاصلے پر چلتی ارسلان کی گاڑی کی رفتار تھوڑی تیز ہوئی۔۔اب وہ عمر کی گاڑی کے قریب ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کسی سے کوئی بھی بات کرنے یا کچھ بھی پوچھنے سے پہلے یہ جان لینا چاہیۓ کے سامنے موجود شخص کس حیثیت سے آپ سے بات کر رہا ہے۔۔کیونکہ ہر بات۔۔ہر رشتے۔۔اور ہر انسان سے نہیں کر لینی چاہیۓ۔۔کچھ باتیں ۔۔کچھ رشتوں اور کچھ انسانوں کے لئیے ہی ہوتی ہیں" روحان نے کہا۔۔اور سہیل کے ہونٹ مسکرائے۔۔

"انٹرسٹنگ۔۔۔اب سمجھ آیا کہ فلک نے تمہیں کیوں چنا۔۔تم واقعی سمارٹ ہو" کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی ۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

ریڈ سگنل دیکھتے ہی عمر کی گاڑی کی رفتار کم ہوئی۔۔اور اسی کے ساتھ ارسلان کی۔۔اب دونوں گاڑیاں ایک دوسرے کے برابر ہیں۔۔اور دونوں ہی ایک ساتھ ٹریفک کے ساتھ رکیں۔۔

"حیثیت کی فکر مت کرو۔۔میں آج تم سے ایک انسان کی حیثیت سے بات کر رہا ہوں۔۔اس وقت۔۔میں کوئی پارٹنر نہیں ہوں۔۔اس وقت۔۔میں بس ایک انسان ہوں۔۔وہ انسان۔۔جو تمہیں تمہارے سوالوں کے جواب دے سکتا ہے۔۔وہ انسان۔۔جو فلک مراد سے متعلق تمہارے اندر کی تمام الجھنوں کو ختم کر سکتا ہے۔۔اگر۔۔"ایک بار پھر آگے جھکا۔۔

"تم چاہو تو"اس نے ایک آفر کی۔۔ایسی آفر۔۔جسے وہ ریجیکٹ کرنا چاہتا تھا۔۔

اچانک ہی عمر الیاس کی نظر ساتھ کھڑی گاڑی پر پڑی۔۔اور وہ چونکا۔۔۔گاڑی دیکھ کر نہیں۔۔بلکہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے اس شخص کو دیکھ کر۔۔۔جسے وہ پہلی ہی نظر میں پہچان گیا تھا۔۔اور اسی پل۔۔اس شخص کی نظر بھی اس پر پڑی۔۔مگر اس کے چہرے پر کوئی حیرانی نہیں تھی۔۔۔بلکہ۔۔وہ مسکرایا۔۔ایک معنی خیز مسکراہٹ۔۔

"کیا یہ پراجیکٹ عمر الیاس کی وجہ سے اہم ہے؟"اور روحان ملک چاہ کر بھی یہ آفر ریجیکٹ نہیں کر پایا۔۔

تجسس۔۔احساس اور جزبات کی دنیا کی بلاؤں میں سے ایک بلا ہے۔۔تجسس۔۔جو اچھے بھلے انسان کو بھی غیبت اور منافقت کی جانب لے آتا ہے۔۔جو اچھے بھلے انسان کو بھی دھوکہ دینے پر مجبور کر دیتا ہے۔۔تجسس۔۔جس کی تلاش میں۔۔کبھی کبھی انسان کا کردار خود گم ہو جاتا ہے۔۔

"رائٹ آنسر۔۔پلس ون"مسکرا کر کہتے سہیل نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔

جبکہ دور اپنے اپارٹمنٹ میں بیٹھی فلک مراد نے کان میں لگے ائیر فون سے آتی اس آواز پر اپنی آنکھیں بند کیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اس سڑک کا منظر کچھ مختلف ہے۔۔آگے ارسلان کی گاڑی۔۔اوراس کے پیچھے عمرالیاس کی گاڑی ہے۔۔ دونوں ہی کی رفتار آہستہ آہستہ تیز ہو رہی ہے۔۔ٹریفک سے دور ہوتیں یہ دونوں گاڑیاں۔۔کسی سنسان جگہ کی جانب جارہی ہیں۔۔اور پھر اچانک۔۔۔ارسلان کی گاڑی کی رفتار کم ہوئی۔۔اور پھر۔۔ایک سنسان جگہ پر آکر گاڑی رکی۔۔

اور کچھ ہی لمحوں میں عمرالیاس کی گاڑی بھی اسکے پیچھے رکی۔۔

"اگر وہ اور فلک میم ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔۔تو پھر انہوں نے آپکو سی۔ای۔او کیوں ظاہر کیا۔۔میں سمجھ نہیں پارہا یہ بات" روحان کی جانب سے سوال ہوا۔۔آج شاید وہ ہر سوال کرنے کو تیار تھا۔۔اور آج شاید سہیل ہر جواب دینے کو تیار تھا۔۔لیکن سہیل نہیں۔۔

کھڑکی کے سامنے کھڑی چائے کا گھونٹ پیتی۔۔کان میں ائیر فون لگائے فلک مراد بھی آج ہر جواب دینے کو تیار تھی۔۔

وہ تیزی سے اپنی گاڑی سے باہر نکلا اور ارسلان کی گاڑی کی جانب آیا جو کہ اندر بیٹھا اسے بیک مرر سے غصے سے بھرا اپنی جانب آتا دیکھ رہا تھا۔۔

"باہر آؤ" ڈرائیونگ سیٹ کی کھڑکی کے مرر پر ہاتھ مارتے عمر نے کہا۔۔انداز میں بے چینی واضح تھی۔۔

"آرہا ہوں۔۔بڑی بے تابی ہے مجھ سے بات کرنے کی" مسکرا کر معنی خیز انداز میں کہتا وہ گاڑی سے باہر نکلا۔۔

اور اگلے ہی لمحے عمر نے اسکا گریبان دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اسے گاڑی کے ساتھ لگایا۔۔

"تم تو بہت کچھ سمجھ نہیں پارہے روحان ملک۔۔پر مجھے اب یہ سمجھ نہیں آرہا ہے کہ۔۔میں تمہیں کیا کیا سمجھاؤں۔۔اور کیا کیا رہنے دوں" اپنی کرسی سے کھڑے ہوتے سہیل نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

”مجھے یقین ہے کہ آپ پہلے سے ڈیسائیٹ کر چکے ہیں کہ آپ نے مجھے کیا بتانا ہے۔۔اور کیا رہنے دینا ہے“ وہ بھی اب اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔جبکہ سہیل مسکرایا۔۔

”سمجھ سے تو یہ بھی باہر ہے کہ ایک سڑک میں ملنے والے لڑکے کو اچانک بلیک کارڈ دے کر اپنی کمپنی بلانا۔۔ پھر اسے ایک اہم میٹنگ میں شامل کرنا۔۔اور پھر اسے اپنی کمپنی میں اتنی اہم پوسٹ پر رکھنا۔۔لان دینا۔۔اور اب۔۔اہم ترین پراجیکٹ کا ہیڈ بنا دینا۔۔اور پراجیکٹ بھی عمر الیاس کا۔۔الجھا یا ہوا تو تمہیں ان سب باتوں نے بھی ہے روحان ملک۔۔اس لئے۔۔میں تمہیں ڈیسائیٹ کرنے کا موقع دے رہا ہوں۔۔“اور سہیل کی بات پر وہ مزید الجھا۔۔کیا ڈیسائیٹ کرنے کا؟

”ارے ارے بھائی۔۔ کیا ہو گیا۔۔ایسے کسی کو گریبان سے نہیں پکڑتے۔۔ مینرس کے خلاف ہے یہ“ بہت آہستگی سے کہتے اس نے عمر کے ہاتھوں سے اپنا گریبان چھڑوایا۔۔

”تم نے میری ماہم کو مجھ سے چھینا ہے۔۔ تمہیں تو چھوڑونگا نہیں میں“ اور اسی کے ساتھ اپنی پوری قوت سے اس نے ارسلان کو مکا مارا۔۔ جس کے لئے شاید وہ تیار نہیں تھا۔ فوراً ہی زمین پر جا گرا۔۔۔

”کیا مطلب؟“ روحان کی جانب سے سوال ہوا۔۔

”مطلب یہ کہ۔۔۔“ وہ اب اسکے سامنے آ کھڑا ہوا۔۔

”میں تمہیں دو آپشن دونگا روحان ملک۔۔اب فیصلہ تمہارا ہے۔۔کہ تم فلک مراد سے متعلق اپنا کونسا تجسس ختم کرنا چاہتے ہو“ سہیل نے کہا۔۔ جس پر روحان نے سوالیاں نگاہوں سے اسکی جانب دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''امتحان کا پہلا سوال۔۔۔'' دھیمی آواز میں کہتے فلک مراد نے چائے کا ایک اور گھونٹ لیا۔۔ نظر کھلے آسمان کی جانب ہے۔۔جہاں بادل بھرے۔۔ بارش جلد ہونے کا پیغام دے رہے ہیں۔۔۔اور انہیں بھرے بادلوں تلے اس سنسان سڑک پر ارسلان اور عمر ایک دوسرے کے ہمراہ ہیں۔۔۔

''تمہاری ماہم۔۔۔'' ہونٹوں کے کونے سے نکلتا خون صاف کرتا وہ کھڑا ہوا۔۔اور مزاق اڑانے کے سے انداز میں ہنسا۔۔

''کیا تم اپنی اس ماہم کی بات کر رہے ہو جو تمہارے نام کی انگوٹھی پہن کر میرے ساتھ ڈنرز پر جاتی تھی۔۔۔'' وہ ایک قدم عمر کی جانب بڑھا۔۔خون اب بھی ایک لکیر کی صورت بہہ رہا تھا۔۔

''تمہاری ماہم۔۔جو محبت کے دعوے تم سے۔۔اور پوری رات مجھ سے کال کر باتیں کرتی تھی۔۔'' وہ تھوڑا اور قریب ہوا۔۔

''پوری رات۔۔یونو'' معنی خیز انداز میں کہا۔۔

''شٹ اپ!'' اور اگلے ہی لمحے ایک بار پھر اسے عمر کی جانب سے مکے کا سامنا کرنا پڑا۔۔

پر اس بار شدت پہلے سے زیادہ تھی۔۔اس بار۔۔خون تیزی سے بہا۔۔اس بار۔۔وہ ایک جھٹکے سے نیچے گرا۔۔

''پہلا آپشن۔۔'' سہیل ایک بار پھر اپنی کرسی پر آکر بیٹھا۔۔جبکہ روحان وہیں کھڑا رہا۔۔

''اس سڑک پر ہونے والی ملاقات سے لے کر اب تک کی تم پر کی گئی فلک مراد کی ہر مہربانی کا راز ''

چائے کا خالی کپ اس نے میز پر رکھا۔۔۔اور ایک بار پھر کھڑکی کی جانب آئی۔۔ نظر اب بھی آسمان پر موجود بادلوں پر تھی۔۔جو کہ اب اپنا رنگ بدل رہے تھے۔۔۔

''ابھی سے شٹ اپ۔۔۔'' ایک بار پھر خون صاف کرتے وہ کھڑا ہوا۔۔انداز اب بھی ویسا ہی تھا۔۔لاپرواہ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ابھی تو میں نے کچھ کہا ہی نہیں عمر الیاس۔۔ تم تو ابھی سے ہمت کھو بیٹھے۔۔ بہت ہی کمزور نکلے تم تو۔۔" ایک بار پھر وہ اسکی جانب بڑھا۔۔۔ جو دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بنائے اپنی لال سرخ آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔ ایسے۔۔ جیسے فوراً ہی قتل کر دینا چاہتا ہو۔۔

"اب سمجھ آیا کہ ماہم نے تمہیں کیوں چھوڑا۔۔ تم جیسے بے دقوف اور کمزور مرد سے کون شادی کرنا چاہے گا؟"

آخری الفاظ کسی تیر کی طرح اسے لگے۔۔ اور ایک بار پھر۔۔ وہ ارسلان پر لپکا۔۔ مگر اس بار۔۔۔ ارسلان نے اسکا ہاتھ روک دیا۔۔

"نو نو نو۔۔۔ ناٹ اگین۔۔۔ اتنی مار بہت ہے۔۔ اس سے زیادہ۔۔ میں افورڈ نہیں کر سکتا۔۔ اور تم بھی" اسکا ہاتھ جھڑکتے ارسلان نے کہا۔۔ اب انداز خطرناک حد تک سنجیدہ تھا۔۔

"بلکہ تم تو کچھ بھی افورڈ کرنے کے قابل نہیں رہے عمر الیاس۔۔ اب دیکھو نا۔۔ ایک کیر کٹر لیس اور لالچی لڑکی کے لئے تم میرا گریبان پکڑ رہے ہو۔۔ بتاؤ ذرا۔۔ کیا یہ گریبان پکڑنے کے بھی حقدار ہو تم؟" اسکے قریب۔۔ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے۔۔ ارسلان نے چیلنجنگ انداز میں کہا۔۔ جس پر عمر الیاس لاجواب ہو گیا۔۔

"ویسے" اب ارسلان ایک قدم پیچھے ہوا۔۔

"تمہیں تو میرا احسان ماننا چاہئے۔۔ اس جیسی لوز کیریکٹر لڑکی سے جان چھڑوا دی میں نے تمہاری۔۔"

"اپنا منہ بند کرو۔۔" وہ بس یہی کہہ سکا۔۔ اور کہتا بھی کیا۔۔ سامنے کھڑا شخص کچھ غلط بھی تو نہیں کہہ رہا تھا ۔۔

Posted On Kitab Nagri

"منہ بند کر دیا تو تم پر ایک اور احسان کیسے کرونگا میں۔۔ ویسے بھی تم پر بہت ترس آ رہا ہے مجھے۔۔ اس لئے سوچ رہا ہوں رحم کھا کر کچھ کرم کر دوں تم پر" اپنا کالر درست کرتے ارسلان نے مسکرا کر کہا۔۔ جبکہ عمر۔۔ وہ اب مزید کچھ سننا نہیں چاہتا تھا۔۔

"دوسرا آپشن۔۔۔ عمر الیاس سے فلک مراد کا تعلق" دوسرا آپشن دیا گیا۔۔ اور روحان ملک نے خود کو جیسے ایک دوراہے پر پایا۔۔ یہ دونوں باتیں ہی اہم تھیں۔۔ یہ دونوں باتیں ہی اہم ہیں۔۔ مگر۔۔ اس کے لئے۔۔ سب سے زیادہ اہم کیا ہے۔۔ آخر۔۔ ان دونوں میں سے۔۔ کونسا تجسس ختم کرنا لازم ہے۔۔

"تو بتاؤ روحان ملک۔۔۔ اپنے آپ اور عمر الیاس میں سے۔۔ کسے چنتے ہو تم؟" ایک سوال ہوا۔۔ اور اسی کے ساتھ۔۔

سہیل کی سوالیاں نظریں اب روحان پر ہے۔۔

روحان ملک ایک تجسس کی کشمکش میں گم ہے۔۔

فلک مراد کالے ہوتے بادلوں کو دیکھ رہی ہے۔۔ جو برسنے کو تیار ہیں۔۔

"مجھے تمہارے کسی رحم کی ضرورت نہیں ہے۔۔ جسٹ گو ٹو ہیل" ایک انگلی اسکی جانب اٹھا کر کہتا عمر الیاس پلٹا اور اپنی گاڑی کی جانب جانے ہی لگا۔۔۔ جب۔۔۔

"تم۔۔۔ تمہیں یہ سب مہرو نے کہا ہے نا۔۔۔ دیکھو ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔ فلک تو خود ہی ایک کریکٹرلیس ماں کی کریکٹرلیس بیٹی تھی۔۔ اس لئے عمر نے اسے چھوڑ کر مجھے چنا۔۔" ایک جانی پہچانی آواز عمر الیاس کے کانوں میں پڑی۔۔

اور اس کے قدم رک گئے۔۔ نہیں۔۔ بلکہ قدم۔۔ جکڑ لئے گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"خبردار جو تم نے فلک مراد کے کرکٹر کے بارے میں ایک بھی غلط بات کی۔۔وہ لڑکی۔۔تم سے کردار اور اخلاق میں بہت بلند تھی۔۔اور بہت بلند ہے۔۔اس لئے تم نے اسے برباد کرنے میں کوئی کثر نہیں چھوڑی۔۔جس شادی میں تم نے عمر کو اسکی ماں کی جھوٹی کہانیاں سنا کر وہ شادی ختم کروائی۔۔میں اسی شادی میں کھڑا سب دیکھ رہا تھا ماہم مراد۔۔۔"ایک اور آواز سنائی دی۔۔وہی آواز۔۔جس کا مالک اسکے بلکل پیچھے کھڑا ہے۔۔

"اتنے عرصے سے محبت کا جھوٹا ڈرامہ کیوں کیا میرے ساتھ تم نے؟"اسے پھر اسکی آواز آئی۔۔

"فلک مراد کے لئے"اور جواب اسے چونکا گیا۔۔وہ فوراً پلٹا۔۔اور سامنے کھڑے اس شخص کی جانب دیکھا۔۔جس کے ہونٹوں سے خون اب بھی بہہ رہا ہے۔۔اور وہ ہاتھ میں ریکارڈر لئے۔۔اسکی جانب دیکھ رہا ہے۔۔مسکراتی آنکھوں سے۔۔

"تمہیں اس جگہ کھڑا کرنے کے لئے جہاں فلک مراد کو تم نے کیا۔۔بلکہ نہیں۔۔تم اسکی جگہ کھڑی ہو ہی نہیں سکتی۔۔کیوں کہ اس بن ماں باپ کی لڑکی کو تم نے پوری دنیا کے سامنے بدنام کر دیا تھا۔۔اسکی مری ہوئی معصوم ماں کو بھی نہیں چھوڑا تم نے۔۔لیکن کیا ہے نا ماہم مراد۔۔میں چاہوں بھی تو تمہاری طرح گر نہیں سکتا۔۔چاہوں بھی تو تمہارے ساتھ وہ نہیں کر سکتا جو تم نے اسکے ساتھ کیا۔۔لیکن۔۔میں تمہیں آئینے کے سامنے لا کھڑا کر سکتا تھا۔۔اور آج کر رہا ہوں۔۔دیکھو۔۔۔دیکھو میری آنکھوں میں ماہم"عمر الیاس سامنے کھڑے ارسلان کی جانب دیکھتا یہ الفاظ سن رہا ہے۔۔۔دونوں کی نظریں ایک دوسرے پر ہیں۔۔۔

"دیکھو کہ کتنی گری ہوئی ہو تم نظروں سے"اور یہ الفاظ عمر الیاس پر کسی بجلی کی طرح گرے۔۔

"میں جواب کا منتظر ہوں روحان"سہیل نے کہا۔۔

اور روحان نے ایک گہری سانس لی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور فلک نے اپنی آنکھیں بند کیں۔۔۔

"ایک بات تو بتاؤ ماہم "

"کیا بگاڑا تھا اس نے تمہارا؟" ایک سوال ہوا۔۔ جسکا جواب سننے کے لئے عمر بے تاب ہوا۔۔

"عمر الیاس سے۔۔ کیا تعلق ہے انکا؟" اور روحان ملک کے الفاظ۔۔

فلک مراد پر بارش کے پہلے قطرے کی طرح گرے۔۔

وہ قطرہ۔۔ جس نے طوفان کی شکل اختیار کرلی۔۔

وہ قطرے۔۔۔ جواب اپنی تعداد اور رفتار بڑھاتے ہوئے اسے بھگونے لگے۔۔۔

"رانگ آنسر۔۔" دھیمی آواز میں فلک مراد نے اپنی آنکھیں کھولتے کہا۔۔

"نفرت تھی مجھے اس سے۔۔ اس کی معصومیت کے سحر سے نفرت تھی مجھے۔۔ اسکے اخلاق کی تعریفوں سے نفرت تھی مجھے۔۔ اسکی سادگی کی خوبصورتی سے نفرت تھی مجھے۔۔ اس کے ہاتھ کے ذائقے۔۔ ڈگریز سے نفرت تھی مجھے۔۔ اس کے نام سے نفرت تھی مجھے۔۔"

اور یہ الفاظ عمر الیاس پر برستے بادل کی بجلی بن کر گرے۔۔

یہ الفاظ عمر الیاس کے جسم سے جان نکال گئے۔۔

"وہ فلک مراد کے بچپن کا منگیتر تھا۔۔ اس سے شادی ہوتے ہوتے رکی "

اور سہیل کے الفاظ بادلوں کی گرج چمک سے زیادہ خوفناک نکلے۔۔

جو اسے ہلا گئے۔۔

"فلک مراد سے نفرت تھی۔۔ اس سے نفرت ہے۔۔۔ اور رہے گی۔۔ "

Posted On Kitab Nagri

ماہم مراد کے الفاظ اس کے جسم کے سارے احساسات چین گئے۔۔

"تو یہ پراجیکٹ عمر الیاس کے لئے ہے۔۔تو وہ۔۔انکے بچپن کی محبت ہے "

اور روحان ملک کے الفاظ فلک مراد کو حیران کر گئے۔۔۔

اتفاقات۔۔۔ایک بار پھر۔۔کسی نا کسی روپ میں سامنے آہی گئے۔۔

شہرِ اسلام آباد میں تین الگ الگ مقامات میں۔۔اتفاقات۔۔

ایک ہی بارش میں بھیگتے۔۔

ایک ہی بجلی کی چمک تلے کھڑے۔۔

تین الگ الگ لوگ۔۔

بے جان نظر آئے۔۔

رائل فائینینس سے نکلتا روحان ملک۔۔۔جو تجسس کے حصول میں۔۔اعتبار کی قربانی دے بیٹھا۔۔

اپنے فلیٹ کے ٹیرس میں کھڑی فلک مراد۔۔۔جس کا اعتبار۔۔اپنے پہلے ہی امتحان میں فیل ہو گیا۔۔

اور اس سنسان سڑک پر اکیلا کھڑا عمر الیاس۔۔۔جس کا غرور آج کرچی کرچی ہو گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بادل۔۔بارش۔۔بجلی۔۔طوفان۔۔۔

کہو تو بس موسم کی تبدیلیاں ہیں یہ۔۔

پر کبھی کبھی۔۔

کسی کی زندگی میں چھانے والے بادل۔۔

Posted On Kitab Nagri

زندگی کی رنگینی کو بے رنگ کر دیتے ہیں۔۔

کبھی کبھی۔۔

بن موسم برسات۔۔

خوشیاں دھو لیتی ہے۔۔

کبھی کبھی۔۔

یہ کڑکتی بجلیاں۔۔

محبتوں پر قیامت بن کر گرتی ہیں۔۔

کبھی کبھی۔۔

زندگی میں آئے کچھ طوفان۔۔

زندگی ہی لے جاتے ہیں۔۔۔

کبھی کبھی موسم۔۔۔

بہت بے رحم ہو جاتے ہیں۔۔

کچھ ایسے ہی حالات ہیں اس طوفانی بارش تلے موجود الگ الگ جزبات میں گھرے لوگوں کے۔۔

یہ لوگ۔۔جن کی اپنی اپنی کہانیاں ہیں۔۔

ویسے کہانیاں تو سب ہی کی ہوتی ہیں۔۔کسی کی رنگین۔۔تو کسی کی غمگیں۔۔

سب فرق یہ ہے کہ کسی کی رنگین کہانی۔۔بہت سی غمگیں کہانیوں پر پردہ ڈال دیتی ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح کی کرنوں کے ساتھ ساتھ ہی بارش کی رفتار میں کمی آئی۔۔اب بس ہلکی ہلکی بوندیں ہی گر رہی ہیں۔۔روشنی آہستہ آہستہ اس شہر کو گھیرنے کی تیاری میں ہے۔۔جہاں کی گھروں میں لوگ اب بھی نیند کی آغوش میں ہیں۔۔ وہی۔۔کچھ لوگ۔۔اب بھی۔۔اسی رات۔۔اور اسی طوفان کی لپیٹ میں ہیں۔۔۔

ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھے ارسلان نے اپنی کھڑی میں وقت دیکھا۔۔جو صبح کے چھ بجا رہی ہے۔۔ نظر اب سامنے گئی ۔۔جہاں فلک مراد کے کمرے کی کھڑکی کھلی ہوئی ہے۔۔ لیکن پریشانی یہ تھی۔۔کہ یہ کھڑکی پوری رات ہی کھلی رہی۔۔۔

"سب ٹھیک ہے ؟"موبائل پر ایک میسیج آیا۔۔

"کھڑکی اب تک کھلی ہے۔۔لائٹ بھی آن ہے۔۔کچھ ٹھیک نہیں ہے۔۔"جواب دیتے وہ گاڑی سے باہر نکلا ۔۔

اب اگر اس کھڑکی سے اندر دیکھو۔۔تو وہ بیڈ پر لیپ ٹاپ لئے بیٹھی۔۔ مسلسل کسی کام میں مصروف نظر آ رہی ہے ۔۔ایسے۔۔ جیسے زندگی بس اسی لیپ ٹاپ۔۔اور اسی کام پر منحصر ہو۔۔باہر بجنے والی بیل نے اسکے ہاتھ روکے ۔۔

بے حد سنجیدگی سے لیپ ٹاپ ایک طرف رکھتی وہ باہر نکلی۔۔اور جا کر دروازہ کھولا۔۔

"تم یہاں کیا کر رہے ہو ؟"اسے اندر آنے کا راستہ دیتے کہا۔۔

"وہی جو ہر برسات کے بعد کرتا ہوں"کاندھے اچکا کر کہتا وہ کچن کی جانب گیا۔۔

"مجھے بس ایک کپ بلیک کافی چاہئے"ڈائننگ ٹیبل کے پاس رکھی کرسی پر بیٹھتے کہا۔۔انداز نارمل تھا۔۔یا پھر ۔۔نارمل نظر آ رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"ویل۔۔یہ ایک اچھاسائین ہے" مسکرا کر کہتا۔۔اب وہ اس کے اور اپنے لئے بلیک کافی بنانے لگا۔۔جبکہ فلک ۔۔اب اپنے موبائل کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"کافی" تیار کافی کا کپ اسکے ساتھ رکھتے وہ ساتھ رکھی کرسی پر بیٹھا۔۔

"لگتا ہے آج آفس جلدی جانے کا ارادہ ہے تمہارا۔۔اس لئے اتنی صبح صبح جاگ گئے" کپ کے سطح پر انگلی پھیرتے کہا۔۔

"ہاں۔۔اب کیونکہ آپ ملک سے باہر ہیں۔۔تو مجھے وقت پر جا کر وہاں سب دیکھنا بھی تو ہے نا۔۔" مسکرا کر کہا ۔۔

"ہاں۔۔اب تمہیں ہی تو سب دیکھنا ہے" ایک گھونٹ لیتے کہا۔۔جس پر ارسلان نے اسے غور سے دیکھا۔۔

"آپ تھک رہی ہیں ؟" سوال ہوا۔۔

"نہیں۔۔۔مجھے اب کچھ تھکا نہیں سکتا"

"تو پھر۔۔اچانک اتنی جلدی کیوں ؟" ایک اور سوال ہوا۔۔

"کچھ باتیں اور فیصلے مخصوص وقت پر کر لینے چاہیئے۔۔کیونکہ اگر وہ وقت ہاتھ سے نکل جائے۔۔تو بات، فیصلہ اور انسان۔۔سب کچھ ہاتھ سے نکل جاتا ہے" جواب آیا۔۔

"آپکو یقین ہے کہ یہی صحیح وقت ہے ؟ "

"مجھے یقین ہے۔۔" اسکی جانب دیکھا۔۔

"وہ عمر الیاس ہو یا روحان ملک۔۔یقین مانو۔۔یہی صحیح وقت ہے بس کو صحیح راستے پر لانے کا" مسکرا کر کہتے اس نے ایک اور گھونٹ لیا۔۔جبکہ ارسلان اب اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

”ٹھیک ہے پھر۔۔میں چلتا ہوں۔۔اس راستے پر انہیں سوار کرنے“اسی کے ساتھ وہ پلٹا اور باہر کی جانب بڑھا

۔۔

”ارسلان۔۔“فلک کی پکار پر وہ رکا۔۔

”نیکسٹ ٹائم اندر آجانا“اور فلک کی بات پر وہ حیران ہو کر پلٹا۔۔اور اسکی جانب دیکھا۔۔جو مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

”آپ۔۔۔“

”تم فیملی ہو۔۔تمہیں تم سے زیادہ جانتی ہوں“

اور اسی کے ساتھ۔۔ارسلان کے ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ بکھری۔۔۔

اب اگر یہاں سے دور۔۔ایسے ہی ایک فلیٹ کی جانب آؤ۔۔۔تو ٹی وی لاؤنج میں رکھے صوفے کے پاس زمین میں بیٹھا یہ شخص۔۔سیدھے ہاتھ میں سیگریٹ پکڑے۔۔کھلے کالر۔۔بکھرے بال۔۔لال سرخ آنکھیں۔۔وہ اس وقت۔۔ایک بکھرا ہوا انسان لگ رہا تھا۔۔بلکہ لگ نہیں رہا۔۔وہ بکھرا ہے۔۔صوفے پر سر ٹکائے۔۔وہ چھت کی جانب دیکھ رہا ہے۔۔پر نہیں۔۔وہاں چھت نہیں تھی۔۔وہاں تو ایک عکس تھا۔۔ایک جانا پہچانا عکس ۔۔۔کسی لڑکی کا۔۔

تیل لگے بالوں کی چٹیا بنائے۔۔سادے کپڑے پہنے۔۔ایک لڑکی کا عکس۔۔۔

”یہ لڑکی چنی آپ نے میرے لئے۔۔۔جس کے جائز اور ناجائز ہونے کا بھی کچھ پتہ نہیں“اسے اپنی آواز سنائی تھی۔۔۔کہیں اندر۔۔دل حیران ہوا۔۔

کہیں اندر۔۔دماغ بھی چونکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا یہ اسی کی آواز تھی۔۔

ایسی نفرت بھری۔۔۔

"نفرت ہے مجھے اس سے۔۔" ایک اور آواز آئی۔۔وہ آواز۔۔جو کبھی اسے سکون دیا کرتی تھی۔۔پر آج سکون چھین کیوں رہی ہے۔۔ چھت میں موجود عکس میں کچھ تبدیلی آئی۔۔اب ایک سٹائلش اور کانفیڈنٹ لڑکی کا عکس تھا۔۔ مگر چہرہ۔۔چہرہ تو وہی ہے۔۔کیا یہ وہی ہے۔۔۔

"اس کی معصومیت کے سحر سے نفرت تھی مجھے۔۔۔"

اسے ایک بار پھر اپنی آواز آئی۔۔ایک بار پھر وہ حیران ہوا۔۔کیا یہ الفاظ۔۔اسی نے کہے۔۔۔

اس نے سگریٹ کا ایک اور کش لیا۔۔

"تم تیار کیوں نہیں ہوتی؟" اسے یاد آیا۔۔یہ سوال کبھی اس نے کیا تھا کسی سے۔۔

"شادی کے بعد ہو نگی" اور اسے آج احساس ہوا۔۔کتنا معصوم جواب تھا وہ۔۔

یہ وہ پہلے کیوں نہیں محسوس کر سکا؟

سگریٹ کا ایک اور کش لیا۔۔

"اس کے اخلاق کی تعریفوں سے نفرت تھی مجھے" ایک اور آواز آئی۔۔

"وہ ایسی نہیں ہے عمر۔۔وہ ماہم سے بہت مختلف تھی۔۔وہ کبھی ایسی ہو ہی نہیں سکتی" اسے اپنی ماں کی بات یاد آئی۔۔جس سے وہ انکاری تھا۔۔۔پر کیا آج ہے؟

"اس کی سادگی کی خوبصورتی سے نفرت تھی مجھے۔۔۔اسکی ڈگریز سے نفرت تھی مجھے۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"یہ کیا تم ہر وقت گھر کے کام کرتی رہتی ہو۔۔اتنی بڑی ڈگری ہے تمہارے پاس۔۔جاب کیوں نہیں کرتی تم؟

"اسے اپنا پوچھا ہوا سوال سنائی دیا۔۔

"مجھے اچھا لگتا ہے گھر کے کام کرنا۔۔اور جاب کی ضرورت ہی نہیں مجھے۔۔ڈگری تو پاپا اور اپنی خواہش کے لئے حاصل کی میں نے "جواب کیا کمال تھا۔۔یہ کمال وہ پہلے کیوں محسوس نہیں کر سکا؟

سگریٹ کا ایک اور کش لیا۔۔

"فلک مراد۔۔۔فلک مراد سے نفرت تھی مجھے۔۔اس سے نفرت ہے مجھے "

"ٹھیک کہا تم نے۔۔مجھے ہمیشہ سزا ہی ملتی ہے۔۔کبھی ماہم جیسی لالچی لڑکی کی صورت۔۔تو کبھی تم جیسے ناجائز اور گندے خون کی صورت۔۔۔ "

اس نے سگریٹ زمین پر مسلا۔۔آنکھوں کی سرخی میں اضافہ ہوا۔۔کتنے ہی چہرے اسکی آنکھوں کے سامنے اس رات سے صبح تک رہے ہیں۔۔

یہ آوازیں۔۔یہ آوازیں رات سے اسکے کانوں میں گونج رہی ہیں۔۔

اس نے سختی سے اپنی آنکھیں بند کیں۔۔دو قطرے اسکی آنکھوں سے نکل کر چہرے پر بہے۔۔

"کبھی ماہم جیسی لالچی لڑکی کی صورت۔۔۔تو کبھی تم جیسے ناجائز اور گندے خون کی صورت۔۔۔"آوازیں اب تیز ہو رہی تھیں۔۔۔اس نے آنکھیں پھر کھولیں۔۔چھت پر اب ایک چہرہ آیا۔۔معنی خیز انداز میں مسکراتا چہرہ

۔۔

"عمر الیاس۔۔۔جس زبان سے تم میری ذات کی ہر بار تذلیل کرتے ہو۔۔

"کبھی سوچا ہے تم نے۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہ جس دن یہ اکڑی گردن شرمندگی سے جھکے گی۔۔۔

کہ جس دن ان مغرور اندھی نگاہوں کی بینائی واپس آئے گی۔۔

کہ جس دن مجھے دی ہوئی ہر گالی پلٹ کر تمہیں تماچہ مارے گی۔۔

کہ جس دن یہ زبان جو میری تذلیل کرتے نہیں تھکتی، گونگی ہو جائے گی۔۔

اس دن۔۔

کس قابل رہو گے تم؟ "

آخر اس دن۔۔

تم کیا کرو گے عمر الیاس؟ "

اسے وہ چہرہ خود سے کہتا سنائی دیا۔۔اسے وہ چہرہ مسکراتا دکھائی دیا۔۔۔

"نفرت تھی مجھے فلک مراد سے۔۔۔۔وہ ماہم جیسی نہیں ہے عمر۔۔وہ کبھی ہو ہی نہیں سکتی۔۔"اس نے اب اپنے کانوں میں ہاتھ رکھے۔۔پر آوازیں نہیں رکی۔۔

"یہ لڑکی چنی ہے آپ نے۔۔ جس کے باپ تک کی کوئی خبر نہیں۔۔ جس کی ماں گھر سے بھاگی ہوئی۔۔ جس کے جائز اور ناجائز ہونے تک کا کچھ پتہ نہیں۔۔۔ نفرت تھی مجھے اسکی معصومیت سے۔۔ نفرت تھی مجھے اسکے اخلاق کی تعریفوں سے۔۔۔ "

"چپ ہو جاؤ۔۔۔چپ ہو جاؤ سب" وہ اب بڑبڑایا۔۔

"فیملی۔۔۔کیا تمہاری کوئی فیملی بھی ہے فلک مراد۔۔یا پھر کبھی کوئی تھی بھی؟ کہیں کچھ بھول تو نہیں رہی تم۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"جس دن یہ اکڑی ہوئی گردن شرمندگی سے جھکے گی۔۔۔ تم کیا کرو گے عمر الیاس۔۔"

"بند کرو۔۔بند کرو یہ۔۔" وہ اب کھڑا ہوا۔۔

"نفرت تھی مجھے اس سے۔۔۔

تم جیسے ناجائز اور گندے خون کی صورت۔۔۔ جس دن ہر گالی پلٹ کر تماچہ مارے گی۔۔ تم کس قابل رہو گے عمر الیاس۔۔۔

نفرت ہے مجھے اس سے۔۔ وہ ماہم جیسی کبھی نہیں ہو سکتی۔۔۔

اب کس کے پیسوں پر عیاشی کر رہی ہو تم۔۔۔ جس دن یہ زبان گونگی ہو جائے گی۔۔ تم کیا کرو گے عمر الیاس ۔۔ نفرت تھی مجھے اس سے۔۔ تم کس قابل رہو گے عمر الیاس "

"چپ جاؤؤؤؤؤؤؤؤؤؤؤؤ۔۔۔۔" وہ پوری قوت سے چیخا تھا۔۔

اور اسی کے ساتھ۔۔ایک دم ہی۔۔

ساری آوازیں رک گئیں تھیں۔۔

ہر طرف۔۔

اب بس خاموشی تھی۔۔

اس نے چھت کی جانب دیکھا۔۔

وہاں اب کوئی عکس نہیں تھا۔۔

کچھ نہیں تھا۔۔۔

اور پھر۔۔۔اچانک۔۔اسکا موبائل بجا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے دیکھا۔۔

عامر کی کال تھی۔۔پر وہ اس وقت کسی سے بھی بات کرنے کی پوزیشن میں نہیں تھا۔۔اس نے کال ریسیو نہیں کی۔۔

مگر عامر رکا نہیں۔۔

موبائل ایک بار پھر بجا۔۔بار بار بجا۔۔اور پھر۔۔۔

اس نے تنگ آکر کال اٹھائی۔۔

"مجھے کسی سے بات نہیں کرتی عامر۔۔دوبارہ کال مت کرنا" کال ریسیو کرتے ہی وہ چیخا۔۔

"باس۔۔۔" اور جانے عامر کی آواز میں ایسا کیا تھا کہ وہ رک گیا۔۔

"سب ختم ہو گیا باس۔۔۔ہم۔۔ہم برباد ہو گئے "

اور کسے پتہ کہ رات کا گزرا طوفان۔۔۔کیا کیا برباد کر گیا ہے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ صبح کے دس بجے کا وقت ہے۔۔جب اس مڈل کلاس علاقے میں موجود چائے کے اس ہوٹل میں بہت سے آدمی اور لڑکے ناشتہ کرنے آئے ہیں۔۔انہیں میں سے ایک میز کے پاس رکھی کرسیوں پر دو نوجوان بیٹھے ہیں۔۔ایک کی نظر دوسرے پر۔۔اور دوسرے کی نظر سامنے رکھی چائے کے کپ سے نکلتی بھاپ پر ہے۔۔

"تو وہ عمر الیاس سے محبت کرتی ہے" دونوں کے درمیان موجود خاموشی کو سمیر نے توڑا۔۔

"نہیں۔۔" مختصر جواب آیا۔۔

"کرتی تھی؟" سوال بدلا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"شاید "

"تمہیں شک ہے اس پر؟" ایک اور سوال ہوا۔۔

"نہیں۔۔" ایک اور مختصر جواب۔۔

"تو کیا یقین ہے؟ "

"نہیں" یہ عجیب جواب تھا۔۔

"تو پھر اس کے ماضی سے مسئلہ ہے؟" ایک اور سوال ہوا۔۔

"وہ میرا حال ہے۔۔مجھے اسکے ماضی سے کیا سروکار؟" ایک حیران کن جواب آیا۔۔ جس نے ایک پل کے لئے سمیر کو بھی چونکا دیا۔۔

"تو تمہیں اسکے حال میں عمر الیاس سے مسئلہ ہے؟ "

"نہیں۔۔مجھے کوئی مسئلہ نہیں۔۔" ایک اور عجیب جواب آیا۔۔

"تو پھر آخر ہے کیا بھائی" اب کی بار سمیر نے تنگ آکر کہا۔۔

"خوف" اور یہ جواب سب سے عجیب اور حیران کن تھا۔۔

"عمر الیاس سے؟ "

"خود سے۔۔" اس نے کہا۔۔اور سمیر نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

"کیا مطلب؟ "

"یہ کپ دیکھ رہے ہو۔۔" اس کی بات پر سمیر نے کپ کی جانب دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"کچھ انسان گرم چائے کی طرح ہوتے ہیں۔۔اندر ایک آگ کی سی جلن ہوتی ہے۔۔لیکن ظاہر بس بھاپ ہی ہوتی ہے۔۔پر ستم تو یہ ہے کہ۔۔اس بھاپ اگلتی چائے کو لوگ۔۔اپنا درد سر دور کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔۔ہر بار۔۔بار بار۔۔"اس نے مسکرا کر سمیر کی جانب دیکھا۔۔اداس مسکراہٹ۔۔

"تمہیں لگتا ہے وہ تمہیں استعمال کر رہی ہے؟"ایک سوال ہوا۔۔جس پر روحان نے گہری سانس لی۔۔

"میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے چائے نا سمجھے۔۔"اور یہ پہلی بار تھا۔۔جب روحان ملک نے فلک مراد سے متعلق کسی خواہش کا اظہار کیا۔۔۔یا پھر۔۔ابھی کرنا شروع کیا ہے۔۔

"میں چاہتا ہوں۔۔۔کہ وہ میرے اندر آگ نہ لگائے۔۔

میں چاہتا ہوں۔۔کہ یہ جو بھاپ ہے۔۔بس ہوا ہو جائے۔۔

سب ٹھنڈہ ہو جائے۔۔

میں چاہتا ہوں کہ وہ مجھے سر درد کی گولی تو بنائے۔۔مگر۔۔۔مجھے جلائے نا۔۔۔

مجھے ڈر لگتا ہے سمیر۔۔۔

یہ جو سیک۔۔

جو بھاپ میرے اندر ہے۔۔

مجھے اس کے آگ بن جانے سے ڈر لگ رہا ہے۔۔

مجھے چائے بن جانے سے ڈر لگ رہا ہے۔۔

مجھے خود سے ڈر لگ رہا ہے۔۔

مجھے فلک مراد سے ڈر لگ رہا ہے۔۔ "

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور روحان ملک نے پہلی بار اپنے دل کا حال کہا تھا۔۔

اور روحان ملک کو پہلی بار۔۔ سمیر نے اتنا ڈرا ہوا دیکھا۔۔

جیسے کوئی بچہ۔۔۔اپنے کسی پسندیدہ کھلونے کے ٹوٹ جانے کے ڈر میں ہو۔۔

جیسے کوئی انسان۔۔اپنے قیمتی ہیرے کے کھو جانے کے ڈر میں ہو۔۔۔

''تمہیں اس سے بات کرنی چاہئے روحان۔۔۔ کبھی کبھی۔۔ بات کر لینا اچھا ہوتا ہے۔۔''اس نے مشورہ دیا ۔۔

''کس حق سے ؟''ایک سوال ہوا۔۔ایسا سوال۔۔ جس کا جواب سمیر کے پاس نہیں تھا۔۔بلکہ شاید۔۔کسی کے بھی پاس نہیں ہے۔۔

''تمہیں پسند کرتی ہے وہ''سمیر کی جانب سے کہا گیا۔۔

''ایک انسان کی حیثیت سے''جواب فوراً آیا۔۔

''ایسا ہوتا تو تمہارے ساتھ ڈنر پر نہیں جاتی''سمیر نے ایک اور کوشش کی۔۔

''سہیل کے ساتھ بھی گئی تھی۔۔''جواب موجود تھا۔۔

''وہ اسکا پارٹنر ہے۔۔اسکا دوست ہے''جواز پیش کیا۔۔

''یہی تو بات ہے۔۔''وہ مسکرایا۔۔

''ارسلان فیملی ہے۔۔ سہیل دوست ہے۔۔ عمر الیاس ماضی ہے۔۔اور میں۔۔ میں کون ہوں ؟ ''

اور روحان کا کیا گیا ایک سوال۔۔ سمیر کو لاجواب کر گیا تھا۔۔ایک دم ہی۔۔سب سوال۔۔سب جواب ختم ہو گئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆

"مسٹر روحان کہاں ہے؟"اس نے مریم کے پاس آتے پوچھا۔۔

"وہ آج نہیں آئے۔۔ "

"کیوں؟ "

"پتہ نہیں۔۔انفارم نہیں کیا۔۔ "

"اسے کال کرو۔۔اور کہو فوراً آفس پہنچے۔۔"ایک آرڈر پاس کرتا وہ فلک کے آفس کے ساتھ موجود ایک آفس کی جانب بڑھا۔۔

"کیا کہہ رہے تھے تمہارے فیک سی۔ای۔او؟"اسکے جاتے ہی ارسلان نے فوراً اسکے پاس آکر پوچھا۔۔

"تم کب آئے؟"وہ حیران ہوئی۔۔ابھی تو یہاں کوئی نہیں تھا۔۔

"تمہارے آنے سے ایک گھنٹہ پہلے"فخریہ انداز میں جواب دیا۔۔

"امپاسیبل"

"آفکورس۔۔مگر تم تو جانتی ہو۔۔میم فلک مراد۔۔سب ممکن بنا لیتی ہیں"شہنشاہی انداز میں کہا جس پر مریم مسکرائی۔۔

"یہ بھی ٹھیک ہے"کہتے ساتھ وہ کسی کا نمبر ڈائل کرنے لگی۔۔

"کسے کال کر رہی ہو؟"اس نے پوچھا۔۔

"فلک میم کے اصلی شہنشاہ کو"معنی خیز انداز میں کہتی وہ دوسری جانب سے کال ریسیو ہونے کا انتظار کرنے لگی

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

''ہیلو''اپنی بائک پر بیٹھتے روحان نے کال ریسیو کرتے کہا۔۔

''مسٹر روحان۔۔ باس چاہتے ہیں کہ آپ ابھی اور اسی وقت آفس آئیں ''

''کون سے باس چاہتے ہیں یہ ؟''طنزیہ انداز میں پوچھا گیا۔۔ جس پر مریم الجھی۔۔

''دال میں کچھ کالا ہے'' سپیکر پر ہاتھ رکھتے اس نے ارسلان سے سرگوشی کی۔۔

''کالے ماش کی دال ہو گی''ارسلان کا جواب بھی کمال تھا۔۔

''سہیل سر۔۔''مریم دوبارہ کال کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

''میں آج نہیں آسکتا۔۔کچھ پرسنل ریزن ہے۔۔آپ میری طرف سے ایکسکیوز کرلیں۔۔''اور اسی کے ساتھ کال کٹ کردی گئ۔۔۔ جبکہ مریم کا منہ حیرت سے کھلا رہ گیا۔۔

''کیا ہوا؟''ارسلان نے پوچھا۔۔

''انہوں نے کال کٹ کردی۔۔صاف صاف انکار کرکے ''

''ویل۔۔ تمہاری میم نے ہی بگاڑا ہے اسے۔۔میں باس ہوتا نا۔۔تو ہمت نہیں ہوتی ایک بھی چھٹی کرنے کی اسکی ''وہ پھر سے اپنے پرانے روپ میں واپس آیا۔۔

''اس لئے تو تم آج تک باس نہیں بن سکے''اسے جواب دیتی وہ لیپ ٹاپ کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

''اور اسی لئے تو تم آج تک کنواری ہو۔۔بوڑھی آنٹی''اور اسی کے ساتھ وہ تیزی سے سہیل کے آفس کی جانب بھاگا۔۔

''یہ بوڑھی کسے کہا تم نے۔۔۔ارسلان۔۔ادھر آؤ ذرا۔۔ارسلان ''

مگر ارسلان پلٹ کر آنکھ مارتا۔۔آفس کے اندر داخل ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"بدتمیز" بڑبڑاتی ہوئی وہ بھی اب اپنے کام کی جانب متوجہ ہوئی۔۔

"ویل ڈن۔۔ تمہارے کام سے امپریس ہوا میں"ارسلان کے سامنے بیٹھتے ہی سہیل نے مسکرا کر کہا۔۔

"ہونا ہی تھا۔آفٹر آل۔۔آئی ایم دی بیسٹ" فخریہ انداز میں کہتے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔

"وہ تو تم واقعی ہو۔۔ لڑکیوں کو آنکھ مارنے میں۔۔اور فلرٹ کرنے میں" سہیل بھی آج تیار بیٹھا تھا۔۔۔

"اب آپ میرے پاکیزہ کردار پر کیچڑ اچھال رہے ہیں مسٹر سہیل" مصنوعی غصے سے کہا۔۔

"بلکل ایسا ہی کر رہا ہوں میں۔۔۔" مسکرا کر کہتے سہیل نے بھی کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔

"اوک۔۔ میرے پاس اسکا بھی حل ہے" اسے کہتے ہی ارسلان نے سنجیدگی سے موبائل نکالا اور تیزی سے انگلیاں چلانے لگا۔۔

"کیا؟" اسے مسلسل موبائل میں کچھ کرتے دیکھ پوچھا۔۔

"یہ" موبائل کی سکرین اسکے سامنے کرتے کہا۔۔ جس پر ایک تصویر تھی۔۔

"برائیٹ ؟ "

"یس۔۔ "

"جتنے بھی داغ لگا لیں۔۔آپ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔۔ کیونکہ برائیٹ۔۔ سب رائیٹ کر دیگا"

اور چہک کر کہتا ارسلان۔۔ سہیل کو اپنا سر تھامنے پر مجبور کر گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"یہ کیسے ہوا۔۔کیسے ہو سکتا ہے یہ؟" وہ دائیں بائیں چکر لگاتے کہہ رہا تھا۔۔ چہرے پر پریشانی اور فکر مندی واضح تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"مجھے نہیں معلوم باس--میں نہیں جانتا یہ کیسے ہوا--پر--یہ اچھا نہیں ہے--اگر رائل فائینسں تک یہ بات پہنچی تو سب ختم ہو جائے گا--"عامر بھی اتنا ہی فکر مند نظر آرہا تھا--

"نہیں--ایسا نہیں ہونا چاہئے--یہ بات ان تک نہیں پہنچنی چاہئے عامر"اس نے رک کر کہا--

"میں کوشش کر رہا ہوں باس--پر ویڈیو اور رپورٹ پورے سوشل میڈیا پر وائیرل ہو گئ ہے--بہت سے لوگوں اور نیوز چینیلز تک پہنچ گئ ہے--اسے روکنا--اب ناممکن ہے-- "

"کچھ کرو عامر--کوئی تو حل ہو گا اس سے باہر نکلنے کا--کچھ تو کر سکتے ہونگے ہم--"وہ ایک بار پھر دائیں بائیں چکر لگانے لگا--

"باس--مجھے لگتا ہے--اس سے پہلے کہ رائل فائینسں کو یہ بات میڈیا سے معلوم ہو--ہم خود ہی انہیں بتا دیتے ہیں"اسکی بات پر وہ اچانک رکا--

"پاگل ہو گئے ہو تم--یہ کانٹریکٹ ہمارے ہاتھ سے نکل جائے گا--کمپنی سیل ہو جائے گی--وہ فراڈ کا کیس کروا دینگے ہم پر--اور ہم--یہ کمپنی--سب برباد ہو جائے گا عامر--میرے پاس کچھ نہیں بچے گا--کچھ بھی نہیں"کہتے ساتھ ہی وہ صوفے پر گرا--اسکا سر سوچ سوچ کر ہی درد کی شدت کی لپیٹ میں تھا--ایک ساتھ اتنے سارے وار--وہ سہہ نہیں پا رہا تھا--

"لیکن باس--اگر ہم ان سے بات کریں--اور انہیں یقین دلوائیں تو--ہو سکتا ہے کہ وہ ہماری مدد کریں--آخر انکا نام بھی تو اب جڑا ہے نا ہمارے ساتھ"عامر کی بات پر وہ سیدھا ہوا--بات تو اسکی بھی ٹھیک تھی--رائل فائینسں شہر کی سب سے بڑی اور بھروسے مند فائیننسنگ کمپنی ہے--اپنی امیج کو بچانے کے لئے ہو سکتا ہے کہ وہ اسکی مدد کریں--

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک کہہ رہے ہو تم۔۔ ہمیں انہیں خود ہی بتادینا چاہئے۔۔"اس نے کہا۔۔اور اسی لمحے عامر کا موبائل بجا۔۔

"باس۔۔ مسٹر روحان کی کال ہے"اور اس بات پر وہ فوراً کھڑا ہوا۔۔

"مجھے دو"موبائل اس کے ہاتھ سے لیتے اس نے ایک گہری سانس لی۔۔اور کال ریسیو کی۔۔

"ہیلو مسٹر روحان۔۔ کیسے ہیں آپ"خود کو نارمل ظاہر کرتے کہا۔۔

"آپکے دھوکے کے بعد کیسے ہو سکتے ہیں ہم مسٹر عمر؟"اور دوسری جانب سے روحان کے آئے سنجیدہ جواب پر اسکے ماتھے پر پسینہ آیا۔۔

"دیکھیں۔۔ ہم بیٹھ کر بات کرتے ہیں اس بارے میں۔۔ یقین کریں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔ یہ سب جھوٹ ہے" اس نے سمجھانے کی کوشش کی۔۔

"جھوٹ؟آپکو لگتا ہے کہ رائل فائینینس جیسی کمپنی کو آپ ایسی باتوں سے بے وقوف بنا سکتے ہیں؟ "

"مم۔۔ میں آتا ہوں۔۔ ہم بیٹھ کر بات کرتے ہیں اس بارے میں۔۔ "

"اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔ ہم اب آپ جیسی کمپنی کے ساتھ کوئی کام نہیں کر سکتے۔۔ شام تک ہمارا لائر آپکے پاس پہنچ جائے گا۔۔ "

"نن۔۔ نہیں مسٹر روحان دیکھیں۔۔ پلیز ایسا مت کریں۔۔ آپ ایک بار میری بات تو سن لیں۔ پلیز سر۔۔"

اسکی بات پر دوسری جانب خاموشی چھا گئی۔۔

"ہیلو۔۔"کچھ دیر بعد اس نے کہا۔۔

"اوک۔۔ یو کین کم"اسی کے ساتھ اس نے کال کٹ کی۔۔ جبکہ عمر ایک امید لئے پلٹا۔۔

"چلو۔۔"وہ کہتے آگے بڑھا۔۔ جبکہ عامر بھی اسکے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب اگر رائل فائیننس کی جانب آؤ تو موبائل رکھتے ہی روحان نے سامنے بیٹھے سہیل کی جانب دیکھا۔۔جو مسکرایا ۔۔

"تو یہ سب آپ لوگوں کا پلین تھا" سنجیدگی سے ایک سوال ہوا۔۔

"نہیں۔۔یہ فلک کا پلین تھا" اور جواب پر وہ حیران ہوا۔

"یعنی۔۔یعنی وہ جانتی تھیں یہ بات ؟ "

"آفکورس۔۔بلکہ یہ وائیرل کرنے والی بھی وہی ہے" کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے سہیل نے کہا۔۔ نظریں اسی کی جانب تھیں جو کہ حیران تھا۔۔۔وہ سب کچھ سوچ سکتا تھا۔۔ مگر فلک مراد۔۔اتنی بڑی پلیننگ کر سکتی ہے ؟

یہ اسکی سوچ سے کوسوں دور تھا۔۔

"آئی کانٹ بیلیو دِس۔۔۔" حیرانگی سے کہا۔۔

"اس میں اتنا حیران ہونے والی کونسی بات ہے ؟ جب وہ تمہیں اتنی اچھی پوزیشن دے سکتی ہے۔۔۔تو عمر الیاس کی پوزیشن خراب بھی کر سکتی ہے۔۔وہ تو پھر بھی اسکا ایکس فیانسی ہے" اور اسکی بات پر روحان کے اندر ایک کرواہٹ ابھری۔

"تو وہ انتقام لے رہی ہیں۔۔اس کمپنی کی امیج کا خیال کیئے بغیر" اس نے کہا اور سہیل کی مسکراہٹ پہلے سے زیادہ گہری ہوئی۔۔

"وہ فلک مراد ہے روحان۔۔تم نہیں جانتے کہ وہ کیا کیا کر سکتی ہے۔۔" اب وہ آگے جھکا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اور کس کس کو استعمال کر سکتی ہے۔۔خود کو کوئی بھی نقصان پہنچائے بنا" معنی خیزی سے کہا۔۔جس پر روحان الجھا۔۔

"کیا مطلب ؟ "

"کچھ نہیں۔۔پر تمہیں عجیب نہیں لگا۔۔مطلب اگر اس نے یہی سب کرتا تھا عمر الیاس سے بدلا لینے کے لئے۔۔تو تمہیں یہ پراجیکٹ کیوں سونپا۔۔اس طرح تو۔۔تم جواب دہ ہوئے۔۔آخر تم اس پراجیکٹ کے ہیڈ تھے اور یہ تک نہ جان پائے کہ جس کے ساتھ تم کام کر رہے ہو وہ کمپنی کراچی میں جالی میڈیسنز مارکیٹ میں بیچا کرتی تھی۔۔"اور سہیل کی بات کسی بجلی کی طرح اس کے سر پر آکر گری۔۔یہ نہیں ہو سکتا۔۔وہ اسکے ساتھ ایسا نہیں کر سکتی۔۔کبھی نہیں۔۔

"آپ مجھے انکے خلاف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔۔مجھے یہ پراجیکٹ دینے کے پیچھے ضرور کوئی وجہ ہو گی۔۔"اس کے کہا۔۔یا شاید۔۔اس نے تسلی دی۔۔خود کو۔۔

"بلکل ہے وجہ۔۔اب دیکھو نا۔۔یہاں سب بہت پرانے امپلائیز ہیں اس لئے وہ تو کمپنی کو نقصان پہنچا نہیں سکتے ۔۔۔پر ایک نیا امپلائی کمپنی کو آسانی سے دھوکا دے سکتا ہے۔۔"اور سہیل کی بات کسی تیر کی طرح اسے لگی ۔۔

"وہ مجھے استعمال نہیں کر سکتیں" اس نے کہا۔۔لہجے میں ایک ڈر تھا۔۔پر اس ڈر سے بھی زیادہ کچھ اور تھا۔۔بے یقینی۔۔

"مجھے امید ہے کہ ایسا ہی ہو۔۔پر۔۔"اب سہیل کھڑا ہوا۔۔

"اگر ایسا نہیں ہوا۔۔تو تم پریشان مت ہونا۔۔"ایک کارڈ نکال کر اسکی میز پر رکھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"یہ میرا کارڈ ہے۔۔میری کمپنی لندن میں تم ہی جیسے ٹیلینٹڈ لوگوں کے انتظار میں ہے۔۔" اور اس پر بجلیاں گراتا وہ وہاں سے چلا گیا۔۔جبکہ روحان۔۔اسکی نظر اس کارڈ پر پڑی۔۔

اور ایک منظر اسکی آنکھوں کے سامنے آیا۔۔

"یہ میرا کارڈ ہے۔۔انٹرویوں کے بعد "ہم آپکو کال کر کے بتادینگے" ٹائپ کا جواب سننے کے بعد چاہو تو رابطہ کر لینا۔۔ہو سکتا ہے مجھے تم پر رحم آجائے" ایک آواز کانوں میں گونجی۔۔

"وہ پلین نہیں تھا۔۔ہے نا؟" اس نے ایک سوال کیا۔۔خود سے۔۔شاید۔۔اس سے۔۔۔

اب اگر وقت کو دو گھنٹے آگے لے جایا جائے۔۔تو رائل فائینٹس کے سامنے میڈیا کے لوگ کھڑے ہیں۔۔مگر سخت سیکیورٹی کی وجہ سے کوئی بھی اس عمارت کے قریب بھی نہیں جا پارہا۔۔۔

مگر اگر اس عمارت کے اندر آئیں تو اس میٹنگ روم میں وہ چاروں موجود ہیں۔۔سہیل۔۔اس کے دائیں جانب روحان۔۔بائیں جانب عمر۔۔

"ہماری کمپنی اس شہر کی سب سے بھروسے مند اور کامیاب فائیننسنگ کمپنی ہے مسٹر عمر۔۔اور آپکے ایک جھوٹ کی وجہ سے اب ہم پر سوال اٹھ رہے ہیں۔۔لوگ باہر کھڑے ہم سے جواب مانگ رہے ہیں کہ ہم نے ایک جالی میڈیسن بیچنے والی کمپنی کے ساتھ کانٹریکٹ کر کیسے لیا۔۔اور آپ کہہ رہے ہیں کہ ہم آپکی مدد کریں۔۔آپ پر بھروسہ کریں۔۔۔بے وقوف سمجھ رکھا ہے آپ نے ہمیں" سہیل کی غصیلی آواز نے میٹنگ روم کی اس خاموشی کو توڑا۔۔

"دیکھیں۔۔میں جانتا ہوں مجھے آپ سے یہ بات نہیں چھپانی چاہئے تھی مگر۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"مگر اگر آپ ہمیں بتا دیتے تو ہم کبھی بھی آپکے ساتھ کام نہیں کرتے۔۔اس لئے آپ نے ہمارے ساتھ فراڈ کیا ۔۔" روحان نے اسکی بات کاٹی۔۔

"نہیں نہیں۔۔یقین مانیں۔۔ایسا کچھ نہیں ہے۔۔آپ نے خود میرا فارمولا دیکھا۔۔لیب کا کام دیکھا۔۔ہماری کمپنی پوری ایمانداری سے کام کر رہی ہے۔۔ "

"لیکن آپکی یہ نئی نویلی ایمانداری آپکے پرانے فراڈ نہیں دھو سکتی مسٹر عمر۔۔اور ہم اپنی کمپنی کے نام کے ساتھ اس قسم کو کوئی داغ برداشت نہیں کر سکتے۔۔" سہیل نے کہتے ساتھ روحان کی جانب دیکھا۔۔جس نے ایک فائل کھول کر عمر سامنے رکھی۔۔اس نے دیکھا۔۔یہ انکا کانٹریکٹ تھا۔۔اور وہ جانتا تھا کہ آگے کیا ہونے والا ہے۔۔

"کانٹریکٹ کے مطابق کسی بھی قسم کے دھوکے یا جھوٹ کی صورت میں نا صرف آپکے ساتھ کانٹریکٹ ختم کر دیا جائے گا۔۔بلکہ آپکو بیس ملین کمپنسیٹ کرنے ہونگے ورنہ دوسری صورت میں کمپنی آپ پر کیس کر سکتی ہے" اور روحان کے الفاظ نے عمر الیاس کو زوردار جھٹکا دیا۔۔

"بیس ملین؟ "

"یس۔۔بیس ملین۔۔" سہیل نے دہرایا۔۔

"لیکن۔۔مم۔۔میرے پاس نہیں اتنے پیسے۔۔میں یہ افورڈ نہیں کر سکتا۔۔ "

"یہ آپکو ہمیں دھوکا دینے سے پہلے سوچنا چاہیئے تھا۔۔اتنی بڑی کمپنی کے ساتھ فراڈ آپکو اتنا آسان لگ رہا تھا "

"میں نے کوئی فراڈ نہیں کیا۔۔وہ میرا ماضی تھا۔۔یہ کمپنی میں نے اپنی محنت سے بنائی ہے۔۔جائز طریقے سے" فوراً کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ٹھیک ہے۔۔ پھر جائیں باہر۔۔ اگر آپ باہر جا کر میڈیا کو اس بات کا یقین دلا سکتے ہیں۔۔ انکا منہ بند کر سکتے ہیں۔۔ تو ہم آپ سے کوئی کمپینسیشن نہیں لینگے۔۔" سہیل نے کہا۔۔۔ اور اب عمر لا جواب ہوا۔۔ یہ ناممکن تھا ۔۔ میڈیا کا منہ بند کرنا۔۔ انکے سوالوں کے جواب دینا۔۔۔ یہ اسکے بس کی بات نہیں تھی۔۔

"کیا کوئی اور طریقہ نہیں ہے؟" کچھ دیر کی خاموشی کے بعد اس نے کہا۔۔

"بلکل ہے۔۔" روحان نے کہا۔۔ جس پر عمر نے اسکی جانب دیکھا۔۔ امید لئے۔۔

"اگر آپ کمپنسیٹ نہیں کر سکتے۔۔۔ تو اس کے بدلے اپنی کمپنی ہمیں دے دیں" اور عمر کے سر پر ایک اور دھماکہ ہوا۔۔

"یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ "

"اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں ہے۔۔ صرف اسی طرح ہم آپکی اور اپنی کمپنی کو بچا سکتے ہیں۔۔ اگر ہم یہ ثابت کر دیں کہ یہ کمپنی اصل میں رائل فائینئنس کی ملکیت ہے اور آپ بس وہاں سی۔ای۔او کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔۔۔ تو کمپنی اور رائل فائینئنس کا نام۔۔ دونوں صاف ہو جائینگے۔۔۔ اب فیصلہ آپکا ہے۔۔ بیس ملین یا پھر کمپنی۔۔" روحان کی بات پر عمر ایک بار پھر خاموش ہوا۔۔

زندگی اچانک ہی اس پر زندگی بہت بے رحم ہوئی تھی۔۔

یا پھر شاید۔۔

یہ اسکی کسی بے رحمی کی سزا تھی۔۔

ایک چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

''شاید یہ سزا ہے۔۔فلک مراد کے ساتھ کی گئی تمہاری بے رحمی کی سزا۔۔''اندر ہی کہیں کسی نے کہا۔۔اور وہ انکاری نہیں ہوا۔۔یہی سچ تھا۔۔یہی سچ ہے۔۔اور یہی سچ رہے گا۔۔

''اگر میں آپکی بات مان بھی لوں۔۔تو یہ میڈیا۔۔''اس نے ایک اور اہم بات کی۔۔

''اسکا منہ کون بند کرے گا۔۔اسے کون مطمئن کرے گا۔۔آپ اسے جانتے ہیں۔۔ہماری میڈیا اتنی آسانی سے چپ نہیں ہوتی۔۔اور ماضی تو وہ کسی کا نہیں چھوڑتی۔۔بلکہ اس جواب پر تو وہ مزید سوال اٹھائیگی کہ ہم نے یہ سب کمپنی کا نام بچانے کے لئے کیا ہے۔۔''عمر نے ایک اہم پوائینٹ اٹھایا۔۔

اور اس پر روحان بھی تھوڑا الجھا۔۔یہ بات تو اس نے بھی نہیں سوچی۔۔بلکہ۔۔اس بارے میں تو سہیل نے اس سے کوئی بات ہی نہیں کی۔۔میڈیا کا کیا ہو گا؟

اسے پریشانی ہوئی۔۔مگر سہیل۔۔۔وہ مسکرایا۔۔اور اسکی مسکراہٹ۔۔روحان اور عمر۔۔دونوں ہی کے لئے ایک سوال تھی۔۔

''اس کی آپ فکر مت کریں۔۔۔میڈیا ہر اس بات پر یقین کریگی جو ہم کہینگے۔۔''کہتے ہوئے سہیل نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔آنکھوں میں ایک چمک اور ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ آئی۔۔

''وہ کیسے؟''عمر کی جانب سے سوال ہوا۔۔جس پر روحان نے بھی اسکی جانب دیکھا۔۔۔

''ہم میڈیا کو وہ ہیرا دینگے۔۔جس کی اسے کئی سالوں سے تلاش ہے۔۔اور پھر وہ سب کا ماضی بھول جائے گی۔۔''اسی کے ساتھ اسکی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

جبکہ روحان اور عمر دونوں الجھے۔۔

''اور وہ کیا ہے؟''سوال ہوا۔۔عمر کی جانب سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"رائل فائینینس کا اونر۔۔۔ "

اور اسی کے ساتھ۔۔میٹنگ روم میں خاموشی چھا گئ۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اب تک کی تازہ ترین خبر کے مطابق حال ہی میں شہر کی سب سے بڑی فائننسنگ کمپنی رائل فائینینس کے ساتھ کانٹریکٹ کرنے والے مسٹر عمر الیاس کے کراچی میں جالی میڈیسنز مارکیٹ میں بھیجنے اور انکی کمپنی کو سیل کرنے کی ویڈیوں سوشل میڈیا پر وائیرل ہونے کے بعد سے اب تک عمر الیاس یا رائل فائینینس کی جانب سے کوئی

Posted On Kitab Nagri

جواب نہیں دیا گیا۔۔تاہم کچھ ہی دیر پہلے رائل فائیننس کی جانب سے اس پراجیکٹ کے ہیڈ مسٹر روحان ملک نے کہا ہے کہ کل کمپنی پریس کانفرنس میں ہر سوال کا جواب دے گی۔۔"ٹی وی کی آواز پر سیڑھیوں کی جانب بڑھتی ماہم کے قدم رکے۔۔اور وہ لاؤنج کی جانب آئی۔۔جہاں نفیسہ بیگم اور داداجان دونوں ہی ٹی وی میں چلنے والی اس نیوز کی جانب مکمل متوجہ تھے۔۔

"آپکو پھر سے بتاتے چلیں کہ کچھ مہینوں پہلے شہر میں کھلنے والی اس نئ میڈیسن کمپنی کے ساتھ شہر کی سب سے بڑی اور مشہور رائل فائیننس نے کانٹریکٹ سائن کیا تھا۔۔مگر اچانک ہی نامعلوم ذرائع کی جانب سے دو دن پہلے ایک ریپورٹ اور ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل کی گی ٔجس کے مطابق میڈیسن کمپنی کے مالک عمرالیاس کراچی میں جالی میڈیسن کے کیس میں پکڑے گئے تھے۔۔جس کے بعد وہ کمپنی بیچ کر اسلام آباد آگئے۔۔اور یہاں بھی ایک میڈیسن کمپنی کھولی جس پر انوسٹمنٹ کے لئے انہوں نے رائل فائیننس سے کانٹریکٹ کیا۔۔

اس ویڈیوں کے بعد بہت سے سوالات "رائل فائیننس" پر اٹھنا شروع ہوگئے ہیں۔۔کہ شہر کی سب سے بھروسے منداور کامیاب فائیننسنگ کمپنی ایک جالی میڈیسن بیچنے والے کے ساتھ کیسے کال کر سکتی ہے؟کیا رائل فائیننس اب پہلے جیسی نہیں رہی۔۔یا پھر بات کچھ اور ہے۔۔۔انہیں سوالوں کے جوابات کے لئے رائل فائیننس کی جانب سے کل پریس کانفرنس رکھنے کا اعلان کیا ہے۔۔اور یہ اعلان اسی پراجیکٹ کے ہیڈ مسٹر روحان کی جانب سے ہوا۔۔ "

اسی کے ساتھ داد جان نے ٹی۔وی بند کیا۔۔اور ایک گہری سانس لی۔۔

"تو آپکے بیٹے نے وہاں بھی جھنڈے گھاڑ دیئے" معنی خیزی سے ماہم نے نفیسہ بیگم کی جانب دیکھتے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ہاں۔۔اس نے وہاں۔۔اور تم نے یہاں جھنڈے گھاڑے ہیں۔۔واقعی تم دونوں ایک دوسرے کے ہی لائق ہو۔۔"جواب دادا جان کی جانب سے آیا۔۔جس پر وہ بس گہری سانس لے کر رہ گئی۔۔

"خیر۔۔۔"داد جان اب اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے۔۔

"سچ توکل کی پریس کانفرنس میں سامنے آہی جائے گا۔۔فلحال تم اتنا جان لو کہ پرسوں کچھ لوگ آرہے ہیں تمہارا رشتہ لے کر۔۔تیار رہنا۔۔کیونکہ ہاں میں انہیں پہلے ہی کر چکا ہوں۔۔"اس پر ایک دھماکہ کرتے وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھے۔۔جبکہ نفیسہ بیگم کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑی۔۔

"میں شادی نہیں کرونگی"انکار کیا۔۔

"ٹھیک ہے۔۔پھر میرے صبح اٹھنے سے پہلے ہی اس گھر سے چلی جانا۔۔ویسے بھی جہاں دو گئے ہیں۔۔ایک اور چلی جائے تو فرق نہیں پڑے گا مجھے"صاف الفاظوں میں اسے کہتے وہ آگے بڑھے۔۔

"آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں داد جان۔۔میں آپکی پوتی ہوں"اب کی بار آواز کچھ بلند ہوئی۔۔

"جیسے تم نے فلک کے ساتھ کیا۔۔وہ تمہاری بہن تھی۔۔

جیسے تم نے عمر کے ساتھ کیا۔۔وہ تمہارا منگیتر تھا۔۔

ویسے ہی۔۔۔بلکل ویسے ہی ماہم۔۔تم بھی بلکل ویسے ہی اس گھر سے نکلو گی۔۔

کیونکہ شاید یہی اس گھر کا مقدر ہے۔۔یہاں سے سب ایسے ہی نکلتے ہیں۔۔"اور اسے لاجواب کرتے وہ اپنے کمرے میں چلے گئے۔۔جبکہ ماہم نے اب نفیسہ بیگم کی جانب دیکھا۔۔۔

"پلیز۔۔پلیز آنٹی انہیں سمجھائیں۔۔میں ایسے کسی سے بھی شادی کیسے کر سکتی ہوں۔۔؟میری پوری زندگی کا سوال ہے یہ"مدد کے لئے اسے اب وہیں نظر آئیں۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

''تم مجھ سے کہہ رہی ہو؟''اب وہ بھی اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔۔

''میں جو اپنی اولاد کو سمجھانے میں ناکام ہو گئ۔۔اپنے بزرگ کو کیسے سمجھا سکتی ہوں''اسی کے ساتھ وہ بھی وہاں سے چلی گئیں۔۔جبکہ ماہم وہیں بیٹھ گئی۔۔اپنا سر تھامے۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

''میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ ایک دن میں تمہیں ٹی۔وی پر دیکھو نگا۔۔تم تو سٹار بن گئے میرے بھائی۔۔''سمیر کی بات پر اس نے سنجیدگی سے اسے گھورا۔۔

''بنا نہیں۔۔بنایا گیا ہوں۔۔''الفاظ درست کئے۔۔

''ہاں۔۔وہ ہمیشہ تمہیں کچھ ایسا بنا دیتی ہے کہ سب ہی حیران رہ جاتے ہیں۔۔کبھی چیف سیکرٹری۔۔کبھی پراجیکٹ ہیڈ۔۔اور اب۔۔رائل فائینس کی زبان۔۔وہ بھی میڈیا کے سامنے۔۔پورے پاکستان کے سامنے روحان۔۔تم جانتے ہو یہ کتنی بڑی بات ہے۔۔ہمارے پورے محلے میں تمہاری ہی باتیں ہو رہی ہیں۔۔سب تمہارا نام ایسے لے رہے ہیں جیسے کہ تم کوئی سیلیبریٹی ہو''وہ ایکسائیٹڈ ہو کر کہہ رہا تھا جبکہ روحان نے ایک گہری سانس لی۔۔

''جانتا ہوں۔۔پورا دن میرا موبائل بجتا رہا ہے۔۔جنہوں نے کبھی خیریت تک نہیں پوچھی۔۔وہ بھی کالز کر کے مبارک باد دے رہے ہیں۔۔جیسے میں رائل فائینس نہیں۔۔چاند پر پہنچ گیا ہوں''اکتا کر کہتے آسمان کی جانب دیکھا۔۔چاند کی جانب۔۔

Posted On Kitab Nagri

''ویسے رائل فائینس کسی چاند سے کم بھی نہیں۔۔اور جس بیک۔ گراؤنڈ سے ہم بیلانگ کرتے ہیں۔۔وہاں سے وہ واقعی چاند ہی ہے۔۔ جس پر تم نے قدم رکھ ہی لئے ہیں۔۔''سمیر کی بات پر وہ مسکرایا۔۔اداس مسکراہٹ ۔۔

''پر چاند پر سانس نہیں آتی سمیر۔۔۔اور جتنا عرصہ مجھے وہاں ہو گیا ہے۔۔جو کچھ وہاں ہو گیا ہے۔۔ایسا لگتا ہے کہ جیسے۔۔یہ مصنوعی آکسیجن جلد ہی ختم ہونے والی ہے۔۔شاید۔۔اس پریس کانفرنس کے بعد ہی۔۔ ''

''تم ایسا کیوں کہہ رہے ہوں۔۔مجھے تو سب کچھ پرفیکٹ لگ رہا ہے۔۔اس نے تمہیں میڈیا کے سامنے لایا۔۔ اس کا مطلب ہے کہ تمہاری وہاں اہمیت ہے۔۔ ''

''ہاں۔۔پر شاید کل کے بعد نہیں رہے گی۔۔ ''

''کیوں؟''ہاتھ میں پکڑی کوک کو ہونٹوں سے لگاتے سمیر نے پوچھا۔۔

''کیونکہ یہ پریس کانفرنس۔۔وہ خود کرنے والی ہے۔۔''اور اسی کے ساتھ کوک سمیر کے منہ سے فوارے کی صورت باہر نکلی۔۔

''کک۔۔کیا کہا تم نے؟''اس نے کنفرم کرنا چاہا۔۔

''میں نے کہا۔۔کہ کل شہر کی سب سے بڑی اور مشہور کمپنی رائل فائینس کی اونر۔۔فلک مراد۔۔۔میڈیا کے سامنے آرہی ہیں۔۔

وہ دنیا کے سامنے آرہی ہے۔۔

وہ عمر الیاس کے سامنے آرہی ہے۔۔

سر اٹھا کر۔۔

Posted On Kitab Nagri

کامیابی کی سیڑھیوں کے آخرے سرے پر کھڑے ہو کر۔۔

فلک مراد۔۔

کل بزنس کی دنیا کا چاند بن کر سامنے آرہی ہے۔۔" وہ کہہ کر خاموش ہوا۔اور سمیر۔۔کچھ پل کے لئے وہ بھی خاموش ہوا۔۔

دونوں کے درمیان۔۔اب بس سڑک پر چلنے والی گاڑیوں کی آوازیں تھیں۔۔

دونوں کی سوچیں۔۔کہیں گم تھیں۔۔

دونوں کی سوچیں۔۔ایک ہی فرد پر۔۔الگ الگ انداز میں تھیں۔۔

"تمہیں معلوم ہوا کہ انکی منگنی کیوں ختم ہوئی تھی؟"ایک سوال کچھ دیر بعد سمیر نے کیا۔۔

"نہیں۔۔میں نے جاننے کی کوشش ہی نہیں کی۔۔"

"جاننا چاہیئے۔۔"مشورہ دیا۔۔

"عمر الیاس اسکا ماضی ہے۔۔۔مجھے حال کی پرواہ ہے سمیر۔۔"

"عمر الیاس آج رات تک اسکا ماضی ہے۔۔کل سے نہیں رہے گا۔۔تمہیں ڈر نہیں لگ رہا روحان۔۔

کل جب وہ چاند بن کر اسکے سامنے آئے گی۔۔۔تو عمر الیاس پچھتائے گا۔۔اور وہ پچھتاوا۔۔

اسکے اندر فلک مراد کی خواہش پیدا کر دے گا۔۔کیا تمہیں اسکی خواہش سے ڈر نہیں لگتا روحان۔۔

عمر الیاس۔۔اس کے سٹیٹس کا ہے۔۔وہ اسکا منگیتر رہ چکا ہے۔۔

اگر اس نے ایک بار پھر فلک کے جانب قدم بڑھائے۔۔تو تمہیں ڈر نہیں لگتا۔۔

ان کے ساتھ مل کر چلنے سے۔۔"اس نے کہا۔۔اور روحان نے ایک بار پھر چاند کی جانب دیکھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک بار پھر خاموشی ہوئی۔۔

''لگ رہا ہے۔۔۔'' کچھ دیر بعد روحان نے کہا۔آواز میں عجیب سا خوف تھا۔۔ سمیر نے ہمدردی سے اسکی جانب دیکھا۔۔

''مجھے آکسیجن ختم ہونے کا ڈر لگ رہا ہے۔۔مجھے دوبارہ زمین پر آجانے کا ڈر لگ رہا ہے۔۔'' سمیر کی جانب دیکھا ۔۔آنکھوں میں خوف واضح تھا۔۔ کسی کو کھودیتے کا خوف۔۔

''مجھے اس چاند سے بہت ڈر لگ رہا ہے سمیر۔۔ ''

اور اسی کے ساتھ سمیر نے اس کے کاندھے پر اپنا ہاتھ رکھا۔۔اسے حوصلہ دینے کے سے انداز میں۔۔

''تو پھر معلوم کرو۔۔۔فلک مراد اور عمر الیاس کا ماضی معلوم کرو روحان۔۔''اس نے ایک بار پھر اپنی بات دہرائی۔۔

''اس سے کیا ہوگا؟''سوال کیا۔۔ناسمجھی سے۔۔

''دونوں کے جدا ہونے کی وجہ جتنی سیریس ہوگی۔۔دونوں کے دوبارہ ملنے کے چانسز اتنے ہی کم ہونگے۔۔ تمہیں اس ڈر میں ایک امید کی ضرورت ہے۔۔اور وہ امید۔۔فلک مراد اور عمر الیاس کا ماضی ہے۔۔وہی بتائے گا کہ یہ آکسیجن واقعی ختم ہونے والی۔۔یا کوئی امید باقی ہے۔۔ ''

اور سمیر کی بات پر وہ حیران ہوا۔۔پھر مسکرایا۔۔

ایک امید کی روشنی جو نظر آگئی۔۔

پر کیا یہ واقعی روشنی ہے؟

کیا فلک مراد کا ماضی۔۔

Posted On Kitab Nagri

واقعی روشن ہے؟

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ صبح کے چھ بجے کا وقت ہے جب اسکا موبائل بجا۔۔ نیند سے بھری آنکھیں کھولے بنا اس نے تکیے کے پاس رکھا اپنا موبائل اٹھایا۔۔اور کال ریسیو کر کے کان سے لگایا۔۔۔

"ہیلو۔۔۔"اس کی سست آواز پر دوسری جانب موجود فلک مراد کے ہونٹ مسکرائے۔۔

"گڈ مارننگ ٹو یو ٹو مسٹر روحان"اور بس۔۔۔ یہ آواز اس کے کانوں میں پڑنے کی دیر تھی۔۔ وہ ایک جھٹکے سے اٹھا ۔۔آنکھیں کھولیں۔۔اور کان سے موبائل ہٹا کر کال کرنے والے کا نام پڑھا۔۔۔اہمم۔۔

"گڈ مارننگ میم۔۔"گلا صاف کرتے کہا۔۔

"کچھ دیر میں پریس کانفرنس ہے۔۔اور آپ اب تک سو رہے ہیں؟"اسکی بات پر وہ کچھ حیران ہوا۔۔ نظر سامنے لگی وال کلاک پر گئی۔۔

"کانفرنس تو نو بجے ہے۔۔اور ابھی تو صرف چھ بجے ہیں۔۔"اس نے کہا۔۔

"میں آپکے گھر کے باہر ہوں۔۔دس منٹ میں آئیں"اسے ایک اور جھٹکا دیتی۔۔ وہ کال کٹ کر گئی۔۔ جبکہ روحان کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔

"سیریسلی۔۔"کمبل ایک سائیڈ پر پھینکتے وہ الماری کی جانب آیا۔۔جو بھی شرٹ پینٹ ہاتھ آئی اسے لئے۔۔واش روم میں چلا گیا۔

اب اگر روحان کے گھر کے باہر گلی کے کونے کی جانب آؤ۔۔تو فلک مراد گاڑی میں بیٹھی اپنی کلائی میں پہنی گھڑی کو دیکھ رہی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر۔۔ٹھیک پندرہ منٹ بعد۔۔اسے وہ گھر سے نکلتا۔۔اور پھر اسکی جانب تیزی سے آتا دکھائی دیا۔۔

"آپ۔۔اس وقت۔۔یہاں۔۔؟" کھڑکی کی جانب جھک کر اس نے پوچھا۔۔گیلے بال اور صاف تازہ دھلا چہرہ لئے۔۔

"اندر آئیں" بائیں جانب اشارہ کیا۔۔اور وہ فوراً ہی اندر آکر بیٹھا۔۔جبکہ اسکے بیٹھتے ہی فلک نے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔

"آپ مجھے آفس بلا لیتی میں آجاتا۔۔" کچھ دیر بعد روحان نے کہا۔۔

"آفس تب بلاتی جب آفس جانا ہوتا۔۔" سنجیدگی سے کہا۔۔نظر سڑک کی جانب تھی۔۔

"تو پھر ہم کہاں جارہے ہیں؟" الجھ کر پوچھا۔۔

"یہاں۔۔" اچانک ہی گاڑی روکی۔۔روحان نے بائیں جانب دیکھا۔۔اور اسکی آنکھیں حیرت سے کھلیں۔۔

"پارلر؟" اسکی جانب دیکھ کر پوچھا۔۔

"یس۔۔" وہ مسکرائی۔۔

"اس ٹائم۔۔آپ پارلر آئی ہیں؟ وہ بھی مجھے ساتھ لے کر۔۔کیوں؟" وہ اسے سمجھ نہیں پارہا تھا۔۔

"ابھی معلوم ہوجائے گا" اسی کے ساتھ وہ گاڑی سے باہر نکلی اور پارلر کی جانب بڑھی۔۔

"اتنی صبح صبح کون پارلر کھولتا ہے؟" بڑبڑاتا ہوا وہ بھی اسکے پیچھے آیا۔۔پر اسکی حیرانگی تب بڑھی جب اس نے فلک کو لیڈیس کے بجائے جینٹس کے پارلر کی جانب جاتے دیکھا۔۔

"لیڈیس پارلر اس طرف ہے میم" اس نے فوراً کہا۔۔

"کیا تم لیڈی ہو؟" ایک سوال کرتی وہ تیزی سے اندر داخل ہوئی۔۔جبکہ روحان بھی اسکے پیچھے آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''گڈ مارننگ میم۔۔''اندر آتے ہی ایک لڑکے نے اسکی جانب آکر کہا۔۔

''گڈ مارننگ۔۔سب ریڈی ہے؟''سوال کیا۔۔

''یس۔۔ ''

''گڈ۔۔یہ ہیں آپ کے کلائینٹ۔۔آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کیا کرنا ہے''روحان کی جانب اشارہ کرتے کہا ۔۔

''یہ۔۔یہ آپ کیا کر رہی ہیں؟''اس نے فوراً پوچھا۔۔

''معلوم ہو جائے گا۔۔فلحال وہ کرو جو کہہ رہی ہوں۔۔اندر جاؤ۔۔میں یہی تمہارا انتظار کر رہی''اور اسی کے ساتھ وہ دائیں جانب لگے صوفے پر جا بیٹھی۔۔جبکہ روحان حیران اسے دیکھتا رہا۔۔

''اس طرف آئیں سر''اور اسی کے ساتھ وہ روحان کو لیتا اندر کی جانب گیا۔۔

اس نے گھڑی دیکھی۔۔

سات بج کر پندرہ منٹ ہو رہے تھے۔۔

''لڑکوں کو بھی تیار ہونے میں اتنا وقت لگتا ہے؟''بڑبڑاتے ہوئے وہ کھڑی ہوئی۔۔اور مرر وال سے باہر کی جانب دیکھنے لگی۔۔

''یہ ریڈی ہیں میم''ایک آواز اسکے کانوں میں پڑی۔۔اور وہ پلٹی۔۔۔

بلیک ڈیزائنر پینٹ کوٹ پہنے۔۔سٹائلش کٹے ہوئے اور جیل سے ایک انداز میں ٹکائے بال۔۔بئیرڈ کو ایک خاص انداز میں سیٹ کئے۔۔چمکتا چہرہ۔۔۔دائیں کلائی میں قیمتی گھڑی۔۔اور پیروں میں برانڈڈ شوز پہنے۔۔وہ

Posted On Kitab Nagri

چوڑے کاندھے لئے مردانہ وجاہت کے تمام ریکارڈ توڑے اسکے سامنے کھڑا تھا۔۔۔بہت مختلف۔۔۔ بلکل کسی سٹار کی طرح۔۔ہینڈسم۔۔

ایک مسکراہٹ نے فلک کے ہونٹوں کو چھوا۔۔

''پرفیکٹ۔۔''ساتھ کھڑے شخص کو داد دی۔۔

''چلیں''وہ جواب تک کنفیوز تھا۔۔فلک کے کہنے پر اسکے پیچھے چلنے لگا۔۔

''یہ سب کیا ہے؟''گاڑی میں آکر بیٹھتے ہی سوال کیا۔۔

''کانفرنس کی تیاری''مختصر جواب دیتے اس نے گاڑی سٹارٹ کی۔۔

''کانفرنس آپ کرنے والی ہیں۔دنیا کے سامنے آپ آرہی ہیں۔۔تیاری آپکو کرنی چاہیئے۔۔مجھے اتنا کیوں تیار کروایا ہے آپ نے؟''فلک کے دماغ میں کیا چل رہا تھا۔۔وہ کچھ بھی سمجھ نہیں پارہا تھا۔۔

''فکر مت کرو۔۔اب میں تیار ہونے ہی جارہی ہوں۔۔''اس نے دیکھا۔۔گاڑی کا رخ فلک کے فلیٹ کی جانب تھا۔۔

''پر۔۔یہ سب کیوں میم؟''

''معلوم ہوجائے گا تمہیں''

''پر مجھے ابھی جانا ہے''اور روحان کے انداز پر فلک نے حیران ہوکر اسکی جانب دیکھا۔۔

یہ پہلی بار تھا۔۔جب روحان ملک نے اس سے اس انداز میں بات کی۔۔بنا سوچے سمجھے۔۔

''سوری۔۔''اپنے انداز کا احساس ہوتے ہی روحان نے کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

''مجھے آپ سے آج ایک بہت بڑی فیور چاہیئے مسٹر روحان۔۔ یہ سب اسی کے لئے ہے۔۔''اس نے اب اسے جواب دیا۔۔

''کیسی فیور؟''سوال ہوا۔۔

''یہ میں ابھی آپکو بتا نہیں سکتی۔۔ بس یہ جان لیں کہ۔۔ میں یہ فیور ایک باس نہیں۔۔ ایک انسان کی حیثیت سے چاہتی ہوں۔۔ اگر آپ چاہیں۔۔ تو میرا ساتھ نہ دیں۔۔ آپکی جاب کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔۔۔'' سنجیدگی سے کہتے اس نے اپنے فلیٹ کے سامنے گاڑی روکی۔۔

''مجھے ارسلان پک کرے گا۔۔ آپ یہ گاڑی لے کر آفس جائیں۔۔ اور آج یہ گاڑی آپ ہی کے پاس رہے گی''

چابی وہی چھوڑتے وہ باہر نکلی۔۔ اور اپنے فلیٹ کے جانب بڑھی۔۔

''اب تم مجھ سے کیا چاہتی ہو فلک مراد؟'' پر سوچ انداز میں اسکے اندر جانے تک وہ اسے دیکھتا رہا۔۔ اور پھر۔۔ ڈرائیونگ سیٹ پر آکر گاڑی آگے بڑھادی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ نو بجے کا وقت ہے۔۔ جب اس ہال نما کمرے میں۔۔ مختلف چینیلز کی جانب سے آئے کیمرہ مینز چاروں اطراف موجود ہیں۔۔ درمیان میں رکھی کرسیوں میں اینکرز اپنے اپنے ہاتھ میں مائیک پکڑے اور کچھ میگزینز اور اخبارات کے ایڈیٹرز بیٹھے ہیں۔۔ جبکہ بلکل سامنے سٹیج پر رکھی لمبی میز کے ساتھ چار کرسیاں رکھیں ہیں۔۔ ہر کرسی کے سامنے وہاں بیٹھنے والے انسان کا نیم ٹیگ بھی رکھا ہے۔۔ اس کے علاوہ ہر کرسی کے آگے مائیک فٹ کیا ہوا ہے۔۔ اور ساتھ ہی پانی کی بوتل اور کچھ کاغذات بھی۔۔ کرسیوں کے پیچھے کمپنی کے کچھ امپلائیز کھڑے ہیں

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہیں۔۔ جبکہ سامنے کرسیوں میں بیٹھے لوگ ایک دوسرے کے کانوں میں کچھ نہ کچھ کہتے نظر آرہے ہیں۔۔

کچھ ہی دیر بعد دائیں جانب سے تین لوگ سٹیج پر آتے دکھائی دیئے۔۔اور انہیں دیکھتے ہیں تمام کیمرا زانکی جانب ہوئے۔۔ہال میں ایک دم ہی خاموشی چھا گئی۔۔

بلو سوٹ پہنا سہیل درمیان میں رکھی چیئر چھوڑ کر اسکے دائیں جانب موجود کرسی پر بیٹھا۔۔۔

جبکہ اسکے ساتھ رکھی چیئر پر عمر الیاس گرے کلر کے سوٹ میں بیٹھا۔۔

اگلے ہی لمحے روحان ملک نے آکر درمیان میں رکھی چیئر کے بائیں جانب رکھی کرسی کے پاس اپنا نام دیکھا۔۔اور تھوڑا الجھتا وہی بیٹھا۔۔

"اسلام و علیکم ٹو آل۔۔۔آئی ایم روحان ملک۔۔ چیف سیکرٹری آف رائل فائیننس۔۔۔" روحان نے مائیک ٹھیک کرتے کہا۔۔

"اسلام و علیکم ٹو آل۔۔۔آئی ایم سہیل خان۔۔انوسٹر آف رائل فائیننس" سہیل نے کہا۔۔اور ساتھ بیٹھے عمر کو ایک جھٹکا لگا۔۔اس نے حیران ہو کر اسے دیکھا۔۔

"انوسٹر ؟پر یہ تو سی۔ای۔او ہے نا؟" وہ سوچ کر رہ گیا۔۔پر پوچھنے کا یہ صحیح وقت نہیں تھا۔۔

"اسلام و علیکم۔۔آئی ایم عمر الیاس۔۔اونر آف میڈیسن کمپنی" عمر نے کہا۔۔اور اسی کے ساتھ ماحول کی خاموشی میں خلل پیدا ہوا۔۔اچانک ہی اینکرز ایٹیو ہوئے۔۔

"تو آپ ہیں عمر الیاس۔۔ کیا یہ سچ ہے کہ آپ جالی میڈیسن بناتے تھے ؟" ایک اینکر کی جانب سے سوال آیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''مسٹر عمر۔۔کیا کراچی میں کمپنی ناکام ہونے کے بعد آپ نے یہاں بھی اپنا وہی کام شروع کرر کھا ہے؟''ایک اور جانب سے کہا گیا۔۔

''مسٹر عمر۔۔کیا یہ سچ ہے کہ یہی کمپنی کراچی میں کافی عرصے تک جالی میڈیسن مارکیٹ میں ڈیلیور کرتی رہی ہے ''

''کیا آپ اب بھی کراچی میں کام کر رہے ہیں؟ ''

''آپ وہ کمپنی سیل کر کے یہاں کیوں آئے؟ ''

''کیا آپکو اپنے کیئے پر کوئی شرمندگی ہے؟ ''

سوالوں کا امبار تھا جو کہ عمر الیاس کی جانب آرہا تھا۔۔اور وہ۔۔۔وہ اس میں الجھ کر رہ گیا۔۔کہنے کے لئے کچھ نہیں تھا۔۔جواب دینے کے لئے ایک لفظ نہیں تھا۔۔

''پلیز خاموش ہو جائیں۔۔''سہیل کی جانب سے کہا گیا۔۔اور ایک بار پھر ہر جانب خاموشی ہوئی۔۔

''عمر الیاس آپکے کسی سوال کا جواب نہیں دینگے۔۔''اسکی اگلی بات پر ایک بار پھر ماحول میں سرگوشیاں ہوئیں۔۔

''لیکن مسٹر روحان کے مطابق یہ کانفرنس ہمارے ہر سوال کا جواب دینے کے لئے رکھی گئی ہے''ایک اینکر کی جانب سے کہا گیا۔۔

'' بلکل ایسا ہی ہے۔۔پر یہ کانفرنس۔۔رائل فائینس کی جانب سے رکھی گئی ہے۔۔اس لئے آپ کے ہر سوال کا جواب بھی رائل فائینس دے گی۔۔''اس کی بات پر سب نے سمجھتے ہوئے سر ہلایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر آپ بتائیں۔۔ کیا آپ جانتے تھے کہ عمر الیاس کراچی میں جالی میڈیسنز بنایا کرتے تھے ؟" ایک سوال اسکی جانب کیا گیا۔۔ جس پر وہ مسکرایا۔۔اور روحان کی جانب دیکھا۔۔جو اسکا اشارہ سمجھ گیا۔۔

"آئی ایم سوری۔۔ مگر ہم میں سے کوئی بھی آپ کے کسی سوال کا جواب نہیں دے گا" اس بار روحان کی جانب سے کہا گیا۔۔

"تو پھر کون دے گا ؟" ایک اور اینکر کی جانب سے کہا گیا۔۔ جس پر۔۔۔روحان ملک کے ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ آئی۔۔ جانے کیوں۔۔پر جو وہ کہنے والا تھا۔۔۔

اسے کہتے ہوئے۔۔

ایک عجیب سی خوشی اسے محسوس ہوئی۔۔

ایک عجیب سا فخر محسوس ہوا۔۔

گردن اونچی کئے۔۔ مکمل کانفیڈنس سے۔۔ مسکراتے ہوئے۔۔۔ایک نظر ایسی ہی فخریہ مسکراہٹ لئے سہیل کی جانب دیکھتے۔۔اور پھر۔۔سامنے کیمراز کی جانب دیکھتے۔۔اس نے کہا۔۔۔

"رائل فائینس کے اونر۔۔۔" اور اسی کے ساتھ۔۔ہال کا مین گیٹ کھلا۔۔۔

ایک دم ہی ہر جانب خاموشی چھا گئی۔۔۔

وہاں بیٹھے ہر انسان نے پلٹ کر مین گیٹ کی جانب دیکھا۔۔۔

تمام کیمراز کا رخ بھی اسی جانب ہوا۔۔

اور ان کیمراز کی لائیو ویڈیوں۔۔ یہاں سے بہت دور۔۔ شہرِ کراچی میں ایک گھر کے ٹی۔وی لاؤنج میں بھی چلی

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں چھ نظریں سکرین پر ہیں۔۔

نفیسہ بیگم کی مسکراتی نظر۔۔

داداجان کی مسکراتی نظر۔۔

ماہم کی تجسس بھری نظر۔۔

اور یہاں۔۔۔

مسکراتے ہوئے سہیل کی نظر۔۔

مسکراتے ہوئے روحان کی نظر۔۔

اور۔۔

کنفیوز عمرالیاس کی نظر۔۔

سب نے اس جانب دیکھا۔۔۔

جہاں ایک قدم۔۔۔بلیک ہائی پینسل ہیل پہنے۔۔اندر داخل ہوا۔۔

بلیک ڈراوزر پر بلیک شرٹ اور وائیٹ گٹنوں تک آتا اوپن کوٹ پہنے۔۔۔دوسرا قدم اندر رکھا گیا۔۔

اور تمام کیمراز کی روشنی نے اسے کیچ گیا۔۔

وہ۔۔

جو سیدھے کھلے بال دونوں اطراف پھیلائے۔۔

ہلکے میک اپ۔۔۔آنکھوں میں کاجل۔۔پلکوں پر مسکارہ۔۔آئی لائیر۔۔۔اور ہونٹوں پر پنک لپ سٹک لگائے

۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آگے بڑھی۔۔۔

اور پھر۔۔ہر نظر نے اسے دیکھا۔۔ہر کیمرے نے اسکی تصویر کیپچر کی۔۔

ہر اینکر کے چہرے پر حیرانی آئی۔۔

ہر دیکھنے والے کی آنکھیں۔۔ حیرت سے کھل گئ۔۔

اچانک ہی۔۔ایک سناٹا چھا گیا۔۔۔

اس ہال سے لے کر۔۔ کراچی کے اس ٹی۔وی لاؤنچ تک۔۔۔

جہاں نفیسہ بیگم مسکرائیں۔۔ نم آنکھیں لئے۔۔

جہاں دادا جان مسکرائے۔۔آنکھوں میں فخر لئے۔۔

جہاں ماہم۔۔بے اختیار کھڑی ہوئی۔۔ حیرانگی۔۔بے یقینی لئے۔۔۔

اور اس سناٹے میں۔۔سب سے پہلے کھڑا ہونا والا روحان ملک تھا۔۔۔

فخریہ مسکراہٹ سجائے۔۔

پھر سہیل۔۔۔

اور عمر الیاس۔۔۔

اسکی نظر میں تو چاروں جانب اندھیرا چھا گیا۔۔

اچانک ہی۔۔ہال سے ہر فرد غائب ہو گیا۔۔۔

اور روشنی تھی۔۔تو بس اس ایک شخصیت پر۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے۔۔ چمکتی آنکھوں کے ساتھ۔۔ گردن اٹھائے۔۔ مکمل کانفیڈنس سے آگے بڑھ رہی ہے۔۔

وہ جو سٹیج کے مزید قریب آرہی ہے۔۔اور اسی کے ساتھ تمام کیمراز بھی رخ بدل رہے ہیں۔۔۔

"ان برانڈڈ کپڑوں اور اس گرومنگ نے تو تمہاری خوبصورتی میں چار چاند لگادیئے ہیں۔۔۔"ایک آواز اس کے کان میں گونجی۔۔

"عمر الیاس۔۔ جس دن یہ اکڑی گردن شرمندگی سے جھکے گی"اسے اپنے گالوں میں کسی کے الفاظ کا تھپڑ محسوس ہوا۔۔

کیمراز کی روشنی میں وہ واقعی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔ بلکل۔۔ چمکتے ہوئے چاند جیسی۔۔اب اس نے سٹیج پر قدم رکھا۔۔

"تو بتاؤ فلک مراد۔۔اس خوبصورتی کا نظرانہ آج کل کون ادا کررہا ہے؟ "

"جس دن ان مغرور۔۔اندھی نگاہوں کی بینائی واپس آئے گی"اسے اپنی آنکھوں میں کسی کے الفاظ کی چبھن محسوس ہوئی۔۔

وہ اب انکی جانب بڑھی۔۔۔اسی کے ساتھ ماحول کی خاموشی میں ایک بار پر سرگوشیاں ہوئی۔۔

"یہ۔۔یہ رائل فائینئنس کی اونر ہیں۔۔؟ "

"ایک لیڈی؟ "

"رائل فائینئنس کی اونر ایک لیڈی ہے؟ "

"یہ تو حیران کن ہے۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"اتنی بڑی کمپنی کی مالک۔۔ایک لیڈی؟ "

کی آوازیں اس ہال میں گونجنے لگیں۔۔۔

"توبتاؤ فلک مراد۔۔۔تمہارا یہ مظلوم وجود۔۔اب کس کے پیسوں پر عیاشی کر رہا ہے؟" اسے کسی کا کہا ایک جملہ یاد آیا۔۔نہیں۔۔۔اپنا کہا۔۔

"جس دن مجھے دی ہوئی ہر گالی۔۔پلٹ کر تمہیں تماچہ مارے گی۔۔ "

اسے اچانک ہی اپنی سانس رکتی محسوس ہوئی۔۔ہاتھ بڑھا کر اس نے اپنی ٹائی تھوڑی لوز کی۔۔

اپنا دم گھٹتا محسوس ہوا۔۔وہ فوراً ہی کھڑا ہوا۔۔میز کا سہارہ لئے۔۔ماتھے میں پسینے کے چند قطرے نمودار ہوئے۔۔

اس نے کن انکھیوں سے دیکھا۔۔

وہ درمیان میں رکھی کرسی کے سامنے آکر رکی۔۔

اس نے دیکھا۔۔اس کرسی کے سامنے رکھی نیم پلیٹ کو۔۔

جس پر "پریزیڈنٹ" لکھا تھا۔۔۔

"ہیلو ایوری ون" اس نے کہا۔۔بلند آواز میں۔۔اور کیا روب تھا اس آواز میں۔۔کہ اچانک ہی۔۔چاروں جانب خاموشی چھا گئی۔۔۔

پر عمر الیاس کے کان۔۔وہاں خاموشی نہیں تھی۔۔

"آخر یہ وجود۔۔۔کس کس کے پیسوں پر عیاشی کر کے یہاں پہنچا ہے؟ "

"جس تک یہ زبان جو میری تذلیل کرتے نہیں تھکتی۔۔گونگی ہو جائے گی۔۔۔ "

Posted On Kitab Nagri

"آئی ایم فلک۔۔۔فلک مراد۔۔۔"وہ رکی۔۔مائیک درست کیا۔۔مسکرائی۔۔

"دی اونر آف رائل فائینینس۔۔۔"اور اسی کے ساتھ۔۔

"اس دن کس قابل رہو گے تم عمر الیاس۔۔۔اس دن۔۔کیا کرو گے تم؟"عمر کے کانوں نے آخری الفاظ سنے۔۔

"میں فلک ہوں۔۔اور ہمیشہ فلک ہی رہو نگی"ماہم کے کانوں میں ایک آواز گونجی۔۔

اور اچانک ہی۔۔اس کے قدموں سے جان نکلی۔۔وہ گرنے کے سے انداز میں صوفے پر بیٹھی۔۔

اور اچانک ہی اسکے قدموں سے جان نکلی۔۔وہ گرنے کے سے انداز میں کرسی پر بیٹھا۔۔

مگر وہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔

عمر الیاس کو نوٹ والا۔۔

اسکی جانب دیکھنے والا۔۔

اس سے کوئی سوال کرنے والا۔۔۔

کیونکہ۔۔

اب تو وہاں فلک مراد تھی۔۔

ہر نظر کو اپنے حصار میں لئے۔۔

ہر کیمرے کا فوکس۔۔

ہر زبان سے نکلے الفاظ کی مالک۔۔۔

رائل فائینینس کا مالک۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسکی میڈیسن کمپنی کی مالک۔۔فلک مراد۔۔

اور عمر الیاس؟

تو کہیں چھپ گیا تھا۔۔

پریس کی اس بھیڑ میں۔۔

فلک مراد کی روشنی کے سامنے۔۔

وہ اندھیروں میں گم ہو گیا تھا۔۔

عمر الیاس۔۔

اسے تو سب بھول ہی گئے تھے۔۔

سچ کہا تھا سہیل نے۔۔

فلک مراد وہ ہیرا ہے۔۔

جس کے بعد میڈیا۔۔کسی کا بھی ماضی بھول سکتا ہے۔۔

بلکل ایسے ہی۔۔جیسے سب۔۔عمر الیاس کو بھول گئے۔۔

مگر کیا عمر الیاس؟

مگر کیا فلک مراد؟

اپنا ماضی بھول سکتے ہیں؟

اس نے ایک نظر فلک کی جانب دیکھا۔۔

جواب اپنی کرسی پر بیٹھی۔۔ہر ایک کے سوال کا جواب دے رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

کتنا اطمینان ہے اس کے چہرے پر۔۔

کیسی چمک ہے اسکی آنکھوں میں۔۔

یہ مسکراہٹ۔۔

کیسی کشش ہے اس مسکراہٹ میں۔۔

فلک مراد۔۔اور اسکی شخصیت۔۔

وہ چاند ہے۔۔

اندھیرے آسمان میں چمکتا چاند۔۔۔

روشن۔۔

خوبصورت۔۔۔

ستاروں میں گھرا۔۔۔

ایک چاند۔۔

وہ واقعی فلک ہے۔۔

بہت اونچی۔۔

اور اسکی پہنچ سے۔۔

بہت دور۔۔۔

پر کیا یہ فلک۔۔ہمیشہ اسکی پہنچ سے دور تھا؟

نہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

کبھی یہ چاند۔۔

کبھی یہ فلک۔۔

اسکے نام تھا۔۔

اور اب۔۔؟؟

اسی کے ساتھ۔۔

ایک پچھتاوے نے عمر الیاس کے چاروں جانب گھیر اڈالا۔۔۔

پچھتاوہ۔۔۔

انسان ہر بری یاد۔۔ہر تکلیف۔۔اور ہر دھوکے کا سامنا کر سکتا ہے۔۔اس سے بچ بھی سکتا ہے۔۔پر جانتے ہو وہ کیا ہے۔۔جس کا سامنا اسکی روح نکال لیتا ہے؟ جس سے وہ کبھی بچ نہیں سکتا۔۔آخری سانس تک نہیں۔۔

پچھتاوہ۔۔وہ پچھتاوہ ہے۔۔

پچھتاوہ۔۔سات حروف سے بنا یہ لفظ۔۔ایک زہر ہے۔۔ایسا زہر۔۔جو نا مارتا ہے۔۔۔ناہی زندہ رہنے کے قابل چھوڑتا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ایسا ہی ایک زہر ملا ہے آج۔۔۔عمر الیاس کو۔۔۔

مات۔۔۔تین حرف سے بنا یہ لفظ۔۔۔بس ایک پل میں ہی انسان کو آسمان سے زمین پر پٹخ دیتا ہے۔۔منہ کے بل۔۔ایسے۔۔کہ وہ منہ دکھانے کے قابل نہیں رہتا۔۔۔کہ زخم۔۔بھر جانے کے قابل نہیں رہتا۔۔۔

اور ایسی ہی مات ہوئی ہے آج۔۔۔ماہم مراد کو۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیت۔۔۔ تین حروف سے بنا یہ لفظ۔۔زندگی کا حاصل ہو۔۔یا شطرنج کی بساط کا۔۔دونوں ہی صورتوں میں۔۔ انسان بلندیوں کو چھو لیتا ہے۔۔کوئلے سے۔۔چمکتا ہیرا بن جاتا ہے۔۔

اور ایسا ہی ہیرا بنی ہے آج۔۔فلک مراد۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"آپ سب جانتے تھے۔۔ہے نا؟"لاؤنج کی اس خاموشی کو ماہم کی دھیمی آواز نے توڑا۔۔اس آواز میں حیرانگی اب بھی واضح تھی۔۔

"کچھ عرصہ پہلے ہی۔۔جب اس نے مجھے ایک بہت قیمتی تحفہ پہنچایا"دادا جان نے مسکرا کر کہا۔۔جس پر ماہم نے حیران ہو کر انکی جانب دیکھا۔۔

"تحفہ ؟"

"ہاں۔۔میرے مراد کی نشانی۔۔وہ کمپنی۔۔جسے تمہارا منگیتر بیچ کر چلا گیا تھا۔۔اس نے مجھے لوٹا دی۔۔" ٹی۔وی کی جانب دیکھ کر کہا۔۔جہاں وہ اب بھی پریس کے سوالوں کے جوابات دے رہی تھی۔۔مسکراتے ہوئے۔۔

www.kitabnagri.com

"اس نے۔۔وہ کمپنی اس نے خریدی تھی؟"اسے ایک جھٹکا لگا۔۔بہت شدید۔۔

"نہیں۔۔اس نے وہ کمپنی بچائی تھی۔۔اس نے مراد کی محنت کو ضائع نہیں ہونے دیا۔۔کیسے ہونے دیتی۔۔ "اسکی جانب دیکھا۔۔افسوس سے۔۔

"آخر وہ مراد کی بیٹی جو ہے۔۔"اور دادا جان کی زبان سے نکلے یہ لفظ ماہم کو تیر کی طرح لگے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"اوراس نے یہ ثابت کردیا۔۔کہ بیٹی ہونے کے لئے۔۔۔رگوں میں ایک خون ہوناضروری نہیں۔۔"نفیسہ بیگم کی جانب سے کہا گیا۔۔جس پر ماہم نے ایک بار پھرٹی۔وی کی جانب دیکھا۔۔

یہ چہرہ۔۔۔یہ پرسنالٹی۔۔یہ وہ فلک نہیں تھی۔۔

یہ کوئی اور تھی۔۔یہ کوئی اور ہے۔۔

"یہ وہی ہے۔۔"داداجان نے جیسے اسکی سوچ پڑھی۔۔

"بس۔۔خود کو ڈھونڈااس نے اب ہے۔۔ورنہ وہ ہمیشہ سے ایسی ہی تھی۔۔انمول۔۔"ایک بار پھر کہا۔۔

اور ماہم نے محسوس کیا۔۔ان کے لہجے کا فخر۔۔

فخر۔۔مگر یہ اسکے لئے نہیں تھا۔۔

یہ فلک مراد کے لئے تھا۔۔

کیوں؟

کیونکہ وہ ایک کامیاب بزنس وومین بن گئ ہے۔۔

نہیں۔۔

کیونکہ وہ فلک ہے۔۔۔

اور بس یہی کافی ہے۔۔فخر کرنے کے لئے۔۔

"میں شادی کرنے کے لئے تیار ہوں۔۔۔"اور ماہم کی زبان سے نکلے یہ الفاظ۔۔دونوں پر بجلی بن کر گرے

۔۔

"کیا کہا تم نے؟"داداجان نے ٹی۔وی کا والیئم بند کرتے پوچھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"آپ جہاں کہینگے۔۔جب کہینگے۔۔اور جس سے کہینگے۔۔میں شادی کرنے کے لئے تیار ہوں"اور اسی کے ساتھ۔۔وہ کہتی وہاں سے چلی گئ۔۔جبکہ دادا جان اور نفیسہ بیگم حیران رہ گئے۔۔

"ایک اور مقابلہ ؟"کچھ دیر بعد نفیسہ بیگم کی جانب سے کہا گیا۔۔جس پر دادا جان نے الجھ کر انہیں دیکھا۔۔

"وہ فلک کو کسی بھی طرح ہرا نہیں سکی۔۔تو اب شادی کر کے ہرانا چاہتی ہے۔۔کیونکہ فلک کے پاس سب ہے ۔۔پر ہمسفر نہیں"اور نفیسہ بیگم کی بات پر دادا جان نے افسوس سے سر ہلایا۔۔

"یہ کبھی نہیں سدھرے گی" دھیمی آواز میں کہتے۔۔ٹی۔وی کا والیئم کھولا۔۔

"سدھرے گی تو شاید فلک بھی نہیں" مسکرا کر کہتیں وہ بھی ٹی۔وی کی جانب متوجہ ہوئیں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆

یہ رائل فائیننس کا میٹنگ روم ہے۔۔جہاں سامنے ایک بڑی سی ایل۔ای۔ڈی میں نیوز چینل چل رہا ہے۔۔

اس نے ریموٹ اٹھا کر چینل بدلا۔۔پر وہی ایک چیز۔۔

پھر بدلا۔۔اور وہی تھی۔۔

مسکرا کر ایل۔ای۔ڈی بند کی۔۔اور ریموٹ سائیڈ پر رکھا۔۔

"تو۔۔"کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے اس نے سہیل کے ساتھ بیٹھے عمر الیاس کی جانب دیکھا۔۔جس کی نظر میز کی سطح پر تھی۔۔جانے ایسا کیا دلچسپ تھا اس میں۔۔

"مسٹر عمر الیاس۔۔"اس نے بلند آواز میں کہا۔۔جس پر عمر نے چونک کر اسکی جانب دیکھا۔۔جو کہ درمیان میں موجود کرسی پر بہت شان سے ٹیک لگائے بیٹھی اسی کی جانب دیکھ رہی تھی۔۔فاتحانہ چمک آنکھوں میں لئے ۔۔

Posted On Kitab Nagri

''یہ ہماری پہلی آفیشل میٹنگ ہے۔۔تو میں ایک بار پھر اپنا تعارف کروالیتی ہوں۔۔''اس نے کہنا شروع کیا۔۔

اور دائیں جانب بیٹھا سہیل مسکرایا۔۔۔ نظر روحان پر گئی۔۔جو کبھی عمر۔۔جو کبھی فلک مراد کو دیکھتا۔۔اور وہ دونوں۔۔

وہ دونوں اس وقت ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔۔

''آئی ایم فلک مراد۔۔رائل فائینئنس کی سی۔ای۔او۔۔''اسی شان سے کہا گیا۔۔

اور عمر الیاس نے دیکھیں۔۔

اسکی مسکراتی آنکھیں۔۔

جن میں جیت تھی۔۔۔جن میں چمک تھی۔۔جن میں فخر تھا۔۔جن میں روشنی تھی۔۔

اور فلک مراد نے دیکھیں۔۔عمر الیاس کی آنکھیں۔۔

جن میں حیرانگی تھی۔۔۔بے یقینی تھی۔۔

جن میں افسوس تھا۔۔

اور۔۔

پچھتاوہ تھا۔۔

اس کی مسکراہٹ پھیلی۔۔یہ پچھتاوہ۔۔یہی تو دیکھنا چاہتی تھی وہ۔۔بس یہی۔۔

''مجھے ماننے پڑے گا۔۔''اس نے دوبارہ کہنا شروع کیا۔۔جبکہ عمر۔۔وہ بس خاموشی سے اسے دیکھے گیا۔۔

شاید بولنے کے لئے کچھ بچا ہی نہیں تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''میں نے چار سال تک اپنی آئیڈنٹٹی چھپائی۔۔اور ان چار سالوں میں کسی کی ہمت نہیں ہوئی رائل فائیننس سے دھوکا کرنے کی۔۔'' وہ اب جھکی۔۔آگے۔۔۔اسکی آنکھوں میں دیکھتی۔۔روحان اور سہیل کی موجودگی بھلائے ۔۔

''لیکن آپ کے ایک جھوٹ نے۔۔مجھے پوری دنیا کے سامنے آنے پر مجبور کر دیا۔۔آپ واقعی بہت بہادر ہیں مسٹر عمرالیاس۔۔رائل فائیننس کے ساتھ ایسا کرنے والا۔۔بہادر ہی ہو سکتا ہے'' وہ اس سے کہہ رہی تھی۔۔ مکمل روب سے۔۔۔پورے حق سے۔۔ایک پرافیشنل سی۔ای۔او کی حیثیت سے۔۔

اور عمر الیاس کو ماننا پڑا۔۔

کہ ایک لیڈی ہو کر بھی اسکے لہجے میں وہ پاور تھی۔۔جو سامنے والے کو خاموش کروادے۔۔جو اسے ڈرادے ۔۔

''کیا ہوا مسٹر عمر۔۔اتنے خاموش کیوں ہیں آپ۔۔زبان کٹ گئی کیا؟'' معنی خیز انداز میں کہا۔۔اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے۔۔

''جس دن یہ زبان جو میری تذلیل کرتے نہیں تھکتی۔۔کٹ جائے گی۔۔اس دن کیا کرو گے تم؟'' کسی کے کہے الفاظ عمر کو یاد آئے۔۔اور وہ فوراً نظریں چرا گیا۔۔

''میں یہاں نئی شروعات کرنے آیا تھا۔۔ماضی چھوڑ کر'' دھیمی آواز میں اس نے کہا۔۔ جس پر وہ مسکرائی۔۔اور دوبارہ کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی۔۔

''ماضی اتنی آسانی سے نہیں چھوڑتا۔۔نئی شروعات کرنے کے لئے۔۔کچھ پچھلے مردے دفنانے پڑتے ہیں۔۔ ایک قبرستان بنانا پڑتا ہے۔۔''اور فلک مراد کے الفاظ صرف عمر کے ہی نہیں۔۔بلکہ وہاں بیٹھے روحان کو بھی تیر

Posted On Kitab Nagri

کی طرح لگے۔۔روحان۔۔جس کی جانب اس نے ایک نظر دیکھا بھی نہ تھا۔۔وہ تو بس سامنے بیٹھے عمر کو دیکھ رہی تھی۔۔اطراف بھلائے۔۔

"خیر۔۔۔اب کیونکہ سب ٹھیک ہو گیا ہے۔۔اور آپکی کمپنی اب۔۔میری کمپنی ہے۔۔تو میں آپکو اب کسی سے ملوانا چاہتی ہوں"اس نے کہا۔۔ایک معنی خیز مسکراہٹ لئے۔۔جس پر روحان نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔جبکہ سہیل کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی۔۔

"ایک دن میں اور کتنے جھٹکے دو گی اس بیچارے کو۔۔"نگاہوں سے فلک کی جانب دیکھتے کہا۔۔

"ان۔لیمیٹڈ"آنکھوں سے جواب دیتی۔۔وہ دروازے کی جانب مڑی۔۔

"کم ان"اونچی آواز میں کہا۔۔

اور اسی کے ساتھ۔۔دروازہ کھول کر۔۔وہ اندر آیا۔۔بلو پینٹ کوٹ پہنے۔۔ہونٹوں پر مخصوص مسکراہٹ سجائے۔۔

اور اس پر نظر پڑتے ہی۔۔عمر الیاس کو ایک زوردار جھٹکہ لگا۔۔وہ فوراً اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔آنکھیں حیرت سے کھولے۔۔

"تم۔۔۔"بلند آواز میں کہا۔۔جبکہ اس کے اس ریئکشن پر روحان الجھا۔۔

"یہ ارسلان کہاں سے آگیا اس کہانی میں ؟"ایک سوال نے اسکے اندر سر اٹھایا۔۔جس کا جواب۔۔فلحال اسے نہیں ملنا تھا۔۔

"ارے۔۔۔ایزی مسٹر عمر۔۔ایزی رہیں۔۔"بہت اطمینان سے کہتی وہ مسکرائی۔۔جبکہ عمر نے اسکی جانب دیکھا۔۔حیرانگی سے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"ان سے ملیں۔۔"ارسلان کی جانب مسکرا کر اشارہ کیا۔۔جو روحان کے ساتھ رکھی کرسی کے پاس آکھڑا ہوا

۔۔عمر کو دیکھتے۔۔ مسکراتے ہوئے۔۔

"میرے پرسنل اسسٹنٹ۔۔اور آپکی کمپنی کے نئے سی۔ای۔او۔۔ مسٹر ارسلان"اور فلک مراد نے ایک

دھماکہ کیا۔۔

ایسا دھماکہ۔۔ جس پر وہاں موجود ہر شخص نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

"واٹ !"ایک ساتھ سہیل اور ارسلان کی جانب سے شاکڈ انداز میں کہا گیا۔۔ جبکہ روحان حیرت سے منہ

کھولے اسے دیکھتا رہ گیا۔۔

مگر وہ۔۔

وہ ان میں سے کسی کو نہیں دیکھ رہی تھی۔۔وہ دیکھ رہی تھی تو بس عمر الیاس کو۔۔جسے ایک اور تھپڑ لگا تھا۔۔

وہ مسکرائی۔۔

"سٹ"ارسلان کو بیٹھنے کا اشارہ کیا۔۔ جس پر ارسلان۔۔ حیرت زدہ انداز میں سب کی جانب دیکھتے بیٹھا۔۔۔

جبکہ سہیل۔۔وہ اب ارسلان کی جانب متوجہ ہوا۔۔

"تم نے اتنی بڑی بات مجھ سے چھپائی ؟"آنکھوں سے سنایا۔۔

"قسم سے مجھے کچھ نہیں پتہ تھا" بے بسی سے کاندھے اچکائے۔۔

سہیل نے اب فلک کی جانب دیکھا۔۔وہ مسکرائی۔۔ سرپرائیز۔۔

"تو یہ سب تم نے کروایا؟"عمر کی جانب سے کہا گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

”یہ پرافیشنل میٹنگ ہے مسٹر عمرالیاس۔۔“اپنے مخصوص باسی انداز میں فلک کی جانب سے کہا گیا۔۔جس پر عمر خاموش ہو گیا۔۔روب ہی ایسا تھا۔۔کسی کا بھی منہ بند ہو جائے۔۔

”تو۔۔۔اب سے مسٹر ارسلان آپکی کمپنی سنبھالینگے۔۔اور آپ کی پوزیشن کیا ہو گی۔۔۔یہ وہی ڈیسائیٹ کرینگے“ مسکرا کر کہتی وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔۔جبکہ اسکے ساتھ ہی تمام افراد کھڑے ہوئے۔۔

”آپکے ساتھ کام کر کے بلکل بھی اچھا نہیں لگا مسٹر عمرالیاس۔۔مجھے امید ہے کہ آئندہ آپ کسی بھی بڑی کمپنی کے ساتھ کام کرنے سے پہلے انہیں حقیقت ضرور بتائینگے۔۔“ایک مشورہ دیا گیا۔۔

”آج کے لئے اتنا کافی ہے۔۔“وہ کہہ کر پلٹی۔۔اور پھر۔۔اچانک رکی۔۔

”اوہ۔۔“اسے جیسے اچانک ہی کچھ یاد آیا ہو۔۔سب نے اسکی جانب دیکھا۔۔سوالیاں نظروں سے۔۔

”ایک اور اہم انٹروڈکشن تو میں بھول ہی گئی۔۔“مسکرا کر کہتے اس نے اپنے بائیں جانب کھڑے روحان کی جانب دیکھا۔۔جو مزید الجھا۔۔سب کی نظریں بھی اس پر گئیں۔۔

”یہ مجھے کیوں دیکھ رہی ہے ؟“ایک سوال اندر ابھرا۔۔جس کا جواب جلد ہی ملنے والا تھا۔۔

”ان سے ملیں۔۔۔“روحان کی جانب اشارہ کرتے فلک نے کہا۔۔

اب عمرالیاس نے روحان کی جانب دیکھا۔۔جو اس کے لئے نیا نہیں تھا۔۔اس شخص سے وہ کئی بار مل چکا تھا۔۔

”یہ ہیں ہماری کمپنی کے چیف سیکرٹری۔۔۔“وہ مسکرائی۔۔اور اس کی جانب آئی۔۔

اس کے پاس۔۔۔بلکل اسکے کاندھے کے ساتھ۔۔۔

”اور میرے فیانسی۔۔۔روحان ملک “

اور فلک مراد کے الفاظوں نے میٹنگ روم کی چھت ان سب کے سروں پر گرادی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

یہ فلک مراد کے فلیٹ کے اندر کا منظر ہے۔۔جہاں رات کے نو بجے ٹی۔وی۔لاؤنج میں وہ سب نظر آرہے ہیں ۔۔

درمیان رکھے صوفے پر بیٹھی فلک۔۔۔سینے پر ہاتھ باندھے،ٹیک لگائے۔۔بالوں کی پونی ٹیل بنائے۔۔

کن انکھیوں سے اپنے دائیں جانب رکھے صوفے پر دیکھا۔۔

جہاں سہیل۔۔چہرے پر مکمل سنجیدگی لیئے۔۔۔اسے گھور رہا ہے۔۔بنا پلکیں جھپکائے۔۔

اب نظر دائیں جانب گئی۔۔جہاں ارسلان ایسے ہی تاثر لئے اسے گھور رہا۔۔

نظر اب سیدھا سامنے گئی۔۔جہاں نور۔۔۔کبھی دائیں۔۔تو کبھی بائیں چکر لگاتی نظر آرہی ہے۔۔دونوں ہاتھ کمر میں ٹکائے۔۔

"اوکے۔۔میں سونے جارہی ہوں" وہ کہہ کر اٹھنے لگی۔۔

"ہلنا بھی مت "تینوں نے ہم آواز ہو کر کہا۔۔وہ فوراً ہی دوبارہ بیٹھی۔۔

"کیا ہوگیا تم لوگوں کو۔۔"اس نے تنگ آکر کہا۔۔پچھلے ایک گھنٹے سے وہ بس یہی کر رہے تھے۔۔نا کچھ کہہ رہے تھے۔۔اور نا اسے کہیں جانے دے رہے تھے۔۔

"کیا ہوگیا؟آپ کہہ رہی ہیں کیا ہوگیا ہمیں ؟"ارسلان کی جانب سے کہا گیا۔۔حیرانگی سے۔۔

"یہ کہو کہ چھوڑا ہی کیا ہے تم نے ہونے کے لئے۔۔"نور نے رک کر کہا اور پھر دوبارہ چلنے لگی۔۔

"چھوڑا ہے نا۔۔۔میں۔۔۔"اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے سہیل نے کہا۔۔

"مجھے چھوڑا ہے ان محترمہ نے۔۔وہ بھی پورا استعمال کر کے "ایک بار پھر فلک کی جانب گھور کر کہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"میں نے تمہیں استعمال نہیں کیا۔۔تم نے مدد کی بس" کاندھے اچکا کر لاپرواہی سے کہتی وہ مزید آگ لگا گئی۔۔

"بلکل۔۔مدد میں نے کی۔۔اور سی۔ای۔او کون بنا۔۔؟یہ" ارسلان کی جانب اشارہ کرتے کہا۔۔جواب اسے گھورنے لگا۔۔

"سیریسلی فلک۔۔۔تم نے اس ڈرائیور کو اسسٹنٹ سے سی۔ای۔او بنا دیا۔۔دماغ خراب ہے کیا؟"

"ایکسکیوزمی۔۔اس ڈرائیور نے ایم۔بی۔اے کیا ہے۔۔اور آپ کیوں جیلس ہو رہے ہیں۔۔پروموشن نہیں ملی اس لئے" ارسلان کی جانب سے بھی فوراً ہی جواب آیا۔۔

"مجھے کسی پروموشن کی ضرورت بھی نہیں۔۔لندن میں اپنا بزنس ہے میرا۔۔تمہاری طرح ایک ڈرائیور نہیں میں۔۔" اسی کے انداز میں جواب دیا گیا۔۔

"یہ۔۔یہ دیکھ رہیں ہیں آپ۔۔کیسے انسرٹ کر رہے ہیں میری یہ۔۔۔؟" اس نے اب فلک سے شکایت لگائی ۔۔جو خاموشی سے دونوں کو دیکھے گئی۔۔

"یہ کیوں دیکھے گی تمہیں۔۔اسے تو اب دیکھنے کے لئے فیانسی مل گیا ہے نا" نور نے ایک بار پھر رک کر کہا۔۔ جس پر سہیل اور ارسلان دونوں ہی نے ایک بار پھر فلک کو گھورا۔۔

"بلکل۔۔یہ پروموشن تو سب سے بڑی تھی۔۔" ارسلان کی جانب سے طنز ہوا۔۔

"ایک امپلائی سے ڈائیریکٹ فیانسی کی پروموشن۔۔تم پاگل تو نہیں ہو گئی فلک۔۔۔فیانسی کا مطلب بھی سمجھتی ہو تم" سہیل نے اب غصے سے کہا۔۔

"ارے۔۔کیوں نہیں سمجھینگی یہ۔۔یہ تو بہت سمجھدار ہیں۔۔سب ہی کام خود کر لیتی ہیں۔۔" دونوں ہاتھ کمر میں ٹکائے نور نے اب کہنا شروع کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"پہلے ایک عام سے انوسٹر کو جالی سی۔ای۔او بنایا۔۔ "

"کریکشن۔۔آئی ایم ناٹ عام۔۔۔"سہیل کی جانب سے فوراً احتجاج آیا۔۔

"پھر ایک ڈرائیور نما اسسٹنٹ تو اصلی سی۔ای۔او "

"واٹ ڈو یو مین بائے ڈرائیور نما اسسٹنٹ۔۔۔"ارسلان کی جانب سے احتجاج ہوا۔۔

"اور جب اس سے بھی دل نہیں بھرا۔۔تو پھر ایک معمولی سے چیف سیکرٹری کو فیانسی بنادیا "

"ہی از ناٹ معمولی۔۔"اور فلک مراد کی زبان سے نکلے الفاظ پر ایک بار پھر تینوں کی قتل کر دینے والی نظریں اس پر آئیں۔۔

"اوک اوک۔۔۔میں مانتی ہوں یہ سب سمجھنا مشکل ہے تھوڑا۔۔ "

"تھوڑا۔۔۔یہ ناممکن ہے۔۔یہ ڈرائیور سی۔ای۔او نہیں ہو سکتا"فلک کی بات سہیل کی جانب سے کاٹی گئی۔۔

"لیکن آپ نے بلکل ٹھیک کیا۔۔۔روحان ہی کو آپکا فیانسی ہونا چاہئے۔۔ہی از سپیشل"سہیل کو گھورتے ہوئے ارسلان نے کہا۔۔جس پر سہیل نے اسے گھورا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"روحان کا پتہ تو میں دو سیکینڈ میں کاٹ دونگا۔۔۔"چٹکی بجاتے کر کہا۔۔

"کیوں۔۔آپ مالی ہیں؟"اور ارسلان کے پاس جواب نہ ہو۔۔؟ناممکن۔۔۔

"تم۔۔تم چپ ہو جاؤ میں کہہ رہا ہوں۔۔۔ورنہ۔۔۔"سہیل نے اب انگلی اسکی جانب اٹھائی۔۔

"ورنہ کیا۔۔میری زبان کاٹ دینگے۔۔آئیں۔۔کاٹیں۔۔بن جائیں کسائی۔۔"زبان نکالتے ارسلان نے کہا۔۔ جس پر فلک کے ہونٹ مسکرائے۔۔

Posted On Kitab Nagri

"دیکھ رہی ہو تم۔۔کیسے بات کر رہا ہے یہ مجھ سے۔۔ایسا ہی ہوتا ہے جب ڈرائیورز کو سی۔ای۔او بنا دیا جائے" اب کی بار سہیل نے فلک سے کمپلین کی۔۔

"آخر تم اس کے پیچھے کیوں پڑ گئے ہو۔۔۔اس کے سی۔ای۔او ہونے سے تمہیں مسئلہ کیا ہے؟"اب کی بار نور نے کہا۔۔

"ہے مجھے مسئلہ۔۔۔جب یہ ڈرائیور سی۔ای۔او ہو سکتا ہے۔۔تو میں فیانسی کیوں نہیں۔۔روحان ہی کیوں ۔۔۔اس کا اس کہانی میں کیا کام؟ہی از ایکسٹرا۔۔۔"

"ہی از ناٹ ایکسٹرا۔۔۔"ایک بار پھر فلک کی جانب سے کہا گیا۔۔

"دیکھ رہی ہیں آپ نور میم۔۔۔جب جب اسے کچھ کہا جائے۔۔یہ فوراً بول پڑتی ہیں۔۔"ارسلان کی جانب سے کہا گیا۔۔

"اور ویسے تو میڈم کسی بات کا جواب دینا ضروری نہیں سمجھتیں"نور نے کہا۔۔

"تم لوگ چپ ہو گے تو میں کچھ کہوں گی نا؟"فلک نے گہری سانس لے کر کہا۔۔۔

"کیوں ہو جائیں ہم چپ۔۔تم اس ڈرائیور کو سی۔ای۔او بنا دو۔۔ایک چیف سیکرٹری کو فیانسی بنا دو۔۔اور ہم کچھ بولیں بھی نا"نور کی جانب سے فوراً کہا گیا۔۔جبکہ ارسلان نے چونک کر اسے دیکھا۔۔

"اب آپ بھی مجھے ڈرائیور کہہ رہی ہیں۔۔سیریسلی؟"اسے تو جیسے کوئی صدمہ ہی لگ گیا۔۔

"کیونکہ تم ہو۔۔ڈرائیور۔۔۔"سہیل نے مسکرا کر کہا۔۔

"اور آپ کیا ہیں۔۔فیک سی۔ای۔او۔۔۔"ارسلان نے بھی فوراً کہا۔۔

"آئی ایم ناٹ فیک۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

''آئی ایم ناٹ ڈرائیور۔۔۔ "

''یو آر۔۔۔ "

''یو آر۔۔۔ "

''یو آر۔۔ "

''یو آر۔۔۔"

''شٹ اپ !''اور فلک کی آواز کے ساتھ ہی دونوں کی زبانوں کو بریک لگی۔۔

''تم سب کا دماغ خراب ہو گیا ہے۔۔جب نارمل ہو جاؤ گے۔۔تب بات کرینگے ہم''اور اسی کے ساتھ وہ اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔

''ہمارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟''سہیل نے حیرانگی سے کہا۔۔

''ہم نارمل نہیں؟؟''ارسلان بھی بے یقین ہوا۔۔

''تم نے کر دیا ہے ہمیں ایب۔نارمل فلک مراد۔۔تمہارا دماغ خراب ہے۔۔''نور نے بلند آواز میں چیخ کر کہا۔۔

''رائٹ۔۔''سہیل اور ارسلان نے ہم آواز ہو کر کہا۔۔

''دھڑام۔۔۔''زوردار آواز میں فلک مراد کے کمرے کا دروازہ بند ہوا۔۔۔

اور اسی کے ساتھ۔۔۔ایک بار پھر۔۔۔اس فلیٹ میں خاموشی چھا گئی۔۔۔

××××××××

''اس نے کیا کہا؟''سمیر کی بے یقین آواز پر وہ مسکرایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"فیانسی۔۔"کچھ رنگ تھے۔۔جو اس لفظ پر روحان کے چہرے پر بکھرے۔۔

"اوہ مائی۔۔۔سیریسلی۔۔"وہ اب بھی بے یقین تھا۔۔

"یس۔۔شی سیڈ۔۔۔اس نے ملیں۔۔یہ ہیں ہماری کمپنی کے چیف سیکرٹری۔۔اور میرے فیانسی۔۔روحان ملک"اس نے فلک کے کہے الفاظ دہرائے۔۔اور دل جانے کیوں خوشی سے جھوم اٹھا تھا۔۔

ایک عجیب سا سکون۔۔عجیب سی راحت محسوس ہوئی اسے آج۔۔

"آئی کانٹ بلیو دِس۔۔اسی لئے وہ تمہیں صبح صبح پار لر لے کر گئی۔۔"

"یس۔۔"مسکرا کر کہتے چائے کا کپ اٹھایا۔۔

"اور۔۔یہ وہ فیور تھی۔۔جو اسے چاہیئے تھی؟"

"یس۔۔"گھونٹ بھرتے مسکرایا۔۔

"اور تم نے انکار نہیں کیا۔۔تم نے اسکا ساتھ دیا۔۔"

"آفکورس۔۔انکار کرنے کا گناہ کیسے کر سکتا ہوں میں؟"چائے کا کپ رکھتے کہا۔

"تو۔۔اس کے بعد کیا ہوا؟"

"کچھ نہیں۔۔"

"کچھ نہیں؟"

"نہیں۔۔وہ فوراً چلی گئی۔۔"ایک بار پھر مسکرایا۔۔

"اور تم نے اس سے پوچھنے کی کوشش نہیں کی۔۔"

"نہیں۔۔۔"

Posted On Kitab Nagri

"کیوں؟ "

"میں کچھ دیر خوش رہنا چاہتا ہوں۔۔"مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

"کچھ دیر؟ "

"ہاں۔۔یہ سوچ کر کہ اس نے مجھے واقعی اپنا فیانسی کہا ہے۔۔سچ میں۔۔"آسمان کی جانب دیکھتے کہا۔۔حسرت سے۔۔

"اور تم جانتے ہو ایسا نہیں ہے۔۔۔ "

"ہاں۔۔۔اس نے مجھے فیانسی نہیں۔۔۔عمر الیاس کو آخری مات دی ہے"گہری سانس لی۔۔

"مگر اس سے یہ تو ثابت ہو گیا نا کہ وہ اس عمر کے پاس واپس نہیں جائے گی۔۔ "

"بلکل"ایک بار پھر مسکرایا۔۔۔کیسا بوجھ اترا ہے آج دماغ سے۔۔وہ ڈر۔۔جو کل تک تھا۔۔اچانک ہی ختم ہوا۔۔

"اور یہ بھی۔۔کہ تمہارا چانس ہے"سمیر نے مسکرا کر کہا۔۔

"یس۔۔ہنڈریڈ پرسنٹ"اور یہ پہلی بار تھا۔۔جب روحان ملک نے اقرار کیا۔۔کھلے دل سے۔۔

"تو پھر دیر کس بات کی ہے۔۔۔جاؤ اور اسے کہو کہ تم یہ جھوٹ سچ کرنا چاہتے ہو۔۔۔"سمیر نے ایکسائیٹڈ ہو کر مشورہ دیا۔۔

"ابھی نہیں۔۔ "

"پھر کب؟ "

"پوری کہانی جاننے کے بعد "

Posted On Kitab Nagri

"کون سی کہانی ؟""سمیر الجھا۔۔

"فلک مراد کی کہانی۔۔"مختصر جواب تھا۔۔۔

"تو تم اب بھی ان دونوں کا پاسٹ جاننا چاہتے ہو؟ "

"نہیں۔۔۔میں بس فلک مراد کو جاننا چاہتا ہوں۔۔۔مکمل۔۔۔"جواب آیا۔۔

"اور یہ تم کیسے جانو گے؟ "

"ایک انسان سے۔۔۔ "

"کون انسان؟ "

"سہیل۔۔"اور روحان کا جواب سمیر کو سب سمجھا گیا۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح ہر انسان کی زندگی میں آتی ہے۔۔روشنی لے کر۔۔لیکن۔۔کیا واقعی ہر انسان کی زندگی میں صبح روشنی لے کر آتی ہے۔۔کیا واقعی ہر صبح روشن ہوتی ہے؟

کچھ انسانوں کے لئے ہاں۔۔اور کچھ کے لئے۔۔نہیں۔۔۔

ایسی ہی ایک صبح ہوئی شہرِ اسلام آباد میں۔۔جہاں چاروں اور روشنی چھائی۔۔وہیں کچھ لوگ اپنے الگ الگ احساسات کے ساتھ کچھ نئی امیدیں۔۔کچھ نئے سوالات لئے اس نئے دن کا آغاز کر رہے ہیں۔۔

اور ہر نیا دن لاتا ہے۔۔ایک نئی کہانی۔۔ایک نیا سبق۔۔اور کبھی کبھی۔۔ایک نیا درد۔۔۔

اب دیکھنا یہ ہے۔۔کہ آج کا یہ دن۔۔کس کے لئے کیا لایا ہے؟

Posted On Kitab Nagri

عمر الیاس۔۔ جس نے پوری رات سوچوں میں کاٹی۔۔اپنے کمرے کی کھڑکی کے سامنے سے پردہ ہٹاتے فوراً آنکھیں بند کر گیا۔۔۔

کچھ لوگوں کو رات بہت سکون دیتی ہے۔۔اس لئے نہیں کہ وہ نیند پوری کر لیتے ہیں۔۔۔بلکہ اس لئے۔۔کہ زندگی میں اندھیرے رات کے اندھیروں سے اچھی دوستی کر لیتے ہیں۔۔اور پھر دو اندھیروں کی دوستی ہو جائے ۔۔تو روشنی کچھ خاص اچھی نہیں لگتی۔۔

ایسے ہی آج اسے روشنی اچھی نہیں لگ رہی تھی عمر الیاس کو۔۔زندگی اچانک ہی اندھیروں سے جو بھر گئی۔۔

لیکن اس نے اس روشنی کا سامنا کرنا تو تھا ہی۔۔۔

اب انسان اندر سے کتنا ہی مرا ہوا کیوں نہ ہو۔۔ہر نئے دن کا آغاز مسکرا کر کرنا ہی پڑتا ہے۔۔باہر نکلنا ہی پڑتا ہے ۔۔فارمیلٹی ہے۔۔پوری تو کرنی ہے۔۔جب تک سانسیں ہیں۔۔۔

اور ایسی ہی فارمیلٹی عمر الیاس بھی پوری کرنا چاہتا تھا۔۔

موبائل پر بجنے والی ٹیون نے اسے سوچوں سے باہر نکالا۔۔۔پلٹ کر بیڈ کے پاس آیا۔۔اور کال کرنے والے کا نام دیکھا۔۔

"ہیلو ماما۔۔کیسی ہیں آپ؟" مخصوص سنجیدہ آواز میں کہا۔۔

"جس کا بیٹا اتنا پریشان ہو۔۔وہ ماں کیسی ہو سکتی ہے؟" سوال کے جواب میں سوال ہوا۔۔

"آپ سب جانتی تھیں نا؟" گہری سانس لے کر کہا۔۔

"میں نے تمہیں سمجھانے کی بہت کوشش کی عمر۔۔پر تم ماہم کے علاوہ کسی کی بات نہیں سنتے تھے"

"جانتا ہوں۔۔اپنی بربادی کا ذمہ دار میں خود ہوں۔۔" دھیمی آواز میں کہا۔۔پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ۔۔

Posted On Kitab Nagri

''واپس آجاؤ عمر۔۔وہاں کیا رکھا ہے اب؟''ایک بار پھر انہوں نے التجا کی۔۔

''رکھا تو زندگی میں بھی اب کچھ نہیں ہے ماما۔۔ ''

''ایسی باتیں مت کرو عمر۔۔ابھی بھی وقت ہے۔۔بہت کچھ حاصل کر سکتے ہو تم ''

''نہیں ماما۔۔کچھ نہیں رہا میرے پاس۔۔ہاتھ بلکل خالی ہو گئے ہیں میرے۔۔نا محبت رہی۔۔اور نا کمپنی''اس کے لہجے میں مایوسی واضح تھی۔۔

''محبت کے لئے تم نے غلط انسان کا انتخاب کیا۔۔پر کمپنی۔۔وہ اب بھی تمہاری منتظر ہے''اور ماما کی بات پر وہ چونکا۔۔

''کیا مطلب۔۔کونسی کمپنی؟ ''

''مراد کی کمپنی۔۔۔ہماری کمپنی۔۔''وہ رکیں۔۔ایک گہری سانس لی۔۔

''وہ مراد کی بیٹی ہے۔۔اپنے پاپا کی کمپنی کیسے برباد ہونے دے سکتی تھی؟''ماما نے کہا۔۔اور یہ ایک اور دھماکہ تھا جو اس پر ہوا۔۔

''مم۔۔۔میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔''کہہ کر کال کٹ کی۔۔اور ایک اور نمبر ڈائل کیا۔۔

کافی دیر بیل جاتی رہی۔۔مگر دوسری جانب سے کال ریسیو نہیں کی گئ۔۔

اس نے دوبارہ نمبر ڈائل کیا۔۔

اور یہاں سے دور۔۔اپنے آفس میں بیٹی فلک مراد۔۔میز پر رکھے موبائل پر آنے والی کال کو دیکھ کر مسکرا رہی ہے

۔۔

یہ صبح۔۔مسکرانے کی صبح تھی۔۔کم از کم اب تک۔۔

Posted On Kitab Nagri

"یس۔۔"تیسری کال آنے پر اس نے کال ریسیو کرتے مصروف انداز میں کہا۔۔

"کیا ہم مل سکتے ہیں؟"ایک سوال ہوا۔۔

"آفکورس۔۔"مسکرا کر جواب دیا گیا۔۔

اب اگر وقت تو تھوڑا آگے لے جاؤ۔۔تو روحان کچھ فائلز لے کر فلک کے آفس کے سامنے آیا اور دروازہ ناک کیا

۔۔

مگر اندر سے کوئی جواب نہ آیا۔۔

اس نے دروازہ تھوڑا کھول کر دیکھا مگر اندر کوئی نہیں تھا۔۔

"وہ چلی گئی ہے۔۔"اپنے پیچھے سے آتی آواز پر وہ چونک کر پلٹا۔۔سامنے ہی سہیل دونوں ہاتھ جیب میں ڈالے اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا۔۔

"کہاں؟ "

"عمر الیاس سے ملنے۔۔"کہتے ساتھ ہی وہ پلٹا اور دوسرے آفس کی جانب بڑھا۔۔جہاں وہ کچھ دنوں سے آرہا تھا ۔۔جبکہ اسکا جواب سنتے ہی روحان بھی اس کے پیچھے آیا۔۔

"عمر الیاس سے ملنے؟"حیرانگی سے پوچھا۔۔

"یس۔۔"وہ آفس کا دروازہ کھول کر اندر آیا۔۔جبکہ روحان بھی اسکے پیچھے پیچھے اندر آیا۔۔

"پر کیوں؟"بے چینی سے پوچھا۔۔جس پر سہیل مسکرایا۔

"تمہیں اتنی بے چینی کیوں ہے؟"ایک سوال ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ریسٹورانٹ کے اندر آئی تو نظر اپنی بک کروائی ہوئی ٹیبل پر بیٹھے عمر الیاس پر پڑی۔۔ایک گہری سانس لیتی، مسکراتی وہ اسکی جانب بڑھی۔۔۔

"کہاں کھوئے ہوئے ہیں آپ مسٹر عمر؟" وہ جو کسی سوچ میں گم تھا اسکی مسکراتی آواز پر چونکا۔۔

"کہاں کھونا ہے اب میں نے۔۔" کاندھے اچکا کر کہا۔۔

"یہ تو آپ ہی جانتے ہونگے۔۔ایسی کونسی گہری سوچ میں گم ہیں کہ میری آہٹ تک سنائی نہ دی آپکو۔۔" کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے اس نے کہا۔۔

"تمہیں بنا آہٹ کے چلنا جو آگیا ہے۔۔اب میں کیا۔۔کوئی بھی تمہاری آہٹ نہیں سن سکتا۔۔" اور عمر الیاس کی کہی بات پر اسے ماضی کے کچھ منظر یاد آئے۔۔وہ مسکرائی۔۔

"آپ ہی سے سیکھا ہے یہ بھی۔۔ "

"اور میں خود بھول گیا۔۔" پھیکی مسکراہٹ سے کہا۔۔

"آپ جانتے ہیں کہ مجھے اتنی بے چینی کیوں ہے" اور روحان کے جواب پر وہ حیران ہوا۔۔تو وہ وقت آہی گیا جب روحان ملک۔۔ کھل کر اس سے بات کر رہا ہے۔۔

"تو فائینلی۔۔ہمارے ایک دن کے فیانسی۔۔ کھل کر بات کرنے کے لئے حاضر ہو ہی گئے۔۔" کرسی کی پشت سے ٹیک لگاتے اس نے کہا۔۔اور سہیل کے الفاظ۔۔ایک تیر کی طرح روحان کو لگے۔۔ایک دن کا فیانسی؟

"ہاں۔۔اور چاہتا ہوں کہ آپ بھی کھل کر بات کریں مجھ سے۔۔" وہ اب اسکے سامنے بیٹھا۔۔خود کو کمپوز کئے
۔۔

"ضرور۔۔کہو۔۔۔" سہیل مکمل اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''ان دونوں کی شادی کیوں رکی؟''ایک سوال ہوا۔۔ایسا سوال۔۔جس کے لئے سہیل پہلے سے تیار تھا۔۔ مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔۔

''تمہارے انتقام نے مجھے حیران کر دیا فلک۔۔''کچھ دیر کی خاموشی کے بعد اس نے کہا۔۔جبکہ فلک نے الجھ کر اسے دیکھا۔۔

''میرے انتقام نے؟ یا میں نے؟''ایک سوال کیا۔۔

''کیا دونوں میں کوئی فرق ہے؟''سوال کے جواب میں سوال ہوا۔۔

''ہاں۔۔''وہ آگے جھکی۔۔

''کیونکہ میں نے تم سے انتقام تو لیا ہی نہیں۔۔۔کیوں لونگی؟ کوئی وجہ ہی نہیں ہے؟''کاندھے اچکا کر بے نیازی سے کہتی وہ اسے حیران کر گئی۔۔

''کیونکہ عمر نے مہندی کی رات سب کے سامنے اس سے شادی سے انکار کر دیا تھا۔۔''اور سہیل کا جواب۔۔ روحان ملک کو حیران کر گیا۔۔۔

''کیوں؟''ایک اور سوال ہوا۔۔۔ایسا سوال۔۔جس کا جواب۔۔سب بدلنے والا تھا۔۔

''وجہ نہیں ہے؟''حیرانی سے ایک سوال کیا۔۔

''نہیں عمر الیاس۔۔تم سے انتقام لینے کی ایک بھی وجہ نہیں ہے میرے پاس۔۔اگر ہوتی۔۔تو ضرور لیتی۔۔ ناکہ تمہاری کمپنی تمہیں واپس دیتی۔۔''مسکرا کر کہتی۔۔وہ اپنے سامنے موجود انسان کو حیران پر حیران کر رہی تھی۔۔

''جو کچھ میں نے تمہارے ساتھ کیا۔۔۔جو کچھ تمہیں کہا۔۔۔''عمر الیاس نے سر جھکا کر کہنا شروع کیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''کیونکہ اسے اچانک معلوم ہوا کہ فلک مراد ایک اڈاپٹڈ چائیلڈ ہے۔۔''اور سہیل کا جواب روحان ملک کے سر پر دھماکہ کر گیا۔۔

''شادی سے ایک دن پہلے اتنے لوگوں کے سامنے تمہاری تذلیل کی۔۔تمہاری ماں کی تذلیل کی۔۔''جھکی گردن سے پشیمان انداز لئے وہ کہہ رہا تھا۔۔جبکہ فلک مراد۔۔وہ بس اسے یک ٹک دیکھے گئی۔۔بنا کسی تاثر کے۔۔

''کیونکہ اسکی ماں نے گھر سے بھاگ کر شادی کی تھی۔۔۔کس سے ؟یہ کوئی نہیں جانتا۔۔''سہیل نے آگے جھک کر اسکی آنکھوں میں دیکھتے ایک اور دھماکہ کیا۔۔وہ دھماکہ جس کی تباہکاریاں وہ روحان ملک کی حیرت سے پھیلتی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔۔

''تمہارے کردار پر کیچڑ اچھالا۔۔تمہاری اماں کے کردار پر کیچڑ اچھالا۔۔۔ ''

''کیونکہ اسکی ماں جس کے ساتھ بھاگی تھی۔۔وہ بس ایک دن بعد ہی غائب ہو گیا۔۔کہاں گیا؟کوئی نہیں جان پایا''وہ کہہ رہا تھا۔۔بہت بے رحمی سے۔۔چاقو سے وار کر رہا۔۔اور روحان ملک۔۔۔وہ زخمی ہو رہا تھا۔۔

''تمہیں گھر چھوڑنے پر مجبور کر دیا میں نے۔۔۔تم سے شادی سے انکار کر دیا میں نے۔۔۔ ''

''کیونکہ اسکی ماں کے پاس نکاح نامہ نہیں تھا۔۔جب فلک مراد پیدا ہوئی۔۔''اور یہ سب سے بڑا دھماکہ تھا۔۔ جو روحان پر ہوا۔۔اسے لگا۔۔جسم سے جان نکل گئی ہے۔۔اسے اپنا پورا وجود طوفان کی زد میں ڈولتا محسوس ہوا۔۔

''یہاں تک کے۔۔بار بار۔۔تمہیں گالی دی میں نے۔۔''آنسوؤں کے کچھ قطرے عمر الیاس کی ہتھیلی میں گرے۔اور فلک نے دیکھا۔۔وہ رو رہا تھا۔۔پشیمانی کے آنسو۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور خوش نصیب ہوتے ہیں وہ لوگ۔۔ جنہیں اپنی زندگی میں ہی پشیمانی کے آنسو نصیب ہو جاتے ہیں۔۔

"کیونکہ اسے معلوم ہوا۔۔" سہیل اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔۔دونوں ہاتھ میز پر رکھے اور اسکی جانب جھکا۔۔وہ جو پتھر کی مورت بنا بیٹھا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔بنا کسی تاثر کے۔۔

"کہ فلک مراد۔۔۔ایک ناجائز اولاد ہے۔۔۔ جسے اسکی ماں مراد صاحب کے حوالے کر کے مر گئی۔۔۔" اور یہ آخری حملہ تھا۔۔۔اور اس حملے کے ساتھ ہی۔۔روحان ملک کی مورت ٹوٹ گئی۔۔وہ ایک جھٹکے سے اٹھ کھڑا ہوا ۔۔

"اور تم کہتی ہو کہ تمہارے پاس کوئی وجہ نہیں مجھ سے انتقام لینے کی؟" اب کی بار اس نے سر اٹھا کر پوچھا۔۔ بھیگی آنکھوں سے۔۔ جبکہ فلک مراد۔۔۔وہ مسکرائی۔۔۔

"ان سب کے لئے تو تمہاری شکر گزار ہوں میں۔۔۔یہ سب جو احسانات ہیں تمہارے مجھ پر عمر الیاس۔۔۔" اس نے کہا۔۔تہے دل سے۔۔ مکمل سچائی سے۔۔۔ حقیقی مسکراہٹ لئے۔۔۔ جبکہ عمر الیاس۔۔وہ حیرانگی کی انتہاہ پر تھا۔۔

"اور اس نے مہندی والے دن سب کے سامنے شادی سے انکار کر دیا۔۔پوری دنیا کو فلک مراد کی ماں کا ماضی بتا کر۔۔وہ پاک ہو گیا۔۔اس کا خون ناپاک ثابت کر کے۔۔۔" سہیل نے آگے کہا۔۔ جبکہ روحان۔۔وہ کچھ بھی کہنے کے قابل نہیں رہا تھا۔۔۔

"تم اگر مجھے گالی نا دیتے۔۔تو خود کو پاک ثابت کرنے کا جذبہ کبھی نہ پیدا ہوتا مجھ میں۔۔" فلک مراد نے کہنا شروع کیا۔۔۔

"اس نے فلک مراد کو اس گھر سے نکلنے پر مجبور کر دیا۔۔۔" سہیل کہتے ساتھ اسکی جانب بڑھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تم اگر مجھے گھر سے نکلنے پر مجبور نہ کرتے۔۔تو اپنا گھر بنانے۔۔اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کی لگن پیدا نہ ہوتی "

"اور پھر وہ میرے اور نور کے ساتھ یہاں آگئ۔۔اس شہر میں۔۔" وہ کہہ کر مسکرایا۔۔جبکہ روحان۔۔اسکے ہونٹ تو جیسے سل ہی گئے تھے۔۔

"میں وہاں سے نہ نکلتی۔۔تو کبھی یہاں نہ آتی۔۔۔اس شہر میں۔۔" وہ مسکرائی۔۔آنکھوں میں نمی لئے۔۔

"اپنی ماں کی چھوڑی ہوئی کچھ جائیداد سے اس نے نور کے ساتھ مل کر یہ بزنس سٹارٹ کیا۔۔اور پھر نور کی شادی کے بعد اسکے شئیرز خرید لئے۔۔ "

"اور پتہ ہے۔۔تمہارا سب سے بڑا احسان کیا ہے مجھ پر۔۔" وہ کہہ کر آگے جھکی۔۔ مسکراتے ہوئے اسکی آنکھوں میں دیکھا۔۔

"تمہارا صرف ایک دن پہلے شادی سے انکار کر دینا۔۔۔" اور اسکے جواب پر عمر الیاس چونکا۔۔یہ وہ کیا کہہ رہی تھی؟

"تو تمہارے سوال کا جواب یہ ہے روحان ملک۔۔۔" وہ اسکے بلکل سامنے آ کھڑا ہوا۔۔

"کہ فلک مراد اور عمر الیاس کی شادی رکی۔۔۔کیونکہ فلک مراد ایک بھاگی ہوئی ماں کی بیٹی ہے۔۔۔جس کے باپ کی کسی کو کوئی خبر نہیں۔۔۔یہاں تک کہ جس کے جائز اور ناجائز ہونے کا بھی کچھ پتہ نہیں۔۔جس کے خون کی کوئی شناخت نہیں۔۔جس کی پاکی کا کوئی سراخ نہیں۔۔۔" وہ اپنی بات مکمل کر کے ایک قدم آگے ہوا۔۔ روحان کی پتھریلی آنکھوں میں دیکھا۔۔جہاں کچھ نہیں تھا۔۔جو بلکل خالی تھیں۔۔۔ہر احساس۔۔ہر جزبے سے خالی۔۔بلکل بلینک۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرایا۔۔

"کیونکہ اگر تم انکار نہیں کرتے۔۔اگر تم مجھے نہیں چھوڑتے۔۔تو مجھے کبھی وہ نہیں ملتا۔۔ "

"ٹیک کیئر۔۔" روحان کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہتا۔۔وہ اسے طوفانوں کی زد میں اکیلا چھوڑتا وہاں سے چلا گیا ۔۔

پر پیچھے کیا ہوا روحان ملک کا؟ کیا وہ اس طوفان سے نپٹ سکا؟ اس نے جاننا ضروری نہیں سمجھا۔۔اسکا کام جو ہو گیا تھا۔۔

"بہت خاص ہوتے ہیں وہ لوگ۔۔جو ہماری زندگی کو جہنم بنا دیتے ہیں۔۔جو ہماری ہر سانس میں زخم بھر دیتے ہیں۔۔

ایسے لوگ۔۔بہت قیمتی ہوتے ہیں۔۔جانتے ہو کیوں؟

کیونکہ اگر یہ لوگ نہ ہوں۔۔تو ہمیں کبھی زندگی کے معنی ہی معلوم نہ ہوں۔۔

اگر ہمیں جہنم میں دھکیلنے والے یہ ہاتھ نہ ہوں۔۔تو کبھی احساس ہی نہ ہو سکے کہ جلن ہوتی کیا ہے۔۔اور مرحم کیا ہے؟

اگر ہم پر زندگی دشوار کر دینے والے یہ لوگ نہ ہوں۔۔ کو کیسے سیکھتے ہم؟ دشواریوں سے نکلنا۔۔

کیسے معلوم ہوتا کہ اصل میں صبر اور برداشت ہے کیا؟ اصل میں درد ہے کیا؟ اصل میں محنت کسے کہتے ہیں؟ اور تڑپ کسے کہتے ہیں؟

سچ تو یہ ہے کہ۔۔اگر ایسے انسان ہماری زندگی میں نہ ہوں۔۔تو ہم کبھی انسانیت جان ہی نہ پائیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس لئے۔۔ ہمیں شکریہ ادا کرنا چاہئے۔۔ ہر اس انسان کا۔۔ جس نے ہماری زندگی کو جنہم بنانے میں اپنا حصہ ڈالا ۔۔

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اور ہمیں اصل انسان بنایا۔۔ شکریہ۔۔" اور اسی کے ساتھ فلک مراد کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔ اور عمر الیاس نے دیکھا۔۔ اس کے چہرے کی چمک۔۔ سچائی کی چمک۔۔۔ سکون کی چمک۔۔ انسانیت کی چمک۔۔۔ اچھائی کی چمک۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تو میں تمہاری احسان مند ہوں عمر الیاس۔۔ کہ تم نے مجھے چھوڑا۔۔۔تا کہ میں یہ سب پاسکوں۔۔اس لئے ۔۔ جاؤ۔۔میں نے تمہیں معاف کیا۔۔ہر بات کے لئے۔۔ہر لفظ کے لئے۔۔ہر تذلیل کے لئے۔۔ہر وقت کے لئے۔۔ماضی کے لئے۔۔حال کے لئے۔۔روشن مستقبل کے لئے۔۔تمہارے لئے۔۔دادا جان کے لئے۔۔۔ آنٹی کے لئے۔۔اپنے لئے۔۔اور اس کے لئے۔۔میں نے۔۔فلک مراد نے۔۔۔تمہیں پورے دل سے معاف کیا۔۔"اس نے مسکرا کر کہا۔۔اور اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"جاؤ عمر الیاس۔۔اپنے شہر۔۔اپنوں کے پاس۔۔اپنی کمپنی۔۔جہاں سب تمہارا ہے۔۔

جیسے یہ شہر۔۔یہ لوگ۔۔یہ کمپنی۔۔یہاں سب میرا ہے۔۔جاؤ۔۔واپس جاؤ۔۔"آخری الفاظ کہتی وہ وہاں سے چلی گئ۔۔۔جبکہ عمر الیاس۔۔اپنی جگہ بت سا بن گیا۔۔

اور اس بت کو آج احساس ہوا۔۔کہ فلک مراد۔۔وہ قیمتی ہیرا تھی۔۔جسے اس نے کوئلہ سمجھ کر پھینک دیا۔۔۔

عمر الیاس کو آج احساس ہوا۔۔کہ فلک مراد کی شناخت۔۔وہ خود ہے۔۔اسے کسی دوسرے نام کی ضرورت نہیں ۔۔

جبکہ یہاں سے دور۔۔اس آفس میں کھڑا روحان۔۔۔

اسے آج احساس ہوا۔۔

کہ فلک مراد چاند ہے۔۔۔اور چاند پر تو داغ بھی ہوتا ہے نا؟

تو یہ تھا فلک مراد کا داغ؟

"اگر کبھی میری کوئی برائی تمہارے سامنے آئی۔۔تو تم کیا کرو گے روحان ملک؟"کسی کا کیا گیا ایک سوال اسکے کانوں میں گونجا۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو یہ تھی برائی؟

لیکن۔۔یہ صرف برائی تو نہیں۔۔

یہ تو اس سے بھی بڑھ کر ہے۔۔

''میں نے اسے سب بتا دیا۔۔''ایک مسیج فلک مراد کے موبائل پر آیا۔۔اور وہ رکی۔۔آسمان کی جانب دیکھا۔۔

ایک گہری سانس لی۔۔

''تو اب تم میرا کیا کرو گے روحان ملک؟ ''

ایک سوال کیا۔۔فلک مراد نے۔۔روحان ملک سے۔۔

''تو اب تم اس داغ کا کیا کرو گے روحان ملک؟ ''

ایک سوال کیا۔۔روحان ملک نے۔۔۔اپنے آپ سے۔۔

اور جواب۔۔۔وہ دونوں اطراف میں کہیں نہیں تھا۔۔۔

ہر جانب۔۔بس خاموشی سے۔۔گہری خاموشی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

فیصلے۔۔

زندگی میں کبھی کبھی۔۔ہمیں بہت مشکل فیصلے لینے پڑتے ہیں۔۔

ایسے فیصلے۔۔جو زندگی بدل بھی دیتے ہیں۔۔

ایسے فیصلے۔۔جو انسان بدل بھی دیتے ہیں۔۔

کچھ ایسے فیصلے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو بس !اِک لمحے میں کہانی بدل بھی دیتے ہیں۔۔۔

ایسے فیصلے۔۔

جنہیں کرنے میں وقت لگتا ہے۔۔

بس !اِک لمحہ۔۔۔

اور اسی ایک لمحے سے ہوتی ہے۔۔

ایک اختتام۔۔

ایک نئی شروعات۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

وہ اس وقت اپنے آفس میں بیٹھی مسلسل کسی کام میں گم نظر آرہی ہے۔۔ کھلے بال۔۔ میک اپ سے بے نیاز چہرہ۔۔ چہرے پر دنیا جہاں کی سنجیدگی۔۔۔ آنکھیں۔۔ جو کہ نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے لال ہیں۔۔ مگر اسے۔۔ اسے کب پرواہ رہی ہے نیند کی۔۔۔

کچھ دیر بعد نظر اٹھا کر سامنے لگی ایل۔ای۔ڈی کی جانب دیکھا۔۔۔ جہاں ایک آفس کا منظر ہے۔۔ مگر اس آفس میں کوئی نہیں ہے۔۔ نظر دوبارہ لیپ ٹاپ پر گئی۔۔۔ جہاں ایک کونے میں تاریخ لکھی ہے۔۔ وہ چونکی۔۔

"ایک ہفتہ۔۔۔" دھیمی آواز میں کہا۔۔ اور گہری سانس لے کر کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے آنکھیں موند دیں۔۔

آج پورا ایک ہفتہ ہو گیا تھا۔۔ عمر کو واپس گئے۔۔ اور روحان کو اس آفس میں واپس نہ آئے۔۔

ایک ہفتہ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور مسلسل خاموشی۔۔

ایک ہفتہ۔۔

اور وہ اس پورے ہفتے میں مسلسل اس آفس میں ہی رہی۔۔۔ مسلسل کام میں گم۔۔ نیند بھلائے۔۔

ایک ہفتہ۔۔انتظار کا۔۔

انتظار۔۔

صبر اور برداشت ہی کے ساتھیوں میں سے ایک ہے۔۔انتظار۔۔ جس کے لئے حوصلہ۔۔ صبر۔۔ برداشت کے ساتھ ساتھ۔۔یقین بھی چاہئے ہوتا ہے۔۔اچھا گمان۔۔اچھی امید۔۔تب ہی کر پاتا ہے انسان۔۔۔انتظار۔۔۔

"ایسا کب تک چلے گا؟" آفس میں داخل ہوتے ارسلان نے کہا۔۔حالت اسکی بھی کچھ فلک جیسی ہی تھی۔۔اور کیوں نہ ہوتی۔۔وہ دن رات یہاں آفس میں رہ رہی تھی۔۔تو آفکورس ارسلان نے اسکے ساتھ ہی ہونا تھا۔۔

"کیسا؟" آنکھیں کھولے بنا کہا۔۔

"آپ اسے کال کیوں نہیں کرتیں۔۔یا پھر۔۔ ہمیں کرنے دیں۔۔ایسے کب تک آپ یہاں اسکا انتظار کرتی رہینگی؟" اسے فلک پر اب غصہ آرہا تھا۔۔ایک ہفتہ ہو گیا تھا روحان کو غائب ہوئے۔۔اور اس ایک ہفتے میں اس نے اس سے رابطہ کرنے کی نا خود کوشش کی۔۔اور نہ ہی کسی اور کو کرنے دی۔۔ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ آخر وہ چاہتی کیا ہے؟

"یہ اسکا فیصلہ ہے ارسلان۔۔اسے آزادی سے کرنے دو۔۔" اور یہی ایک جواب تھا جو وہ ایک ہفتے سے دے رہی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"تو پھر آپ خود کو کیوں تھکا رہی ہیں۔۔اگر اسے فیصلہ کرنے کی آزادی دے دی ہے۔۔تو خود کو کیوں آزار نہیں کر رہیں آپ؟"

"یہ میرے بس میں نہیں۔۔"مختصر جواب آیا۔۔

"آپ کے بس میں سب کچھ ہے میم۔۔"

"پر دل نہیں۔۔۔"اور فلک مراد کا جواب ارسلان کو لاجواب کر گیا۔۔

ہاں۔۔یہ پہلی بار تھا۔۔جب اس نے فلک مراد کو بے بس دیکھا۔۔اور اسے فلک کا یہ روپ۔۔بلکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ روحان کو اسکے گھر سے پکڑ لائے۔۔اور کہے کہ سنا دو جو بھی فیصلہ ہے۔۔اس طرح انتظار میں کیوں رکھا ہوا ہے۔۔مگر وہ یہ بھی نہیں کر سکتا تھا۔۔فلک مراد نے اسکے قدم روک رکھے تھے۔۔

"کم ان۔۔"دروازے پر ہونے والی دستک پر فلک نے کہا۔۔

"وہ میم۔۔۔"اسے اپنی کرسی پر آنکھیں موندیں بیٹھے دیکھ کر مریم رکی۔۔اور ساتھ کھڑے ارسلان کی جانب دیکھا۔۔جس کے چہرے پر سنجیدگی چھائی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"آگے بولنے کے لئے تمہیں اور کتنا لمبا بریک چاہیئے؟"اسکی آواز پر مریم چونکی۔۔

"وہ میم۔۔روحان سر نے یہ بھیجا ہے۔۔"اور بس۔۔مریم کہ یہ الفاظ کہنے کی دیر تھی۔۔۔

جب ارسلان نے چونک کر مریم کیا جانب دیکھا۔۔

جبکہ فلک مراد کی آنکھیں بھی فوراً کھلیں۔۔ نظر مریم کے ہاتھ میں موجود ایک لفافے پر گئی۔۔

"یو کین گو۔۔۔"لفافے کی جانب دیکھتے اس نے کہا۔۔اور مریم لفافہ اسکے سامنے رکھ کر چلی گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر۔۔

وہ اٹھی۔۔

دھیمے دھیمے قدم اٹھاتی۔۔میز کے دوسرے جانب آئی۔۔لفافے کی جانب دیکھا۔۔۔

اور جانے کیوں۔۔ایک ڈر نے دل میں جگہ لی۔۔

اس میں وہ نہیں ہونا چاہئے۔۔ بلکل بھی نہیں۔۔

خود کو تسلی دیتے اس نے لفافہ کھولا۔۔

اور ایک کاغذ نکالا۔۔

اس نے کاغذ کھولا۔۔اور پھر۔۔۔ نظر سامنے ہی بولڈ حروف میں لکھے دو الفاظ پر گئی۔۔

"ریزیگنیشن لیٹر۔۔۔ "

اور بس !اِک لمحہ ہی تو لگا تھا۔۔

جب محبت کا وہ مینار۔۔

جو پہلی نظر میں فلک کے دل میں تعمیر ہوا تھا۔۔

وہ مینار۔۔

جس نے روحان سے ہمدردی سے محبت تک کی بلندی تک کو چھوا تھا۔۔۔

وہ مینار۔۔

جو فلک مراد کے دل نے ایک مان سے بنایا تھا۔۔

وہ مینار۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جو فلک مراد کے دل نے ایک یقین سے بنایا تھا۔۔

وہ مینار۔۔

جو روحان ملک کے نام تھا۔۔

محبت کا وہ مینار۔۔

جس نے پہلی بار۔۔فلک مراد کو کسی کی چاہ کا احساس دلایا تھا۔۔

محبت کا وہ مینار۔۔

وہ اونچے آسمان کو چھوتا مینار۔۔

بس !اِک لمحہ ہی لگا تھا۔۔

اور وہ۔۔

زمین بوس ہو گیا۔۔

بس !اِک لمحہ ہی تو لگا تھا۔۔

اور امید یقین کا وہ مینار۔۔

تباہ ہو گیا۔۔

اور اسکی تباہی۔۔

فلک مراد کے آنکھوں کو جلا گئی تھی۔۔

اسے محسوس ہوا۔۔

ایک گرم سیال مادہ۔۔اس کی آنکھوں سے بہہ کر چہرے پر ایک لکیر کی طرح گزر رہا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے دیکھا۔۔

نظروں کے سامنے۔۔ہاتھوں میں پکڑے اس کاغذ پر۔۔

پانی کے کچھ قطرے گر رہے ہیں۔۔بہت آہستہ آہستہ۔۔

بہت خاموشی سے۔۔

''تو وہ بھی عمر الیاس نکلا۔۔'' فلک کی بھیگی آواز ارسلان کی کانوں تک پہنچی۔۔

اور وہ چونکا۔۔

یہ آواز۔۔یہ بھیگی آواز۔۔

یہ فلک مراد کی تو نہیں۔۔اس آواز میں موجود یہ درد۔۔

یہ درد۔۔جو اسے اپنے دل میں بھی محسوس ہو رہا ہے۔۔۔کیا یہ۔۔فلک مراد کا درد ہے؟

وہ آگے بڑھ کر اس کے سامنے آیا۔۔

وہ جو سر جھکائے۔۔اس بھیگے کاغذ کو دیکھ رہی تھی۔۔پانی کے قطرے اب بھی آہستہ آہستہ اس پر گر رہے ہیں۔۔

اور ارسلان کو ایک بار پھر چونکنا پڑا۔۔

یہ پانی۔۔

یہ فلک مراد کی آنکھوں سے بہہ رہا ہے۔۔

پر وہ تو کبھی نہیں روتی۔۔

پر۔۔یہ قطرے۔۔اس کاغذ سے زیادہ۔۔اسے اپنے دل پر گرتے کیوں محسوس ہو رہے ہیں؟

Posted On Kitab Nagri

"دل نے کہا وہ مختلف ہے۔۔میں نے دل کی مان لی۔۔۔مگر۔۔دل غلط نکلا۔۔"اس نے کہا۔۔رک رک کر ۔۔ہچکیاں لیتے۔۔آنسو روکنے کی ناکام کوشش کرتے۔۔اور ارسلان کو یہ ہچکیاں اپنے دل میں ڈولتی محسوس ہوئیں۔۔

"میرے ساتھ ہمیشہ ایسا ہی کیوں ہوتا ہے ارسلان؟"اس نے ایک سوال کیا۔۔کاغذ میز کی سطح پر رکھتے۔۔

"مجھے ہمیشہ۔۔عمر الیاس۔۔یا جیسا انسان ہی کیوں ملتا ہے؟کیوں ہر کوئی۔۔میرا ماضی سن کر مجھے چھوڑ جاتا ہے۔۔"اپنی ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے اس نے اپنے گال صاف کئے۔۔بے دردی سے۔۔۔پر یہ بے دردی اسکے دل پر کیوں لگی؟

"کیا میں اتنی بری ہوں؟"ایک سوال کیا۔۔فلک مراد نے۔۔اور اسی کے ساتھ۔۔اس نے نظر اٹھا کر ارسلان کی جانب دیکھا۔۔

آنسوؤں سے بھیگی نظریں۔۔ارسلان کی حیران نظروں سے ملیں۔۔۔وہ نظریں۔۔جنہوں نے ان پانچ سالوں میں پہلی بار فلک مراد کے آنسو دیکھے تھے۔۔

اور دل تڑپ اٹھا تھا۔۔ان آنسوؤں کو صاف کرنے کے لئے۔۔

"کیا میں اتنی بری ہوں کہ۔۔اتنی بڑی دنیا میں ایک اچھا انسان ڈیزرو نہیں کرتی؟"ایک اور سوال ہوا۔۔

اور ارسلان کا دل چاہا۔۔کہ اسے روک دے۔۔مزید بولنے سے۔۔دل مزید برداشت نہیں کر پا رہا تھا۔۔جانے اسے کیا ہو رہا تھا؟

"بولو ارسلان۔۔۔کیا میں اتنی بری ہوں کہ۔۔محبت ڈیزرو نہیں کرتی؟"مسکرا کر آخری سوال کیا۔۔بلکل اسکی جانب دیکھتے۔۔بھیگی آنکھیں لال آنکھیں۔۔۔خشک بے تاثر آنکھوں سے ملیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

"محبت۔۔۔"ارسلان کے دل سے ایک آواز آئی۔۔

اور بس !اِک لمحہ ہی تو لگتا ہے۔۔

محبت کا ادراک ہونے میں۔۔

وہ ادراک۔۔

جس کا کبھی گمان بھی نہیں ہوتا۔۔۔

وہ محبت۔۔

جو جانے کب دل میں پھل پھول جاتی ہے۔۔

انسان کو پتہ ہی نہیں لگتا۔۔

احساس ہی نہیں ہوتا۔۔۔

اور آج بھی یہی ہوا تھا۔۔

بس !اِک لمحہ ہی تو لگا تھا۔۔

جب ارسلان پر اپنی اس محبت کا ادراک ہوا۔۔۔

بس !اِک لمحہ ہی تو لگا تھا۔۔

جب فلک کے دل میں زمین بوس اس مینار کی دھول نے۔۔۔

ارسلان کے دل میں محبت کا ایک مینار تعمیر کیا۔۔

اور بس !اِک لمحہ ہی لگا تھا۔۔

جب اسے سامنے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فلک مراد نہیں۔۔

محبت کھڑی نظر آئی۔۔

بس !اِک لمحہ۔۔

اور محبت سامنے تھی۔۔

بس !اِک لمحہ۔۔

اور ارسلان کی نظروں کازاویہ بدل گیا۔۔

بس !اِک لمحہ۔۔

اور فلک مراد۔۔۔محبت بن گئ۔۔۔

پر کبھی کبھی۔۔ایسے ادراک بہت خطرناک ہوتے ہیں۔۔

کبھی کبھی۔۔محبت ایسے وقت میں سامنے آجاتی ہے۔۔کہ انسان خوف سے کانپ جاتا ہے۔۔

دل ڈر جاتا ہے۔۔

وہ سامنا نہیں کر پاتا۔۔

اس اچانک ظہور ہوئی محبت کا۔۔

اور یہی ہوا تھا۔۔ارسلان کے ساتھ۔۔

دل ڈر گیا تھا۔۔

وہ خوفزدہ ہو گیا تھا۔۔

خود پر قابو رکھنا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے لئے مشکل ہو گیا تھا۔۔

اور جب خود پر قابو رکھنا مشکل ہو جائے۔۔

جب خوف سر پر سوار ہو جائے۔۔

تو انسان بس ایک ہی کام کر سکتا ہے۔۔

فرار۔۔۔

اور ارسلان نے بھی یہی کیا۔۔

وہ بنا کچھ کہے تیزی سے آفس سے باہر نکلا۔۔

دروازہ بند کر کے ٹیک لگائے۔۔اس نے گہری سانسیں لیں۔۔

اور نظر سامنے کھڑی نور پر گئی۔۔

نور۔۔جو اسے آفس سے نکلتا دیکھ کر رکی۔۔

ارسلان کی نظر نور سے ملی۔۔

اور اس نے دیکھا۔۔

نور کے چہرے کی حیرانگی کو۔۔

اس نے دیکھا۔۔

نور کی آنکھوں کی بے یقینی کو۔۔

جو کیا محبت کا ادراک اتنا زور آور ہوتا ہے؟

کہ ہر ایک کی پڑنے والی نظر اسے پہچان لیتی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے نور نے پہچان لیا۔۔

دل میں خوف نے زور پکڑا۔۔

اور تیزی سے۔۔

بہت تیزی سے۔۔وہ بھاگتا ہوا سیڑھیوں کی جانب گیا۔۔

جبکہ نور۔۔

وہ اپنی جگہ سن رہ گئی۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆

چار گھنٹے بعد :

وہ اس کے آفس میں بیٹھی مسلسل اسکی جانب دیکھ رہی تھی۔۔

وہ جو کچھ دیر پہلے ہی فریش ہو کر آئی تھی۔۔لال آنکھیں رونے کی گواہی اب بھی چیخ چیخ کر دے رہی تھی۔۔

"اب تم نے کیا سوچا ہے ؟" ایک سوال کیا۔۔اسے دیکھتے۔۔

"کس بارے میں ؟" اپنی کرسی پر بیٹھتے فلک نے کہا۔۔جواب خود کو دوبارہ نارمل کر چکی تھی۔۔کم از کم ظاہر تو کر ہی رہی تھی۔۔

"سہیل کے بارے میں فلک۔۔اس سے بہتر تمہارے لئے کوئی نہیں ہو سکتا۔۔پلیز۔۔پلیز۔۔اس کے بارے میں سوچو۔۔" اس نے ہمیشہ کہی بات دوبارہ اس سے کہی۔۔جبکہ فلک۔۔وہ اسکی بات پر مسکرائی۔۔

"تم اب بھی نہیں سمجھی نور؟" ایک سوال کیا نور سے۔۔

"کیا نہیں سمجھی میں ؟" وہ الجھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

”یہی کہ میں سہیل سے شادی کیوں نہیں کر سکتی؟“اس نے کہا۔۔اور اسکی بات پر دروازہ کھولتے سہیل کے ہاتھ رکے۔۔

”کیونکہ تم روحان سے محبت کرتی ہو۔۔وہ جو شور مچاتے اس کمپنی میں آیا اور خاموشی سے چلا گیا۔۔تمہارا دل برباد کر کے“نور کی بات فلک کے دل پر تیر کی طرح لگی۔۔

پر تیروں کی تو اس دل کو جیسے عادت سی ہو گئی ہے۔۔وہ پھر مسکرائی۔۔

”نہیں۔۔روحان تو بہت بعد میں اس دل میں آیا۔۔ سہیل تو بہت پہلے تھا زندگی میں۔۔اگر اس سے شادی کرنی ہوتی۔۔تو کب کی کر چکی ہوتی۔۔پر میں ایسا نہیں کر سکتی “

”کیوں نہیں کر سکتی۔۔کیا کمی ہے اس میں فلک۔۔۔؟ “

”یہی تو مسئلہ ہے نور۔۔اس میں کوئی کمی نہیں ہے۔۔“وہ مسکرائی۔۔جبکہ نور الجھی۔۔۔دروازے پر کھڑا سہیل بھی۔۔

”وہ میرے لئے بہت قیمتی ہے نور۔۔میرا بہت بہترین دوست ہے وہ۔۔وہ دوست۔۔وہ ساتھی۔۔جو ہر مشکل میں میری ایک آواز پر حاضر ہو جاتا ہے۔۔وہ بہترین دوست۔۔جو مجھے ہر مشکل سے نکالنے۔۔اور ہر تکلیف سے بچانے کے لئے سب سے پہلے ہاتھ بڑھاتا ہے۔۔وہ میرا وہ ساتھی ہے۔۔جس پر اندھا اعتبار ہے مجھے۔۔جس کے کہے ہر لفظ پر ایمان لا سکتی ہوں میں۔۔کیونکہ اس دنیا میں۔۔وہ سب سے زیادہ میرا مخلص ہے۔۔اور یہ وہ ثابت کر چکا ہے۔۔“وہ کہہ کر اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔۔اور مرروال کی جانب گئی۔۔

Posted On Kitab Nagri

"وہ میری زندگی میں بہت خاص اہمیت رکھتا ہے نور۔۔مجھے اس سے محبت ہے۔۔وہ محبت۔۔جو ایک دوست کو دوسرے دوست سے ہوتی ہے۔۔وہ محبت۔۔ جس میں ایک دوسرے کو خوش دیکھنے کی چاہت ہوتی ہے۔۔بنا کسی خواہش کے۔۔تم ہی بتاؤ نور۔۔" وہ پلٹی نور کی جانب دیکھا۔۔

"اتنی خاص محبت کو۔۔میں شادی کر کے کیسے کھو دوں؟

اسے شوہر بنا کر۔۔میں اتنا بہترین ساتھی۔۔اتنا بہترین دوست کیسے کھو دوں؟

نہیں۔۔میں یہ نہیں کر سکتی نور۔۔میں یہ دوستی کھونا نہیں چاہتی۔۔"اس نے اپنی بات مکمل کی۔۔

اور اسی کے ساتھ۔۔دروازے پر کھڑا سہیل مسکرایا۔۔

ہاں۔۔کچھ محبتیں ایسی بھی تو ہوتیں ہیں۔۔ کسی بھی طرح کے خود غرض خواہش سے دور۔۔۔ حصول کی خواہش سے دور۔۔

سہیل کی محبت بھی کچھ ایسی ہی تھی۔۔فلک مراد اور سہیل کا رشتہ ہی کچھ ایسا تھا۔۔۔بے غرض۔۔

فلک کے ایک ایک لفظ نے اس کے دل کو بہت مطمئن کیا۔اور اسی اطمینان کے ساتھ۔۔وہ پلٹا۔۔اور وہاں سے چلا گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☆☆☆☆☆☆

ایک مہینے بعد :

یہ فلک مراد کی گاڑی ہے جو کہ سڑک پر دوڑ رہی ہے۔۔گاڑی کے اندر آؤ تو۔۔آنکھوں میں گلاسس لگائے۔۔پیلے رنگ کی ٹاپ اور بلیک ڈریوزر پہنے۔۔میک اپ کے نام پر کاجل اور لپ سٹک لگائے۔۔۔وہ ٹانگ پر ٹانگ ٹکائے اپنے موبائل میں ایک نمبر ڈائل کر رہی ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

”کچھ معلوم ہوا؟“کال ریسیو کرتے ہی اس نے سوال کیا۔۔

”نہیں میم۔۔۔ہم ہر جگہ ڈھونڈ چکے ہیں۔۔وہ کہیں نہیں ہے۔۔“دوسری جانب سے ایک جواب آیا۔۔

اور فلک مراد کے چہرے پر مایوسی چھائی۔۔

”اوکے۔۔“اسی کے ساتھ اس نے کال کٹ کی۔۔ٹائم دیکھا۔۔

”بی فاسٹ۔۔فلائیٹ کا ٹائم ہونے والا ہے“اس نے کہا۔۔اور ڈرائیور نے سپیڈ تیز کی۔۔

گاڑی ائیر پورٹ کی جانب رواں ہے۔۔تیزی سے۔۔۔

اب اگر وقت کو تھوڑا آگے لے جا کر ائیر پورٹ کے اندر آؤ۔۔تو یہاں بہت سے لوگ اپنی فلائیٹ کے انتظار میں بیٹھے ہیں۔۔

انہیں لوگوں میں دو لڑکے بھی ہیں۔۔جن میں سے ایک مکمل تیار۔۔آنکھوں میں گلاسس لگائے۔۔بلیک شرٹ اور جینس پہنے۔۔صاف رنگت اور پرکشش نقوش لئے اپنے پاس ایک بیگ رکھے۔۔اپنی فلائیٹ کے انتظار میں بیٹھا ہے۔۔

”تو تم واقعی جا رہے ہو؟“ساتھ بیٹھے اس کے دوست نے پوچھا۔۔

”تمہیں اب بھی شک ہے؟“سوال کے جواب میں سوال ہوا۔۔

”تمہیں اسے بتا دینا چاہئے تھا روحان۔۔“ایک مشورہ دیا گیا۔۔

”بتا دیتا تو وہ روک لیتی۔۔میں اب رکنا نہیں چاہتا۔۔“مختصر جواب آیا۔۔

”تم اگر جانا چاہو تو وہ کبھی نہیں روکتی تمہیں روحان۔۔۔“اس کی بات پر روحان مسکرایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"تم اسے جانتے نہیں ہو سمیر۔۔۔وہ کوئی عام لڑکی نہیں ہے۔۔وہ فلک مراد ہے۔۔اگر سب جان لیتی۔۔تو مجھے بلیک میل کر کے روکتی۔۔۔پر کبھی جانے نہیں دیتی۔۔ "

"بلیک میل؟ "

"ہاں۔۔وہ کہتی۔۔مسٹر روحان ملک۔۔رائل فائیننس کے ساتھ دو سال کا ایگریمنٹ کر کے آپ صرف ایک سال میں ریزائین کر رہے ہیں۔۔۔تو اب اس ایگریمنٹ کے مطابق۔۔دو سال کی سیلری کمپنی کو پے کریں۔۔ اور جائیں۔۔۔ورنہ اپنا ٹائم پیریئیڈ مکمل کریں۔۔فیصلہ آپکا ہے۔۔"فلک کے انداز میں کہا۔۔جس پر ساتھ بیٹھا سمیر مسکرایا۔۔۔

"پر میں اب بھی سمجھ نہیں پا رہا۔۔۔آخر اسکے ماضی میں ایسا کیا تھا روحان کہ تم نے اسے چھوڑنے کا فیصلہ کر لیا ۔۔اپنی محبت کون چھوڑتا ہے یار۔۔اور محبت بھی وہ۔۔جو فلک مراد جیسی لڑکی سے ہو؟"اس نے مہینے سے کرنے والا اپنا سوال دہرایا۔۔

"تم سے کس نے کہا کہ میں اسے چھوڑ رہا ہوں؟"حیرانگی سے پوچھا۔۔

"تو پھر یہ سب کیا ہے؟جب سے تم سہیل سے مل کر آئے ہو۔۔تم نے کسی سے کوئی بات نہیں کی۔۔اچانک ریزائین دے دیا۔۔اور اب اچانک ملک سے باہر جا رہے ہو۔۔کیوں؟"وہ واقعی روحان کو سمجھ نہیں پا رہا تھا۔۔

"تمہیں پتہ ہے سمیر۔۔وہ چاند ہے۔۔اور میں زمین پر کھڑا ایک شخص۔۔چاند سے تو سب کو ہی محبت ہوتی ہے ۔۔پر چاند تک ہر کوئی نہیں پہنچ سکتا۔۔"وہ رکا۔۔مسکرایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

"چاند تک پہنچنے کے لئے۔۔سائنسدان بننا پڑتا ہے۔۔۔طیارہ ایجاد کرنا پڑتا ہے۔۔اسے کامیاب کرنا پڑتا ہے۔۔ اور پھر پہنچتا ہے انسان۔۔اس چاند تک۔۔پھر ہوتا ہے وہ اس قابل۔۔کہ اس چاند پر قدم رکھ سکے۔۔اسے ڈیزور کر سکے۔۔زمین پر کھڑے لوگ نہیں کر سکتے یہ۔۔"

"تو تم سائنسدان بننے جا رہے ہو؟" اسے سمجھتے ہوئے سمیر نے کہا۔۔جس پر روحان کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔۔

"وہ تو مجھے رائل فائیننس نے بنا دیا۔۔میں تو اب طیارہ ایجاد کرنے جا رہا ہو۔۔وہ طیارہ۔۔جو مجھے اس چاند تک پہنچائے گا۔۔تاکہ میں اس پر قدم رکھ سکوں۔۔تاکہ اسے چھو سکوں۔۔

فلک مراد۔۔۔تاکہ میں فلک مراد کو ڈیزرو کر سکوں" اور اپنی بات مکمل کر کے وہ مسکرایا۔۔

"لیکن اس کے لئے۔۔اسے اس طرح خود سے بدگمان کرنا ضروری تھا کیا؟" ایک اور سوال کیا۔۔

"وہ ہمیشہ دوسروں کو سرپرائیز کرتی ہے۔۔میں چاہتا ہوں۔۔اس بار زندگی اسے سرپرائیز کر دے۔۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔۔کہ فلک مراد۔۔سرپرائیز ہو کر کیسی لگتی ہے۔۔اس کے چہرے پر۔۔میں وہ رنگ دیکھنا چاہتا ہوں۔۔اور اس کے لئے۔۔یہ کرنا ضروری تھا۔۔" اور اسی کے ساتھ وہ اپنی فلائیٹ کی اناؤنسمنٹ سن کر کھڑا ہوا۔۔مسکراتے۔۔پورے دل سے۔۔

جبکہ یہاں سے تھوڑے ہی قدم دور۔۔۔انہیں لوگوں کی بھیڑ میں۔۔فلک مراد۔۔نور سے گلے مل رہی ہے۔۔ وہ جو آج واپس جا رہی تھی۔۔

"میں تمہیں مِس کرونگی" اس سے الگ ہوتے فلک نے کہا۔۔

"میں بھی۔۔" مسکرا کر نور نے کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

''چلو جاؤ۔۔ تمہاری فلائیٹ کا ٹائم ہو گیا ہے۔۔''اناؤنسمنٹ سنتے ہی اس نے کہا۔۔

''جانے سے پہلے۔۔ تم سے کچھ کہنا چاہتی ہوں فلک۔۔۔''وہ فوراََ ہی سنجیدہ ہوئی۔۔

''کہو۔۔ ''

''محبتیں کمزوری ہوتی ہیں۔۔ فیملی کی محبت۔۔ دوستوں کی محبت۔۔ یا کسی انسان کی محبت۔۔ صورت کوئی بھی ہو ۔۔ جب تک محبت ہو۔۔ انسان کہیں نہ کہیں۔۔ کمزور ہی رہتا ہے۔۔ اور اسی کمزوری میں وہ کئی بار اپنی زندگی کے بڑے بڑے خطروں۔۔ بڑے بڑے ڈر کا سامنا کرنے سے ڈرتا ہے۔۔ کیوں کہ اسے ڈر ہوتا ہے۔۔ کہ کہیں اسکی کمزوری پر کوئی وار نہ ہو جائے۔۔''اس نے کہتے ہوئے اسکا ہاتھ تھاما۔۔

''مگر جب زندگی ساری کمزوریاں انسان سے دور کر دیتی ہے۔۔ تو یہی وہ وقت ہوتا ہے جب وہ نڈر ہو کر ہر خطرے کا سامنا کر لیتا ہے۔۔ کیونکہ۔۔ کھونے کے لئے۔۔ وار ہونے کے لئے۔۔ اس کے پاس کچھ بچتا ہی نہیں ہے''وہ مسکرائی۔۔ اور فلک۔۔ وہ سمجھ رہی تھی۔۔ کہ وہ کیا کہنے والی ہے۔۔

''روحان ملک تمہاری کمزوری تھا۔۔ چلا گیا۔۔

ارسلان تمہاری کمزوری تھا۔۔ وہ گم ہو گیا۔۔

اسے ڈھونڈنا بند کر دو فلک۔۔۔ وہ اپنی مرضی سے گیا ہے۔۔ اسی طرح ایک دن لوٹ بھی آئے گا۔۔

لیکن۔۔ یہ وقت وہ ہے۔۔ جب تمہاری ساری کمزوریاں تم سے دور ہیں۔۔

اس وقت کا فائدہ کیوں نہیں اٹھاتی تم۔۔

کیا تمہیں نہیں لگتا۔۔ یہی وہ وقت ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

یہی وقت ہے۔۔اپنی زندگی کے سب سے بڑے خطرے۔۔سب سے بڑے ڈر کا سامنا کرنے کا۔۔"نور نے اپنی بات مکمل کی۔۔۔کچھ دیر اسے دیکھا۔۔اور پھر مسکرائی۔۔

"اللہ حافظ۔۔"اسے وہی سوچوں میں چھوڑتی۔۔وہ اندر کی جانب بڑھی۔۔

"اللہ حافظ۔۔"روحان نے سمیر سے کہا۔۔اور اندر کی جانب بڑھا۔۔

"اللہ حافظ۔۔"فلک مراد نے کہا۔۔اور باہر کی جانب بڑھی۔۔۔

وہ دونوں چل رہے تھے۔۔ایک ہی جگہ۔۔پر مخالف سمتوں میں۔۔

ایک دوسرے سے بے نیاز۔۔ایک دوسرے سے انجان۔۔

پر کہیں نا کہیں۔۔دل میں ایک دوسرے کو سوچے۔۔

کچھ قدم آگے بڑھائے۔۔اور روحان ملک رکا۔۔

کچھ قدم آگے بڑھائے۔۔۔اور فلک مراد رکی۔۔۔

"تو بتاؤ روحان ملک۔۔جس دن میری برائی تمہاری سامنے آئے گی۔۔تم کیا کرو گے ؟"ایک سوال اسکے کانوں میں گونجا۔۔۔

"اس باکس میں تمہاری ماں کا ایک خط ہے۔۔اس نے کہا تھا کہ۔۔زندگی میں کبھی بھی۔۔اگر تم یہ جاننا چاہو کہ تمہارا باپ کون تھا۔۔اسے کھول لینا۔۔۔"ایک آواز فلک مراد کے کانوں میں گونجی۔۔

"تو سنو فلک مراد۔۔میں اس دن۔۔تم سے دور چلا جاؤنگا۔۔تاکہ تمہارے پاس آسکوں۔۔اس قابل بن کر۔۔کہ تمہارا ہر داغ۔۔ہر برائی۔۔یہاں تک کہ تمہیں۔۔اس پوری دنیا سے چھپا سکوں۔۔تمہیں ڈیزرو کر سکوں۔۔زمین پر کھڑے ہو کر تمہیں نا دیکھوں۔۔۔بلکہ۔۔تمہارے ساتھ کھڑا چمک سکوں۔۔اور پھر فلک مراد

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔میں تمہیں اس پوری دنیا سے چھپا کر رکھونگا۔۔۔تاکہ یہ چمک۔۔کوئی اور نہ دیکھ سکے۔۔"وہ کہہ کر مسکرایا ۔۔۔

"محبتیں دور ہو گئیں۔۔۔کمزوریاں دور ہو گئ۔۔۔یعنی وقت آگیا ہے۔۔سب سے بڑے ڈر کا سامنا کرنے کا ۔۔ماضی کی ایک اور داستان کھولنے کا۔۔"اس نے کہہ کر ایک گہری سانس لی۔۔اور مسکرائی۔۔

اسی کے ساتھ۔۔

ان دونوں نے قدم آگے بڑھے۔۔۔

مخالف سمت۔۔

مخالف منزل کی جانب۔۔

اور بس !اِک لمحہ ہی تو لگتا ہے۔۔

راستے بدلنے میں۔۔

فیصلے کرنے میں۔۔

بس !اِک لمحہ۔۔۔

جب کہانیاں ختم ہوتی ہیں۔۔

اور نئی داستان شروع ہوتی ہے۔۔

بس !اِک لمحہ۔۔۔

ختم شد !

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی وٹس اپ کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595